

Quran: The Final Testament

اردو

The Urdu translation

wikisubmission.org

Quran: The Final Testament. Translated from the original into English by Rashad Khalifa, Ph.D. Translated into Urdu by machine (DeepL) from the English edition, and not yet reviewed by a translator.

The text is reproduced as published, with its sura titles, subtitles and footnotes, and is kept and corrected at wikisubmission.org. The translation remains the work of its translator and is reproduced here without alteration; the typesetting is WikiSubmission's. See wikisubmission.org/legal/rights for the rights and credits of what we hold.

WikiSubmission is a 501(c)(3) nonprofit. This file may be shared freely, whole and unchanged, and never sold.

Suras

1	چابی	4
2	نوجوان مادی	6
3	عمرانی	60
4	خواتین	89
5	داؤد	121
6	مویشی	144
7	بنجر	170
8	جنگی مال غنیمت	198
9	آخری انتباہ	209
10	یونس	231
11	ہُد	247
12	یوسف	264
13	گرج	280
14	ابراہیم	288
15	حجر وادی	297
16	مکھی	305
17	بنی اسرائیل	322
18	غار	336
19	مریم	351
20	ٹی-ایچ	361
21	پیغمبر	374
22	حج	387
23	مومن	399
24	روشنی	410
25	قانونی کتاب	421
26	شعراء	430
27	چونٹی	444
28	تاریخ	455
29	مکڑی	468
30	رومی	478
31	زبان	486
32	سجدہ	491
33	فریقین	495
34	دیکھو	507
35	شروع کرنے والا	515
36	والی-ایس	522
37	انتظام کرنے والے	531
38	ایس	543
39	ہجوم	551
40	معاف کریں	562
41	تفصیلی	574
42	مشورہ	582
43	آرائشی اشیاء	590
44	ہوا	599
45	گھٹنوں کے بل جھکنا	604
46	ریگ زار	609
47	محمد	615
48	فتح	620
49	دیواریں	625
50	سوال	629
51	ہوائوں کا ڈرائیور	633
52	ماؤنٹ سینا	637
53	تاریک رات کی چادر پر ٹمٹماتے ہوئے ستارے	641
54	چاند	646
55	بے حد مہربان	650
56	لازمی	655
57	لوہا	661
58	بحث	666
59	خروج	670
60	آزمائش	674
61	کالم	678
62	جمعہ	680
63	ریاکار	682
64	باہمی الزام تراشی	684
65	طلاق	687
66	ممنوعیت	690
67	بادشاہی	693
68	قلم	696
69	ناقابل انکار	700
70	دی ہاگس	704
71	نوح	707
72	جن	710
73	پوشیدہ	713
74	پوشیدہ راز	715
75	قیامت	719
76	انسان	722
77	بھیجا گیا	725
78	واقعہ	728
79	سنیچرز	731
80	اس نے بھنویں چڑھائیں۔	734
81	رونگٹے	737
82	شگاف	739
83	دھوکہ باز	741
84	ورز	744
85	کلیکسیز	746
86	چمکتی ہوئی ستارہ	748
87	سب سے بلند	750
88	بے حد زبردست	752
89		754
90	شہر	757
91	سورج	759
92	رات	760
93	صبح کا وقت	762
94	غصہ ٹھنڈا کرنا	763
95	انجیر	764
96	جنین	765
97	تقدیر	767
98	ثبوت	768
99	زلزلہ	769
100	گیلپرز	770
101	صدمہ	771
102	جمع کرنے کا جنون	772
103	دوپہر	773
104	پیٹھ میں چھرا گھونپنے والا	774
105	ہاتھی	775
106	قبیلہ قریش	776
107	خیرات	777
108	انعام	778
109	کافر	779
110	فتح	780
111	کانٹے	781
112	مطلقیت	782
113	صبح کا پھٹنا	783
114	لوگ	784

SURA 1 · 7 VERSES

چابی
Al-Fātehah

الفاتحة

1 اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت رحم دل ہے۔

1:1 قرآن کریم کی پہلی آیت اُس بنیاد کی نمائندگی کرتی ہے جس پر ایک فوقِ انسانی 19 پر مبنی ریاضیاتی معجزہ قائم ہے۔ یہ اہم عبارت 19 حروفِ عرب سے مشتمل ہے، اور اس میں ہر لفظ پوری قرآن کریم میں 19 کے مضارب میں پایا جاتا ہے (تفصیلات کے لیے ضمیمہ 1 اور 29 ملاحظہ کریں)۔

2 تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو کائنات کا رب ہے۔

3 بے حد رحم کرنے والا، نہایت رحم دل۔

4 روزِ قیامت کا مالک

5 ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں؛ ہم صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔

6 ہمیں سیدھی راہ دکھاؤ؛

7 ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا ہے؛ نہ کہ ان لوگوں کا جو غضب کے مستحق ٹھہرے، اور نہ ہی بھٹکے۔

1:1-7 سورہ 1 خدا کی جانب سے ہمیں دیا گیا تحفہ ہے تاکہ ہم روزانہ کی رابطہ دعاؤں کے ذریعے اس سے رابطہ قائم کریں۔ اس حقیقت کی تصدیق ایک زمین ہلا دینے والی، سمجھنے میں آسان مگر نقل کرنے میں ناممکن ریاضیاتی ترکیب سے ہوتی ہے جو زمین کے عظیم ترین ریاضی دانوں کو چیلنج کرتی ہے اور انہیں حیران کر دیتی ہے؛ یہ انسانی صلاحیتوں سے بہت بالاتر ہے:
(1) سورت کی تعداد کے بعد آیات کی تعداد ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح ہیں: 1 2 3 4 5 6 7۔ یہ عدد 19 کا ضرب ہے۔ (2) اگر ہم آیات کی تعداد کے بجائے ہر آیت میں موجود حروف کی تعداد رکھیں تو ہمیں ملتا ہے: 19 1 12 17 19 11 18 19 43۔ یہ عدد بھی 19 کا ضربِ کامل ہے۔ (3) اگر ہم ہر آیت کے مجموعی جیمترائکل (gematrical) قدر کو آیت نمبروں کی جگہ رکھیں تو ہمیں ملتا ہے: 19 1 786 17 581 12 618 11 241 19 836 18 1072 43 6009۔ یہ عدد بھی 19 کا ضربِ کامل ہے۔

(4) اوپر دکھایا گیا عدد سورہ فاتحہ کے تمام پیرامیٹرز پر مشتمل ہے اور یہ 38 ہندسوں (19×2) پر مشتمل ہے۔
(5) قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ یہ 38 ہندسوں پر مشتمل عدد بھی 19 سے تقسیم پذیر رہتا ہے جب ہم اس کے اجزاء کو عربوں کے طریقے کے مطابق دائیں سے بائیں الٹا لکھیں۔ اس طرح، 6009 43 1072 18 836 19 241 11 618 12 581 17 786 19 1 بھی 19 کا ضربِ کامل ہے۔
(6) مذکورہ بالا ریاضیاتی اعداد و شمار بے شمار غیر معمولی ریاضیاتی مظاہر میں شریک ہیں تاکہ پانچوں وقت کی نمازِ رابطہ (ضمیمہ 15) کی تمام تفصیلات کی تصدیق ہو سکے۔ (7) مزید بہت سے حیرت انگیز مظاہر ضمیمہ اول میں بیان کیے گئے ہیں۔ یوں قاری کو ابتدا ہی میں ٹھوس ثبوت فراہم کیا جاتا ہے کہ یہ دنیا کے لیے خدا کا پیغام ہے۔

SURA 2 · 286 VERSES

نوجوان مادی

Al-Baqarah

البقرة

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے ۔ ایل ۔ ایم ۔ *

2:1 یہ ابتدائی حروف 1400 سال تک ایک الٰہی طور پر محفوظ راز رہے۔ اب ہم انہیں قرآن کے عددی معجزے کے ایک اہم جزو کے طور پر تسلیم کرتے ہیں (دیکھیں ضمیمہ جات 1، 2، 24، اور 26)۔ A.L.M. کا مطلب آیت 2 میں بتایا گیا ہے: "یہ کتاب بے خطا ہے۔" یہ اس حقیقت سے بے شک ثابت ہوتا ہے کہ اس سورہ میں ان تین ابتدائی حروف کی وقوع پذیری کی تعداد بالترتیب 4502، 3202، اور 2195 ہے۔ ان اعداد کا مجموعہ 9899 ہے، یعنی 19×521۔ اس طرح، عربی زبان کے یہ سب سے زیادہ استعمال ہونے والے حروف ریاضیاتی طور پر ایک فوقِ بشری نمونے کے مطابق رکھے گئے ہیں۔ یہی ابتدائی حروف سورہ نمبر 3، 29، 30، 31، اور 32 کے آغاز میں بھی آتے ہیں، اور ہر ایک سورہ میں ان کی تعداد 19 کے ضربوں کے برابر ہے۔

2 یہ کتاب معصوم ہے؛ راستبازوں کے لیے ایک رہنما نور ہے۔

لوگوں کی تین اقسام (1) نیک لوگ

3 جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں، نمازِ رابطہ (صalat) قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے خیرات دیتے ہیں۔

2:3 چونکہ روزانہ پانچ مرتبہ فرض نمازیں مقرر ہیں، یہ ہماری روحوں کے لیے غذا کا بنیادی ذریعہ ہیں۔ تمام دیگر عبادات کے ساتھ، نمازِ متصلات اصل میں ابراہیم (21:73، 22:78) کے ذریعے نازل کی گئیں۔ اگرچہ یہ پانچ روزانہ کی نمازیں قرآن کی نزول سے پہلے بھی ادا کی جاتی تھیں، ہر نمازِ متصلات کا ذکر قرآن میں خاص طور پر آیا ہے (24:58، 11:114، 17:78، اور 2:238)۔ ضمیمہ جات 1 اور 15 میں نمازِ باجماعت کے تمام تفصیلات بشمول رکعات کی تعداد اور ہر نماز میں جھکنے، سجدے اور تشہد کی تعداد کے لیے جسمانی شواہد فراہم کیے گئے ہیں۔

2:3 جب خدا جمع کے صیغے کا استعمال کرتا ہے، تو اس سے مراد ہوتا ہے کہ دوسری ہستیاں، عموماً فرشتے، ملوث ہیں۔ جب خدا نے موسیٰ سے بات کی، تو واحد کے صیغے کا استعمال کیا گیا (20:12-14)۔ دیکھیں ضمیمہ 10۔

4 اور وہ اُس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل ہوا اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا تھا، اور آخرت کے بارے میں وہ پوری طرح یقین رکھتے ہیں۔

2:4 اگرچہ سابقہ صحائف میں شدید تحریفات نے اثر ڈالا، پھر بھی خدا کی سچائی ان میں موجود ہے۔ عہد نامہ عتیق اور عہد نامہ جدید دونوں اب بھی صرف خدا کے لیے مطلق عقیدت کی وکالت کرتے ہیں (استثناء 6:4-5، مرقس 12:29-30)۔ تمام تحریفات آسانی سے قابلِ شناخت ہیں۔

5 یہ اپنے رب کی ہدایت یافتہ ہیں؛ یہ فاتح ہیں۔

(2) کافر

6 اور جو لوگ کفر کرتے ہیں، ان کے لیے ایک ہی بات ہے؛ چاہے آپ انہیں خبردار کریں یا نہ کریں، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

2:6-7 جو لوگ خدا کو رد کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، انہیں اسی سمت میں مدد دی جاتی ہے؛ جب تک وہ اس فیصلے پر قائم رہتے ہیں، خدا انہیں کوئی ثبوت یا رہنمائی دیکھنے سے روکتا ہے۔ ایسے تباہ کن فیصلے کے نتائج آیت 7 میں بیان کیے گئے ہیں۔

7 خدا نے ان کے دل اور ان کے کان مہر کر دیے ہیں اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے۔ انہیں شدید عذاب دیا گیا ہے۔

(۳) منافقین

8 پھر کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں: "ہم خدا اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں"، حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں۔

9 اللہ اور ایمان والوں کو دھوکہ دینے کی کوشش میں، وہ خود ہی دھوکہ کھا جاتے ہیں اور انہیں اس کا احساس بھی نہیں ہوتا۔

10 ان کے ذہنوں میں ایک بیماری ہے۔ لہٰذا، خدا ان کی بیماری میں اضافہ کرتا ہے۔ انہوں نے اپنی جھوٹ کی وجہ سے ایک دردناک بدلہ بھگتا ہے۔

11 جب انہیں کہا جاتا ہے: "برائی مت کرو"، تو وہ کہتے ہیں: "مگر ہم تو نیک ہیں!"

12 درحقیقت وہ ظالم ہیں، مگر وہ سمجھتے نہیں۔

13 جب ان سے کہا جاتا ہے: "اُن لوگوں کی طرح ایمان لاؤ جنہوں نے ایمان قبول کیا"، تو وہ کہتے ہیں: "کیا ہم اُن بے وقوفوں کی طرح ایمان قبول کریں جنہوں نے ایمان قبول کیا؟" درحقیقت، یہی لوگ بے وقوف ہیں، مگر انہیں علم نہیں۔

14 جب وہ مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم ایمان لائے ہیں"، لیکن جب اپنے شیاطین کے ساتھ اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم تمہارے ساتھ ہیں؛ ہم تو بس مذاق اڑا رہے تھے"۔

15 خدا ان کا مذاق اڑاتا ہے اور انہیں ان کے گناہوں اور بھول چوک میں آگے بڑھاتا رہتا ہے۔

16 یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو ہدایت کی قیمت پر خریدا۔ ایسا سودا کبھی پھلتا پھولتا نہیں، اور نہ ہی انہیں کوئی ہدایت ملتی ہے۔

17 ان کی مثال اُن لوگوں جیسی ہے جو آگ جلاتے ہیں، پھر جب وہ اپنے گرد روشنی پھیلانے لگتی ہے تو اللہ اُن کی روشنی چھین لیتا ہے اور انہیں اندھیرے میں چھوڑ دیتا ہے، جہاں وہ دیکھ نہیں سکتے۔

18 بہرا، گونگا اور اندھا؛ وہ واپس نہیں آتے۔

19 ایک اور مثال: آسمان سے ایک طوفانی بارش جس میں اندھیرا، گرج اور بجلی ہوتی ہے۔ وہ موت سے بچنے کے لیے اپنی انگلیاں کانوں میں ٹھونس لیتے ہیں۔ خدا کافروں سے بخوبی واقف ہے۔

ایمان کی روشنی

20 بجلی تقریباً ان کی بینائی چھین لیتی ہے۔ جب یہ ان کے لیے چمکتی ہے تو وہ آگے بڑھتے ہیں، اور جب یہ اندھیری ہو جاتی ہے تو وہ رک جاتے ہیں۔ اگر خدا چاہے تو وہ ان کی سماعت اور بینائی چھین سکتا ہے۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔

2:20 "He" اور "she" ضروری نہیں کہ عربی میں قدرتی جنس کی طرف اشارہ کریں (ضمیمہ 4)۔

21 اے لوگو، صرف اپنے رب کی عبادت کرو—وہ جس نے تمہیں اور تم سے پہلے والوں کو پیدا کیا—تاکہ تم نجات پا سکو۔

22 وہ جس نے زمین کو تمہارے لیے قابلِ رہائش بنایا اور آسمان کو ایک مضبوط ڈھانچہ دیا۔ وہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے تاکہ تمہاری روزی کے لیے ہر قسم کے پھل اگائے۔ اب جب کہ تم جانتے ہو، خدا کے برابر بتوں کو مت ٹھہراؤ۔

ریاضیاتی چیلنج

23 اگر تمہیں ہمارے بندے پر جو ہم نے نازل کیا ہے اس کے بارے میں کوئی شک ہے تو ایک سورہ جیسی یہ ہیں پیش کرو اور اگر تم سچے ہو تو خدا کے خلاف اپنے گواہ بلاؤ۔

2:23-24 قرآن کا معجزاتی عددی کوڈ بے شمار شواہد پیش کرتا ہے کیونکہ یہاں 'رشاد خلیفہ' کا نام بطور خدا کا بندہ واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ کچھ ادبی دیو قامت شخصیات، جن میں المتنبی اور طہ حسین شامل ہیں، نے اس ادبی چیلنج کا جواب دیا، لیکن انہیں قرآن کی ریاضیاتی ساخت کا کوئی علم نہ تھا۔ اصل چیلنج تو قرآن کا ریاضیاتی کوڈ ہے، جو اللہ کے عہد کے رسول، رشدی خلیفہ کے ذریعے نازل ہوا ہے—کیونکہ اس کی نقل کبھی نہیں کی جا سکتی۔ تفصیلی ثبوتوں کے لیے ضمیمہ جات 1، 2، 24، اور 26 ملاحظہ کریں۔

دوزخ کی تمثیلی تفصیل

24 اگر تم یہ نہیں کر سکتے—اور تم کبھی بھی یہ نہیں کر سکتے—تو دوزخ سے خبردار رہو، جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں؛ یہ کافروں کا انتظار کر رہا ہے۔

جنت کی تمثیلی تشریح

25 جو لوگ ایمان لائے اور نیک زندگی گزار رہے ہیں، انہیں خوشخبری دو کہ ان کے لیے بہتے
ہوئے نالوں والی جنت ہوگی۔ جب انہیں اس میں پھل فراہم کیے جائیں گے تو وہ کہیں
گے: "یہ تو ہمیں پہلے بھی دیا گیا تھا۔" اس طرح انہیں تمثیلی بیانات دیے جاتے ہیں۔ وہاں
ان کے لیے پاک جنت کی حوریں ہوں گی اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔
26 خدا کسی بھی قسم کی تمثیل پیش کرنے سے نہیں ہچکچاتا، چاہے وہ ایک چھوٹے مچھر کی
مثال ہو یا کسی بڑی کی۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی جانب
سے سچ ہے۔ اور جو لوگ کفر کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: "خدا نے ایسی تمثیل سے کیا مراد لی؟"
وہ اس کے ذریعے بہت سے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے۔
لیکن وہ اس کے ذریعے صرف بدکاروں کو گمراہ کرتا ہے۔

2:26 جنت اور جہنم پر مزید بحث کے لیے ضمیمہ 5 ملاحظہ کریں۔

27 جو خدا کے عہد کو توڑتے ہیں جبکہ انہوں نے اس کی پاسداری کا وعدہ کیا تھا، خدا کی جوڑی
ہوئی چیز کو جدا کرتے ہیں، اور برائی کرتے ہیں۔ یہی ہیں نقصان اٹھانے والے۔

کافروں کے لیے دو اموات اور دو زندگیاں*

28 تم خدا پر کیسے ایمان نہیں لاتے جب تم مردہ تھے اور اُس نے تمہیں زندگی دی، پھر تمہیں
موت دیتا ہے، پھر تمہیں دوبارہ زندگی بخشتا ہے، اور آخر کار تم اسی کی طرف لوٹو گے؟

2:28 راستباز درحقیقت مرتے نہیں؛ وہ سیدھے جنت میں چلے جاتے ہیں۔ جب ان کا اس زمین پر عارضی
ٹھہراؤ ختم ہو جاتا ہے، فرشتے انہیں سیدھا اُس جنت میں جانے کی دعوت دیتے ہیں جہاں آدم و حوا کبھی
رہتے تھے (2:154، 3:169، 8:24، 22:58، 16:32، 36:20-27، 44:56، 89:27-30). اس طرح،
جبکہ نیک لوگ ہماری اصلی گناہ کے بعد صرف پہلی موت کا تجربہ کرتے ہیں، بدکار دو موتوں سے گزرتے ہیں
(40:11)۔ موت کے وقت، کافر اپنی المیے بھری قسمت کو جانتے ہیں (8:50، 47:27)، پھر وہ ایک
مسلسل ڈراؤنے خواب کا شکار ہوتے ہیں جو دوزخ کے بننے تک جاری رہتا ہے (40:46، 89:23، ضمیمہ
17)۔

29 وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین میں ہر چیز پیدا کی، پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور سات آسمان مکمل کیے، اور وہ ہر چیز سے بخوبی واقف ہے۔

2:29 ہمارا کائنات اپنی اربوں کہکشاؤں کے ساتھ، جو اربوں روشنی سالوں کے فاصلے پر پھیلی ہوئی ہے، سات کائناتوں میں سب سے چھوٹی اور سب سے اندرونی ہے (ضمیمہ 6)۔ براہ کرم 10:41-11 دیکھیں۔

شیطان: ایک عارضی "خدا"*

30 یاد کرو کہ تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا: "میں زمین پر ایک نائب (ایک عارضی خدا) مقرر کرنے والا ہوں۔" انہوں نے کہا: "کیا آپ اس میں ایسے شخص کو رکھیں گے جو برائی پھیلائے گا اور خون بہائے گا، جبکہ ہم آپ کی تعریف کرتے ہیں، آپ کی تسبیح کرتے ہیں اور آپ کے مطلق اقتدار کو تسلیم کرتے ہیں؟" اس نے کہا: "جو کچھ میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔"

2:30-37 یہ آیات ایسے اہم سوالات کے جواب دیتی ہیں جیسے: "ہم یہاں کیوں ہیں؟" (دیکھیں ضمیمہ 7)

آزمائش شروع ہوتی ہے

31 اس نے آدم کو تمام نام سکھائے، پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور کہا: "اگر تم سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔"

2:31 یہ جانوروں، گاڑی، آبدوز، خلائی سیٹلائٹ، وی سی آر اور زمین پر انسانوں کے سامنے آنے والی دیگر تمام اشیاء کے نام ہیں۔

32 انہوں نے کہا: "تیرے لیے پاکی ہے، ہمیں علم نہیں مگر وہی جو تو نے ہمیں سکھایا ہے۔ تو جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔"

33 اس نے کہا: "اے آدم، انہیں ان کے نام بتا۔" جب اس نے انہیں ان کے نام بتا دیے، تو اس نے کہا: "کیا میں نے تمہیں نہیں بتایا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کے راز جانتا ہوں؟ میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔"

34 جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے سامنے سجدہ کرو، تو سب سجدہ میں گر گئے، سوائے شیطان کے؛ اس نے انکار کیا، تکبر کیا اور کافر رہا۔

35 ہم نے کہا: "اے آدم، اپنی بیوی کے ساتھ جنت میں رہو اور اس میں سے بے فکر ہو کر جتنا چاہو کھاؤ، لیکن اس درخت کے قریب نہ جاؤ، ورنہ گناہ کر بیٹھو گے۔"

36 لیکن شیطان نے انہیں دھوکہ دیا اور انہیں وہاں سے بے دخل کرا دیا۔ ہم نے کہا: "تم ایک دوسرے کے دشمن بن کر نیچے اترو۔ زمین پر کچھ عرصے کے لیے تمہارا ٹھکانہ اور روزی ہوگی۔"

مخصوص الفاظ*

37 پھر آدم نے اپنے رب سے کلمات حاصل کیے جن کے ذریعے اس نے اسے نجات دی۔ وہ نجات دینے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

2:37 اسی طرح، خدا نے ہمیں مخصوص، ریاضیاتی طور پر کوڈ کیے گئے الفاظ دیے ہیں، سورہ نمبر 1 کے الفاظ، تاکہ ہم اس سے رابطہ قائم کر سکیں (دیکھیں حاشیہ 1:1 اور ضمیمہ 15)۔

38 ہم نے کہا: "تم سب وہاں سے نیچے اتر آؤ۔ جب تمہیں میری جانب سے ہدایت ملے گی تو جو میری ہدایت کی پیروی کریں گے، نہ انہیں خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔"

39 جو لوگ کفر کرتے ہیں اور ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں، وہ دوزخ کے رہنے والے ہوں گے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

تمام یہودیوں کے لیے الٰہی احکام: "تم اس قرآن پر ایمان لاؤ۔"

40 اے بنی اسرائیل، میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر نازل کی، اور عہد کی اپنی ذمہ داری پوری کرو تاکہ میں بھی عہد کی اپنی ذمہ داری پوری کروں، اور میری تعظیم کرو۔

41 جو کچھ میں نے یہاں نازل کیا ہے، اس پر ایمان لاؤ، جو تمہارے پاس ہے اس کی تصدیق کرتے ہوئے؛ اس کے انکار میں سب سے پہلے نہ بنو۔ میری آیات کو معمولی قیمت پر نہ بیچو، اور میری عبادت کرو۔

42 سچ کو جھوٹ کے ساتھ نہ ملاؤ، اور جان بوجھ کر سچ کو چھپاؤ نہ۔

43 آپ باجماعت نمازیں ادا کریں اور واجبہ زکوٰۃ ادا کریں، اور اُن لوگوں کے ساتھ رکوع کریں جو رکوع کرتے ہیں۔

44 کیا تم لوگوں کو نیک بننے کی تلقین کرتے ہو اور خود کو بھول جاتے ہو، حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو؟ کیا تم نہیں سمجھتے؟

45 تم ثابت قدمی اور رابطہ کی نماز (صلات) کے ذریعے مدد طلب کرو۔ یہ واقعی مشکل ہے، لیکن خوف رکھنے والوں کے لیے ایسا نہیں ہے۔

46 جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملیں گے؛ کہ آخرکار انہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

47 اے بنی اسرائیل، میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر نازل کی، اور یہ کہ میں نے تمہیں دوسرے سب لوگوں پر فضیلت دی۔

48 اس دن سے خبردار رہو جب کوئی جان دوسری جان کا نفع نہ پہنچا سکے گی، نہ کوئی شفاعت قبول کی جائے گی، نہ کوئی فدیہ دیا جا سکے گا، اور نہ کسی کی مدد کی جا سکے گی۔

49 یاد کرو کہ ہم نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے نجات دی، جنہوں نے تم پر بدترین ظلم کیا، تمہارے بیٹوں کو قتل کیا اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑا۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے ایک سخت آزمائش تھی۔

50 یاد کرو کہ ہم نے تمہارے لیے سمندر پھاڑا؛ ہم نے تمہیں نجات دی اور فرعون کے لوگوں کو تمہاری آنکھوں کے سامنے ڈبو دیا۔

51 پھر بھی جب ہم نے موسیٰ کو چالیس راتوں کے لیے بلایا، تم نے اس کی غیر موجودگی میں بچھڑے کی عبادت کی اور بدکار ہو گئے۔

2:51 یہ واقعہ انسانوں کی بت پرستی کی رجحانیت کو ظاہر کرتا ہے۔ گہرے معجزوں کے باوجود، موسیٰ کے پیروکاروں نے ان کی غیر موجودگی میں بچھڑے کی عبادت کی، اور موسیٰ کے پاس آخرکار صرف دو مومن رہ گئے (5:23)۔ جیسا کہ تعارف میں نشاندہی کی گئی ہے، انسان باغی ہیں جن کے انائے ان کے معبود ہیں۔

52 پھر بھی ہم نے تمہیں معاف کر دیا تاکہ تم شکر گزار ہو۔

53 یاد کرو کہ ہم نے موسیٰ کو کتابِ مقدس اور قانون کی کتاب عطا کی تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

اپنا انا مار ڈالو*

54 یاد کرو کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: "اے میری قوم، تم نے بچھڑے کی عبادت کر کے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے۔ تمہیں اپنے خالق سے توبہ کرنی چاہیے۔ تم اپنی انا کو مار ڈالو۔ یہ تمہارے خالق کی نظر میں تمہارے لیے بہتر ہے۔" اس نے تمہیں نجات دی۔ وہ نجات دینے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

2:54 یہ نفس ہی تھا جس نے شیطان کی گمراہی کا سبب بنا۔ یہی نفس ہے جس نے ہمیں اس دنیا میں جلاوطن کیا، اور یہی نفس ہے جو ہم میں سے اکثر کو خدا کی بادشاہی میں نجات پانے سے روک رہا ہے۔

جسمانی ثبوت*

55 یاد کرو کہ تم نے کہا تھا: "اے موسیٰ! ہم ایمان نہیں لائیں گے جب تک ہم خدا کو جسمانی طور پر نہ دیکھ لیں۔" نتیجتاً جب تم نے دیکھا تو تم پر بجلی گر گئی۔

2:55 قابلِ ذکر ہے کہ اس آیت میں لفظ "GOD" انیسویں مرتبہ آیا ہے، اور یہ وہ آیت ہے جس میں لوگوں نے "جسمانی ثبوت" کا مطالبہ کیا۔ قرآن کا عددی کوڈ، جو عدد 19 پر مبنی ہے، ایسے جسمانی ثبوت فراہم کرتا ہے۔ نیز نوٹ کریں کہ 2+55=57=3×19۔

56 پھر ہم نے تمہیں موت کے بعد زندہ کیا تاکہ تم شکر گزار ہو۔

57 ہم نے (سینا میں) بادلوں کے سائے میں تمہیں چھایا، اور تمہارے لیے منّ و سلویٰ نازل کیے: "وہ لذیذ چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں دی ہیں۔" انہوں نے (باغوت کر کے) ہمیں نقصان نہیں پہنچایا؛ انہوں نے صرف اپنی جانوں کو نقصان پہنچایا۔

خدا پر اعتماد نہ ہونا: وہ یروشلم میں داخل ہونے سے انکار کرتے ہیں

58 یاد کرو کہ ہم نے کہا تھا: "اس شہر میں داخل ہو جاؤ، جہاں تمہیں جتنی چاہے اشیائے خوردنی ملیں گی۔ بس عاجزی سے دروازے سے داخل ہو جاؤ اور لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ پھر ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور پرہیزگاروں کا اجر بڑھا دیں گے۔"

59 لیکن ان میں سے ظالموں نے انہیں دیے گئے احکام کے علاوہ دوسرے احکام کی تعمیل کی۔ لہذا ہم نے ان کی بدکاری کی وجہ سے ظالموں پر آسمان سے لعنت نازل کی۔

مزید معجزے

60 یاد کرو کہ موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا۔ ہم نے کہا: "اپنی لاٹھی سے چٹان پر مارو۔" تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر قبیلے کے افراد اپنے پانی کو پہچانتے تھے۔ خدا کی دی ہوئی روزی سے کھاؤ اور پیو، اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

اسرائیل کے باغی

61 یاد کرو کہ تم نے کہا، "اے موسیٰ! ہم ایک ہی قسم کے کھانے کو مزید برداشت نہیں کر سکتے۔ اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمارے لیے زمینی فصلے پیدا کرے، جیسے پھلیاں، کھیرے، لہسن، مسور اور پیاز۔" اس نے کہا، "کیا تم اچھے کے بدلے ناقص چیز کو ترجیح دینا چاہتے ہو؟ مصر چلے جاؤ، وہاں تمہیں وہی ملے گا جو تم نے مانگا ہے۔" انہیں مذمت، ذلت اور رسوائی کا سامنا کرنا پڑا، اور انہوں نے اپنے اوپر خدا کا غضب نازل کیا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے خدا کی آیات کو رد کیا اور انبیاء کو ناحق قتل کیا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے تجاوز کیا۔

تمام فرمانبرداروں کی یکانکت

62 یقیناً جو لوگ ایمان لائے، یہودی، عیسائی اور صابی؛ جو کوئی (1) خدا پر ایمان رکھتا ہو، (2) آخری دن پر ایمان رکھتا ہو اور (3) نیک زندگی گزارے، انہیں اپنے رب کی جانب سے ان کا اجر ملے گا۔ انہیں نہ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

اسرائیل کے ساتھ عہد

63 ہم نے آپ کے ساتھ ایک عہد کیا، جب ہم نے طورِ سینا کو آپ پر بلند کیا: "جو کچھ ہم نے آپ کو دیا ہے اسے مضبوطی سے تھامے رکھو اور اس کے مندرجات کو یاد رکھو، تاکہ آپ نجات پا سکیں۔"

64 لیکن تم نے اس کے بعد منہ موڑ لیا، اور اگر خدا کی تم پر مہربانی اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم برباد ہو چکے ہوتے۔

65 تمہیں تم میں سے اُن لوگوں کا علم ہے جنہوں نے سبت کی بے حرمتی کی۔ ہم نے ان سے کہا: "بندر کی طرح ذلیل ہو جاؤ۔"

66 ہم نے انہیں ان کی اپنی نسل کے لیے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک مثال کے طور پر قائم کیا، اور راستبازوں کے لیے روشنی کے طور پر۔

بچھڑی*

67 موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: "خداوند تمہیں ایک جوان گائے قربان کرنے کا حکم دیتا ہے۔" انہوں نے کہا: "کیا تم ہماری مذاق اڑا رہے ہو؟" انہوں نے کہا: "خدا نخواستہ، میں جاہلوں کی طرح برتاؤ کروں۔"

2:67 اگرچہ اس سورہ میں اہم قوانین اور احکام شامل ہیں، جن میں نمازِ فرض، روزہ، حج اور نکاح و طلاق کے قوانین وغیرہ شامل ہیں، اس سورہ کا نام "البقرۃ" رکھا گیا ہے۔ یہ خدا کے سامنے مکمل فرمانبرداری اور ہمارے خالق کی فوری و غیر متزلزل اطاعت کی بے حد اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسی فرمانبرداری خدا کی قادرِ مطلقیت اور مطلق اختیار پر ہمارے ایمان کا ثبوت ہے۔ مزید دیکھیں بائبل کی کتابِ عددیات، باب 19۔

68 انہوں نے کہا: "اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمیں بتائے وہ کون سی ہے۔" اُس نے کہا: "وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی جوان گائے ہے جو نہ بہت بوڑھی ہو اور نہ بہت کم عمر، بلکہ درمیانی عمر کی۔ اب جو تمہیں حکم دیا گیا ہے، اسے انجام دو۔"

69 انہوں نے کہا: "اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمیں اس کا رنگ دکھائے۔" اُس نے کہا: "وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک زرد بچھڑی ہے، روشن رنگ کی، دیکھنے والوں کو بھاتی ہے۔"

70 انہوں نے کہا: "اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمیں دکھائے وہ کون سا ہے۔ بچھیاں ہماری نظر میں ایک جیسی ہیں اور اگر خدا نے چاہا تو ہم ہدایت پا لیں گے۔"

71 اُس نے کہا، "وہ کہتا ہے کہ وہ ایک ایسی جوان بیل ہے جسے زمین جوتنے یا فصلوں کو پانی دینے میں کبھی ذلیل نہیں کیا گیا؛ کسی بھی داغ سے پاک۔" انہوں نے کہا، "اب تم نے سچائی پیش کی۔" آخر کار، اس طویل ہچکچاہٹ کے بعد، انہوں نے اسے قربان کر دیا۔

بچھڑی کا مقصد

72 تم نے ایک جان مار ڈالی، پھر اس میں باہمی جھگڑا کیا۔ خدا نے تمہارے چھپانے کی کوشش کو بے نقاب کرنا تھا۔

73 ہم نے کہا: "اس (مقتول) کو بچھڑی کے ٹکڑے سے مارو۔" تب خدا نے مقتول کو دوبارہ زندہ کر دیا اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھائیں تاکہ تم سمجھ سکو۔

74 اس کے باوجود تمہارے دل پتھروں کی طرح سخت ہو گئے، بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت۔ کیونکہ بعض پتھروں سے دریا پھوٹتے ہیں۔ بعض دراڑیں ڈال کر نرم نالے بہاتے ہیں، اور بعض پتھر خدا کے خوف سے کانپ اٹھتے ہیں۔ خدا تمہارے ہر عمل سے کبھی بے خبر نہیں ہوتا۔

خدا کا کلام مسخ کرنا

75 کیا آپ توقع کرتے ہیں کہ وہ آپ کی طرح ایمان لائیں، جب ان میں سے بعض نے خدا کا کلام سنا، پھر اسے جان بوجھ کر اور پوری طرح سمجھتے ہوئے مسخ کر دیا؟

خدا کا کلام چھپانا

76 اور جب وہ مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم ایمان لے آئے"، لیکن جب وہ آپس میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں: "جو کچھ خدا نے تمہیں بتایا ہے، اسے مومنوں کو مت بتاؤ، مبادا تم اپنے رب کے بارے میں ان کی دلیل کو مضبوط کر دو۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟"

77 کیا وہ نہیں جانتے کہ خدا جانتا ہے جو کچھ بھی وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ بھی وہ ظاہر کرتے ہیں؟

78 ان میں ایسے غیر یہودی بھی ہیں جو صرف سنی سنائی باتوں کے ذریعے کتابِ مقدس کو جانتے ہیں اور پھر یہ فرض کر لیتے ہیں کہ وہ اسے جانتے ہیں۔

79 لہٰذا ان لوگوں کے لیے افسوس ہے جو اپنی کتاب کو اپنے ہاتھوں سے مسخ کرتے ہیں، پھر کہتے ہیں: "یہ وہ ہے جو خدا نے نازل کیا ہے"، تاکہ معمولی مادی فائدے کے لیے۔ ان کے اس تحریف کے لیے بھی افسوس ہے اور ان کے ناجائز منافع کے لیے بھی۔

جنت و دوزخ کی ابدیت*

80 کچھ لوگوں نے کہا ہے: "جہنم ہمیں سوائے چند دنوں کے نہیں چھوئے گی۔" کہو: "کیا تم نے خدا سے ایسا وعدہ لیا ہے—خدا اپنے وعدے کو کبھی نہیں توڑتا—یا تم خدا کے بارے میں وہ کہہ رہے ہو جو تم نہیں جانتے؟"

2:80-82 یہ بدعنوان مسلمانوں میں ایک راسخ عقیدہ ہے کہ وہ جہنم میں صرف اپنے گناہوں کی تعداد کے مطابق عذاب بھگتیں گے، پھر جہنم سے نکل کر جنت میں چلے جائیں گے۔ وہ یہ بھی مانتے ہیں کہ محمد ﷺ ان کی شفاعت کریں گے اور انہیں جہنم سے نکالیں گے۔ ایسے عقائد قرآن کے منافی ہیں (ضمیمہ 8)۔

81 بے شک جو لوگ گناہ کما کر اپنے برے اعمال میں گھِر جاتے ہیں، وہ دوزخ کے باشندے ہوں گے؛ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

82 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، وہ جنت کے باشندے ہوں گے؛ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

حکم

83 ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا: "تم صرف خدا کی عبادت کرو۔ اپنے والدین کا احترام کرو اور رشتہ داروں، یتیموں اور غریبوں کا خیال رکھو۔ لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک کرو۔ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔" لیکن تم نے منہ موڑ لیا، سوائے چند کے، اور تم نفرت کرنے لگے۔

84 ہم نے آپ کے ساتھ ایک عہد کیا کہ آپ ایک دوسرے کا خون نہ بہائیں گے اور نہ ہی ایک دوسرے کو اپنے گھروں سے بے دخل کریں گے۔ آپ نے اس پر اتفاق کیا اور گواہی دی۔

85 پھر بھی تم ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہو، اور تم میں سے بعض کو ان کے گھروں سے بے دخل کر رہے ہو، ان کے خلاف گناہ آلودہ اور بدنیتی پر مبنی اتحاد کر رہے ہو۔ حتیٰ کہ جب انہوں نے ہتھیار ڈال دیے، تب بھی تم نے ان سے تاوان کا مطالبہ کیا۔ انہیں بے دخل کرنا تمہارے لیے ابتدا ہی سے ممنوع تھا۔ کیا تم کتاب کے بعض حصوں پر ایمان رکھتے ہو اور بعض پر کفر؟ تم میں سے جو ایسا کرتے ہیں، ان کے لیے اس زندگی میں ذلت اور قیامت کے روز اور بھی شدید عذاب کے سوا اور کیا جزا ہو سکتی ہے؟ اللہ تمہارے ہر عمل سے بے خبر نہیں رہتا۔

86 یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے یہ حقیر زندگی خرید لی۔ لہٰذا ان کے لیے سزا کبھی کم نہیں کی جاتی اور نہ ہی ان کی کوئی مدد کی جا سکتی ہے۔

بنی اسرائیل کے انبیاء

87 ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، اور ان کے بعد ہم نے دیگر رسول بھیجے، اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو عظیم معجزے عطا کیے اور اسے روح القدس سے تقویت بخشی۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ جب بھی کوئی رسول تمہارے پاس ایسی چیز لے کر آتا تھا جو تمہیں ناپسند تھی، تو تمہارا نفس تمہیں مغرور بنا دیتا تھا؟ تم نے ان میں سے بعض کو رد کیا اور بعض کو قتل کر ڈالا۔

افسوسناک بیان: "میرا دل بنا ہوا ہے!"

88 کچھ لوگ کہیں گے: "ہمارے ذہن پہلے ہی بنا چکے ہیں!" درحقیقت یہ خدا کی طرف سے ایک لعنت ہے، ان کے کفر کے نتیجے میں، جو انہیں ایمان لانے سے روکتی ہے، سوائے ان میں سے چند کے۔

قرآن تمام صحائف کو مکمل کرتی ہے۔

89 جب یہ کتاب اللہ کی جانب سے ان کے پاس آئی، حالانکہ یہ ان کے پاس موجود کتاب سے مطابقت رکھتی تھی اور اس کی تصدیق کرتی تھی، اور حالانکہ وہ کافروں سے بات کرتے وقت اس کے ظہور کی پیشگوئی کیا کرتے تھے، جب ان کی اپنی پیشگوئی پوری ہوئی تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا۔ لہٰذا اللہ کی مذمت کافروں پر نازل ہوتی ہے۔

90 وہ چیز جس کے لیے انہوں نے اپنی روحیں بیچی ہیں، واقعی قابلِ افسوس ہے—انہوں نے محض اس خفگی میں اللہ کی ان آیات کو رد کر دیا کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنی رحمت نازل فرمائے۔ نتیجتاً، ان پر غضب کے بعد غضب نازل ہوا۔ کافروں کو ذلت آمیز عذاب کا سامنا کرنا پڑا۔

91 جب انہیں کہا جاتا ہے کہ "تم اللہ کی ان آیات پر ایمان لاؤ"، تو وہ کہتے ہیں: "ہم صرف اُس پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر نازل ہوا ہے۔" یوں وہ بعد والی آیات کا انکار کرتے ہیں، چاہے وہ اپنے رب کی جانب سے سچائی ہی کیوں نہ ہو اور چاہے وہ اُن کی کتاب کی تصدیق ہی کیوں نہ کرتی ہو! کہو: "اگر تم مومن تھے تو پھر تم نے اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کیا؟"

اسرائیل کی تاریخ سے سیکھنا

92 موسیٰ آپ کے پاس عظیم معجزوں کے ساتھ آئے، پھر بھی آپ نے ان کی غیر موجودگی میں بچھڑے کی عبادت کی اور آپ نے نافرمانی کی۔

93 ہم نے آپ کے ساتھ عہد کیا، جب ہم نے طورِ سینا کو آپ پر بلند کیا اور کہا: "جو احکام ہم نے آپ کو دیے ہیں، انہیں مضبوطی سے پکڑو اور سنو۔" انہوں نے کہا: "ہم نے سنا، مگر نافرمانی کی۔" ان کے دل بچھڑے کے بت کی عبادت سے بھر گئے، ان کے کفر کی وجہ سے۔ کہہ دیجیے: "اگر تمہارا ایمان ہے تو تم پر تمہارا عمل جو کچھ بھی لادتا ہے، وہ واقعی بہت ہی ناکام ہے۔"

94 کہو: "اگر آخرت کا گھر خدا کے پاس تمہارے لیے مخصوص ہے، اور یہ سب لوگوں کو چھوڑ کر صرف تمہیں دیا جائے گا، تو پھر اگر تم سچے ہو تو موت کی تمنا کرو۔"

95 وہ اس کی خواہش کبھی نہیں کرتے، کیونکہ ان کے ہاتھوں نے جو کچھ بھی بھیجا ہے۔ خدا ظالموں سے بخوبی واقف ہے۔

96 درحقیقت، آپ انہیں زندگی کے سب سے زیادہ لالچی پائیں گے؛ بت پرستوں سے بھی زیادہ۔ ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ وہ ہزار سال زندہ رہے۔ لیکن چاہے وہ کتنا ہی طویل عمر پائے، یہ اسے کسی بھی عذاب سے نہیں بچائے گا۔ اللہ ان کے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

جبرائیل نے وحی کی وساطت کی

97 کہو: "جو کوئی جبرئیل کی مخالفت کرتا ہے، اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اس نے یہ (قرآن) اللہ کی اجازت سے تمہارے دل میں نازل کیا ہے، جو سابقہ کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور مومنوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔"

98 جو کوئی بھی خدا، اس کے فرشتوں، اس کے پیغمبروں اور جبرئیل و میکائیل کی مخالفت کرتا ہے، اسے معلوم ہونا چاہیے کہ خدا کافروں کی مخالفت کرتا ہے۔

99 ہم نے تمہیں واضح آیات نازل کی ہیں، اور انہیں صرف ظالم ہی رد کریں گے۔

100 کیا یہ حقیقت نہیں کہ جب وہ کوئی عہد کرتے ہیں اور اس کی پاسداری کا وعدہ کرتے ہیں تو ان میں سے بعض ہمیشہ اسے توڑ دیتے ہیں؟ درحقیقت، ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے۔

خدا کی کتاب کو نظر انداز کرنا

101 اب جب کہ ان کے پاس خدا کا ایک پیغامبر آیا ہے، اور اگرچہ وہ ان کی اپنی کتاب کی تصدیق کرتا ہے، کتاب کے بعض پیروکار (یہودی، عیسائی اور مسلمان) خدا کی کتاب کو پیٹھ کے پیچھے ٹھکرا دیتے ہیں، گویا ان کے پاس کبھی کوئی کتاب ہی نہیں تھی۔

2:101 عہد کا رسول اللہ کی پیشگوئی عہد نامہ قدیم (ملاکی 3:1-3)، عہد نامہ جدید (لوقا 17:22-37) اور اس آخری عہد نامہ (3:81) میں کی گئی ہے۔

جادو ٹونے کی مذمت

102 انہوں نے وہ کچھ اختیار کیا جو شیاطین نے سلیمان کی بادشاہی کے بارے میں سکھایا تھا۔ سلیمان تو کافر نہیں تھا، بلکہ شیاطین کافر تھے۔ انہوں نے لوگوں کو جادوگری سکھائی اور وہ جو کچھ بابِل کے دو فرشتوں، ہاروت و ماروت کے ذریعے نازل ہوا تھا۔ یہ دونوں یہ علم اس شرط کے بغیر ظاہر نہیں کرتے تھے کہ: "یہ ایک آزمائش ہے۔ تم اس علم کا غلط استعمال نہ کرنا۔" لیکن لوگوں نے اسے نکاحوں کو توڑنے جیسی بری سازشوں میں استعمال کیا۔ وہ خدا کی مرضی کے خلاف کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اس طرح وہ وہی سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچاتا ہے، نہ کہ وہ جو انہیں فائدہ پہنچاتا ہے، اور وہ بخوبی جانتے ہیں کہ جو کوئی جادو ٹونا کرتا ہے اسے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ملے گا۔ واقعی وہ چیز بہت ہی ناکارہ ہے جس کے لیے وہ اپنی روحیں بیچتے ہیں، اگر انہیں علم ہوتا۔

103 اگر وہ ایمان لائیں اور نیک زندگی گزاریں تو خدا کی جانب سے انعام بہت بہتر ہے، کاش وہ جانتے!

دعا کے الفاظ میں تحریف

104 اے ایمان والو! "راعِنا" (ہمارے چرواہے) مت کہو۔ بلکہ "انظرنا" (ہماری نگرانی کرو) کہو اور سنو۔ کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

2:104 لفظ "رَاعِنا" کو کچھ عبرانی بولنے والے لوگوں نے غلط استعمال کیا اور اسے ایک گندی لفظ کی طرح بگاڑ دیا (مزید دیکھیں 4:46)۔

حسد کی مذمت

105 نہ تو کتاب کے پیروکاروں میں سے کافر اور نہ ہی بت پرست چاہتے ہیں کہ تم پر تمہارے رب کی کوئی بھی نعمت نازل ہو۔ تاہم، اللہ اپنی نعمتیں جس پر چاہے نازل کرتا ہے۔ اللہ بے حد فضل والا ہے۔

حتمی معجزہ: قرآن کا ریاضیاتی کوڈ*

106 جب ہم کسی معجزے کو منسوخ کرتے ہیں یا اسے بھلا دیتے ہیں تو ہم اس سے بہتر معجزہ پیدا کرتے ہیں یا کم از کم برابر کا۔ کیا تم اس حقیقت کو نہیں پہچانتے کہ خدا قادرِ مطلق ہے؟

2:106 قرآن کا ریاضیاتی معجزہ دائمی ہے اور سابقہ معجزوں (34:45، 74:35) سے بڑا ہے۔ جیسا کہ خود قرآن ہے، یہ تمام سابقہ معجزوں کی تصدیق کرتا ہے، انہیں مکمل کرتا ہے اور ان پر فوقیت رکھتا ہے۔

107 کیا تم اس حقیقت کو نہیں پہچانتے کہ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا مالک ہے؟ اور تمہارا رب اور آقا اللہ کے سوا کوئی اور نہیں۔

108 کیا تم اپنے رسول سے وہ مطالبہ کرنا چاہتے ہو جو ماضی میں موسیٰ سے کیا گیا تھا؟ جو کوئی بھی ایمان کے بجائے کفر کو اختیار کرتا ہے، وہ واقعی سیدھی راہ سے بھٹک گیا ہے۔

109 اب جب کہ آپ ایمان لے آئے ہیں، تو کتاب کے بہت سے پیروکار چاہتے ہیں کہ آپ دوبارہ کفر کی طرف لوٹ جائیں۔ یہ ان کی حسد کی وجہ سے ہے، جب کہ حق ان پر واضح ہو چکا ہے۔ آپ انہیں معاف کریں اور انہیں اکیلا چھوڑ دیں، یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ صادر کرے۔ اللہ قادرِ مطلق ہے۔

110 تم باجماعت نماز (صلات) ادا کرو اور واجب الزکات ادا کرو۔ جو بھی نیکی تم اپنی جانوں کے لیے بھیجتے ہو، تم اسے اللہ کے پاس پاؤ گے۔ اللہ تمہارے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

تمام ایمان لانے والے نجات پاتے ہیں، چاہے ان کے مذہب کا نام کچھ بھی ہو۔

111 کچھ لوگوں نے کہا ہے: "جنت میں صرف یہودی یا عیسائی ہی داخل ہوں گے!" یہ ان کی خواہش پر مبنی سوچ ہے۔ کہو: "اگر تم سچ ہو تو اپنا ثبوت پیش کرو۔"

2:111-112 دیکھیں 2:62 اور 5:69۔

جمع کرائی گئی: واحد مذہب

112 بے شک جو لوگ صرف اللہ کے سامنے مکمل طور پر سر تسلیم خم کرتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، انہیں اپنے رب کی جانب سے ان کا اجر ملے گا؛ نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

113 یہودیوں نے کہا: "عیسائیوں کے پاس کوئی بنیاد نہیں"، جبکہ عیسائیوں نے کہا: "یہودیوں کے پاس کوئی بنیاد نہیں"۔ حالانکہ دونوں کتاب پڑھتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کے بیانات ہیں جو علم نہیں رکھتے۔ قیامت کے روز اللہ ان کے اختلافات کا فیصلہ کرے گا۔

تم مسجد کی باقاعدگی سے حاضری دو گے

114 ان لوگوں سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی مسجدوں کا بائیکاٹ کرتے ہیں، جہاں اس کا نام یاد کیا جاتا ہے، اور ان کی ویرانی میں حصہ ڈالتے ہیں؟ انہیں وہاں خوف کے ساتھ ہی داخل ہونا چاہیے۔ وہ اس زندگی میں ذلت اٹھائیں گے اور آخرت میں انہیں بھیانک عذاب بھگتنا پڑے گا۔

115 مشرق اور مغرب دونوں خدا کے ہیں۔ جہاں بھی تم جاؤ گے، خدا کی حضوری ہوگی۔ خدا ہر جگہ موجود ہے اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

سنگین توہینِ مذہب

116 انہوں نے کہا: "خدا نے بیٹا جنم دیا ہے!" خدا پاک ہے؛ ہرگز نہیں! آسمانوں اور زمین میں ہر چیز اسی کی ملکیت ہے؛ سب اس کے ماتحت ہیں۔

117 آسمانوں اور زمین کا خالق: جب وہ کسی چیز کو وجود میں لانا چاہتا ہے تو بس اسے کہتا ہے "ہو جاؤ" اور وہ ہو جاتی ہے۔

118 جو لوگ علم نہیں رکھتے کہتے ہیں: "کاش خدا ہم سے بات کرتا یا کوئی معجزہ ہمارے پاس آتا!" ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی ایسی ہی باتیں کہی تھیں؛ ان کے ذہن ایک جیسے ہیں۔ ہم یقین والوں کے لیے معجزے ظاہر کرتے ہیں۔

119 ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ آپ ان لوگوں کے ذمہ دار نہیں ہیں جو دوزخ میں جائیں گے۔

2:119 یہ میرا فرض ہے کہ میں اس بات کی نشاندہی کروں کہ اس پیغامبر کی شناخت "رشاد خلیفہ" کے طور پر تصدیق شدہ ہے، جو عہد کا رسولِ خدا ہے۔ جب ہم "رشاد" (505) کی عددی قدر، "خلیفہ" (725) کی عددی قدر اور آیت نمبر (119) کو جمع کرتے ہیں تو ہمیں 1349 حاصل ہوتا ہے، جو 19 کا ضرب ہے۔ دیکھیں 3:81 اور ضمیمہ دوم۔

120 نہ یہودی آپ کو قبول کریں گے، نہ عیسائی، جب تک آپ ان کے مذہب کی پیروی نہ کریں۔ کہہ دیجیے: "اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے۔" اگر آپ نے جو علم آپ کو ملا ہے اس کے باوجود ان کی خواہشات کے مطابق عمل کیا، تو آپ کو اللہ کے خلاف کوئی مددگار یا حامی نہیں ملے گا۔

121 جو لوگ کتابِ الٰہی کو موصول کرتے ہیں اور اسے جیسا ہونا چاہیے ویسا جانتے ہیں، وہ اس پر ایمان لائیں گے۔ اور جو لوگ کفر کرتے ہیں، وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

122 اے بنی اسرائیل، میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر نازل کی، اور یہ کہ میں نے تمہیں دوسرے سب لوگوں پر فضیلت دی۔

123 اس دن سے خبردار رہو جب کوئی جان دوسری جان کی مدد نہ کرے گی، نہ کوئی تاوان قبول کیا جائے گا، نہ شفاعت کارآمد ہوگی، اور نہ کسی کی مدد کی جائے گی۔

ابراہیم

124 یاد کرو کہ ابراہیم کو ان کے رب نے چند احکام کے ذریعے آزمایا اور انہوں نے ان کی تعمیل کی۔ (خدا) نے فرمایا: "میں تجھ کو لوگوں کا امام مقرر کرتا ہوں۔" انہوں نے عرض کیا: "اور میری اولاد کے لیے بھی؟" فرمایا: "میرا عہد ظالموں پر لاگو نہیں ہوتا۔"

125 ہم نے کعبہ کو لوگوں کے لیے مرکز اور محفوظ پناہ گاہ بنایا ہے۔ آپ ابراہیم کے مزار کو عبادت گاہ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو حکم دیا: "تم میرے گھر کو طواف کرنے والوں، قیام کرنے والوں، رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک کرو۔"

126 ابراہیم نے دعا کی: "اے میرے رب! اس سرزمین کو امن کا گہوارہ بنا اور اس کے لوگوں کو پھلوں سے نواز۔ خاص طور پر ان لوگوں کو جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔" (اللہ نے) فرمایا: "میں کافروں کو بھی روزی دوں گا۔ میں انہیں عارضی طور پر دنیا کی لذتوں سے مستفید ہونے دوں گا، پھر انہیں دوزخ کی عذاب اور ایک الم ناک انجام کے سپرد کروں گا۔"

ابراہیم نے اطاعت کے تمام اعمال ادا کیے۔

127 جب ابراہیم نے کعبہ کی بنیادیں رکھیں اور اسماعیل کے ساتھ مل کر دعا کی: "اے ہمارے رب! یہ ہم سے قبول فرما۔ تو سننے والا، جاننے والا ہے۔"

128 اے ہمارے رب! ہمیں تیرے فرمانبردار بنا دے، اور ہماری اولاد میں بھی ایک جماعت تیرے فرمانبرداروں کی قرار دے۔ ہمیں اپنے دین کی رسومات سکھا دے، اور ہمیں نجات عطا فرما۔ تو نجات دینے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

129 اے ہمارے رب! ان میں سے ایک رسول اٹھا، جو انہیں تیری آیات پڑھ کر سنائے، انہیں کتاب اور حکمت سکھائے، اور انہیں پاک کرے۔ بے شک تو ہی قادرِ مطلق، حکیم ہے۔

130 ابراہیم کے دین سے کون روگردانی کرے گا، سوائے اس کے جو اپنی جان کو بے وقوف بنا لے؟ ہم نے اسے اس دنیا میں چُنا ہے، اور آخرت میں وہ نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

131 جب اس کے رب نے اسے کہا "اطاعت کرو"، تو اس نے کہا "میں کائنات کے رب کی اطاعت کرتا ہوں"۔

132 مزید برآں، ابراہیم نے اپنے بچوں کو بھی یہی کرنے کی تلقین کی، اور یعقوب نے بھی: "اے میرے بچو، خدا نے تمہارے لیے یہی دین مقرر کیا ہے؛ لہٰذا تم مومنوں کے سوا کسی حال میں نہ مرنا۔"

133 اگر تم نے یعقوب کو مرنے کے وقت دیکھا ہوتا تو تم نے سنا ہوتا کہ انہوں نے اپنے بچوں سے کہا: "میں مرنے کے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟" انہوں نے کہا: "ہم تیرے معبود کی عبادت کریں گے، تیرے باپ دادا ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی، وہ ایک ہی معبود ہے۔ ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔"

134 یہ ماضی کی ایک برادری ہے۔ وہ اپنے کمائے ہوئے کے ذمہ دار ہیں، اور آپ اپنے کمائے ہوئے کے ذمہ دار ہیں۔ آپ ان کے کیے ہوئے کسی بھی کام کے لیے جوابدہ نہیں ہیں۔

جمع کرایا گیا: ابراہیم کا دین*

135 انہوں نے کہا: "رہنمائی پانے کے لیے تمہیں یہودی یا عیسائی ہونا پڑے گا۔" کہو: "ہم ابراہیم کے دین کی پیروی کرتے ہیں—توحید—وہ کبھی بت پرست نہیں تھا۔"

2:135 قرآن ہمیں بار بار بتاتا ہے کہ تسلیم ابراہیم کا دین ہے (3:95، 4:125، 6:161، 22:78)۔ ابراہیم کو ایک عملی "کتاب" عطا ہوئی، یعنی تمام فرائض اور اعمالِ تسلیم (نماز، زکوٰۃ، روزہِ رمضان اور حج)۔ محمد ﷺ ابراہیم کے دین کے پیروکار تھے، جیسا کہ ہم 16:123 میں دیکھتے ہیں؛ انہوں نے یہ آخری وحی، قرآن، پیش کی۔ تسلیم کا تیسرا پیغامبر دین کی صداقت کا ثبوت لایا (دیکھیں 3:81 اور ضمیمہ جات 1، 2، 24، اور 26)۔

اللہ کے پیغمبروں میں کوئی امتیاز نہیں

136 کہو: "ہم اللہ پر ایمان لاتے ہیں، اور جو کچھ ہمیں نازل ہوا، اور جو کچھ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور بزرگوں پر نازل ہوا، اور جو کچھ موسیٰ اور عیسیٰ کو ملا، اور جو کچھ انبیاء کو ان کے رب کی جانب سے ملا، ان سب میں ہم فرق نہیں کرتے، اور ہم صرف اسی کے فرمانبردار ہیں۔"

137 اگر وہ تمہارے جیسا ایمان لائیں تو وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ لیکن اگر وہ منہ پھیر لیں تو وہ مخالفت میں ہیں۔ خدا تمہیں ان کی مخالفت سے محفوظ رکھے گا؛ وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

138 یہ خدا کا نظام ہے، اور کس کا نظام خدا کے نظام سے بہتر ہے؟ ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔

139 کہو: "کیا تم خدا کے بارے میں ہمارے ساتھ جھگڑا کرتے ہو، حالانکہ وہ ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی؟ ہمارے اعمال کا حساب ہم پر ہے اور تمہارے اعمال کا حساب تم پر ہے۔ ہم تو صرف اسی کے لیے وقف ہیں۔"

140 کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور بزرگ انبیاء یہودی یا عیسائی تھے؟ کہو: "کیا تم خدا سے زیادہ جانتے ہو؟ خدا سے سیکھی ہوئی گواہی کو چھپانے والے سے زیادہ ظالم کون ہے؟ خدا تمہارے ہر عمل سے بے خبر نہیں رہتا۔"

141 وہ ماضی کی ایک برادری تھی۔ وہ اپنے کمائے ہوئے کے ذمہ دار ہیں، اور آپ اپنے کمائے ہوئے کے ذمہ دار ہیں۔ آپ ان کے کیے ہوئے کسی بھی کام کے لیے جوابدہ نہیں ہیں۔

تعصب اور جانب داری کا خاتمہ*

142 لوگوں میں سے بے وقوف کہیں گے: "انہوں نے اپنی قبلہ کی سمت کیوں بدل دی؟" کہو: "مشرق و مغرب اللہ کے ہیں؛ وہ جسے چاہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔"

2:142-145 "قبلہ" وہ سمت ہے جس کی طرف انسان نمازِ Salat کے دوران رخ کرتا ہے۔ جب جبرئیل نے محمد کو مکہ کی بجائے بیت المقدس کی طرف رخ کرنے کا حکم پہنچایا تو منافقین بے نقاب ہو گئے۔ عربوں میں کعبہ کو اپنے "قبلہ" کے طور پر پسند کرنے کا شدید تعصب تھا۔ صرف سچے مومن ہی اپنے تعصبات پر قابو پا سکے؛ انہوں نے پیغامبر کی فوراً اطاعت کی۔

143 اس طرح ہم نے تمہیں ایک معتدل امت بنایا تاکہ تم لوگوں کے درمیان گواہی دو اور رسول تمہارے درمیان گواہی دے۔ ہم نے تمہاری اصل قبلہ کی سمت صرف اس لیے بدل دی تاکہ تم میں سے اُن لوگوں کو ممتاز کیا جائے جو رسول کی پیروی آسانی سے کرتے ہیں اور اُن لوگوں کو جو اپنے قدم پیچھے ہٹا لیتے ہیں۔ یہ ایک سخت آزمائش تھی، مگر اُن کے لیے نہیں جنہیں خدا نے ہدایت دی ہے۔ خدا تمہاری عبادت ضائع نہیں کرتا۔ خدا لوگوں کے لیے رحیم ہے، نہایت رحم کرنے والا۔

قبلہ کی بحالی مکہ کی جانب

144 ہم نے تمہیں آسمان کی طرف اپنا چہرہ پھیرتے ہوئے دیکھا ہے (صحیح سمت تلاش کرنے کے لیے)۔ اب ہم تمہارے لیے ایک ایسی قبلہ مقرر کرتے ہیں جو تمہیں پسند آئے۔ اب سے تم اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف پھیرو۔ جہاں بھی تم ہو، تم سب اپنا چہرہ اسی کی طرف پھیرو۔ جو لوگ سابقہ کتابِ آسمانی کے حامل تھے، وہ جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے سچائی ہے۔ اللہ ان کے اعمال سے کبھی بے خبر نہیں رہتا۔

145 اگر آپ کتاب کے پیروکاروں کو ہر قسم کا معجزہ بھی دکھائیں، تو بھی وہ آپ کی قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے۔ اور نہ آپ ان کی قبلہ کی پیروی کریں۔ وہ ایک دوسرے کی قبلہ کی بھی پیروی نہیں کرتے۔ اگر آپ نے جو علم آپ کو پہنچا ہے، اس کے باوجود ان کی خواہشات کے مطابق عمل کیا تو آپ ظالموں میں شمار ہوں گے۔

مقدس صحیفے کا غلط استعمال: منتخب زور اور چھپانے

146 جنہیں یہ کتاب دی گئی ہے، وہ اس میں سچائی کو ویسے ہی پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بچوں کو پہچانتے ہیں۔ پھر بھی، ان میں سے بعض جان بوجھ کر سچائی کو چھپاتے ہیں۔

147 یہ آپ کے رب کی طرف سے سچ ہے؛ کسی شک کو دل میں نہ رکھیں۔

148 تم میں سے ہر ایک اپنا راستہ خود منتخب کرتا ہے؛ تم نیکی کی طرف دوڑو گے۔ تم جہاں بھی ہو گے، اللہ تم سب کو بلائے گا۔ اللہ قادرِ مطلق ہے۔

قبلہ کی بحالی مکہ کی جانب

149 جہاں بھی تم جاؤ، نماز میں اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف کرو۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے۔ اللہ تمہارے ہر عمل سے بے خبر نہیں رہتا۔

2:149 آج کے "مسلمانوں" کی بت پرستی کا ایک واضح ثبوت محمد کے مزار کو "مسجدِ حرام" قرار دینا ہے۔ قرآن صرف ایک "مسجدِ حرام" کا ذکر کرتا ہے۔

150 جہاں بھی تم جاؤ، نماز میں اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لو؛ اور جہاں بھی تم ہو، نماز میں اپنا چہرہ اسی کی طرف پھیر لو۔ اس طرح لوگوں کو تمہارے خلاف کوئی دلیل نہ رہے گی، سوائے ان میں سے ظالموں کے۔ ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو، تاکہ میں اپنی برکتیں تم پر مکمل کر دوں اور تم ہدایت پاؤ۔

151 (نعمتیں) جیسے کہ تم میں سے ایک رسول بھیجنا تاکہ وہ تمہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائے، تمہیں پاک کرے، تمہیں کتاب اور حکمت سکھائے، اور تمہیں وہ چیز سکھائے جو تم پہلے کبھی نہیں جانتے تھے۔

152 مجھے یاد رکھو تاکہ میں تمہیں یاد رکھوں، اور میرا شکر ادا کرو؛ ناشکرے نہ بنو۔

153 اے ایمان والو! صبر اور باقاعدہ نماز (صلات) کے ذریعے مدد طلب کرو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اب ہم کہاں جائیں؟

154 جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے ہیں، انہیں مردہ نہ کہو۔ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں، مگر تم محسوس نہیں کرتے۔

2:154 نیک لوگ حقیقت میں مرتے نہیں؛ وہ صرف اپنے جسم یہاں چھوڑ کر اسی جنت میں چلے جاتے ہیں جہاں آدم اور حوا کبھی رہتے تھے۔ ثبوت اور تفصیلات کے لیے ضمیمہ 17 ملاحظہ کریں۔

155 ہم ضرور تمہیں خوف، بھوک اور مال، جانوں اور فصلوں کے نقصان کے ذریعے آزمائیں گے۔ ثابت قدم لوگوں کو خوشخبری دو۔

2:155 یہ آزمائش اس بات کا ثبوت دینے کے لیے ترتیب دی گئی ہے کہ ہم ہر حال میں صرف خدا کی عبادت کرتے ہیں (29:2)۔

156 جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں: "ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹیں گے۔"

157 انہیں ان کے رب کی طرف سے برکتوں اور رحمت کا مستحق ٹھہرایا گیا ہے۔ یہی ہدایت یافتہ ہیں۔

حج کی زیارت

158 صفا اور مروہ کے ٹیلے اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ احکام میں سے ہیں۔ جو کوئی حج یا عمرہ ادا کرتا ہے، وہ ان کے درمیان چلنے میں کوئی گناہ نہیں کرتا۔ اگر کوئی زیادہ نیک اعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ قدردان اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

مجموعی حملہ

159 جو لوگ ہماری آیات اور ہدایت کو، جب کہ وہ کتاب میں لوگوں کے لیے واضح کر دی گئی ہیں، چھپاتے ہیں، ان پر اللہ کی لعنت ہے اور تمام لعنت کرنے والوں کی بھی۔

160 جو لوگ توبہ کرتے ہیں، اصلاح کرتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں، میں انہیں نجات دیتا ہوں۔ میں نجات دینے والا، نہایت رحم کرنے والا ہوں۔

161 جو لوگ کفر کی حالت میں مرتے ہیں، ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے (روزِ قیامت)۔

162 وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ ان کے لیے سزا کبھی کم نہیں کی جاتی اور نہ ہی انہیں کوئی مہلت دی جاتی ہے۔

163 آپ کا خدا ایک ہے؛ اس کے سوا کوئی خدا نہیں، بے حد رحم کرنے والا، نہایت رحم دل۔

خدا کی زبردست نشانیاں

164 آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں، رات اور دن کے بدلنے میں، لوگوں کے فائدے کے لیے سمندر میں چلنے والی کشتیوں میں، وہ پانی جو خدا آسمان سے نازل کرتا ہے تاکہ مردہ زمین کو زندگی بخشے اور اس میں ہر قسم کے جاندار پھیلے، ہواؤں کے چلنے میں، اور وہ بادل جو آسمان اور زمین کے درمیان معلق ہیں، سمجھنے والوں کے لیے کافی دلائل ہیں۔

بتوں نے اپنے پرستاروں سے انکار کر دیا*

165 پھر بھی بعض لوگ خدا کے مقابلے میں بتوں کو قائم کرتے ہیں اور ان سے ایسے محبت کرتے ہیں جیسے وہی خدا ہوں۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ سب سے زیادہ خدا سے محبت کرتے ہیں۔ کاش ظالم جب عذاب دیکھیں تو خود کو بھی دیکھ سکیں! تب انہیں معلوم ہوگا کہ تمام طاقت صرف خدا کے لیے ہے اور خدا کا عذاب بہت ہی شدید ہے۔

2:165-166 یسوع، مریم، محمد، علی اور اولیاء قیامت کے روز اپنے بت پرستوں سے انکار کریں گے۔ مزید دیکھیں 16:86، 35:14، 46:6 اور انجیلِ متی 7:21-23۔

166 جن کی پیروی کی گئی تھی، وہ اپنی پیروی کرنے والوں سے انکار کریں گے۔ وہ بدلہ دیکھیں گے، اور ان کے درمیان تمام تعلقات ٹوٹ جائیں گے۔

167 جو لوگ ان کے پیروکار تھے کہیں گے: "اگر ہمیں ایک اور موقع مل گیا تو ہم ان سے لاتعلق ہو جائیں گے، جیسا کہ وہ اب ہم سے لاتعلق ہو گئے ہیں۔" اس طرح اللہ انہیں ان کے اعمال کا نتیجہ صرف ندامت کے طور پر دکھاتا ہے؛ وہ کبھی بھی جہنم سے نہیں نکل سکیں گے۔

شیطان جائز چیزوں کی ممانعت کرتا ہے

168 اے لوگو، زمین کی پیداوار میں سے جو کچھ حلال اور نیک ہے کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو؛ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

169 وہ آپ کو صرف برائی اور فحاشی کرنے اور خدا کے بارے میں وہ کہنے کا حکم دیتا ہے جو آپ نہیں جانتے۔

موجودہ صورتِ حال کو برقرار رکھنا: ایک انسانی المیہ

170 جب انہیں کہا جاتا ہے: "جو کچھ اللہ نے یہاں نازل فرمایا ہے اس کی پیروی کرو"، تو وہ کہتے ہیں: "ہم تو صرف اسی کی پیروی کریں گے جو ہم نے اپنے والدین کو کرتے ہوئے پایا ہے۔" اگر ان کے والدین نے نہ سمجھا ہو اور نہ ہی ہدایت پائی ہو تو؟

171 ایسے کافروں کی مثال ان طوطوں جیسی ہے جو بغیر سمجھے جو کچھ بھی آوازیں اور پکار سنتے ہیں دہرا لیتے ہیں۔ بہرے، گونگے اور اندھے؛ وہ سمجھ ہی نہیں سکتے۔

صرف چار اقسام کے گوشت ممنوع ہیں*

172 اے ایمان والو! ہم نے جو اچھی چیزیں تمہیں دی ہیں، ان میں سے کھاؤ اور اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو تو خدا کا شکر ادا کرو۔

2:172-173 قرآن کریم میں صرف چار اقسام کے گوشت ممنوع ہیں (6:145، 16:115، ضمیمہ 16)۔ ان چار کے علاوہ غذائی ممنوعات بت پرستی کے برابر ہیں (6:121، 148، 150؛ 7:32)۔

173 وہ تمہیں صرف ایسے جانور کھانے سے منع کرتا ہے جو خود مرتے ہیں (بغیر انسانی مداخلت کے)، خون، سور کا گوشت، اور ایسے جانور جو خدا کے سوا کسی اور کے لیے وقف کیے گئے ہوں۔ اگر کوئی ان جانوروں کو کھانے پر مجبور ہو جائے، بغیر کسی برائی یا جان بوجھ کر، تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

بدعنوان مذہبی رہنما قرآن کے معجزے کو چھپاتے ہیں*

174 جو لوگ دنیاوی فائدے کے لیے کتابِ الٰہی کی آیات کو چھپاتے ہیں، وہ اپنے پیٹ میں صرف آگ ہی بھرتے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا۔ انہیں دردناک عذاب ہوگا۔

2:174-176 قرآن میں خدا کے ریاضیاتی معجزے کو تسلیم کرنے کے باوجود، بدعنوان مذہبی رہنماؤں نے کئی سالوں تک اس عظیم معجزے کو چھپانے کی کوشش کی۔ ان میں سے بہت سے لوگوں نے اعتراف کیا کہ انہیں اس بات پر رنج تھا کہ اس معجزے سے نوازا جانا انہیں نہیں بلکہ رشاد خلیفہ کو ملا۔

175 یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بجائے گمراہی اور معافی کے بجائے عذاب کو چُنا۔ لہٰذا انہیں جہنم کی آگ برداشت کرنا پڑے گی۔

176 یہ اس لیے ہے کہ خدا نے یہ کتاب حق کے ساتھ نازل فرمائی ہے، اور جو لوگ اس کتاب پر جھگڑتے ہیں وہ سب سے شدید مخالف ہیں۔

تقویٰ کی تعریف

177 نیکی یہ نہیں کہ تم اپنا رخ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔ نیک وہ لوگ ہیں جو خدا، آخری دن، فرشتوں، کتاب اور پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں؛ اور وہ خوش دلی سے اپنا مال رشتہ داروں، یتیموں، محتاجوں، مسافر اجنبیوں، بھیک مانگنے والوں اور غلاموں کی آزادی کے لیے دیتے ہیں؛ اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں؛ اور جب بھی وہ کوئی وعدہ کرتے ہیں تو اپنے وعدے کا پاس رکھتے ہیں؛ اور ظلم، مشکلات اور جنگ کے سامنے ثابت قدم رہتے ہیں۔ یہی سچے ہیں، یہی نیک ہیں۔

سزائے موت کی حوصلہ شکنی*

178 اے ایمان والو! قتل کے معاملے میں تمہارے لیے برابر کا بدلہ مقرر کیا گیا ہے: آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام، خاتون کے بدلے خاتون۔ اگر مقتول کے وارثین معاف کر دیں تو نیک جزا دینا چاہیے اور منصفانہ تاوان ادا کرنا ضروری ہے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے ایک تخفیف اور رحمت ہے۔ جو اس سے تجاوز کرے گا اسے دردناک عذاب ہوگا۔

2:178 قرآن مجید واضح طور پر سزائے موت کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ زندگیوں کو بچانے کے لیے ہر قسم کا جواز پیش کیا گیا ہے، بشمول قاتل کی جان کے۔ بعض حالات میں مقتول کے ورثاء کے لیے مناسب ہو سکتا ہے کہ قاتل کی جان کو منصفانہ تاوان کے عوض معاف کر دیا جائے۔ نیز اگر مثال کے طور پر کوئی عورت کسی مرد کو قتل کرے یا اس کے برعکس، تو سزائے موت لاگو نہیں ہوگی۔

179 برابری آپ کے لیے ایک جان بچانے والا قانون ہے، اے عقل رکھنے والے، تاکہ آپ نیک ہو جائیں۔

وصیت لکھیں

180 یہ حکم دیا گیا ہے کہ جب موت قریب آئے تو تم اپنے والدین اور رشتہ داروں کے فائدے کے لیے منصفانہ طور پر وصیت لکھو۔ یہ نیک لوگوں پر فرض ہے۔

181 اگر کوئی اس وصیت میں تبدیلی کرے جو اس نے سنی ہو، تو اس تبدیلی کا گناہ ان لوگوں پر ہوتا ہے جو اس تبدیلی کے ذمہ دار ہیں۔ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

182 اگر کوئی وصیت کنندہ کی جانب سے کھلی ناانصافی یا تعصب دیکھے اور وصیت میں انصاف بحال کرنے کے لیے اصلاحی اقدام کرے تو وہ گناہ کا مرتکب نہیں ہوتا۔ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

روزے پر زور اور ترمیم*

183 اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے، جیسا کہ تم سے پہلے والوں پر فرض کیا گیا تھا، تاکہ تم نجات حاصل کرو۔

2:183-187 تمام عبادات کی طرح روزہ بھی ابراہیم (22:78، ضمیمہ 9 و 15) کے ذریعے مقرر کیا گیا تھا۔ قرآن کی نزول سے قبل روزے کے دوران جماع ممنوع تھا۔ اس حکم کو 2:187 میں ترمیم کر کے رمضان کی راتوں میں جماع کی اجازت دی گئی۔

184 روزے کے لیے مخصوص دن مقرر کیے گئے ہیں؛ اگر کوئی بیمار یا مسافر ہو تو اتنے ہی دن بعد میں رکھ سکتا ہے۔ جو روزہ رکھ سکتے ہیں مگر انہیں بہت دشواری ہوتی ہے، وہ ہر روزے کے بدلے ایک غریب کو کھانا کھلانے کا کفارہ دے سکتے ہیں۔ اگر کوئی زیادہ نیک اعمال کے لیے رضاکارانہ طور پر ایسا کرے تو یہ بہتر ہے۔ لیکن اگر تمہیں علم ہوتا تو روزہ تمہارے لیے بہترین ہوتا۔

185 رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا، لوگوں کے لیے ہدایت، واضح تعلیمات اور قانون کی کتاب کے طور پر۔ تم میں سے جو اس مہینے کو پائے وہ اس میں روزہ رکھے۔ جو بیمار ہوں یا سفر میں ہوں وہ اتنے ہی دنوں کا بدل رکھ سکتے ہیں۔ اللہ تمہیں آسانی چاہتا ہے، مشکل نہیں، تاکہ تم اپنے فرائض ادا کر سکو، اللہ کی حمد کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی اور اپنی قدر دانی کا اظہار کرو۔

خدا اپنے بندوں کی دعائیں قبول کرتا ہے۔

186 جب میرے بندے مجھ سے میرے بارے میں پوچھتے ہیں تو میں ہمیشہ قریب ہوتا ہوں۔ جب وہ مجھ سے دعا کرتے ہیں تو میں ان کی دعاؤں کا جواب دیتا ہوں۔ لوگ میرے جواب دیں گے اور مجھ پر ایمان لائیں گے تاکہ انہیں ہدایت ملے۔

187 روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے ساتھ جماع کرنا تمہارے لیے حلال ہے۔ وہ تمہارے رازوں کی محافظ ہیں اور تم ان کے رازوں کے محافظ ہو۔ اللہ نے جانا کہ تم اپنی جانوں کے ساتھ خیانت کرتے تھے، تو اس نے تمہیں نجات دی اور تمہیں معاف فرمایا۔ اب تم ان کے ساتھ جماع کر سکتے ہو اور وہی طلب کرو جو اللہ نے تمہیں حلال کیا ہے۔ تم صبح صادق تک کھا پی سکتے ہو، جب تک کہ سفید سوتہ روشنی سیاہ سوتہ رات سے ممتاز نہ ہو جائے۔ پھر غروبِ آفتاب تک روزہ رکھو۔ اگر تم مسجد میں قیام کرنے کا ارادہ کرو تو جماع ممنوع ہے۔ یہ اللہ کے احکام ہیں؛ ان کی خلاف ورزی نہ کرو۔ اللہ نے یوں اپنی آیات لوگوں کے لیے واضح کر دی ہیں تاکہ وہ نجات حاصل کر سکیں۔

رشوت اور بدعنوانی کی مذمت

188 آپ ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر نہیں لیں گے، اور نہ ہی حکام کو رشوت دیں گے تاکہ آپ دوسروں کے کچھ حقوق ناجائز طور پر چھین سکیں، جبکہ آپ جانتے ہیں۔

پھیر پھیر کر بات نہ کرو

189 وہ آپ سے چاند کے مراحل کے بارے میں پوچھتے ہیں! کہہ دیجیے: "یہ لوگوں کے لیے وقت کا تعین کرنے والا آلہ ہیں اور حج کا وقت مقرر کرتے ہیں۔" گھما پھیر کر بات کرنا نیکی نہیں ہے؛ نیکی تو احکام کی پابندی اور راستباز رہنے سے حاصل ہوتی ہے۔ تم خدا کا خوف اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

2:189 قرآن کریم کے لفظی محاورے میں کہا گیا ہے: "گھروں میں پچھلے دروازوں سے داخل نہ ہو۔" چاند کے مراحل کے بارے میں سوال گھما پھیر کر بات کرنے کی مثال ہے؛ اس سوال کے پیچھے برے پوشیدہ مقاصد تھے۔

جنگ کے قواعد*

190 تم خدا کی راہ میں صرف ان لوگوں کے خلاف لڑو جو تم پر حملہ کرتے ہیں، لیکن زیادتی مت کرو۔ خدا زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

2:190 تمام لڑائیاں 9-60:8 میں بیان کردہ بنیادی قاعدے کے تحت منظم ہیں۔ لڑائی صرف دفاعِ نفس کے لیے جائز ہے، جبکہ جارحیت اور ظلم و ستم کو قرآن میں سختی سے مذمت کی گئی ہے۔

191 تم ان لوگوں کو قتل کر سکتے ہو جو تم سے جنگ کرتے ہیں، اور انہیں وہاں سے بے دخل کر سکتے ہو جہاں سے انہوں نے تمہیں بے دخل کیا۔ ظلم قتل سے بھی بدتر ہے۔ مسجدِ حرام میں ان سے لڑائی نہ کرو، جب تک وہ وہاں تم پر حملہ نہ کریں۔ اگر وہ تم پر حملہ کریں تو تم انہیں قتل کر سکتے ہو۔ یہ کافروں کے لیے منصفانہ بدلہ ہے۔

192 اگر وہ باز رہیں تو خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

193 آپ ان کے خلاف بھی لڑ سکتے ہیں تاکہ ظلم کو ختم کیا جائے اور خدا کی آزادانہ عبادت کی جا سکے۔ اگر وہ باز رہیں تو آپ پر حملہ کرنے کا حق نہیں؛ حملہ صرف ظالموں کے خلاف جائز ہے۔

194 مقدس مہینوں کے دوران جارحیت کا جواب برابر کے ردعمل سے دیا جا سکتا ہے۔ اگر وہ آپ پر حملہ کریں تو آپ برابر کے بدلے کے ساتھ جواب دے سکتے ہیں۔ اللہ کا خوف اختیار کرو اور جان لو کہ اللہ متقین کے ساتھ ہے۔

195 تم خدا کی راہ میں خرچ کرو؛ اپنے ہاتھوں خود کو تباہی میں نہ ڈالو۔ تم خیرات دو؛ خدا خیرات دینے والوں سے محبت کرتا ہے۔

حج اور عمرہ کا سفر*

196 تم خدا کے لیے حج اور عمرہ کے تمام احکام پورے کرو۔ اگر تمہیں روکا جائے تو ایک قربانی بھیجو، اور اپنی قربانی کے پہنچنے تک اپنے بال نہ کاٹو۔ اگر تم بیمار ہو یا سر میں چوٹ لگی ہو (اور تمہیں بال کٹوانے پڑیں)، تو روزے رکھ کر، صدقہ دے کر یا کسی اور عبادت کے ذریعے کفارہ ادا کرو۔ عام حج کے دوران، اگر آپ عمرہ اور حج کے درمیان احرام کی حالت (احترام) توڑ دیں، تو آپ کو ایک جانور کی قربانی دے کر کفارہ ادا کرنا ہوگا۔ اگر آپ اس کی استطاعت نہ رکھتے ہوں، تو حج کے دوران تین دن اور گھر واپس آکر سات دن روزے رکھیں—یہ دس روزے پورے ہوجائیں گے— بشرطیکہ آپ مسجدِ حرام میں مقیم نہ ہوں۔ آپ اللہ کا خوف کریں، اور جان لیں کہ اللہ تعالیٰ حساب میں سخت ہیں۔

2:196 ضمیمہ 15 میں حج اور عمرہ کی تفصیلات دیکھیں۔

حج کے چار مہینے (ذی الحجہ، محرم، صفر، اور ربیع الاول)

197 حج مخصوص مہینوں میں ادا کیا جائے گا۔ جو کوئی حج کی نیت کرے، وہ حج کے دوران جماع، بدسلوکی اور جھگڑوں سے پرہیز کرے۔ جو نیکی بھی تم کرتے ہو، اللہ اسے بخوبی جانتا ہے۔ جب تم سفر کے لیے زادِ راہِ حیات تیار کرتے ہو تو سب سے بہترین زادِ راہِ حیات تقویٰ ہے۔ اے عقلمندو، میری عبادت کرو۔

2:197 حج مقدس مہینوں: ذوالحجہ، محرم، صفر اور ربیع الاول کے دوران کسی بھی وقت ادا کیا جا سکتا ہے۔ مقامی حکومتیں اپنی سہولت کے لیے حج کو چند دنوں تک محدود کر دیتی ہیں۔ دیکھیں 9:37

198 آپ اپنے رب سے (تجارت کے ذریعے) روزی تلاش کرنے میں کوئی غلطی نہیں کرتے۔ جب آپ عرفات سے رخصت ہوں گے تو آپ مقدس مقام (مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کریں گے۔ آپ اس کی ہدایت کرنے پر اس کا ذکر کریں؛ اس سے پہلے آپ گمراہ تھے۔

199 تم باقی لوگوں کے ساتھ مل کر دعا کرو گے اور اللہ سے مغفرت طلب کرو گے۔ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

200 جب آپ اپنی رسومات مکمل کر لیں تو جیسے آپ اپنے والدین کو یاد کرتے ہیں، ویسے ہی یا اس سے بھی بہتر انداز میں اللہ کو یاد کرتے رہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں: "اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں دے دے"، حالانکہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔

201 اور دوسرے کہیں گے: "اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔"

202 ان میں سے ہر ایک کو اس کا حصہ ملے گا جو اس نے کمایا ہے۔ خدا حساب کتاب میں سب سے زیادہ ماہر ہے۔

مینا: حج کی آخری رسومات

203 تم منیٰ میں چند دنوں تک اللہ کا ذکر کرو؛ جو شخص دو دن میں یہ عمل جلدی مکمل کر لے، اس پر کوئی گناہ نہیں، اور جو زیادہ ٹھہرے، اس پر بھی کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ نیکی قائم رہے۔ تم اللہ کا خوف کرو اور جان لو کہ تم سب کو اس کے سامنے جمع کیا جائے گا۔

ظاہری صورتیں فریب دے سکتی ہیں

204 لوگوں میں کوئی شخص اپنی باتوں سے آپ کو اس زندگی کے بارے میں متاثر کر سکتا ہے، اور یہاں تک کہ اپنے پوشیدہ خیالات کی گواہی کے لیے خدا کو بھی پکار سکتا ہے، حالانکہ وہ آپ کا سخت ترین مخالف ہے۔

205 جیسے ہی وہ چلا جاتا ہے، وہ زمین میں فساد پھیلاتا پھرتا ہے، املاک اور زندگیاں تباہ کرتا ہے۔ خدا فساد کو پسند نہیں کرتا۔

206 جب اسے کہا جاتا ہے 'اللہ کا خوف کرو' تو وہ تکبر سے ناراض ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً اس کا ٹھکانہ صرف جہنم ہے؛ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

207 پھر کچھ لوگ ہیں جو اپنی زندگیاں خدا کی خدمت کے لیے وقف کر دیتے ہیں؛ خدا ایسے عبادت گزاروں پر رحم کرنے والا ہے۔

208 اے ایمان والو! تم مکمل فرمانبرداری اختیار کرو؛ شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو، کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

209 اگر تم واضح ثبوت ملنے کے بعد پھر بھی گمراہ ہو جاؤ تو جان لو کہ اللہ ہی قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔

210 کیا وہ انتظار کر رہے ہیں کہ خدا خود گہرے بادلوں میں فرشتوں کے ساتھ ان کے پاس آئے؟ جب ایسا ہوگا تو سارا معاملہ ختم ہو جائے گا اور ہر چیز خدا کی طرف لوٹ جائے گی۔

2:210 یہ دنیا ایک آزمائش ہے؛ یہ ہمارے پاس خدا کی بادشاہی میں واپس جانے کا آخری موقع ہے کہ ہم بت پرستی کی مذمت کریں (دیکھیں تعارف)۔ اگر خدا اور اس کے فرشتے ظاہر ہو جائیں تو ہر کوئی ایمان لے آئے گا اور یہ آزمائش مزید معتبر نہیں رہے گی۔

معجزے بڑی ذمہ داری لیتے ہیں*

211 بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے انہیں کتنے عظیم معجزے دکھائے ہیں! جو لوگ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو نظر انداز کرتے ہیں، اللہ ان کے ساتھ حساب میں سخت ہے۔

2:211 قرآن کا ریاضیاتی معجزہ ایک عظیم نعمت ہے، اور اس کے ساتھ ایک زبردست ذمہ داری بھی آتی ہے (براہِ کرم 5:115 دیکھیں)۔

قصرِ نظر

212 یہ دنیاوی زندگی کافروں کی نظر میں آراستہ ہے، اور وہ مومنوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ تاہم قیامت کے روز پرہیزگار ان سے بہت بلند ہوں گے۔ اللہ جسے چاہے بے حد و حساب برکت دیتا ہے۔

تباہ کن حسد

213 لوگ ایک ہی جماعت تھے جب خدا نے نبیوں کو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کے لیے بھیجا۔ اس نے ان کے ساتھ حق پر مبنی کتاب نازل کی تاکہ وہ لوگوں کے اختلافات میں فیصلہ کرے۔ حیرت انگیز طور پر، جن لوگوں نے یہ کتاب وصول کی تھی، وہی تھے جنہوں نے کسی بھی نئی کتاب کو مسترد کر دیا، باوجود اس کے کہ انہیں واضح دلائل دیے گئے تھے۔ یہ ان کی حسد کی وجہ سے ہے۔ خدا اُن لوگوں کو ہدایت دیتا ہے جو ایمان لاتے ہیں اُس سچائی کی طرف جس پر باقی سب اختلاف کرتے ہیں، اپنی مرضی کے مطابق۔ خدا جسے چاہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

2:213 صرف خدا کے تمام عبادت گزار، چاہے کسی بھی مذہب سے ہوں، حقیقت میں متحد ہیں۔

214 کیا تم توقع کرتے ہو کہ تم بغیر آزمائے ہوئے جنت میں داخل ہو جاؤ گے، جیسے تم سے پہلے لوگوں کو آزمایا گیا تھا؟ انہیں سختی اور مصیبت میں آزمایا گیا اور ہلا دیا گیا، یہاں تک کہ رسول اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں نے کہا: "اللہ کی فتح کہاں ہے؟" اللہ کی فتح قریب ہے۔

خیرات کے وصول کنندگان

215 وہ آپ سے دینے کے بارے میں پوچھتے ہیں: کہیں، "جو خیرات آپ دیتے ہیں وہ والدین، رشتہ داروں، یتیموں، غریبوں اور مسافر اجنبی کے لیے ہے۔" جو بھی نیکی آپ کرتے ہیں، اللہ اسے بخوبی جانتا ہے۔

مومن: حتمی فاتحین

216 تم پر لڑائی عائد کی جا سکتی ہے، چاہے تم اسے ناپسند ہی کیوں نہ کرو۔ لیکن ہو سکتا ہے تم ایسی چیز کو ناپسند کرو جو تمہارے لیے بھلی ہو، اور ایسی چیز کو پسند کرو جو تمہارے لیے نقصان دہ ہو۔ خدا جانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے۔

ظلم کی مذمت

217 وہ آپ سے مقدس مہینوں اور ان میں لڑائی کے بارے میں پوچھتے ہیں: کہہ دیجیے کہ ان میں لڑائی ایک گناہ ہے۔ تاہم، خدا کے راستے سے روکنا، اس پر ایمان نہ لانا اور مسجدِ حرام کی تقدس کا انکار کرنا، اور اس کے لوگوں کو وہاں سے بے دخل کرنا، خدا کی نظر میں اس سے بھی بڑے گناہ ہیں۔ ظلم قتل سے بھی بدتر ہے۔ وہ ہمیشہ تم سے لڑیں گے تاکہ اگر ممکن ہوا تو تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں۔ تم میں سے جو لوگ اپنے دین سے پھیر جائیں اور کافر ہو کر مر جائیں، انہوں نے اپنی دنیاوی اور آخروی کوششیں ضائع کر دیں۔ یہ دوزخ کے باشندے ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

218 جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے راستے میں ہجرت کر کے جہاد کیا، انہوں نے اللہ کی رحمت کے مستحق ٹھہرے ہیں۔ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

نشہ آور اشیاء اور جوئے کی ممانعت*

219 وہ آپ سے نشہ آور چیزوں اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں: کہہ دیجیے کہ ان میں ایک شدید گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں، لیکن ان کا گناہ ان کے فائدے سے کہیں زیادہ ہے۔ وہ آپ سے یہ بھی پوچھتے ہیں کہ خیرات میں کیا دیں؟ کہہ دیجیے: "زیادتی"۔ اس طرح اللہ آپ کے لیے اپنی آیات واضح کرتا ہے تاکہ آپ غور و فکر کریں۔

2:219 دنیا اب تسلیم کرتی ہے کہ الکحل کی مشروبات اور غیر قانونی منشیات کی تیاری سے حاصل ہونے والے معاشی فوائد ٹریفک حادثات میں اموات، شرابی ماؤں کے بچوں میں دماغی نقصان، خاندانی بحرانوں اور دیگر تباہ کن نتائج کے برابر نہیں ہیں۔ مزید معلومات کے لیے "الکحلکس انانیمس" اور "گیمبلرز انانیمس" سے رابطہ کریں۔ دیکھیں: 5:90-91۔

220 اس زندگی اور آخرت کے بارے میں۔ اور وہ آپ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں: کہیں، "ان کی پرورش نیک لوگوں کی طرح کرنا تمہارے لیے سب سے بہتر ہے۔ اگر تم ان کی جائیداد کو اپنی جائیداد کے ساتھ ملا دو تو انہیں اپنے خاندان کے افراد کی طرح سمجھو۔" خدا نیکوں اور بدوں کو جانتا ہے۔ اگر خدا چاہتا تو تم پر سخت تر احکامات عائد کر سکتا تھا۔ خدا قادرِ مطلق، نہایت حکیم ہے۔

بت پرستوں سے شادی نہ کرو

221 مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائیں؛ ایک مؤمنہ عورت مشرک عورت سے بہتر ہے، چاہے تمہیں وہ پسند ہو۔ اور اپنی بیٹیوں کا نکاح مشرک مردوں سے نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائیں؛ ایک مؤمن مرد مشرک سے بہتر ہے، چاہے تمہیں وہ پسند ہو۔ یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں، جبکہ اللہ جنت اور معافی کی طرف بلاتا ہے، جیسا وہ چاہے۔ وہ لوگوں کے لیے اپنی آیات واضح کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

ماہواری

222 وہ آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں: کہہ دیجیے، "یہ نقصان دہ ہے؛ حیض کے دوران عورتوں کے ساتھ جماع سے پرہیز کرو؛ جب تک وہ اس سے پاک نہ ہو جائیں، ان کے قریب نہ جاؤ۔ جب وہ پاک ہو جائیں، تو اللہ کے مقرر کردہ طریقے کے مطابق ان کے ساتھ جماع کرو۔ اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور پاک رہنے والوں کو بھی پسند کرتا ہے۔"

223 آپ کی عورتیں آپ کے بیج کی حامل ہیں۔ لہٰذا آپ اس استحقاق سے جیسا چاہیں لطف اندوز ہو سکتے ہیں، بشرطیکہ آپ نیکی پر قائم رہیں۔ آپ اللہ کا خوف کریں اور جان لیں کہ آپ اس سے ملاقات کریں گے۔ مومنوں کو خوشخبری سنا دو۔

خدا کا نام بیجا نہ لو

224 اللہ کا نام اپنی روزمرہ کی بے معنی قسموں کے لیے استعمال نہ کرو تاکہ تم نیک، متقی یا لوگوں میں معتبر نظر آؤ۔ اللہ سنتا ہے، جانتا ہے۔

225 اللہ صرف حلف اٹھانے پر آپ کو ذمہ دار نہیں ٹھہراتا؛ وہ آپ کے باطنی ارادوں کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ اللہ معاف کرنے والا، رحیم ہے۔

طلاق کے قوانین

226 جو لوگ اپنی بیویوں سے طلاق کا ارادہ رکھتے ہیں، انہیں چار ماہ (ٹھنڈا ہونے کی مدت) انتظار کرنا چاہیے؛ اگر وہ اپنا ارادہ بدل کر صلح کر لیں تو خدا معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

227 اگر وہ طلاق پر عمل کر گئے تو خدا سننے والا، جاننے والا ہے۔

228 طلاق یافتہ عورتیں (کسی دوسرے مرد سے شادی کرنے سے پہلے) تین حیض کا انتظار کریں گی۔ اگر وہ اللہ اور آخری روز پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ وہ چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحم میں پیدا کیا ہے۔ (حمل کی صورت میں) اگر شوہر چاہے کہ وہ دوبارہ اس سے شادی کرے تو شوہر کی خواہشات بیوی کی خواہشات پر فوقیت رکھیں گی۔
عورتوں کے بھی حقوق ہیں اور ذمہ داریاں بھی، برابر طور پر۔ لہٰذا (حمل کی صورت میں) مرد کی خواہشات غالب رہتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق، حکیم ہے۔

229 طلاق دو مرتبہ واپس لیا جا سکتا ہے۔ مطلّقہ عورت کو اجازت ہے کہ وہ اسی گھر میں باصلحانہ طور پر رہے یا باصلحانہ طور پر وہاں سے چلی جائے۔ شوہر کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس کو دیا ہوا کچھ بھی واپس لے لے۔ تاہم، جوڑے کو خدشہ ہو سکتا ہے کہ وہ اللہ کی حدود کی خلاف ورزی کر دیں۔ اگر انہیں خدشہ ہو کہ وہ خدا کی حدود کی خلاف ورزی کر سکتے ہیں تو اگر بیوی رضامندی سے جو کچھ بھی وہ چاہے واپس کر دے تو ان میں کوئی گناہ نہیں۔ یہ خدا کی حدود ہیں؛ ان کی خلاف ورزی نہ کرو۔ جو لوگ خدا کی حدود کی خلاف ورزی کرتے ہیں وہ ظالم ہیں۔

230 اگر وہ اسے (تیسری بار) طلاق دے دے تو اس کے لیے اس سے دوبارہ شادی کرنا حرام ہے، جب تک وہ کسی دوسرے مرد سے شادی نہ کرلے اور وہ اسے طلاق نہ دے دے۔ پھر پہلا شوہر اس سے دوبارہ شادی کر سکتا ہے، بشرطیکہ وہ خدا کے قوانین کی پابندی کریں۔ یہ خدا کے قوانین ہیں؛ وہ انہیں ان لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے جو جانتے ہیں۔

طلاق یافتہ افراد کو سڑکوں پر نہ پھینکیں

231 اگر تم عورتوں کو طلاق دو، جب وہ اپنی عدت (تین حیض) پوری کر لیں، تو انہیں اسی گھر میں باصلحانہ طور پر رہنے دو یا انہیں باصلحانہ طور پر جانے دو۔ انہیں ان کی مرضی کے خلاف روکنے کی کوشش نہ کرو، انتقام کے طور پر۔ جو کوئی ایسا کرتا ہے وہ اپنی جان پر ظلم کرتا ہے۔ اللہ کی آیات کو ضائع نہ کرو۔ اللہ کی تم پر کی گئی نعمتوں کو یاد کرو، اور یہ کہ اس نے تمہیں کتاب اور حکمت نازل کی تاکہ تمہیں روشن کرے۔ تم اللہ کا خوف کرو، اور جان لو کہ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

232 اگر تم عورتوں کو طلاق دو، اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں، تو اگر وہ باہمی رضامندی سے صلح کر لیں تو انہیں اپنے شوہروں سے دوبارہ شادی کرنے سے مت روکو۔ یہ بات تم میں سے اُن لوگوں کے لیے قابلِ غور ہے جو خدا اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ تمہارے لیے زیادہ پاک اور زیادہ نیک ہے۔ خدا جانتا ہے، جبکہ تم نہیں جانتے۔

233 طلاق یافتہ مائیں اپنے بچوں کو دو مکمل سال تک دودھ پلائیں گی، اگر باپ ایسا چاہے۔ باپ ماں کے کھانے اور لباس کا منصفانہ انتظام کرے گا۔ کسی پر اس کی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا جائے گا۔ نہ ماں کو اپنے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے گا اور نہ باپ کو اپنے بچے کی وجہ سے۔ (اگر باپ فوت ہو جائے) تو اس کا وارث یہ ذمہ داریاں سنبھالے گا۔ اگر بچے کے والدین باہمی رضامندی سے مناسب مشاورت کے بعد جدا ہو جائیں تو وہ کوئی غلطی نہیں کرتے۔ آپ دودھ پلانے والی مائیں رکھنے میں بھی کوئی غلطی نہیں کرتے، بشرطیکہ آپ انہیں منصفانہ اجرت دیں۔ آپ اللہ کا خوف کریں اور جان لیں کہ اللہ آپ کے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

تم نکاح سے قبل کے وقفوں کا خیال رکھو

234 جو لوگ مر کر بیویاں چھوڑ جائیں، ان کی بیوہ چار ماہ اور دس دن انتظار کریں گی (اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ شادی کریں)۔ جب وہ اپنا یہ مقررہ مدت پورا کر لیں، تو انہیں جو بھی نیک کام کرنا چاہیں کرنے دینے میں آپ پر کوئی گناہ نہیں۔ اللہ آپ کے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

235 تمہیں عورتوں سے منگنی کا اعلان کرنے یا اسے چھپانے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ اللہ جانتا ہے کہ تم ان کے بارے میں سوچو گے۔ جب تک کوئی نیک بات نہ ہو، ان سے خفیہ ملاقات نہ کرو۔ جب تک ان کی عدت پوری نہ ہو جائے، نکاح کو مکمل نہ کرو۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تمہارے پوشیدہ خیالات سے واقف ہے، لہٰذا اس کا خوف اختیار کرو۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ بخشنے والا، رحیم ہے۔

منگنی ختم کرنا

236 آپ پر کوئی گناہ نہیں کہ آپ عورتوں کو چھونے سے پہلے یا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دیں۔ اس صورت میں آپ کو انہیں معاوضہ دینا ہوگا—امیر اپنی استطاعت کے مطابق اور غریب اپنی استطاعت کے مطابق—ایک منصفانہ معاوضہ۔ یہ نیک لوگوں پر فرض ہے۔

237 اگر آپ انہیں چھونے سے پہلے طلاق دے دیں، لیکن مہر طے ہو چکا ہو، تو مہر کا نصف واجب الادا ہوگا، جب تک وہ اپنی رضامندی سے اپنے حقوق نہ چھوڑ دیں یا طلاق کا ذمہ دار فریق مہر چھوڑنے کا انتخاب نہ کرے۔ حقوق چھوڑ دینا نیکی کے قریب ہے۔ آپ کے درمیان خوشگوار تعلقات برقرار رکھیں۔ اللہ آپ کے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

آپ جماعت کی نمازیں ادا کریں گے

238 آپ باقاعدگی سے سنتِ موکدہ کی نمازیں ادا کریں، خاص طور پر درمیانی نماز، اور خود کو مکمل طور پر خدا کے سپرد کر دیں۔

2:238 پانچوں نمازیں 2:238، 11:114، 17:78 اور 24:58 میں پائی جاتی ہیں۔ جب قرآن نازل ہوا تو رابطہ کی نمازیں (صلات) پہلے ہی وجود میں تھیں (ضمیمہ 9)۔ تمام پانچوں نمازوں کی تفصیلات—کیا پڑھنا ہے اور ہر نماز میں رکعات کی تعداد وغیرہ—ریاضی کے اعتبار سے ثابت ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر ہم پانچوں نمازوں کی ہر ایک کے لیے رکعات کی تعداد کو ایک کے بعد دوسرے کے ساتھ لکھیں تو ہمیں 24434، یعنی 19×1286 حاصل ہوتا ہے۔ مزید برآں، اگر ہم (*) کو سورہ فاتحہ (1) کی نمائندگی کے لیے استعمال کریں، جہاں (*) = سورہ کا نمبر (1)، اس کے بعد آیات کی تعداد (7)، اس کے بعد ہر آیت میں الفاظ کی تعداد، ہر آیت میں ہر حرف کی تعداد، اور ہر حرف کی عددی قدر لکھا جائے، تو 2 (*) (*) 4 لکھا جائے گا۔ (*) (*) (*) (*) 4 (*) (*) (*) (*) 3 (*) (*) (*) 4 (*) (*) (*) (*) (*) سے 19 کا ضرب پیدا ہوتا ہے (دیکھیں 1:1)۔

239 غیر معمولی حالات میں آپ چلتے یا سوار ہوتے ہوئے بھی دعا کر سکتے ہیں۔ جب آپ محفوظ ہو جائیں تو خدا کا ذکر کریں، کیونکہ اس نے آپ کو وہ سکھایا جو آپ پہلے کبھی نہیں جانتے تھے۔

بیواؤں اور طلاق یافتہ خواتین کے لیے نفقہ

240 جو لوگ مر کر اپنی بیویاں چھوڑ جائیں، تو وصیت میں ان کی بیویوں کے لیے ایک سال تک خرچ کا انتظام کیا جائے، بشرطیکہ وہ اسی گھر میں رہیں۔ اگر وہ گھر چھوڑ کر چلی جائیں تو جب تک وہ نیکی کی حدود میں رہیں، انہیں اپنی مرضی کے مطابق کرنے دینے میں آپ پر کوئی گناہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق، حکیم ہے۔

241 طلاق یافتہ افراد کے لیے بھی منصفانہ طور پر انتظام کیا جائے گا۔ یہ نیک لوگوں پر ایک فرض ہے۔

242 پس اللہ تمہارے لیے اپنی آیات اس طرح واضح کرتا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

اللہ کے دین کی خاطر جدوجہد

243 کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا جو موت کے خوف سے اپنے گھروں سے بھاگ گئے تھے—
اگرچہ وہ ہزاروں میں تھے؟ اللہ نے ان سے کہا: "مر جاؤ"، پھر انہیں دوبارہ زندہ کر دیا۔ اللہ
اپنی رحمت لوگوں پر نازل کرتا ہے، لیکن زیادہ تر لوگ شکر گزار نہیں ہیں۔

244 تم خدا کی راہ میں لڑو اور جان لو کہ خدا سننے والا، جاننے والا ہے۔

245 کون خدا کو نیکی کا قرض دے گا تاکہ اسے کئی گنا بڑھا کر واپس کیا جائے؟ خدا وہ ہے جو رزق
دیتا ہے اور روکتا ہے، اور تم سب کو اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

سول

246 کیا آپ نے موسیٰ کے بعد اسرائیل کے رہنماؤں کو نوٹ کیا ہے؟ انہوں نے اپنے نبی سے
کہا، "اگر آپ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کریں تو ہم خدا کی راہ میں لڑیں گے۔" اُس
نے کہا: "کیا تمہارا ارادہ ہے کہ اگر تم پر جہاد فرض کیا گیا تو تم نہیں لڑو گے؟" انہوں نے
کہا: "ہم کیوں نہ لڑیں گے اللہ کی راہ میں، جب کہ ہمیں اپنے گھروں اور اپنے بچوں سے
محروم کر دیا گیا ہے؟" پھر جب ان پر جہاد فرض ہوا تو چند افراد کے سوا سب نے منہ موڑ
لیا۔ اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں سے بخوبی واقف ہے۔

2:246 یہی تاریخ بائبل کی کتابِ سموئیل اوّل، باب 9 اور 10 میں بیان کی گئی ہے۔

خدا کی حکمت پر سوال اٹھانا

247 ان کے نبی نے ان سے کہا، "اللہ نے طالوت (ساؤل) کو تمہارا بادشاہ مقرر کیا ہے۔"
انہوں نے کہا، "وہ ہم پر بادشاہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ ہم اس سے زیادہ بادشاہی کے لائق
ہیں؟ وہ تو مالدار بھی نہیں؟" اس نے کہا، "اللہ نے تم پر اس کو منتخب کیا ہے اور اسے
علم اور جسم میں وافر فضل دیا ہے۔" اللہ اپنی بادشاہی جسے چاہے عطا کرتا ہے۔ اللہ بے
حد فضل کرنے والا، ہر چیز جاننے والا ہے۔

عہد نامے کا تابوت

248 ان کے نبی نے ان سے کہا: "ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تورات کا صندوق تمہارے پاس واپس آئے گا، جو تمہارے رب کی طرف سے تسلی بخش یقین دہانیاں اور موسیٰ اور ہارون کی قوم کے چھوڑے ہوئے آثار لے کر آئے گا۔ اسے فرشتے اٹھائیں گے۔ یہ تمہارے لیے ایک واضح نشانی ہونی چاہیے، اگر تم واقعی مومن ہو۔"

داؤد اور جالوت

249 جب شاؤل نے فوج کی کمان سنبھالی تو اس نے کہا: "خدا تمہیں ایک ندی کے ذریعے آزما رہا ہے۔ جو کوئی اس میں سے پیئے گا وہ میرے ساتھ نہیں ہوگا—صرف وہی میرے ساتھ ہوں گے جنہوں نے اسے نہ چکھا ہو—سوائے ایک گھونٹ کے۔" انہوں نے اس سے پیا، سوائے چند کے۔ جب وہ ایمان والوں کے ساتھ اس سے گزرا، تو انہوں نے کہا: "اب ہمیں جالوت اور اس کی فوج کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔" جو خدا سے ملنے کے شعور رکھتے تھے، انہوں نے کہا: "بہت سی چھوٹی فوج نے خدا کی اجازت سے بڑی فوج کو شکست دی ہے۔ خدا صابروں کے ساتھ ہے۔"

250 جب انہوں نے جالوت اور اس کے لشکر کا سامنا کیا تو انہوں نے دعا کی: "اے ہمارے رب! ہمیں ثابت قدمی عطا فرما، ہمارے قدموں کو مضبوط کر، اور کافروں کے خلاف ہماری مدد فرما۔"

251 انہوں نے خدا کی اجازت سے انہیں شکست دی، اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔ خدا نے اسے بادشاہی اور حکمت عطا کی، اور جیسا چاہا اسے سکھایا۔ اگر خدا بعض لوگوں کی دوسروں کے خلاف مدد نہ کرتا تو زمین میں افراتفری ہوتی۔ لیکن خدا لوگوں پر اپنی رحمت نازل کرتا ہے۔

252 یہ خدا کی آیات ہیں۔ ہم انہیں آپ کے ذریعے سچائی کے ساتھ پڑھتے ہیں، کیونکہ آپ پیغمبروں میں سے ایک ہیں۔

2:252 قرآن کی ریاضیاتی ساخت کے مطابق، اللہ نے چاہا ہے کہ یہاں ذکر کیے گئے رسول کا نام ریاضیاتی انداز میں لکھا جائے۔ قرآن کے معجزاتی 19 پر مبنی کوڈ کی دریافت الٰہی طور پر اللہ کے عہد کے رسول کے لیے مخصوص کی گئی ہے۔ اس آیت نمبر (252)، 'رشاد' کے جملہ عدد (505)، اور 'خلیفہ' کے جملہ عدد (725) کو جمع کرنے پر ہمیں 252+505+725 = 1482 حاصل ہوتا ہے، یعنی 19×78۔ براہ کرم ضمیمہ جات 2 اور 26 ملاحظہ کریں تاکہ آپ کو خدا کے عہد کے رسول کی ثابت شدہ شناخت سے متعلق مکمل تفصیلات معلوم ہوں، جن کی طرف یہ آیت واضح طور پر اشارہ کرتی ہے۔

بہت سے پیغامبر / ایک ہی پیغام

253 یہ پیغامبر ہیں؛ ہم نے ان میں سے بعض کو دوسروں پر فضیلت دی۔ مثال کے طور پر، خدا نے ایک سے کلام کیا، اور ہم نے ان میں سے بعض کو اعلیٰ مراتب پر فائز کیا۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو عظیم معجزے عطا کیے اور روح القدس کے ذریعے اس کی مدد کی۔ اگر خدا چاہتا تو واضح دلائل آنے کے بعد ان کے پیروکار آپس میں نہ لڑتے۔ بلکہ انہوں نے آپس میں اختلاف کیا؛ بعض نے ایمان لایا اور بعض نے انکار کیا۔ اگر خدا چاہتا تو وہ لڑتے۔ ہر چیز خدا کی مرضی کے مطابق ہے۔

شفاعت نہیں

254 اے ایمان والو! جو ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خیرات دو، اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جب نہ تجارت ہوگی، نہ سفارش، اور نہ شفاعت۔ کافر ظالم ہیں۔

2:254 شیطان کی ایک چال یہ ہے کہ وہ شفاعت کی طاقت بے بس انسانی بتوں، جیسے عیسیٰ اور محمد (علیہ السلام)، کو منسوب کر دیتا ہے (ضمیمہ 8)۔

255 خدا: اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، زندہ اور دائمی۔ اس پر کبھی بے خبری یا نیند کا لمحہ طاری نہیں ہوتا۔ آسمانوں میں اور زمین پر جو کچھ بھی ہے، سب اسی کا ہے۔ اس کی رضا کے مطابق کے سوا کون اس کے پاس شفاعت کر سکتا ہے؟ وہ ان کا ماضی جانتا ہے اور ان کا مستقبل بھی۔ کوئی بھی علم حاصل نہیں کرتا، مگر جیسا وہ چاہے۔ اس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین پر محیط ہے، اور ان کی حکمرانی اس پر کبھی بوجھ نہیں ہوتی۔ وہ بہت بلند و بالا، عظیم ہے۔

مذہب میں کوئی جبر نہیں

256 مذہب میں کوئی جبر نہیں۔ راستہ اب گمراہی سے واضح ہو چکا ہے۔ جو شیطان کو رد کرے اور خدا پر ایمان لائے، اس نے سب سے مضبوط رسی تھام لی ہے، جو کبھی نہیں ٹوٹتی۔ خدا سننے والا، جاننے والا ہے۔

257 اللہ اہلِ ایمان کا رب ہے؛ وہ انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے۔ اور جو لوگ کفر کرتے ہیں، ان کے رب ان کے بت ہیں؛ وہ انہیں روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں—یہ دوزخ کے باشندے ہوں گے؛ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

ابراہیم کی بہادرانہ بحث

258 کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو ابراہیم سے اُس کے رب کے بارے میں جھگڑ رہا تھا، حالانکہ خدا نے اُسے بادشاہی عطا کی تھی؟ ابراہیم نے کہا: "میرا رب زندگی اور موت عطا کرتا ہے۔" اُس نے کہا: "میں زندگی اور موت عطا کرتا ہوں۔" ابراہیم نے کہا: "خدا سورج کو مشرق سے لاتا ہے، کیا تم اسے مغرب سے لا سکتے ہو؟" کافر حیران رہ گیا۔ خدا ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

موت کے بارے میں سبق*

259 ایک ایسے شخص کے بارے میں غور کریں جو ایک ویران شہر کے پاس سے گزرا اور حیران ہوا: "اللہ اسے مردہ ہونے کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟" پھر اللہ نے اسے سو سال کے لیے موت کے گھاٹ اتارا اور پھر اسے دوبارہ زندہ کر دیا۔ اس نے پوچھا، "تم یہاں کتنی دیر ٹھہرے ہو؟" اس نے جواب دیا، "میں ایک دن یا دن کا کچھ حصہ یہاں رہا ہوں۔" اس نے کہا، "نہیں! تم سو سال یہاں ٹھہرے ہو۔ تاہم، اپنا کھانا اور پینا دیکھو؛ وہ خراب نہیں ہوئے۔ اپنا گدھا دیکھو—اس طرح ہم تمہیں لوگوں کے لیے ایک عبرت بناتے ہیں۔ اب دیکھو کہ ہم ہڈیوں کو کیسے جوڑتے ہیں، پھر انہیں گوشت سے ڈھانپتے ہیں۔ جب اسے حقیقت کا علم ہوا تو اس نے کہا، "اب میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

2:259 یہاں سے ہمیں جو سبق ملتا ہے وہ یہ ہے کہ موت کا عرصہ—صرف بے ایمان ہی مرتے ہیں؛ ایمان والے سیدھے جنت میں جاتے ہیں—ایک دن کی طرح گزر جاتا ہے (دیکھیں 18:19-25 اور ضمیمہ 17)۔

ہر مومن کو یقین کی ضرورت ہے

260 ابراہیم نے کہا، "اے میرے رب! مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے۔" اس نے کہا، "کیا تو ایمان نہیں لاتا؟" ابراہیم نے کہا، "ہاں، لیکن میں چاہتا ہوں کہ میرا دل مطمئن ہو جائے۔" اس نے کہا، "چار پرندے لے آؤ، ان کے ٹکڑے کر کے ہر ٹیلے پر ایک ٹکڑا رکھو، پھر انہیں پکارو۔ وہ جلدی جلدی تمہارے پاس آئیں گے۔" آپ جان لیں کہ اللہ ہی ہے جو ہر چیز پر قادر، بے حد حکیم ہے۔"

بہترین سرمایہ کاری

261 جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال اُس دانے جیسی ہے جو سات بھوسے پیدا کرتا ہے اور ہر بھوسے میں سو دانے ہوتے ہیں۔ اللہ اسے جس کے لیے چاہے کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ اللہ بہت دینے والا، جاننے والا ہے۔

262 جو لوگ اپنا مال اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں اور پھر اپنی خیرات کے بعد کسی توہین یا نقصان کا باعث نہیں بنتے، انہیں اپنے رب کی جانب سے ان کا اجر ملے گا؛ نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

263 نرم کلمات اور ہمدردی ایسے صدقہ سے بہتر ہیں جس کے بعد توہین ہو۔ خدا مالدار اور رحیم ہے۔

264 اے ایمان والو! اپنی خیرات کو طعنہ اور اہانت کر کے ضائع نہ کرو، جیسے کوئی شخص اپنا مال صرف دکھاوے کے لیے خرچ کرے اور خدا اور قیامت کے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو۔ اس کی مثال ایک ایسے پتھر کی ہے جس پر مٹی کی ایک باریک تہہ چڑھی ہو؛ جب شدید بارش ہوتی ہے تو وہ مٹی بہہ جاتی ہے اور پتھر بے کار رہ جاتا ہے۔ انہیں اپنی کوششوں سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

خیرات

265 جو لوگ خلوصِ نیت سے اللہ کی رضا کے لیے اپنا مال دیتے ہیں، ان کی مثال ایک ایسی باغ کی ہے جو زرخیز زمین پر ہو؛ جب شدید بارش ہوتی ہے تو وہ دوگنا پھل دیتا ہے۔ اگر شدید بارش نہ ہو تو ہلکی بارش بھی کافی ہے۔ اللہ تمہارے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

266 کیا تم میں سے کوئی ایسا باغ چاہتا ہے جس میں کھجور کے درخت اور انگور ہوں، جن کے درمیان نہریں بہتی ہوں اور جس کی فصلوں میں وافر پیداوار ہو، پھر جب وہ بوڑھا ہو جائے اور اس کے بچے ابھی اس پر منحصر ہوں، ایک آفت آ کر اس کا باغ جلا ڈالے؟ اللہ اس طرح تمہارے لیے اپنی آیات واضح کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

کیا دیں

267 اے ایمان والو! اپنی کمائی ہوئی اچھی چیزوں اور زمین سے ہم نے تمہارے لیے جو کچھ اُگایا ہے، اس میں سے خیرات دو۔ اس میں سے خراب چیز چن کر دینے کے لیے مت رکھو، جب کہ تم خود اسے قبول نہیں کرتے، جب تک کہ تم اپنی آنکھیں بند نہ کر لو۔ جان لو کہ اللہ بے نیاز ہے اور قابلِ تعریف ہے۔

268 شیطان تمہیں غربت کا وعدہ دیتا ہے اور تمہیں برائی کرنے کا حکم دیتا ہے، جبکہ خدا تمہیں اپنی جانب سے معافی اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ خدا کریم اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

حکمت: ایک عظیم خزانہ

269 وہ جسے چاہے حکمت عطا کرتا ہے، اور جو حکمت حاصل کر لے وہ عظیم نعمت پا لیتا ہے۔ صرف وہی لوگ نصیحت قبول کرتے ہیں جو ذہین ہیں۔

گمنام خیراتی ادارہ بہتر

270 جو بھی خیرات آپ دیتے ہیں یا جو بھی خیراتی وعدہ آپ پورا کرتے ہیں، اللہ اسے بخوبی جانتا ہے۔ اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوں گے۔

271 اگر تم اپنی خیرات کا اعلان کرو تو بھی وہ نیک ہیں، لیکن اگر تم انہیں پوشیدہ رکھو اور غریبوں کو دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اور تمہارے گناہوں کو زیادہ مٹاتا ہے۔ خدا تمہارے ہر عمل سے پوری طرح باخبر ہے۔

خدا ہی واحد ہے جو رہنمائی کرتا ہے۔

272 آپ کسی کی رہنمائی کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ اللہ ہی وہ واحد ہے جو جسے رہنمائی چاہیے، اسے رہنمائی دیتا ہے۔ جو بھی خیرات آپ دیتے ہیں، وہ آپ کے اپنے فائدے کے لیے ہے۔ جو بھی خیرات آپ دیتے ہیں، وہ اللہ کی خاطر ہوگی۔ جو بھی خیرات آپ دیتے ہیں، وہ آپ کو بغیر کسی ناانصافی کے واپس دی جائے گی۔

273 خیرات اُن غریبوں کو دی جائے جو خدا کی راہ میں مصائب برداشت کر رہے ہیں اور ہجرت کرنے کے قابل نہیں۔ نادان لوگ ان کی وقار کی وجہ سے انہیں امیر سمجھ سکتے ہیں۔ لیکن آپ انہیں چند علامات سے پہچان سکتے ہیں؛ وہ لوگوں سے مسلسل بھیک نہیں مانگتے۔ جو بھی خیرات آپ دیتے ہیں، خدا اسے بخوبی جانتا ہے۔

274 جو لوگ رات اور دن، خفیہ اور علانیہ خیرات دیتے ہیں، انہیں اپنے رب کی جانب سے ان کا اجر ملے گا؛ نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

سود کی ممانعت*

275 جو لوگ سود لیتے ہیں وہ شیطان کے قبضے میں رہنے والوں کی طرح ہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ سود تجارت کے برابر ہے۔ تاہم، اللہ تجارت کی اجازت دیتا ہے اور سود کی ممانعت کرتا ہے۔ لہٰذا جو کوئی اپنے رب کی اس ہدایت پر عمل کرے اور سود سے باز رہے، وہ اپنی ماضی کی کمائی رکھ سکتا ہے اور اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے۔ اور جو لوگ سود پر اصرار کرتے ہیں، ان کے لیے جہنم ہے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

278-2:275 یہ ایک تسلیم شدہ اقتصادی اصول ہے کہ قرضوں پر حد سے زیادہ سود پورے ملک کو بالکل تباہ کر سکتا ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں ہم نے ان کئی ممالک کی معیشتوں کی تباہی دیکھی ہے جہاں حد سے زیادہ سود وصول کیا جاتا ہے۔ معمول کا سود—20 فیصد سے کم—جس میں کسی کا استحصال نہیں ہوتا اور ہر کوئی مطمئن ہوتا ہے، سودِ حرام نہیں ہے۔

276 اللہ سود کو حرام قرار دیتا ہے اور خیرات کو برکت دیتا ہے۔ اللہ ہر کافر اور مجرم سے ناخوش ہے۔

الٰہی ضمانت

277 جو لوگ ایمان لائیں اور نیک زندگی گزاریں، اور فرض نمازوں (صلات) کی پابندی کریں، اور فرض زکوٰۃ ادا کریں، انہیں ان کے رب کی جانب سے ان کا اجر ملے گا؛ نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

278 اے ایمان والو! خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور اگر تم مومن ہو تو سود کے ہر قسم سے باز آ جاؤ۔

279 اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو خدا اور اس کے رسول کی طرف سے جنگ کی توقع رکھو۔ لیکن اگر تم توبہ کر لو تو اپنی اصل سرمایہ رکھ سکتے ہو، بغیر کسی پر ظلم کیے یا خود ظلم کے شکار ہوئے۔

280 اگر قرض لینے والا ادا کرنے سے قاصر ہو تو بہتر وقت کا انتظار کریں۔ اگر آپ قرض کو خیرات کے طور پر معاف کر دیں تو یہ آپ کے لیے بہتر ہوگا، کاش آپ کو معلوم ہوتا۔

281 اس دن سے خبردار رہو جب تم خدا کی طرف لوٹائے جاؤ گے، اور ہر جان کو اس کے کیے ہوئے ہر عمل کا بدلہ دیا جائے گا، بغیر کسی ناانصافی کے۔

مالی لین دین لکھیں

282 اے ایمان والو! جب تم کسی مدت کے لیے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لو۔ ایک غیرجانبدار کاتب لکھے۔ خدا کی تعلیمات کے مطابق کوئی کاتب اس خدمت سے انکار نہ کرے۔ وہ لکھے، جبکہ قرض لینے والا شرائط سنائے۔ وہ خدا، اپنے رب، کا خوف رکھے اور دھوکہ نہ دے۔ اگر قرض لینے والا ذہنی طور پر معذور، ناتواں یا شرائط بیان نہ کر سکتا ہو تو اس کا سرپرست منصفانہ طور پر شرائط سنائے۔ دو مرد گواہ ہوں گے۔ اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں، جن کی گواہی سب کے لیے قابلِ قبول ہو۔* اس طرح اگر ایک عورت جانبدار ہو جائے تو دوسری اسے یاد دلائے گی۔ گواہوں پر لازم ہے کہ جب بھی ان سے گواہی کے لیے کہا جائے تو وہ گواہی دیں۔ تفصیلات لکھنے سے تھکاوٹ محسوس نہ کریں، چاہے وہ کتنی ہی طویل کیوں نہ ہوں، بشمول ادائیگی کے وقت کے۔ یہ خدا کی نظر میں منصفانہ ہے، بہتر گواہی کو یقینی بناتا ہے، اور آپ کے ذہن میں کسی بھی شک کو ختم کر دیتا ہے۔ جو کاروباری لین دین آپ موقع پر انجام دیتے ہیں، ان کے ریکارڈ کرنے کی ضرورت نہیں، لیکن ان کی گواہی ضرور کروا لیں۔ کسی لکھاری یا گواہ کو اس کی خدمات کے عوض نقصان نہ پہنچایا جائے۔ اگر آپ انہیں نقصان پہنچائیں گے تو یہ آپ کی طرف سے ظلم ہوگا۔ آپ اللہ کا خوف کریں، اور اللہ آپ کو (سب کچھ) سکھا دے گا۔ اللہ ہر چیز جاننے والا ہے۔

2:282 مالی لین دین وہ واحد صورتیں ہیں جہاں دو خواتین ایک مرد کے متبادل گواہ بن سکتی ہیں۔ یہ اس حقیقی امکان کے پیش نظر ہے کہ ایک گواہ دوسری گواہ سے شادی کر سکتی ہے اور اس طرح جانبدار ہو سکتی ہے۔ یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ خواتین مردوں کے مقابلے میں جذباتی طور پر زیادہ کمزور ہوتی ہیں۔

283 اگر آپ سفر پر ہوں اور کوئی لکھاری دستیاب نہ ہو تو ادائیگی کی ضمانت کے لیے ایک ضمانت نامہ جمع کروایا جائے گا۔ اگر کسی کو اس طرح بھروسہ کیا جائے تو اسے مقررہ وقت پر ضمانت نامہ واپس کرنا چاہیے اور اسے اپنے رب خدا کا خوف کرنا چاہیے۔ جو کچھ آپ نے دیکھا ہے اسے چھپا کر کوئی بھی گواہی نہ روکیں۔ جو کوئی گواہی چھپاتا ہے وہ دل سے گناہ گار ہوتا ہے۔ خدا آپ کے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

284 آسمانوں اور زمین میں ہر چیز خدا کی ہے۔ چاہے تم اپنے پوشیدہ خیالات کا اظہار کرو یا انہیں چھپا کر رکھو، خدا تمہیں ان کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ وہ جسے چاہے معاف کرتا ہے اور جسے چاہے سزا دیتا ہے۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔

تم خدا کے پیغمبروں میں کوئی فرق نہ کرو۔

285 رسول نے اُس پر ایمان لایا جو اُس کے رب کی جانب سے اُس پر نازل ہوا، اور مومنوں نے بھی۔ وہ اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتاب اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں: "ہم اس کے رسولوں میں کسی میں فرق نہیں کرتے"۔ وہ کہتے ہیں: "ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ اے ہمارے رب ! ہمیں معاف فرما۔ آخری منزل تیرے ہی پاس ہے۔"

2:285 ایک بڑا حکم یہ ہے: "تم خدا کے رسولوں میں فرق نہ کرو" (2:136، 3:84، 4:150). مومن کہتے ہیں: "ہم نے سنا اور اطاعت کی"، جبکہ بت پرست جواب میں دلیل دیتے ہیں کہ وہ خدا کے ساتھ محمد کا نام لینے پر اصرار کیوں کرتے ہیں، اور دیگر تمام پیغمبروں کو نظر انداز کیوں کرتے ہیں۔ بگڑے ہوئے مسلمان اپنی شہادت (شہادتِ طیبہ) میں محمد کا ذکر کرتے ہیں اور اپنی نمازوں میں بھی (دیکھیں 72:18)۔

286 اللہ کسی بھی جان پر اس کی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا: اس کے حق میں وہی ہے جو وہ کماتا ہے، اور اس کے خلاف وہی ہے جو وہ کرتا ہے۔ اے ہمارے رب ! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمیں سزا نہ دے۔ اے ہمارے رب ! ہمیں اپنی توہین کرنے سے محفوظ رکھ، جیسا کہ ہمارے پہلے والوں نے کی تھی۔ اے ہمارے رب ! ہمیں گناہ کرنے سے بچا، جب تک ہمارے لیے توبہ کرنا بہت دیر نہ ہو جائے۔ ہمیں معاف فرما اور ہماری مغفرت کر۔ آپ ہمارے رب اور مولا ہیں۔ ہمیں کافروں پر فتح عطا فرما۔"

SURA 3 · 200 VERSES

عمرانی
Āli-'Imrān

آل عمران

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے ۔ ایل ۔ ایم ۔*

3:1 فٹ نوٹ 2:1 اور ضمیمہ اول ملاحظہ کریں۔

2 خدا: اس کے سوا کوئی معبود نہیں؛ زندہ، لازوال۔

3 اُس نے تمہیں یہ کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی، جو تمام سابقہ کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، اور اُس نے تورات اور انجیل نازل فرمائیں۔

4 اس سے پہلے لوگوں کی رہنمائی کے لیے، اور اس نے قانون کی کتاب نازل کی۔ جو لوگ خدا کی آیات پر ایمان نہیں لاتے انہیں سخت عذاب کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خدا قادرِ مطلق، انتقام لینے والا ہے۔

5 زمین پر یا آسمان میں خدا سے کچھ بھی پوشیدہ نہیں ہے۔

6 وہی ہے جو تمہیں رحموں میں اپنی مرضی کے مطابق شکل دیتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں؛ قادرِ مطلق، بے حد حکیم۔

7 اُس نے تمہیں یہ کتاب نازل فرمائی، جس میں واضح آیات ہیں—جو کتاب کا اصل حصہ ہیں—اور متعدد معانی والی یا تمثیلی آیات بھی ہیں۔ جو لوگ دل میں شک رکھتے ہیں، وہ مبہم آیات کا سہارا لے کر الجھن پیدا کرتے ہیں اور ایک مخصوص معنیٰ نکالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اُن کا حقیقی مطلب اللہ کے سوا اور علم میں مضبوط لوگ ہی جانتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں: "ہم اس پر ایمان لاتے ہیں، یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے۔" صرف وہی لوگ نصیحت حاصل کریں گے جو عقلمند ہیں۔

8 اے ہمارے رب ! اب جب کہ تو نے ہمیں ہدایت دی ہے، ہمارے دلوں کو ہچکچاہٹ میں نہ ڈال۔ اپنی رحمت کا سایہ ہم پر کر؛ بے شک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔

9 اے ہمارے رب ! تو یقیناً لوگوں کو اس دن جمع کرے گا جس کا آنا لازمی ہے۔ اللہ وعدہ خلاف نہیں ہوتا۔

10 جو لوگ کفر کرتے ہیں، انہیں نہ تو ان کے مال سے اور نہ ہی ان کے بچوں سے اللہ کے مقابلے میں کوئی فائدہ پہنچے گا۔ وہ دوزخ کا ایندھن بنیں گے۔

11 فرعون کے لوگوں اور ان سے پہلے والوں کی طرح، انہوں نے ہماری آیات کو رد کر دیا اور نتیجتاً اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کی سزا دی۔ اللہ تعالیٰ جزا و سزا کے نفاذ میں سخت ہے۔

12 کافروں سے کہو: "تم شکست کھا جاؤ گے، پھر دوزخ میں جمع کیے جاؤ گے؛ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے !"

مومن: حتمی فاتحین

13 تمہارے لیے دو فوجوں کے ٹکراؤ سے ایک مثال قائم ہوئی ہے—ایک فوج خدا کی راہ میں لڑ رہی تھی، جبکہ دوسری کافِر تھی۔ انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ وہ تعداد میں دوگنی تھیں۔ خدا اپنی فتح سے جسے چاہے مدد دیتا ہے۔ یہ بصیرت رکھنے والوں کے لیے ایک یقین کا باعث ہے۔

مختلف ترجیحات

14 لوگوں کے لیے دنیاوی لذتوں کو آراستہ کیا گیا ہے، جیسے عورتیں، اولاد، سونے اور چاندی کے ڈھیر، تربیت یافتہ گھوڑے، مویشی اور فصلیں۔ یہ سب دنیا کے فانی وسائل ہیں۔ خدا کے پاس ایک بہت بہتر ٹھکانہ محفوظ ہے۔

15 کہو: "میں تمہیں ایک بہت بہتر سودے کی خبر دوں: جو لوگ نیک زندگی گزارتے ہیں، ان
کے لیے ان کے رب کے پاس بہتے ہوئے چشموں والے باغات، پاک جنت کی حوریں
اور خدا کی نعمتوں میں خوشی ہے۔" خدا اپنے بندوں کا دیکھنے والا ہے۔
16 وہ کہتے ہیں: "اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے، لہذا ہمارے گناہ معاف فرما اور
ہمیں دوزخ کی آگ کی اذیت سے بچا۔"
17 وہ ثابت قدم، سچے، فرمانبردار، سخاوت کرنے والے اور صبح کے وقت مراقبہ کرنے والے
ہیں۔

سب سے اہم حکم*

18 خدا گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور فرشتے اور علم والے بھی گواہی دیتے
ہیں۔ سچائی اور انصاف کے ساتھ، وہ مطلق معبود ہے؛ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، قادرِ
مطلق، نہایت حکیم۔

3:18 ایمان کا اعلان (شہادت) جو خدا نے مقرر کیا ہے وہ یہ ہے: "لا الہ الا اللہ"، عربی میں "لا إِلہ إِلا اللہ" (مزید دیکھیں 37:35، 47:19)۔ بگڑے ہوئے مسلمان دوسری "شہادت" شامل کرنے پر اصرار کرتے ہیں جس میں محمد کو خدا کا رسول قرار دیا جاتا ہے۔ یہ بذاتِ خود "شرک" (بت پرستی) ہے اور خدا اور اس کے رسول کی کھلی نافرمانی ہے۔ مزید برآں، یہ 2:136، 2:285، 3:84 اور 4:150-152 میں دی گئی اہم ہدایات کی خلاف ورزی ہے جو خدا کے پیغمبروں میں کسی امتیاز کی ممانعت کرتی ہیں۔ یہ کہہ کر کہ "محمد اللہ کے رسول ہیں"، اور ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ، صالح اور یونس جیسے دیگر رسولوں کے لیے یہی اعلان نہ کر کے، امتیاز کیا جاتا ہے اور ایک بڑے حکم کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔

جمع کرائی گئی: واحد مذہب

19 اللہ تعالیٰ نے جو واحد مذہب منظور فرمایا ہے وہ "تسلیم" ہے۔ حیرت انگیز طور پر، جن
لوگوں کو یہ کتاب دی گئی ہے، وہی اس حقیقت پر اختلاف کرتے ہیں، حالانکہ انہیں جو علم
ملا ہے، اس کے باوجود وہ حسد کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں۔ اللہ کی وحی کو رد کرنے والوں
کے لیے حساب کتاب میں اللہ بہت سخت ہے۔

20 اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو کہہ دیں: "میں نے بس خود کو خدا کے سپرد کر دیا ہے، اور جو میری پیروی کرتے ہیں وہ بھی۔" آپ اہلِ کتاب اور ان لوگوں دونوں کو اعلان کریں جو کتاب نہیں پائے: "کیا آپ تسلیم کرتے ہیں؟" اگر وہ تسلیم کر لیں تو انہیں ہدایت مل گئی، اور اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ کا واحد فرض پیغام پہنچانا ہے۔ خدا تمام لوگوں کا دیکھنے والا ہے۔

21 جن لوگوں نے خدا کی آیات کو رد کیا، اور انبیاء کو ناحق قتل کیا، اور لوگوں میں انصاف کا حکم دینے والوں کو قتل کیا، انہیں دردناک عذاب کی وعید سنا دیں۔

22 ان کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں باطل کر دیے گئے ہیں، اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوں گے۔

23 کیا آپ نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جنہیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا ہے، اور انہیں اللہ کی اس کتاب کی پاسداری کرنے اور اپنی زندگیوں میں اس پر عمل کرنے کی دعوت دی جاتی ہے، پھر بھی ان میں سے بعض نفرت کے ساتھ منہ موڑ لیتے ہیں؟

24 یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے کہا: "جہنم کی آگ ہمیں چند دنوں کے سوا نہیں چھوئے گی۔" لہٰذا وہ اپنی ہی گھڑی ہوئی باتوں کی وجہ سے اپنے دین میں دھوکہ کھا گئے۔

25 جب ہم انہیں اس ناگزیر دن پر بلائیں گے تو ان کے لیے کیسا ہوگا؟ ہر جان کو اس کے کیے ہوئے عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، بغیر کسی ناانصافی کے۔

خدا کی صفات

26 کہو: "ہمارا خدا: تمام اقتدار کا مالک۔ تو جسے چاہے اقتدار عطا کرتا ہے، اور جس سے چاہے اقتدار واپس لے لیتا ہے۔ تو جسے چاہے عزت بخشتا ہے، اور جسے چاہے ذلت میں مبتلا کرتا ہے۔ تیرے ہاتھ میں تمام وسائل ہیں۔ تو قادرِ مطلق ہے۔"

27 تم رات کو دن میں ملا دیتے ہو اور دن کو رات میں۔ تم مردوں سے زندہ پیدا کرتے ہو اور زندوں سے مردہ، اور تم جسے چاہو بے حد رزق دیتے ہو۔

اپنے دوست احتیاط سے چنیں

28 مومن کبھی بھی کافروں کے ساتھ اتحاد نہیں کرتے، بلکہ مومنوں کے خلاف۔ جو ایسا کرتا ہے وہ خدا کی طرف سے نکالا جاتا ہے۔ مستثنیٰ وہ لوگ ہیں جو ظلم و ستم سے بچنے کے لیے مجبور ہو کر ایسا کرتے ہیں۔ خدا آپ کو خبردار کرتا ہے کہ آپ صرف اسی کی عبادت کریں۔ آخری منزل خدا کے پاس ہے۔

29 کہو: "چاہے تم اپنے اندرونی خیال کو چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو، خدا اسے بخوبی جانتا ہے۔" وہ آسمانوں اور زمین میں ہر چیز سے بخوبی واقف ہے۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔

30 وہ دن آئے گا جب ہر جان اپنے کیے گئے تمام نیک اعمال کو سامنے دیکھے گی۔ اور برے اعمال کے بارے میں وہ خواہش کرے گی کہ کاش وہ بہت دور ہو جاتے۔ خدا آپ کو خبردار کرتا ہے کہ آپ صرف اسی کی عبادت کریں۔ خدا لوگوں پر رحیم ہے۔

31 اعلان کرو: "اگر تم خدا سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔" پھر خدا تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کرے گا۔ خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

32 اعلان کرو: "تم خدا اور رسول کی اطاعت کرو۔" اگر وہ منہ پھیر لیں تو خدا کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

مریم کی ولادت

33 خدا نے آدم، نوح، ابراہیم کے خاندان اور عمران کے خاندان کو لوگوں کے لیے پیغامبر کے طور پر چُنا ہے۔

34 وہ ایک ہی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ خدا سننے والا، ہر چیز جاننے والا ہے۔

35 عمران کی بیوی نے کہا: "اے میرے رب! میں نے اپنے پیٹ میں جو بچہ ہے اسے مکمل طور پر تیری خدمت کے لیے وقف کر دیا ہے، لہٰذا میری یہ پیشکش قبول فرما۔ تو سننے والا، جاننے والا ہے۔"

36 جب اس نے لڑکی کو جنم دیا تو اس نے کہا: "اے میرے رب! میں نے لڑکی کو جنم دیا ہے"—اللہ تعالیٰ بخوبی جانتا تھا کہ اس نے کیا جنم دیا ہے—"مرد اور عورت برابر نہیں ہوتے۔ میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کے اور اس کی اولاد کے لیے شیطان مردود سے تیری پناہ مانگتی ہوں۔"

37 اس کے رب نے اسے شائستہ قبولیت سے قبول کیا اور زکریا کی سرپرستی میں اسے شائستہ پرورش دی۔ جب بھی زکریا اس کے حرم میں داخل ہوتا، وہاں اس کے پاس کھانے کی اشیاء پاتا۔ وہ پوچھتا، "مریم، یہ تم نے کہاں سے حاصل کیا؟" وہ جواب دیتی، "یہ خدا کی طرف سے ہے۔ خدا جسے چاہے بے حد رزق عطا کرتا ہے۔"

یوحنا کی ولادت

38 تب زکریا نے اپنے رب سے التجا کی: "اے میرے رب! مجھے ایک نیک اولاد عطا فرما؛ تو دعاؤں کا سننے والا ہے۔"

39 جب وہ عبادت گاہ میں دعا کر رہا تھا تو فرشتوں نے اسے پکارا: "خدا آپ کو یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے؛ جو خدا کے کلام پر ایمان رکھنے والا، معزز، با اخلاق اور ایک راستباز نبی ہوگا۔"

40 اُس نے کہا، "جب میں بہت بوڑھا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے؟" اُس نے کہا، "خدا جو چاہے کرتا ہے۔"

41 اس نے کہا، "اے میرے رب! مجھے ایک نشانی عطا فرما۔" اس نے کہا، "تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم تین دن لوگوں سے اشاروں کے سوا بات نہیں کرو گے۔ اپنے رب کو کثرت سے یاد کرو اور دن اور رات میں غور و فکر کرو۔"

مریم اور یسوع

42 فرشتوں نے کہا: "اے مریم! خدا نے تجھ کو چُنا ہے اور پاک کیا ہے۔ اس نے تجھ کو تمام عورتوں میں منتخب کیا ہے۔"

43 اے مریم، اپنے رب کے سامنے فرمانبردار ہو جاؤ، اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

44 یہ ماضی کی خبر ہے جو ہم آپ کو بتا رہے ہیں۔ آپ وہاں موجود نہیں تھے جب انہوں نے مریم کے سرپرست کے انتخاب کے لیے قرعہ اندازی کی۔ آپ وہاں موجود نہیں تھے جب وہ ایک دوسرے سے بحث کر رہے تھے۔

45 فرشتوں نے کہا: "اے مریم! خدا تمہیں خوشخبری دیتا ہے: ایک کلمہ جو اس کی طرف سے ہے، جس کا نام 'مسیح، عیسیٰ بن مریم' ہے۔ وہ اس زندگی میں بھی ممتاز ہوگا اور آخرت میں بھی، اور میرے نزدیک ترین لوگوں میں سے ایک ہوگا۔"

46 وہ پالنے میں بھی لوگوں سے بات کرے گا اور بالغ ہو کر بھی؛ وہ نیک لوگوں میں سے ایک ہوگا۔

47 اس نے کہا، "اے میرے رب! میرے پاس بیٹا کیسے ہو سکتا ہے جب مجھے کسی انسان نے چھوا بھی نہیں؟" اس نے کہا، "اللہ جو چاہے ویسا ہی پیدا کرتا ہے۔ کسی بھی چیز کو وجود میں لانے کے لیے وہ بس کہتا ہے 'ہو جا' اور وہ ہو جاتی ہے۔"

48 وہ اسے کتاب، حکمت، تورات اور انجیل سکھائے گا۔

49 بنی اسرائیل کے لیے ایک پیغامبر کے طور پر: "میں تمہارے رب کی طرف سے ایک نشانی لے کر آیا ہوں—میں مٹی سے تمہارے لیے پرندے کی شکل بناتا ہوں، پھر اس میں پھونک مارتا ہوں، اور وہ خدا کی اجازت سے زندہ پرندہ بن جاتا ہے۔ میں اندھوں کو بینائی واپس دیتا ہوں، کوڑھ کے مریضوں کو شفا دیتا ہوں، اور خدا کی اجازت سے مردوں کو زندہ کر دیتا ہوں۔ میں تمہیں بتا سکتا ہوں کہ تم کیا کھاتے ہو اور اپنے گھروں میں کیا ذخیرہ کرتے ہو۔ اگر تم ایمان والے ہو تو یہ تمہارے لیے ایک دلیل ہونی چاہیے۔

50 میں سابقہ کتابِ مقدس—تورات—کی تصدیق کرتا ہوں اور تم پر عائد بعض ممنوعات کو
منسوخ کرتا ہوں۔ میں تمہارے رب کی جانب سے کافی ثبوت لے کر آیا ہوں۔ لہٰذا تم خدا
کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔
51 خدا میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی؛ تم صرف اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ
ہے۔

3:51 یہ بالکل وہی بات ہے جو نئے عہدنامے میں یسوع کے حوالے سے کہی گئی ہے۔ مثال کے طور پر یوحنا کی انجیل 20:17 دیکھیں، اور لیزا سپرے کی کتاب "Jesus: Myths and Message"، باب 4 (یونیورسل یونٹی، فریمنٹ، کیلیفورنیا، 1992)۔

52 جب یسوع نے ان کے کفر کا احساس کیا تو کہا: "خدا کے معاملے میں میرے مددگار کون
ہیں؟" شاگردوں نے کہا: "ہم خدا کے مددگار ہیں؛ ہم خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور گواہی دیتے
ہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں۔"
53 اے ہمارے رب! ہم نے اُس پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمایا اور ہم نے رسول کی
پیروی کی۔ ہمیں گواہوں میں شمار کر۔

حضرت عیسیٰ کی موت*

54 انہوں نے سازشیں اور منصوبے بنائے، لیکن خدا نے بھی ایسا ہی کیا، اور خدا سب سے
بہترین سازش کرنے والا ہے۔

3:54-55 ہم جانتے ہیں کہ یسوع کی روح، حقیقی شخص، کو زندہ کر دیا گیا، یعنی یسوع کی زمینی زندگی ختم ہو گئی تھی، اس کے خالی، بے روح، مگر جسمانی طور پر زندہ جسم کی گرفتاری، اذیت رسانی اور صلیب پر چڑھانے سے پہلے (تفصیلات کے لیے ضمیمہ 22 دیکھیں)۔

55 پس خدا نے فرمایا: "اے عیسیٰ! میں تیری جان لے رہا ہوں، تجھے اپنی جانب بلند کر رہا
ہوں، اور کافروں سے پاک کر رہا ہوں۔ میں قیامت کے دن تک تجھ پر ایمان لانے والوں
کو کافروں پر فوقیت دوں گا۔ پھر تم سب کی آخری بازگشت میرے پاس ہے، اور میں
تمہارے اختلافات کا فیصلہ کروں گا۔"

56 اور جو لوگ کفر کرتے ہیں، میں انہیں دنیا میں بھی دردناک عذاب دوں گا اور آخرت میں بھی۔ ان کے لیے کوئی مددگار نہ ہوں گے۔

57 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، اللہ انہیں پوری طرح اجر دے گا۔ اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

58 یہ وہ آیات ہیں جو ہم آپ پر نازل کرتے ہیں، ایک حکمت سے بھرپور پیغام کے ساتھ۔

ریاضیاتی تصدیق*

59 اللہ کے نزدیک عیسیٰ کی مثال آدم کی مثال جیسی ہی ہے؛ اس نے اسے مٹی سے پیدا کیا، پھر اس سے کہا "ہو جاؤ" اور وہ ہو گیا۔

3:59 عیسیٰ اور آدم کی تخلیق کی "برابری" ریاضیاتی طور پر ثابت ہوتی ہے؛ قرآن میں عیسیٰ اور آدم کا ذکر دونوں کو 25 مرتبہ ہوا ہے۔

60 یہ آپ کے رب کی طرف سے سچ ہے؛ کسی شک میں مبتلا نہ رہیں۔

کافروں کو للکارنا

61 اگر کوئی تم سے بحث کرے، باوجود اس علم کے جو تم نے حاصل کیا ہے، تو کہو: "آؤ ہم اپنے بچوں کو اور تمہارے بچوں کو، ہماری عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو، خود کو اور تمہیں بلائیں، پھر جھوٹوں پر خدا کی لعنت بھیجیں۔"

62 بالکل، یہ سچائی کی روایت ہے۔ بالکل، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بالکل، اللہ ہی ہے جو قادرِ مطلق اور بے حد حکیم ہے۔

63 اگر وہ منہ موڑ لیں تو خدا ظالموں سے بخوبی واقف ہے۔

تمام ایمان والوں کی دعوت

64 کہو: "اے کتاب والو! آؤ ہمارے اور تمہارے درمیان ایک منصفانہ بات طے کر لیں: کہ ہم صرف اللہ کی عبادت کریں گے؛ نہ ہم اس کے سوا کسی بت کو معبود بنائیں گے، نہ ہی کسی انسان کو اللہ کے برابر رب قرار دیں گے۔" اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دو: "گواہ ہو جاؤ کہ ہم فرمانبردار ہیں۔"

65 اے کتاب والو! تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو، جبکہ تورات اور انجیل اس کے بعد نازل ہوئیں؟ کیا تم نہیں سمجھتے؟

66 تم نے ان باتوں پر بحث کی ہے جنہیں تم جانتے تھے؛ تم ان باتوں پر بحث کیوں کرتے ہو جنہیں تم نہیں جانتے؟ خدا جانتا ہے، جبکہ تم نہیں جانتے۔

67 ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ ہی عیسائی؛ وہ ایک توحید پرست فرمانبردار تھے۔ وہ کبھی بت پرست نہیں تھے۔

68 ابراہیم کے سب سے زیادہ لائق لوگ وہ ہیں جنہوں نے اس کی پیروی کی، اور اس نبی کی، اور جو ایمان لائے ہیں۔ خدا مومنوں کا رب اور مالک ہے۔

69 کتابِ آسمانی کے بعض پیروکار چاہتے ہیں کہ وہ تمہیں گمراہ کریں، مگر وہ خود ہی گمراہ ہو رہے ہیں اور انہیں اس کا شعور بھی نہیں۔

70 اے کتاب والو! تم ان الٰہی آیات کو کیوں ٹھکرا رہے ہو، جبکہ تم گواہی دیتے ہو کہ یہ سچ ہے؟

71 اے کتاب والوں! تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ کیوں ملاتے ہو اور جان بوجھ کر سچ کو کیوں چھپاتے ہو؟

72 کتابِ آسمانی کے بعض پیروکار کہتے ہیں: "صبح کے وقت اہلِ ایمان پر نازل شدہ چیز پر ایمان لاؤ اور شام کو اسے رد کر دو؛ شاید ایک دن وہ واپس لوٹ آئیں۔"

73 اور تم اُن لوگوں کے سوا ایمان نہ لانا جو تمہارے مذہب کی پیروی کرتے ہوں۔ کہو:
"حقیقی ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے۔" اگر وہ دعویٰ کریں کہ انہیں بھی وہی ہدایت ملی ہے،
یا تمہارے رب کے بارے میں تم سے بحث کریں، تو کہو: "تمام فضل اللہ کے ہاتھ میں
ہے؛ وہ جس پر چاہے اسے عطا کرتا ہے۔" اللہ بے حد فضل کرنے والا، ہر چیز کا جاننے
والا ہے۔

74 وہ جس پر چاہے اپنی رحمت مخصوص کرتا ہے؛ خدا کے پاس بے پناہ فضل ہے۔

سب لوگوں کے ساتھ ایماندار رہو

75 کتابِ آسمانی کے بعض پیروکاروں پر بہت سی امانت رکھ کر بھروسہ کیا جا سکتا ہے، اور وہ
آپ کو واپس کر دیں گے۔ ان میں بعض ایسے بھی ہیں جن پر ایک دینار بھی امانت نہیں
چھوڑی جا سکتی؛ جب تک آپ ان کا پیچھا نہیں کریں گے، وہ آپ کو واپس نہیں کریں
گے۔ یہ اس لیے کہتے ہیں: "غیر یہودیوں کے ساتھ معاملہ کرتے وقت ایماندار رہنے کی
ضرورت نہیں!" اس طرح وہ جان بوجھ کر خدا پر جھوٹ منسوب کرتے ہیں۔

3:75 قرآن کے ریاضیاتی کوڈ کی دریافت سے پہلے، بعض علماء نے غلط طور پر دعویٰ کیا کہ محمد ایک امیٔ آدمی تھے جو ایسی عظیم کتاب لکھ نہیں سکتے تھے۔ انہوں نے لفظ "امیٔ" کے معنی کو مسخ کر کے اسے "ان پڑھ" قرار دیا۔ یہ آیت ثابت کرتی ہے کہ "امیّین" سے مراد "غیر یہودی" ہیں۔ (مزید دیکھیں 62:2 اور ضمیمہ 28)

76 بے شک جو لوگ اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، خدا نیک
لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

77 جو لوگ خدا کے عہد اور اپنی ذمہ داریوں کو ایک سستی قیمت پر بیچ دیتے ہیں، انہیں آخرت
میں کوئی حصہ نہیں ملے گا۔ قیامت کے روز خدا ان سے نہ تو بات کرے گا اور نہ ہی ان کی
طرف نگاہ اٹھائے گا، اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا۔ انہیں دردناک عذاب ہوگا۔

78 ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو کتاب کی نقل کرنے کے لیے اپنی زبان موڑتے ہیں تاکہ آپ سمجھیں کہ یہ کتاب سے ہے، حالانکہ یہ کتاب سے نہیں ہے، اور وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے، حالانکہ یہ خدا کی طرف سے نہیں ہے۔ اس طرح وہ جان بوجھ کر جھوٹ بولتے ہیں اور اسے خدا کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

79 وہ انسان جسے خدا نے کتاب اور نبوت سے نوازا ہو، کبھی لوگوں سے یہ نہیں کہے گا کہ "مجھے خدا کے ساتھ شریک ٹھہراؤ۔" بلکہ وہ کہے گا: "اپنے آپ کو مکمل طور پر صرف اپنے رب کے لیے وقف کرو،" جیسا کہ وہ کتاب ہے جو تم تبلیغ کرتے ہو اور وہ تعلیمات ہیں جو تم سیکھتے ہو۔

80 اور وہ آپ کو فرشتوں اور پیغمبروں کو خداؤں کی طرح معبود بنانے کا حکم نہیں دے گا۔ کیا وہ آپ کو فرمانبردار بننے کے بعد کفر کرنے کی تلقین کرے گا؟

ایک بڑی پیشگوئی پوری ہوئی* عہد کا خدا کا رسول

81 خدا نے انبیاء سے عہد لیا اور فرمایا: "میں تمہیں کتاب اور حکمت دوں گا۔ پھر ایک رسول آئے گا جو تمام موجودہ کتابوں کی تصدیق کرے گا۔ تم اس پر ایمان لانا اور اس کی حمایت کرنا۔" انہوں نے کہا: "کیا تم اس بات پر متفق ہو اور اس عہد کو پورا کرنے کا وعدہ کرتے ہو؟" انہوں نے کہا: "ہم متفق ہیں۔" فرمایا: "تم نے گواہی دی اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہی دیتا ہوں۔"

3:81 یہ اہم پیشگوئی اب پوری ہو چکی ہے۔ معاہدے کا خدا کا رسول، جیسا کہ اس آیت اور بائبل کی ملاکی 3:1-21، لوقا 17:22-36 اور متی 24:27 میں پیشگوئی کی گئی ہے، خدا کے پیغمبروں کے ذریعے دیے گئے خدا کے پیغامات کو پاک کرنے اور متحد کرنے کے لیے ہے۔ یہودیت، عیسائیت، اسلام، ہندو مت، بدھ مت وغیرہ میں شدید تحریف کی گئی ہے۔ یہ قادرِ مطلق کی مرضی ہے کہ انہیں پاک کرے اور صرف اسی کی عبادت کے پرچم تلے متحد کرے۔ اللہ نے اپنے عہد کے رسول کی حمایت میں بے شمار شواہد فراہم کیے ہیں، جن کا نام قرآن کے عددی نظام میں بلا شبہ "رشاد خلیفہ" کے طور پر بیان ہوا ہے۔ مثال کے طور پر، "رشاد" (505) کے عددی وقف، "خلیفہ" (725) کے وقف، اور آیت نمبر (81) کو جمع کرنے سے 1311 بنتا ہے، یعنی 19x69 (تفصیلی شواہد کے لیے ضمیمہ 2 ملاحظہ کریں)۔

اللہ کے عہد کے رسول کے رَد کرنے والے کافر ہیں

82 جو لوگ اس (قرآنی پیشگوئی) کو رد کرتے ہیں وہ بد لوگ ہیں۔

83 کیا وہ خدا کے دین کے سوا کوئی اور دین تلاش کر رہے ہیں، حالانکہ آسمانوں اور زمین میں ہر چیز نے خوش دلی سے یا بے دلی سے اس کے سامنے سر تسلیم خم کیا ہے، اور وہ سب اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے؟

اللہ کے پیغمبروں میں فرق نہ کرو

84 کہو: "ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو کچھ ہمیں نازل ہوا، اور جو کچھ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور بزرگوں پر نازل ہوا، اور جو کچھ موسیٰ، عیسیٰ اور دیگر انبیاء کو ان کے رب کی جانب سے دیا گیا، ان سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے، اور ہم صرف اسی کے فرمانبردار ہیں۔"

خدا کی طرف سے منظور شدہ صرف ایک مذہب

85 جو کوئی بھی اطاعت کے سوا اپنا دین اختیار کرے گا، اس کی قبولیت نہیں ہوگی اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔

86 اللہ ایسے لوگوں کی رہنمائی کیوں کرے گا جنہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا، اور جب انہوں نے دیکھ لیا کہ رسول سچ ہے، اور انہیں ٹھوس ثبوت دیے گئے؟ اللہ ظالموں کی رہنمائی نہیں کرتا۔

3:86 آیات 3:82-90 ہمیں بتاتی ہیں کہ جو لوگ خدا کے عہد کے رسول کو رد کرتے ہیں وہ اب مسلم (فرمانبردار) نہیں رہتے، کیونکہ وہ اب قرآن پر ایمان نہیں رکھتے۔ آیت 3:86 میں مذکور دلائل قرآن کے عددی کوڈ کی طرف اشارہ کرتے ہیں، جو عہد کے رسول کے ذریعے نازل ہوا تھا۔ آیت 3:86 اور 3:90 دونوں "ایمان کے بعد کفر" کے بارے میں بات کرتی ہیں۔

87 ان پر خدا، فرشتوں اور تمام لوگوں نے مذمت کی ہے۔

88 وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے؛ ان کے لیے سزا کبھی کم نہیں کی جائے گی، اور نہ ہی انہیں کوئی مہلت دی جائے گی۔

89 وہ لوگ مستثنیٰ ہیں جو اس کے بعد توبہ کرتے ہیں اور اصلاح کرتے ہیں۔ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

جب توبہ ناقابلِ قبول ہو

90 جو لوگ ایمان لانے کے بعد کفر میں گہرے ڈوب گئے، ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی؛ وہی ہیں جو راستے سے بھٹک گئے ہیں۔

91 جو لوگ کفر کی حالت میں مرتے ہیں، ان میں سے کسی سے بھی زمین بھر سونا قبول نہیں کیا جائے گا، چاہے تاوان ممکن ہی کیوں نہ ہو۔ انہوں نے دردناک عذاب مول لیا ہے؛ ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوں گے۔

92 جب تک آپ اپنی پسندیدہ جائیداد میں سے خیرات نہیں دیتے، آپ نیکی حاصل نہیں کر سکتے۔ جو کچھ بھی آپ خیرات میں دیتے ہیں، خدا اسے بخوبی جانتا ہے۔

جو جائز ہے اسے ممنوع نہ ٹھہراؤ

93 تمام کھانا بنی اسرائیل کے لیے حلال تھا، جب تک کہ اسرائیل نے تورات نازل ہونے سے پہلے خود پر بعض پابندیاں عائد نہ کر لیں۔ کہو: "تورات لاؤ اور اسے پڑھو، اگر تم سچے ہو۔"

94 جو لوگ اس کے بعد جھوٹی ممانعتیں گھڑتے ہیں اور انہیں خدا کی طرف منسوب کرتے ہیں، وہ واقعی ظالم ہیں۔

95 کہو: "اللہ نے سچائی کا اعلان کیا ہے: تم ابراہیم کے دین—توحید—کی پیروی کرو۔ وہ کبھی بت پرست نہیں تھا۔"

96 لوگوں کے لیے قائم کی گئی سب سے اہم زیارت گاہ مکہ میں واقع ہے؛ یہ تمام لوگوں کے لیے ایک مبارک مینارِ نور ہے۔

3:96 یہ ایک M سے شروع ہونے والی سورت ہے، اور "Mecca" کے اس غیر معمولی املا "Becca" کی وجہ سے "M" کا ظہور قرآن کے ریاضیاتی کوڈ کے مطابق ہو جاتا ہے۔ عام املا "M" "Mecca" کے ظہور کی تعداد کو بڑھا دیتا (ضمیمہ 1)۔

97 اس میں واضح نشانیاں ہیں: مقامِ ابراہیم۔ جو بھی اس میں داخل ہوگا، اسے امن کی راہ دی جائے گی۔ لوگوں پر یہ فرض ہے کہ جب وہ استطاعت رکھتے ہوں تو اس حرم کا حج کریں۔ اور جو لوگ کفر کرتے ہیں، اللہ کسی کا محتاج نہیں۔

98 کہو: "اے کتاب والو! تم اللہ کی ان آیات کو کیوں رد کرتے ہو، جب کہ اللہ تمہارے ہر عمل کا گواہ ہے؟"

99 کہو: "اے کتاب والو! تم کیوں اُن لوگوں کو خدا کے راستے سے روکتے ہو جو ایمان لانا چاہتے ہیں اور اسے بگاڑنے کی کوشش کرتے ہو، حالانکہ تم گواہ ہو؟" خدا تمہارے ہر عمل سے بے خبر نہیں رہتا۔

100 اے ایمان والو! اگر تم کتاب والوں میں سے بعض کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد دوبارہ کافر بنا دیں گے۔

101 تم کیسے کفر کر سکتے ہو جب کہ یہ خدا کی آیات تم پر پڑھی جا رہی ہیں اور اس کا رسول تم میں موجود ہے؟ جو خدا سے مضبوطی سے وابستہ رہے گا اسے سیدھی راہ دکھائی جائے گی۔

102 اے ایمان والو! تم اللہ کی اس طرح عبادت کرو جیسا کہ اس کی عبادت کرنی چاہیے، اور مومنوں کے سوا مرنا مت۔

مومن متحد ہیں

103 تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور متفرق نہ ہو۔ اللہ کی ان نعمتوں کو یاد کرو جو اس نے تم پر کیں—تم ایک دوسرے کے دشمن تھے اور اس نے تمہارے دلوں میں میل جول پیدا کیا۔ اپنی رحمت سے تم بھائی بن گئے۔ تم ایک آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے اور اس نے تمہیں اس سے نجات دی۔ اللہ اس طرح تمہارے لیے اپنی آیات بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

104 تم میں سے ایک ایسی جماعت ہو جو نیکی کی دعوت دے، تقویٰ کی تلقین کرے اور برائی سے روکے۔ یہی کامیاب ہیں۔

105 ان لوگوں کی طرح نہ بنو جو واضح ثبوتوں کے باوجود تقسیم ہو گئے اور اختلاف کرنے لگے۔
ان پر ایک بھیانک عذاب نازل ہوا ہے۔

106 وہ دن آئے گا جب بعض چہرے روشن (خوشی سے) ہوں گے اور بعض چہرے سیاہ (غم
سے)۔ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے، ان سے پوچھا جائے گا: "کیا تم نے ایمان لانے
کے بعد کفر کیا؟ لہٰذا اپنے کفر کا بدلہ بھگتو۔"

107 اور جن کے چہرے روشن ہوں گے، وہ اللہ کی رحمت میں خوش ہوں گے اور ہمیشہ اسی
میں رہیں گے۔

108 یہ خدا کی آیات ہیں؛ ہم انہیں آپ پر سچائی کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ خدا لوگوں کے لیے کسی
بھی تکلیف کا ارادہ نہیں رکھتا۔

109 آسمانوں میں اور زمین پر ہر چیز خدا کی ملکیت ہے، اور تمام امور خدا کے اختیار میں ہیں۔

بہترین برادری

110 تم لوگوں میں ابھری ہوئی اب تک کی سب سے بہترین امت ہو: تم نیکی کی تلقین کرتے ہو
اور برائی سے روکتے ہو، اور تم خدا پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے تو یہ ان
کے لیے بہتر ہوتا۔ ان میں سے کچھ تو ایمان رکھتے ہیں، لیکن اُن میں سے اکثر بدکار ہیں۔

111 وہ آپ کو صرف گالیوں کے سوا کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اگر وہ آپ سے لڑیں گے تو
پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ وہ کبھی نہیں جیت سکتے۔

112 جب بھی تم ان سے ملو گے، انہیں ذلیل و خوار کیا جائے گا، جب تک وہ خدا کے عہد اور
تمہارے ساتھ اپنے امن کے معاہدوں کی پاسداری نہ کریں۔ انہیں خدا کی طرف سے
غضب کا نشانہ بنایا گیا ہے، اور نتیجتاً انہیں ذلت کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ یہ اس لیے ہے
کہ انہوں نے خدا کی آیات کو رد کیا اور نبیوں کو بے انصافی سے قتل کیا۔ یہ اس لیے ہے کہ
انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے تجاوز کیا۔

نیک یہودی اور عیسائی

113 وہ سب ایک جیسے نہیں ہیں؛ کتاب کے پیروکاروں میں کچھ نیک بھی ہیں۔ وہ رات بھر خدا کی آیات پڑھتے ہیں اور سجدے میں گر پڑتے ہیں۔

114 وہ خدا اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں، نیکی کی تلقین کرتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، اور نیک اعمال کرنے میں جلدی کرتے ہیں۔ یہی نیک لوگ ہیں۔

115 جو بھی نیکی وہ کریں گے، اس کا اجر ضائع نہیں ہوگا۔ اللہ راستبازوں سے بخوبی واقف ہے۔

116 جو لوگ کفر کرتے ہیں، ان کے مال اور اولاد اللہ کے مقابلے میں ان کے کسی کام نہیں آئیں گے۔ ان کے لیے جہنم کا عذاب مقرر ہے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

117 اس زندگی میں ان کی کامیابیوں کی مثال ایک تند و تیز ہوا کی مانند ہے جو اپنی جانوں پر ظلم کرنے والوں کی فصل کو ہلاک کر دیتی ہے۔ خدا نے ان پر کبھی ظلم نہیں کیا؛ یہ خود اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہیں۔

منافقوں سے دوستی نہ کرو

118 اے ایمان والو! غیر مسلموں کو اپنا دوست مت بناؤ جو تمہیں نقصان پہنچانے سے کبھی باز نہیں آتے؛ وہ تمہیں تکلیف میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ ان کے منہ سے نفرت ٹپکتی ہے اور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے بھی زیادہ برا ہے۔ ہم اس طرح تمہارے لیے آیات واضح کرتے ہیں، اگر تم سمجھو۔

119 تم انہیں محبت کرتے ہو، جبکہ وہ تم سے محبت نہیں کرتے، اور تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔ جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم ایمان لائے"، لیکن جیسے ہی وہ چلے جاتے ہیں، تمہارے خلاف غصے میں اپنی انگلیاں چبا لیتے ہیں۔ کہو: "اپنے غصے میں مر جاؤ۔" خدا دل کی گہری ترین سوچوں سے بخوبی واقف ہے۔

120 جب بھی تمہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو انہیں تکلیف ہوتی ہے، اور جب تمہیں کوئی برائی پہنچتی ہے تو وہ خوش ہوتے ہیں۔ اگر تم ثابت قدم رہو اور نیکی پر قائم رہو تو ان کی سازشیں تمہیں کبھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گی۔ اللہ ان کے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

غزوۂ بدر

121 یاد کرو کہ جب تم (محمد) اپنے لوگوں کے درمیان تھے اور مومنوں کو جنگ میں ان کے مقامات سونپنے کے لیے نکلے تھے۔ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

122 تم میں سے دو گروہ تقریباً ناکام ہو گئے تھے، لیکن خدا ان کا رب تھا۔ مومن خدا پر بھروسہ کریں گے۔

123 اللہ نے تمہیں بدر میں تمہاری کمزوری کے باوجود فتح عطا کی۔ لہٰذا تم اللہ کی عبادت کرو تاکہ اپنی قدردانی کا اظہار کرو۔

اللہ کے فرشتے مومنوں کی مدد کرتے ہیں

124 تم نے مومنوں سے کہا: "کیا یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تمہاری مدد کے لیے تین ہزار فرشتے نازل کرے؟"

125-3:124 قرآن میں تیس مختلف اعداد کا ذکر ہے۔ ان کا مجموعی حاصل 162146 ہے، جو 19×8534 کے برابر ہے۔ یہ قرآن کے ریاضیاتی معجزے کے مطابق ہے۔ (دیکھیں ضمیمہ اول)

125 بے شک اگر تم ثابت قدم رہو اور نیکی اختیار کیے رکھو، اور وہ اچانک تم پر حملہ کریں تو تمہارا رب تمہاری مدد کے لیے پانچ ہزار تربیت یافتہ فرشتے بھیجے گا۔

126 پس اللہ تمہیں خوشخبری دینے اور تمہارے دلوں کو مطمئن کرنے کے لیے یہ بتاتا ہے۔ فتح صرف اللہ، قادرِ مطلق، حکیم سے ہوتی ہے۔

127 اس طرح وہ بعض کافروں کو ہلاک کر دیتا ہے یا انہیں بے اثر کر دیتا ہے؛ وہ ہمیشہ ہی نقصان اٹھانے والے ثابت ہوتے ہیں۔

128 یہ آپ پر منحصر نہیں ہے؛ وہ انہیں نجات دے سکتا ہے، یا وہ انہیں ان کے ظلموں کی سزا دے سکتا ہے۔

129 آسمانوں اور زمین میں ہر چیز خدا کی ہے۔ وہ جسے چاہے معاف کرتا ہے اور جسے چاہے سزا دیتا ہے۔ خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سود کی ممانعت*

130 اے ایمان والو! سود جو بار بار بڑھتا جائے، اسے لینا چھوڑ دو۔ خدا کا خوف اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

3:130 بینک جمع پر سود اور قرضوں پر عائد سود، اگر حد سے زیادہ (5–15٪) نہ ہوں، جائز ہیں۔ بینک سرمایہ کاری کرتے ہیں اور ان کے منافع جمع کنندگان کو منتقل کیے جاتے ہیں۔ چونکہ تمام فریقین خوش ہیں اور کسی کا استحصال نہیں ہوتا، اس لیے بینک سے سود لینا بالکل جائز ہے (دیکھیں 2:275)۔

131 کافروں کے لیے منتظر دوزخ کی آگ سے خبردار رہو۔

132 تم خدا اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

نیک لوگوں کی صفات

133 تمہیں چاہیے کہ تم بے صبری سے اپنے رب کی بخشش اور ایک ایسے جنت کی طرف دوڑو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے؛ یہ نیک لوگوں کے انتظار میں ہے۔

134 جو خوشحالی اور تنگی دونوں میں صدقہ دیتے ہیں۔ وہ غصے کو دباتے ہیں اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔ اللہ صدقہ دینے والوں سے محبت کرتا ہے۔

135 اگر وہ گناہ میں گر جائیں یا اپنی جانوں کے ساتھ ظلم کریں تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں—اور گناہوں کو معاف کرنے والا اللہ کے سوا کون ہے؟—اور وہ جان بوجھ کر گناہوں پر اصرار نہیں کرتے۔

136 ان کا بدلہ ان کے رب کی جانب سے بخشش اور ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں؛ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ کیا ہی نیک اجر ہے محنت کرنے والوں کے لیے!

نیکوں کی فتح

137 تمہارے لیے ماضی میں مثالیں قائم کی جا چکی ہیں؛ زمین میں گھومو اور کافروں کے انجام کو دیکھو۔

138 یہ لوگوں کے لیے ایک اعلان ہے، اور راستبازوں کے لیے ایک رہنمائی اور روشنی ہے۔

139 تم ہچکچاؤ نہ کرو اور نہ ہی غمگین ہو، کیونکہ اگر تم مومن ہو تو تم ہی حتمی فاتح ہو۔

140 اگر تم مصیبت میں بتلا ہو تو دشمن بھی اسی مصیبت میں بتلا ہوتا ہے۔ ہم لوگوں کے درمیان فتح اور شکست کے دنوں کو بدلتے رہتے ہیں۔ اس طرح خدا سچے ایمان والوں کو ممتاز کرتا ہے اور تم میں سے بعض کو شہادت کی سعادت سے نوازتا ہے۔ خدا ظلم کو ناپسند کرتا ہے۔

141 اس طرح خدا ایمان والوں کو مضبوط کرتا ہے اور کافروں کو ذلیل کرتا ہے۔

ہمارے دعوے آزمائے جانے چاہئیں۔

142 کیا تم توقع رکھتے ہو کہ جنت میں داخل ہو جاؤ گے جب تک خدا تم میں سے جہاد کرنے والوں اور ثابت قدم رہنے والوں کو ممتاز نہ کرے؟

143 تم موت کی تمنا کرتے تھے اس سے پہلے کہ تمہیں اس کا سامنا کرنا پڑے۔ اب تم نے اسے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا ہے۔

144 محمد صرف ایک پیغامبر تھا، جیسا کہ اس سے پہلے کے پیغامبر تھے۔ اگر وہ مر جائے یا قتل ہو جائے تو کیا تم پیچھے مڑ جاؤ گے؟ جو کوئی بھی پیچھے مڑتا ہے، وہ خدا کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچاتا۔ خدا شکر گزاروں کو اجر دیتا ہے۔

وقتِ موت پہلے سے مقرر

145 کوئی بھی اللہ کی اجازت کے بغیر اور مقررہ وقت پر ہی نہیں مرتا۔ جو کوئی بھی دنیا کی فانی لذتوں کو چاہتا ہے، ہم اسے ان میں سے دیتے ہیں، اور جو کوئی بھی آخرت کے اجر کو چاہتا ہے، ہم اسے اس میں برکت دیتے ہیں۔ ہم شکر گزاروں کو اجر دیتے ہیں۔

146 بہت سے انبیاء کے ساتھ خدا ترس لوگ لڑے، خدا کی راہ میں دباؤ کے باوجود لبھی ہمت نہ ہاری، نہ ہچکچائے اور نہ مایوس ہوئے۔ خدا ثابت قدم لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

147 ان کی صرف یہی دعا تھی: "اے ہمارے رب ! ہمارے گناہوں اور زیادتیوں کو معاف فرما، ہمیں مضبوط گرفت عطا کر، اور کافروں پر ہمیں فتح دے۔"

148 چنانچہ اللہ نے انہیں دنیا کی نعمتیں عطا فرمائیں اور آخرت کی بہتر نعمتیں بھی۔ اللہ نیک عمل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

149 اے ایمان والو ! اگر تم کافروں کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں پیچھے ہٹا دیں گے، پھر تم نقصان اٹھانے والے ہو گے۔

150 خدا ہی آپ کا واحد رب اور مالک ہے، اور وہ بہترین مددگار ہے۔

خدا آپ کے دشمنوں کو کنٹرول کرتا ہے۔

151 ہم ان کے دلوں میں دہشت ڈال دیں گے جنہوں نے کفر کیا، کیونکہ انہوں نے اللہ کے سوا بے بس بتوں کو ٹھہرایا۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے؛ ظالموں کے لیے کیا ہی برا ٹھکانہ ہے !

غزوۂ اُحد

152 اللہ نے تم سے اپنا وعدہ پورا کیا اور تم نے اُس کی اجازت سے انہیں شکست دی۔ لیکن پھر تم ہچکچائے، آپس میں جھگڑا کیا اور اس نے تمہیں وہ فتح دکھائی جس کی تم تمنا کرتے تھے، پھر بھی تم نے نافرمانی کی۔ لیکن پھر تم میں سے بعض دنیا کے مالِ غنیمت میں مشغول ہو گئے، جبکہ بعض آخرت کے بارے میں جائز فکر مند تھے۔ پھر اُس نے تمہیں اُن سے ہٹا کر آزمایا۔ اُس نے تمہیں معاف کر دیا ہے۔ اللہ مومنوں پر اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔

153 یاد کرو کہ تم (مالِ غنیمت کے لیے) دوڑ پڑے اور کسی کی پرواہ نہ کی، حتیٰ کہ جب پیغامبر تمہیں پیچھے سے پکار رہا تھا۔ چنانچہ اُس نے ایک مصیبت کی جگہ دوسری مصیبت بدل دی، تاکہ تم اُس چیز پر غمگین نہ ہو جسے تم نے کھو دیا تھا، اور نہ ہی اُس سختی پر جو تم نے جھیلی تھی۔ اللہ تمہارے ہر عمل سے باخبر ہے۔

لمحۂ موت پہلے سے مقرر

154 ناکامی کے بعد، اُس نے تم پر ایک پرسکون نیند نازل کی جس نے تم میں سے بعض کو تسکین دی۔ تم میں سے بعض نے خود غرضی سے صرف اپنی فکر کی۔ انہوں نے خدا کے بارے میں ایسے خیالات پالے رکھے جو درست نہ تھے—وہی خیالات جو انہوں نے جاہلیت کے دنوں میں پالے رکھے تھے۔ چنانچہ انہوں نے کہا، "کیا سب کچھ ہماری مرضی پر منحصر ہے؟" کہو، "سب کچھ خدا کی مرضی پر منحصر ہے۔" انہوں نے اپنے اندر وہ باتیں چھپائیں جو انہوں نے تمہیں نہیں بتائیں۔ انہوں نے کہا، "اگر معاملہ ہمارے اختیار میں ہوتا تو ہم میں سے کوئی بھی اس جنگ میں مارا نہ جاتا۔" کہو، "اگر تم اپنے گھروں میں ہی رہتے تو بھی جن کے مارے جانے کا فیصلہ ہو چکا تھا، وہ اپنی بستر مرگ پر ہی رینگ کر پہنچ جاتے۔" اس طرح اللہ تمہیں آزما رہا ہے تاکہ تمہارے دلوں کے ایمان کو ظاہر کرے اور تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے اسے پرکھے۔ اللہ دلوں کے پوشیدہ خیالات سے بخوبی واقف ہے۔

155 بے شک تم میں سے جو لوگ اس دن پیچھے ہٹ گئے جب دونوں فوجوں کا مقابلہ ہوا، انہیں شیطان نے دھوکہ دیا ہے۔ یہ ان کے بعض (برے) اعمال کی عکاسی کرتا ہے۔ اللہ نے انہیں معاف کر دیا ہے۔ اللہ معاف کرنے والا، رحیم ہے۔

156 اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے کفر کیا اور اپنے اُن رشتہ داروں کے بارے میں کہا جو جنگ کے لیے نکلے یا تعینات کیے گئے تھے: "اگر وہ ہمارے ساتھ رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔" اللہ نے اس بات کو ان کے دلوں میں غم کا باعث بنا دیا ہے۔ اللہ زندگی اور موت کا مالک ہے۔ اللہ تمہارے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

157 چاہے تم مارے جاؤ یا خدا کی راہ میں مرجاؤ، خدا کی بخشش اور رحمت ان کے ذخیرے سے کہیں بہتر ہیں۔

158 چاہے تم مرجاؤ یا مارے جاؤ، تمہیں خدا کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

پیغامبر کی مہربانی

159 یہ خدا کی رحمت تھی کہ تم ان کے تئیں رحم دل بنے۔ اگر تم سخت اور سنگدل ہوتے تو وہ تمہیں چھوڑ جاتے۔ لہذا انہیں معاف کرو، ان کے لیے استغفار کرو اور ان سے مشورہ کرو۔ جب تم کوئی فیصلہ کر لو تو اسے نافذ کرو اور خدا پر بھروسہ رکھو۔ خدا اُن لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اُس پر بھروسہ کرتے ہیں۔

3:159 امریکی کرنسی واحد کرنسی ہے جس پر جملہ "In God we trust" درج ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ امریکی ڈالر دنیا کی سب سے مضبوط کرنسی رہا ہے اور وہ معیار ہے جس کے مطابق دیگر تمام کرنسیوں کو ناپا جاتا ہے۔

160 اگر خدا تمہارا ساتھ دے تو کوئی تمہیں شکست نہیں دے سکتا۔ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اور کون تمہارا ساتھ دے گا؟ مومن خدا پر بھروسہ کریں گے۔

قانون سے بالاتر کوئی نہیں

161 یہاں تک کہ نبی بھی جنگ کے مال غنیمت میں اپنی جائز حصہ سے زیادہ نہیں لے سکتا۔ جو کوئی بھی اپنی جائز حصہ سے زیادہ لے گا، اسے قیامت کے روز اس کا حساب دینا ہوگا۔ اسی روز ہر جان کو اس کی کمائی کے مطابق بدلہ دیا جائے گا، بغیر کسی ناانصافی کے۔

162 کیا وہ شخص جو خدا کی خوشنودی تلاش کرتا ہے، اُس شخص کے برابر ہے جو خدا کا غضب مول لیتا ہے اور جس کا ٹھکانہ جہنم ہے، جو سب سے زیادہ بدترین ٹھکانہ ہے؟

163 وہ یقیناً خدا کے نزدیک مختلف مراتب رکھتے ہیں۔ خدا ان کے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

164 اللہ نے مومنوں کو ان کے درمیان سے ایک رسول اٹھا کر نوازا ہے، جو ان کے لیے اس کی آیات پڑھتا ہے، انہیں پاک کرتا ہے، اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ اس سے پہلے وہ بالکل گمراہ ہو چکے تھے۔

165 اب جب کہ تمہیں ایک ناکامی کا سامنا کرنا پڑا ہے، اور حالانکہ تم نے اپنے دشمن پر دوگنی تکلیف ڈالی، تم نے کہا: "یہ ہمارے ساتھ کیوں ہوا؟" کہو: "یہ تمہارے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے۔" اللہ قادرِ مطلق ہے۔

166 جو کچھ تمہیں اس دن پہنچا جب دونوں فوجوں کا ٹکراؤ ہوا، وہ خدا کی رضا کے مطابق تھا اور مومنوں کو ممتاز کرنے کے لیے تھا۔

167 اور تاکہ منافقین بے نقاب ہوں جنہیں کہا گیا: "آؤ خدا کی راہ میں لڑو یا چندہ دو۔" انہوں نے کہا: "اگر ہمیں لڑنا آتا تو ہم تمہارے ساتھ شامل ہو جاتے۔" وہ اس وقت ایمان کے مقابلے میں کفر کے زیادہ قریب تھے۔ انہوں نے اپنے منہ سے وہ کہا جو ان کے دلوں میں نہیں تھا۔ خدا جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔

168 انہوں نے اپنے رشتہ داروں کے بارے میں، جب وہ پیچھے رہ گئے، کہا: "اگر وہ ہماری اطاعت کرتے تو انہیں قتل نہ کیا جاتا۔" کہو: "تو اگر تم سچے ہو تو اپنی موت کو روکو۔"

نیک لوگ حقیقت میں مرتے نہیں ہیں*

169 یہ نہ سمجھو کہ جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے ہیں وہ مردہ ہیں؛ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں اور اس کی دی ہوئی روزی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

3:169 ہم قرآن سے جانتے ہیں کہ صالحین حقیقت میں مرتے نہیں ہیں؛ وہ صرف اپنے دنیاوی جسم چھوڑ کر براہِ راست اسی جنت میں چلے جاتے ہیں جہاں آدم و حوا کبھی رہتے تھے (2:154، 8:24، 16:32، 22:58، 44:56، اور 36:26-27؛ مزید دیکھیں ضمیمہ 17)۔

170 وہ خدا کی فضل و کرم پر خوش ہیں اور اپنے ان ساتھیوں کے لیے خوشخبری رکھتے ہیں جو ان کے ساتھ نہیں مرے، کہ انہیں نہ خوف ہے اور نہ غم۔

171 ان کے پاس خدا کی برکتوں اور فضل کی خوشخبری ہے، اور یہ کہ خدا مومنوں کو انعام دینے میں کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

172 جو لوگ خدا اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں، باوجود اس ظلم و ستم کے جو وہ برداشت کرتے ہیں، اور اپنے نیک اعمال جاری رکھتے ہیں، اور ایک نیک زندگی گزارتے ہیں، ان کے لیے عظیم اجر ہے۔

173 جب لوگ ان سے کہتے ہیں: "لوگ تمہارے خلاف متحرک ہو گئے ہیں؛ تمہیں ان سے ڈرنا چاہیے"، تو اس سے ان کا ایمان مزید مضبوط ہو جاتا ہے اور وہ کہتے ہیں: "اللہ ہمیں کافی ہے؛ وہ بہترین محافظ ہے۔"

174 انہوں نے خدا کی برکتوں اور فضل کے مستحق ٹھہرے ہیں۔ انہیں کبھی بھی کوئی نقصان نہیں پہنچتا، کیونکہ انہوں نے خدا کی رضا حاصل کر لی ہے۔ خدا لامتناہی فضل کا مالک ہے۔

خوف: شیطان کا آلہ

175 یہ شیطان کا طریقہ ہے کہ وہ اپنے ماتحتوں میں خوف پیدا کرے۔ اگر تم مومن ہو تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

176 جن لوگوں نے جلد بازی میں کفر اختیار کیا، ان سے غمگین نہ ہو۔ وہ خدا کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ درحقیقت، خدا نے چاہا ہے کہ انہیں آخرت میں کوئی حصہ نہ ملے۔ انہوں نے ایک بھیانک عذاب مول لیا ہے۔

177 جو لوگ ایمان کے بجائے کفر کو ترجیح دیتے ہیں، وہ خدا کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچاتے؛ انہوں نے خود پر دردناک عذاب نازل کیا ہے۔

178 کافروں کو یہ نہ سمجھیں کہ ہم انہیں ان کی بھلائی کے لیے بہکانے دیتے ہیں۔ ہم انہیں صرف ان کے گناہوں کی تصدیق کے لیے بہکانے دیتے ہیں۔ ان پر ایک ذلت آمیز سزا نازل ہو چکی ہے۔

179 اللہ مومنوں کو ویسے ہی نہیں چھوڑے گا جیسا تم ابھی ہو، جب تک کہ اچھے اور برے میں فرق نہ کر دے۔ اور اللہ تمہیں مستقبل کی خبر نہیں دیتا، مگر اللہ اپنا علم اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے عطا کرتا ہے۔ لہٰذا اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اگر تم ایمان لاؤ اور نیک زندگی گزارو تو تمہیں عظیم اجر ملے گا۔

3:179 قیامت دنیا کے خاتمے کی ایک مثال ہے جو خدا کے عہد کے رسول کو مستقبل کے واقعات میں سے ایک کے طور پر بتائی گئی ہے۔ حاشیہ 72:27 ملاحظہ کریں۔

180 جو لوگ خدا کی دی ہوئی روزی روک کر ذخیرہ کرتے ہیں، انہیں یہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے لیے بھلا ہے؛ یہ ان کے لیے برا ہے۔ قیامت کے روز وہ اپنے ذخیرے اپنی گردنوں میں ڈھوئیں گے۔ خدا آسمانوں اور زمین کا آخری وارث ہے۔ خدا تمہارے ہر عمل سے پوری طرح باخبر ہے۔

انسان خدا کی نافرمانی جاری رکھتے ہیں

181 اللہ نے ان لوگوں کی باتیں سن لی ہیں جنہوں نے کہا: "اللہ غریب ہے اور ہم امیر ہیں۔" ہم ان کی ہر بات کو درج کریں گے، بالکل ویسے ہی جیسے ہم نے انبیاء کو ظلم کے ساتھ قتل کرنے کا ریکارڈ رکھا تھا، اور ہم کہیں گے: "دوزخ کی سزا بھگتو۔"

182 یہ تمہارے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے۔ خدا لوگوں کے ساتھ کبھی بھی ناانصافی نہیں کرتا۔

183 یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کہا: "اللہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی بھی رسول پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک وہ ایسی قربانی نہ پیش کرے جو آگ میں جل جائے۔" کہو: "میرے سے پہلے جو رسول آئے تھے، وہ تمہارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے، جن میں وہ بھی شامل تھا جو تم نے ابھی مانگا تھا۔ پھر تم نے انہیں کیوں قتل کیا، اگر تم سچے ہو؟"

184 اگر وہ تمہیں رد کر دیں تو تم سے پہلے کے رسول بھی رد کیے گئے تھے، حالانکہ وہ معجزے، زبور اور روشن کرنے والی کتاب لے کر آئے تھے۔

ایک عظیم فتح

185 ہر شخص موت کا مزہ چکھے گا، پھر قیامت کے روز تمہیں تمہارا بدلہ دیا جائے گا۔ جو دوزخ سے بال بال بچ کر جنت میں پہنچ جائے، وہ عظیم کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔ دنیا کی زندگی محض ایک فریب ہے۔

ناگزیر آزمائش*

186 تمہیں یقیناً اپنے مال اور اپنی جانوں کے معاملے میں آزمایا جائے گا، اور تم کتاب والوں اور بت پرستوں کی جانب سے بہت سی گالیاں سنو گے۔ اگر تم ثابت قدم رہو اور نیک زندگی گزارو تو یہ تمہارے ایمان کی مضبوطی کا ثبوت ہوگا۔

3:186 داخلے کے امتحانات میں کامیاب ہونے کے بعد، صرف خدا کے ثابت شدہ عبادت گزار اب اور ہمیشہ کے لیے ایک کامل زندگی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ دیکھیں 10:62، 24:55، اور 29:2-3۔

187 خدا نے اہلِ کتاب سے عہد لیا: "تم اسے لوگوں کو پہنچاؤ گے اور کبھی چھپاؤ گے نہیں۔" لیکن انہوں نے اسے پیٹھ کے پیچھے ٹھکرا دیا اور اسے ایک سستی قیمت پر بیچ دیا۔ کیا ہی گھٹیا سودا تھا۔

188 جو لوگ اپنے اعمال پر فخر کرتے ہیں اور ایسی چیز کے لیے تعریف کے خواہاں ہیں جو انہوں نے حقیقت میں نہیں کی، انہیں یہ نہ سوچنا چاہیے کہ وہ عذاب سے بچ سکتے ہیں۔ انہوں نے ایک دردناک عذاب مول لیا ہے۔

189 آسمانوں اور زمین کی حاکمیت خدا کی ہے۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔

وہ لوگ جو ذہانت رکھتے ہیں

190 آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات اور دن کے بدلنے میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔

191 وہ کھڑے ہو کر، بیٹھے ہو کر اور پہلو کے بل لیٹے ہو کر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر غور کرتے ہیں: "اے ہمارے رب ! تو نے یہ سب بے کار نہیں پیدا کیا۔ تیری پاکی ہے ! ہمیں دوزخ کی سزا سے بچا۔"

3:191 آپ کا خدا وہی ہے جو یا جو بھی زیادہ تر وقت آپ کے ذہن پر قابض رہتا ہے۔ سچے مومن وہ ہیں جو زیادہ تر وقت خدا کو یاد رکھتے ہیں۔ دیکھیں 23:84-89 اور ضمیمہ 27۔

192 اے ہمارے رب ! جسے بھی تو نے جہنم میں ڈالا، تو نے اسے ہی چھوڑ دیا ہے۔ ایسے ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں۔

193 اے ہمارے رب ! ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کی طرف پکارتے اور یہ کہتے سنا: 'اپنے رب پر ایمان لاؤ' اور ہم نے ایمان قبول کیا۔ اے ہمارے رب ! ہمارے گناہ معاف فرما، ہماری خطائیں مٹا دے، اور ہمیں نیک مومنوں کے طور پر موت نصیب فرما۔

194 اے ہمارے رب ! ہمیں وہ برکتیں عطا فرما جو تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہمیں وعدہ کی تھیں، اور قیامت کے دن ہمیں مایوس نہ کرنا۔ تو کبھی اپنا وعدہ نہیں توڑتا۔

خدا جواب دیتا ہے

195 ان کے رب نے ان کو جواب دیا: "میں تم میں سے کسی بھی عمل کرنے والے کو، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، اس کے عمل کا اجر ضائع نہیں کرتا—تم سب ایک دوسرے کے برابر ہو۔ لہٰذا جو لوگ ہجرت کرتے ہیں، اپنے گھروں سے بے دخل کیے جاتے ہیں، میری خاطر ستائے جاتے ہیں، لڑتے ہیں اور مارے جاتے ہیں، میں ضرور ان کے گناہ معاف کروں گا اور انہیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔" یہ ہے اللہ کی طرف سے اجر۔ اللہ ہی حتمی اجر کا مالک ہے۔

196 کافروں کی بظاہر کامیابی سے متاثر نہ ہوں۔

197 وہ صرف عارضی طور پر لطف اندوز ہوتے ہیں، پھر جہنم میں پہنچ جاتے ہیں؛ کیا ہی افسوسناک انجام ہے !

198 جو لوگ اپنے رب کی عبادت کرتے ہیں، ان کے لیے بہتے ہوئے نالوں والی جنتوں کا وعدہ ہے؛ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ وہ ٹھکانہ ہے جو اللہ نے انہیں عطا کیا ہے۔ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے کہیں بہتر ہے۔

نیک یہودی اور عیسائی

199 بے شک اہلِ کتاب میں سے بعض لوگ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ تم پر نازل ہوا ہے اور جو کچھ ان پر نازل ہوا تھا، سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ خدا کی تعظیم کرتے ہیں اور خدا کی آیات کو معمولی قیمت پر نہیں بیچتے۔ انہیں اپنے رب کی جانب سے اجر ملے گا۔ خدا حساب کتاب میں سب سے تیز ہے۔

200 اے ایمان والو! ثابت قدم رہو، صبر کرو، متحد رہو اور خدا کا خوف اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

SURA 4 · 176 VERSES

خواتین
'Al-Nesa

النساء

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے لوگو! اپنے رب کا خوف کرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا، پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیل گئیں۔ خدا کا خوف کرو، جس کی قسمیں تم کھاتے ہو، اور والدین کا بھی خیال رکھو۔ خدا تم پر نگاہ رکھتا ہے۔

4:1 یہ دوسری سب سے طویل سورہ ہے، اور عنوان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کا مقصد خواتین کے حقوق کا دفاع کرنا ہے۔ کسی بھی تشریح کو خواتین کے حقوق کے حق میں ہونا چاہیے، نہ کہ اس کے برعکس۔

یتیموں کا خیال رکھو

2 تم یتیموں کو ان کا جائز مال سونپ دو۔ اچھائی کو برائی سے مت بدلو، اور ان کے مال کو اپنے مال کے ساتھ ملا کر استعمال نہ کرو۔ یہ بہت بڑی ناانصافی ہوگی۔

کثیر الزوجی کی بنیادیں*

3 اگر آپ یتیموں کے لیے بہتر سمجھیں تو آپ ان کی ماؤں سے شادی کر سکتے ہیں—آپ دو، تین یا چار سے شادی کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کو ڈر ہو کہ آپ انصاف نہیں کر پائیں گے تو صرف ایک پر اکتفا کریں یا اُس پر قناعت کریں جو آپ کے پاس پہلے سے ہے۔ اس طرح آپ مالی تنگی سے بھی بچ سکیں گے۔

4:3 کثیر الزوجیت پر تفصیلی بحث کے لیے ضمیمہ 30 ملاحظہ کریں۔

4 تم عورتوں کو ان کا حق مہر منصفانہ طور پر دو۔ اگر وہ اپنی مرضی سے کچھ معاف کر دیں تو تم اسے قبول کر سکتے ہو؛ یہ تمہارا حق ہے۔

5 نابالغ یتیموں کو وہ املاک نہ دو جو اللہ نے آپ کو بطور سرپرست سونپی ہیں۔ آپ ان میں
سے ان کا خرچ اٹھائیں، انہیں لباس پہنائیں اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک کریں۔
6 تم یتیموں کا بلوغت پہنچنے پر امتحان لو۔ جب تم انہیں کافی بالغ پاؤ تو ان کا مال انہیں واپس
کر دو۔ اور وہ بالغ ہونے سے پہلے اس مال کو فضول خرچی میں خرچ نہ کرو۔ امیر سرپرست
اجرت نہ لے، لیکن غریب سرپرست مناسب اجرت لے سکتا ہے۔ جب تم انہیں ان
کا مال واپس کرتے ہو تو گواہ رکھو۔ حساب لینے کے لیے خدا کافی ہے۔

خواتین کے وراثتی حقوق

7 مردوں کو وہ حصہ ملتا ہے جو والدین اور رشتہ دار چھوڑ کر جاتے ہیں۔ عورتوں کو بھی وہ
حصہ ملے گا جو والدین اور رشتہ دار چھوڑ کر جاتے ہیں۔ چاہے وراثت چھوٹی ہو یا بڑی،
(عورتوں کو) ایک مقررہ حصہ ملے گا۔
8 وراثت کی تقسیم کے وقت اگر رشتہ دار، یتیم اور محتاج موجود ہوں تو ان میں سے دے دو
اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرو۔
9 جو لوگ اپنے بچوں کے بارے میں فکرمند ہیں کہ مبادا وہ انہیں پیچھے چھوڑ جائیں، انہیں
چاہیے کہ وہ خدا کا خوف کریں اور انصاف سے پیش آئیں۔
10 جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھا جاتے ہیں، وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور جہنم میں
عذاب بھگتیں گے۔

اگر کوئی وصیت نامہ نہ چھوڑا گیا ہو*

11 خدا نے آپ کے بچوں کے فائدے کے لیے ایک وصیت مقرر کی ہے؛ مرد کو عورت کے
مقابلے میں دوگنا حصہ ملتا ہے۔ اگر وارث صرف دو سے زیادہ خواتین ہوں تو انہیں
چھوڑے گئے مال کا دو تہائی حصہ ملتا ہے۔ اگر صرف ایک بیٹی زندہ ہو تو اسے نصف حصہ
ملے گا۔ اگر مرحوم نے کوئی اولاد چھوڑا ہو تو والدین میں سے ہر ایک کو وراثت کا ایک چھٹا
حصہ ملے گا۔ اگر اس نے کوئی اولاد نہ چھوڑا ہو اور والدین ہی وارث ہوں تو ماں کو ایک
تہائی حصہ ملے گا۔ اگر اس کے بہن بھائی ہوں تو ماں کو ایک چھٹا حصہ ملے گا۔ یہ سب کچھ
مرحوم کی وصیت* پوری کرنے اور تمام قرض ادا کرنے کے بعد ہے۔ جب آپ کے
والدین اور آپ کی اولاد کی بات آتی ہے، تو آپ نہیں جانتے کہ ان میں سے کون آپ کے
لیے واقعی بہترین اور سب سے زیادہ فائدہ مند ہے۔ یہ اللہ کا قانون ہے۔ اللہ ہر چیز جاننے
والا، بے حد حکیم ہے۔

4:11 عموماً بیٹا خاندان کا ذمہ دار ہوتا ہے، جبکہ بیٹی کی کفالت شوہر کرتا ہے۔ تاہم، قرآن مجید سورہ بقرہ آیت 180 میں سفارش کرتا ہے کہ وصیت ایسے انداز میں کی جائے جو مرحوم کی مخصوص حالات کے مطابق ہو۔ مثال کے طور پر، اگر بیٹا امیر ہو اور بیٹی غریب، تو وصیت میں بیٹی کو سب کچھ یا بیٹے کے مقابلے میں دوگنا حصہ دیا جا سکتا ہے۔

ازدواجی جوڑوں کے لیے وراثت

12 اگر آپ کی بیویوں کو کوئی اولاد نہ ہو تو آپ کو ان کی ترکہ کا نصف ملے گا۔ اگر ان کو اولاد ہو تو
آپ کو ان کی ترکہ کا ایک چوتھائی ملے گا۔ یہ سب کچھ ان کی وصیت پوری کرنے اور تمام
قرض ادا کرنے کے بعد ہوگا۔ اگر آپ کو کوئی اولاد نہ ہو تو آپ کی بیویاں آپ کی ترکہ کا ایک
چوتھائی حاصل کریں گی۔ اگر آپ کے بچے ہوں تو وہ آپ کی میراث کا آٹھواں حصہ پائیں
گے۔ یہ سب کچھ اس کے بعد کہ آپ نے جو وصیت کی ہو اسے پورا کیا جائے اور تمام
قرضے ادا کیے جائیں۔ اگر فوت ہونے والا مرد یا عورت اکیلا ہو اور دو بہن بھائی (خواہ مرد
ہوں یا عورت) چھوڑ کر جائے تو ہر ایک کو میراث کا چھٹا حصہ ملے گا۔ اگر بہن بھائی زیادہ
ہوں تو وہ میراث کے ایک تہائی حصے کو برابر تقسیم کریں گے۔ یہ سب کچھ وصیت پوری
کرنے اور تمام قرض ادا کرنے کے بعد ہے، تاکہ کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ یہ وہ وصیت ہے جو
اللہ نے مقرر کی ہے۔ اللہ ہر چیز کا جاننے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

خدا اپنے رسول کے ذریعے ہم سے بات چیت کرتا ہے۔

13 یہ خدا کے قوانین ہیں۔ جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے، وہ انہیں
ایسے باغات میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہیں اور جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ
سب سے عظیم کامیابی ہے۔
14 جو شخص خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اور اس کے قوانین کی خلاف ورزی
کرتا ہے، وہ اسے جہنم میں داخل کرے گا، جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اس نے ایک ذلت
آمیز سزا پائی ہے۔

صحت کا قرنطینہ

15 جو لوگ تمہاری عورتوں میں زنا کا ارتکاب کریں، ان کے خلاف تم میں سے چار گواہ لانا
ضروری ہے۔ اگر وہ گواہی دیں تو تم ان عورتوں کو ان کے گھروں میں قید رکھو جب تک وہ
مر نہ جائیں یا جب تک خدا ان کے لیے کوئی راستہ نہ نکال دے۔

4:15 ایک عورت جسے چار مختلف مواقع پر، چار مختلف شراکت داروں کے ساتھ زنا کرتے ہوئے چار افراد نے دیکھا ہو، عوامی صحت کے لیے خطرہ ہے۔ ایسی عورت جراثیم کا ذخیرہ ہوتی ہے، اور صحت کی قرنطینہ معاشرے کو اس سے محفوظ رکھتی ہے۔ قرنطینہ میں رکھی گئی عورت کو بچانے کے لیے ایک اچھا راستہ شادی ہے—کوئی شخص اسے شادی کی پیشکش کر سکتا ہے، اور اس طرح اس کی اور معاشرے کی حفاظت کر سکتا ہے۔

16 جو جوڑا زنا کا ارتکاب کرے گا اسے سزا دی جائے گی۔ اگر وہ توبہ کریں اور اصلاح کریں تو
انہیں اکیلا چھوڑ دو۔ اللہ نجات دینے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

4:16 گنہگاروں کا عوامی طور پر بے نقاب کرنا ایک بڑا روک تھام ہے، جیسا کہ ہم 5:38 اور 24:2 میں دیکھتے ہیں۔

توبہ

17 توبہ ان لوگوں کی قبول ہے جو نادانی کی وجہ سے گناہ میں مبتلا ہوتے ہیں اور پھر فوراً توبہ
کرتے ہیں۔ خدا انہیں نجات بخشتا ہے۔ خدا ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔
18 جن لوگوں نے گناہ کیے اور جب تک موت ان کے پاس نہیں آتی توبہ نہیں کرتے، پھر کہتے
ہیں "اب میں توبہ کرتا ہوں"، ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ اور نہ ہی ان لوگوں کی توبہ
قبول ہے جو کافر کی حالت میں مرتے ہیں۔ ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا
ہے۔

19 اے ایمان والو! تمہارے لیے یہ جائز نہیں کہ تم عورتوں کی میراث ان کی مرضی کے خلاف حاصل کرو۔ تم انہیں وہ کچھ دینے پر مجبور نہ کرو جو تم نے انہیں دیا ہے، سوائے اس کے کہ ان پر ثابت شدہ زنا کا ارتکاب ہو۔ تم ان کے ساتھ حسنِ سلوک کرو۔ اگر تمہیں وہ ناپسند ہوں تو ممکن ہے تمہیں ایسی چیز ناپسند ہو جس میں خدا نے بہت بھلائی رکھی ہو۔

خواتین کے لیے تحفظ

20 اگر آپ اپنی موجودہ بیوی کے بدلے دوسری بیوی سے شادی کرنا چاہتے ہیں اور آپ نے ان میں سے کسی کو بہت زیادہ دیا ہے تو جو کچھ آپ نے اسے دیا ہے، اسے واپس نہ لیں۔ کیا آپ اسے دھوکہ دہی، بدنیتی اور گناہ کے طور پر واپس لیں گے؟

21 آپ نے ایک دوسرے کے ساتھ جسمانی تعلق قائم کرنے اور انہوں نے آپ سے ایک سنجیدہ عہد لینے کے بعد اسے کیسے واپس لے سکتے ہیں؟

باپ کا احترام

22 اپنے باپوں کی سابقہ بیویوں سے شادی نہ کرو—موجودہ شادیاں مستثنیٰ ہیں اور انہیں ختم نہیں کیا جائے گا—کیونکہ یہ ایک سنگین جرم اور مکروہ عمل ہے۔

محرم جنسی تعلقات ممنوع ہیں

23 تمہارے لیے (نکاح میں) حرام ہیں: تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہارے باپ کی بہنیں، تمہاری ماں کی بہنیں، تمہارے بھائی کی بیٹیاں، تمہاری بہن کی بیٹیاں، تمہاری دودھ پلانے والی مائیں، وہ لڑکیاں جنہیں تم نے ایک ہی عورت سے دودھ پلایا ہے، تمہاری بیویوں کی مائیں، اور تمہاری بیویوں کی وہ بیٹیاں جن کے ساتھ تم نے نکاح کو مکمل کیا ہو—اگر نکاح مکمل نہ ہوا ہو تو تم اس بیٹی سے نکاح کر سکتے ہو۔ آپ کے لیے وہ عورتیں بھی حرام ہیں جو آپ کے حقیقی بیٹوں کی بیویاں رہی ہوں۔ نیز آپ ایک ہی وقت میں دو بہنوں سے شادی نہیں کر سکتے—لیکن موجودہ شادیاں ختم نہ کریں۔ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

باہمی کشش اور مہر ضروری

24 اور وہ عورتیں جو پہلے ہی شادی شدہ ہیں بھی حرام ہیں، سوائے اس کے کہ وہ اپنے کافر
شوہروں سے فرار ہوں جو تم سے جنگ کر رہے ہوں۔ یہ اللہ کے احکام ہیں تمہارے لیے۔
باقی تمام زمرے تمہارے لیے نکاح میں جائز ہیں، بشرطیکہ تم ان کا مقررہ مہر ادا کرو۔ اپنی
اخلاقی پاکیزگی برقرار رکھو اور زنا سے اجتناب کرو۔ لہٰذا، تم ان میں سے جسے چاہو، اس کا
مہر جو مقرر کیا گیا ہے، ادا کرو۔ جہیز میں باہمی رضامندی سے کسی بھی قسم کی تبدیلی یا
ایڈجسٹمنٹ پر آپ کو کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ اللہ ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

4:24 اگر ایمان والی عورتیں اپنے کافر شوہروں سے، جو مومنوں کے خلاف جنگ میں ہیں، بھاگ جائیں تو انہیں دوبارہ شادی سے پہلے طلاق لینے کی ضرورت نہیں۔ دیکھیں 60:10۔

25 جو لوگ تم میں آزاد مومن عورتوں سے شادی کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے، وہ مومن
غلام عورتوں سے شادی کر سکتے ہیں۔ خدا تمہارے ایمان کے بارے میں بہتر جانتا ہے،
اور ایمان کے اعتبار سے تم ایک دوسرے کے برابر ہو۔ تم ان سے نکاح کرنے سے پہلے
ان کے سرپرستوں سے اجازت حاصل کرو اور انہیں ان کا مقررہ مہر منصفانہ طور پر ادا
کرو۔ وہ زنا سے اجتناب کریں اور خفیہ معشوق نہ رکھیں۔ جب نکاح کے ذریعے آزاد ہو
جائیں اور پھر بھی زنا کریں تو ان کی سزا آزاد عورتوں کی سزا کا نصف ہوگی۔ *غلام سے
نکاح انتظار نہ کر سکنے والوں کے لیے آخری چارہ ہے۔ صبر کرنا تمہارے لیے بہتر ہے۔
اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

4:25 یہ قانون ثابت کرتا ہے کہ زنا کی سزا ممکنہ طور پر سنگسار کر کے موت نہیں ہو سکتی جیسا کہ بگڑے ہوئے مسلمانوں کے قوانین میں بیان کیا گیا ہے (دیکھیں 24:2)۔

26 اللہ چاہتا ہے کہ وہ تمہارے لیے چیزوں کی وضاحت کرے، اور تمہیں سابقہ مثالوں کے
ذریعے رہنمائی دے، اور تمہیں نجات دے۔ اللہ ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

اللہ کی رحمت

27 اللہ چاہتا ہے کہ وہ تمہیں نجات دے، جبکہ جو لوگ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں وہ
چاہتے ہیں کہ تم بہت زیادہ گمراہی میں مبتلا ہو جاؤ۔
28 خدا چاہتا ہے کہ تمہارا بوجھ ہلکا کر دے، کیونکہ انسان کمزور پیدا ہوا ہے۔

قتل، خودکشی اور ناجائز منافع حرام ہیں۔

29 اے ایمان والو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ صرف باہمی رضامندی سے جائز
تجارت کی اجازت ہے۔ اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ اللہ تم پر رحم کرنے والا ہے۔
30 جو بھی شخص ان نافرمانیوں کو جان بوجھ کر اور بدنیتی پر مبنی طور پر کرتا ہے، ہم اسے جہنم
میں ڈال دیں گے۔ یہ خدا کے لیے آسان ہے۔
31 اگر تم ان بڑے گناہوں سے اجتناب کرو جو تم پر حرام ہیں، تو ہم تمہارے گناہ معاف کر
دیں گے اور تمہیں عزت و وقار کے ساتھ داخل کریں گے۔

مردوں اور عورتوں کو منفرد خصوصیات سے نوازا گیا ہے

32 تم ایک دوسرے کو خدا کی جانب سے عطا کی گئی خصوصیات پر لالچ نہ کرو۔ مردوں کے لیے
کچھ خصوصیات ہیں اور عورتوں کے لیے کچھ خصوصیات۔ تم خدا سے دعا کرو کہ وہ تم پر
اپنی فضل و کرم کی بارش کرے۔ خدا ہر چیز سے بخوبی واقف ہے۔

خدا کی طرف سے تجویز کردہ وراثت کے قوانین کی مخالفت نہ کرو

33 تم میں سے ہر ایک کے لیے ہم نے والدین اور رشتہ داروں کی چھوڑی ہوئی وراثت میں
حصے مقرر کیے ہیں۔ اور جو لوگ نکاح کے ذریعے تم سے متعلق ہیں، انہیں بھی ان کا حق
دیا کرو۔ خدا ہر چیز کا گواہ ہے۔

اپنی بیوی کو نہ مارو*

34 مردوں کو عورتوں کا ذمہ دار بنایا گیا ہے، اور خدا نے انہیں بعض خصوصیات سے نوازا ہے
اور انہیں روزی کمانے والا بنایا ہے۔ نیک عورتیں خوش دلی سے اس نظام کو قبول کریں
گی کیونکہ یہ خدا کا حکم ہے، اور اپنی غیر موجودگی میں اپنے شوہروں کا احترام کریں گی۔ اگر
تمہیں عورتوں کی طرف سے سرکشی کا سامنا ہو تو پہلے ان سے بات کرو، پھر (تم منفی
ترغیب کے طور پر) انہیں بستر میں ترک کر سکتے ہو، اور پھر (آخری چارہ کے طور پر) انہیں
مار سکتے ہو۔ اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو تمہیں ان پر زیادتی کرنے کی اجازت نہیں۔ خدا
بہت بلند و بالا، برتر ہے۔

4:34 خدا بیوی کو مارنے سے بہترین نفسیاتی طریقے سے روکتا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر میں نہیں چاہتا کہ آپ مارکیٹ X سے خریداری کریں تو میں آپ سے مارکیٹ Y، پھر مارکیٹ Z، اور آخر کار مارکیٹ X سے خریداری کرنے کو کہوں گا۔ اس طرح آپ مارکیٹ X سے خریداری کرنے سے روک دیے جائیں گے، بغیر آپ کی توہین کیے۔ اسی طرح خدا نے بیوی کو مارنے کے متبادل طریقے بتائے ہیں؛ پہلے اس کے ساتھ دلیل و بحث کرنا، پھر بعض منفی ترغیبات استعمال کرنا۔ یاد رکھیں کہ اس سورہ کا موضوع عورتوں کے حقوق کا دفاع اور عورتوں پر رائج ظلم کے خلاف مزاحمت ہے۔ اس سورہ کی آیات کی کوئی بھی تشریح عورتوں کے حق میں ہونی چاہیے۔ اس سورہ کا موضوع "عورتوں کا تحفظ" ہے۔

4:34 اس اظہار کا محض یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ شوہر کو "جہاز کا کپتان" مقرر فرما رہا ہے۔ شادی ایک جہاز کی مانند ہے، اور کپتان اسے اپنے افسران سے مناسب مشاورت کے بعد چلاتا ہے۔ ایک مومنہ بیوی بغیر بغاوت کے اللہ کی اس تقرری کو خوش دلی سے قبول کرتی ہے۔

شادی میں ثالثی

35 اگر کوئی جوڑا علیحدگی سے ڈرے تو تم اس کے خاندان سے ایک ثالث اور اس کے خاندان
سے ایک ثالث مقرر کرو؛ اگر وہ صلح کرنے کا فیصلہ کریں تو خدا انہیں دوبارہ ملاپ میں مدد
دے گا۔ خدا ہر چیز جاننے والا، باخبر ہے۔

اہم احکام

36 تم صرف خدا کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ والدین، رشتہ
داروں، یتیموں، غریبوں، قریبی پڑوسی، دور کے پڑوسی، قریبی ساتھی، مسافر اجنبی اور
اپنے نوکروں کا خیال رکھو۔ خدا مغرور اور دکھاوے بازوں کو پسند نہیں کرتا۔
37 جو لوگ کنجوس ہیں، لوگوں کو بھی کنجوس ہونے کی تلقین کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے
انہیں اپنی نعمتوں میں سے دیا ہے اسے چھپا لیتے ہیں۔ ہم نے کافروں کے لیے ایک
ذلت آمیز عذاب تیار کیا ہے۔
38 وہ صرف دکھاوے کے لیے خیرات دیتے ہیں، جبکہ خدا اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں
رکھتے۔ اگر کسی کا ساتھی شیطان ہو تو وہ بدترین ساتھی ہے۔
39 وہ خدا اور قیامت پر ایمان کیوں نہیں لاتے، اور خدا کی دی ہوئی روزی میں سے خیرات
کیوں نہیں دیتے؟ خدا ان سے بخوبی واقف ہے۔

الٰہی انصاف

40 خدا ایک ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔ بلکہ وہ نیک اعمال کا اجر کئی گنا بڑھا دیتا ہے اور اپنی
جانب سے عظیم اجر عطا کرتا ہے۔
41 پس جب وہ دن (قیامت کا دن) آئے گا، ہم ہر امت سے ایک گواہ بلائیں گے، اور آپ
(پیغمبر) ان لوگوں کے درمیان گواہ ہوں گے۔
42 اس دن جو لوگ کفر کرتے ہیں اور رسول کی نافرمانی کرتے ہیں، وہ آرزو کریں گے کہ کاش
وہ زمین کے برابر ہو جاتے؛ وہ خدا سے ایک بھی بات چھپا نہیں سکیں گے۔

کون سی چیزیں وضو کو باطل کر دیتی ہیں

43 اے ایمان والو! نشے کی حالت میں نماز قائم مت کرو، تاکہ تمہیں معلوم ہو کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ اور نہ ہی جماع کے بعد غسل کیے بغیر، سوائے اس کے کہ تم سفر میں ہو؛ اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو، یا تمہیں پیشاب یا پاخانہ سے متعلق کوئی اخراج (مثلاً گیس) ہوا ہو، یا تم نے عورتوں سے جماع کیا ہو، اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک خشک مٹی کو ہاتھ لگا کر اپنا چہرہ اور ہاتھ مسح کرو۔ اللہ معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا ہے۔

44 کیا آپ نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جنہیں کتاب کا ایک حصہ ملا، اور وہ کس طرح گمراہی اختیار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ آپ بھی راستے سے بھٹک جائیں؟

45 خدا بہتر جانتا ہے کہ تمہارے دشمن کون ہیں۔ خدا ہی واحد رب اور مالک ہے۔ خدا ہی واحد مددگار ہے۔

46 یہودیوں میں سے بعض لوگ الفاظ کو حقیقت سے ہٹا کر مروڑتے ہیں اور کہتے ہیں: "ہم نے سنا، مگر نافرمانی کی۔" اور "آپ کی باتیں بہرے کانوں پر پڑ رہی ہیں۔" اور "رَاعِنَا (ہمارا چرواہا بنو)"، اپنی زبان مروڑ کر دین کا مذاق اڑاتے ہیں۔ اگر انہوں نے کہا ہوتا "ہم نے سنا اور اطاعت کی"، اور "ہم نے آپ کی بات سنی"، اور "انظرنا (ہماری نگرانی کریں)"، تو یہ ان کے لیے بہتر اور زیادہ نیک ہوتا۔ لیکن اس کے بجائے انہوں نے اپنی کفر کی وجہ سے اللہ کی لعنت مول لی ہے۔ نتیجتاً ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے۔

4:46 لفظ "رَاعِنَا" کو کچھ عبرانی بولنے والوں نے ایک گندی لفظ کی طرح بگاڑ دیا۔ دیکھیں 2:104۔

47 اے کتاب والو! جو کچھ ہم نے یہاں نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ، جو تمہارے پاس ہے اس کی تصدیق کرتا ہے، اس سے پہلے کہ ہم بعض چہروں کو جلاوطن کر دیں یا انہیں ویسے ہی سزا دیں جیسے ہم نے سبت کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دی تھی۔ اللہ کا حکم ہو چکا ہے۔

ناقابلِ معافی گناہ

48 خدا بت پرستی کو معاف نہیں کرتا، لیکن جو چاہے اُس پر چھوٹے گناہ معاف کر دیتا ہے۔
جو کوئی بھی خدا کے ساتھ بتوں کو شریک ٹھہراتا ہے، اُس نے ایک بھیانک جرم کیا ہے۔

4:48 بت پرستی معاف نہیں کی جائے گی اگر موت تک برقرار رکھی جائے۔ موت آنے سے پہلے کسی بھی گناہ، بشمول بت پرستی، سے توبہ کی جا سکتی ہے (دیکھیں 4:18 اور 40:66)۔

49 کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جو خود کو بڑا سمجھتے ہیں؟ درحقیقت، اللہ ہی وہ ہے جو جسے
چاہے بلند کرتا ہے، بغیر کسی ناانصافی کے۔

50 دیکھو کہ وہ خدا کے بارے میں کیسے جھوٹ گھڑتے ہیں؛ یہ کتنی سنگین گستاخی ہے!

51 کیا آپ نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جنہیں کتاب کا ایک حصہ ملا، اور وہ بت پرستی اور باطل
عقائد پر ایمان رکھتے ہیں، پھر کہتے ہیں: "کافروں کی رہنمائی مومنوں سے بہتر ہے"؟!

52 یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی، اور جسے اللہ لعنت کرے، اس کے لیے تم کوئی
مددگار نہ پاؤ گے۔

53 کیا انہیں خودمختاری میں حصہ حاصل ہے؟ اگر ایسا ہوتا تو وہ لوگوں کو ایک دانہ بھی نہ دیتے۔

54 کیا وہ لوگوں سے حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے ان پر اپنی نعمتوں کی بارش کی ہے؟ ہم نے
ابراہیم کے خاندان کو کتاب اور حکمت عطا کی اور انہیں عظیم اقتدار بخشا۔

55 ان میں سے بعض نے اس پر ایمان لایا اور بعض نے اس سے انکار کیا؛ ان کے لیے جہنم
ہی منصفانہ بدلہ ہے۔

دوزخ کی تمثیلی تفصیل

56 بے شک جو لوگ ہماری آیات سے انکار کرتے ہیں، ہم انہیں دوزخ کی آگ میں ڈال دیں
گے۔ جب بھی ان کی کھالیں جھلس جائیں گی، ہم انہیں نئی کھالیں عطا کریں گے۔ اس
طرح وہ مسلسل عذاب سہتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق، حکیم ہے۔

57 جو لوگ ایمان لائے اور نیک زندگی گزارتے ہیں، ہم انہیں بہتی ہوئی ندیوں والے باغات میں داخل کریں گے؛ وہ ابد تک ان میں رہیں گے۔ وہاں انہیں پاکیزہ جنت کی حوریں ملیں گی۔ ہم انہیں خوشگوار سایہ میں داخل کریں گے۔

دیانتداری اور انصاف کی وکالت

58 اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتا ہے کہ جو کچھ بھی لوگوں نے آپ کے سپرد کیا ہے، اسے واپس کر دیں۔ اگر آپ لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں تو منصفانہ فیصلہ کریں۔ درحقیقت سب سے بہترین ہدایت وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے تجویز کی ہے۔ اللہ تعالیٰ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

59 اے ایمان والو! تم خدا کی اطاعت کرو، اور رسول کی اطاعت کرو، اور تم میں سے اختیار والوں کی بھی۔ اگر کسی معاملے میں تمہارا اختلاف ہو تو اسے خدا اور رسول کی طرف رجوع کر کے حل کرو، اگر تم خدا اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اس میں بہترین حل ہے۔

مومن یا منافق؟

60 کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ تم پر نازل شدہ اور تم سے پہلے نازل شدہ کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں، پھر بھی اپنے بتوں کے ظالمانہ قوانین کو نافذ کرتے ہیں؟ انہیں ایسے قوانین کو رد کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ بے شک شیطان کی خواہش ہے کہ وہ انہیں سخت گمراہ کر دے۔

61 جب انہیں کہا جاتا ہے: "آؤ اس کی طرف جو خدا نے نازل کیا ہے اور رسول کی طرف"، تو تم منافقین کو تم سے مکمل طور پر کنارہ کشی کرتے ہوئے دیکھو گے۔

62 جب ان کے اپنے اعمال کے نتیجے میں ان پر کوئی آفت آئے گی تو وہ کیسا ہوگا؟ پھر وہ تمہارے پاس آئیں گے اور خدا کی قسم کھائیں گے: "ہمارے ارادے نیک اور راست تھے!"

63 خدا ان کے پوشیدہ ارادوں سے پوری طرح واقف ہے۔ آپ انہیں نظر انداز کریں گے، انہیں روشنی دکھائیں گے، اور انہیں اچھی نصیحت کریں گے جو ان کی روحوں کو نجات دلا سکتی ہے۔

بے سوال فرمانبرداری: مومنوں کی صفات

64 ہم نے کوئی بھی رسول نہیں بھیجا مگر اس لیے کہ اللہ کی رضا کے مطابق اس کی اطاعت کی جائے۔ اگر انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کرنے کے بعد آپ کے پاس آکر اللہ سے معافی مانگی ہوتی اور رسول نے بھی ان کے لیے استغفار کیا ہوتا تو وہ اللہ کو نجات دینے والا، بے حد رحم کرنے والا پاتے۔

65 بالکل نہیں، آپ کے رب کی قسم! وہ مومن نہیں جب تک کہ وہ اپنے اختلافات میں فیصلہ کے لیے آپ کے پاس نہ آئیں، پھر آپ کے فیصلے کو قبول کرنے میں اپنے دلوں میں کسی بھی ہچکچاہٹ کا شکار نہ ہوں۔ انہیں مکمل فرمانبرداری دکھانی ہوگی۔

خدا کی آزمائشیں کبھی غیر معقول نہیں ہوتیں

66 اگر ہم نے ان کے لیے یہ حکم دیا ہوتا کہ "اپنی جانیں قربان کرو" یا "اپنے گھروں کو چھوڑ دو"، تو چند افراد کے علاوہ وہ ایسا نہ کرتے (اگرچہ ایسا حکم دیا گیا ہوتا)۔ اگر انہوں نے وہی کیا ہوتا جو انہیں حکم دیا گیا تھا، تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا اور ان کے ایمان کی مضبوطی ثابت ہوتی۔

67 اور ہم نے انہیں عظیم اجر دیا ہوتا۔

68 اور ہم نے انہیں صحیح راستے کی رہنمائی کی ہوتی۔

مؤمنوں کی مساوات

69 جو لوگ خدا اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں، وہ خدا کی جانب سے مبارک ٹھہرائے گئے لوگوں میں شامل ہیں: انبیاء، اولیاء، شہداء اور صالحین۔ یہی بہترین صحبت ہے۔

70 یہ خدا کی برکت ہے؛ خدا سب سے بہتر جاننے والا ہے۔

71 اے ایمان والو! چوکس رہو اور انفرادی طور پر یا سب مل کر حرکت میں آؤ۔
72 یقیناً تم میں ایسے لوگ بھی ہیں جو پیچھے رہنا پسند کریں گے، اور اگر تمہیں کوئی ناکامی پیش آئے تو کہیں گے: "اللہ نے مجھ پر احسان کیا کہ میں ان کے ساتھ شہید نہیں ہوا۔"
73 لیکن اگر تمہیں خدا کی طرف سے کوئی نعمت ملے تو وہ ایسے کہیں گے گویا تمہارے اور ان کے درمیان کبھی دوستی ہی نہ تھی: "کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تاکہ میں بھی اس عظیم فتح میں حصہ لے سکتا۔"
74 جو لوگ اللہ کی راہ میں آسانی سے لڑتے ہیں، وہ دنیا کو چھوڑ کر آخرت کو ترجیح دیتے ہیں۔ جو کوئی بھی اللہ کی راہ میں لڑے، پھر مارا جائے یا فتح یاب ہو، ہم اسے یقیناً عظیم اجر عطا کریں گے۔

مومن بے خوف ہوتے ہیں

75 تم خدا کی راہ میں کیوں نہیں لڑتے جب کمزور مرد، عورتیں اور بچے پکار رہے ہیں: "اے ہمارے رب! ہمیں اس قوم سے نجات دلا جو ظلم کرتی ہے، اور تو ہی ہمارا رب و مالک ہے۔"
76 جو ایمان رکھتے ہیں وہ خدا کے مقصد کے لیے لڑتے ہیں، اور جو کفر کرتے ہیں وہ ظلم کے مقصد کے لیے لڑتے ہیں۔ لہٰذا تم شیطان کے حلیفوں سے لڑو؛ شیطان کی طاقت کچھ بھی نہیں ہے۔
77 کیا تم نے اُن لوگوں کو دیکھا جنہیں کہا گیا تھا: "تمہیں لڑائی نہیں کرنی؛ تمہیں صرف نمازِ فرض (صلات) ادا کرنی ہے اور زکوٰۃ دینی ہے"، پھر جب ان کے لیے لڑائی فرض کی گئی تو وہ لوگوں سے اتنا ڈرنے لگے جتنا خدا سے ڈرتے تھے، یا اس سے بھی زیادہ؟ انہوں نے کہا: "اے ہمارے رب! تو نے ہم پر یہ لڑائی کیوں فرض کی؟ کاش آپ ہمیں کچھ دیر کے لیے مہلت دیتے!" کہو، "دنیا کا سامان نہ کے برابر ہے، اور آخرت نیک لوگوں کے لیے کہیں بہتر ہے، اور تم پر کبھی بھی ذرہ برابر بھی ظلم نہیں ہوگا۔"

خدا ہر چیز کا کرنے والا ہے *

78 تم جہاں بھی ہو، موت تمہیں ضرور پہنچے گی، چاہے تم مضبوط قلعوں میں ہی کیوں نہ رہو۔ جب انہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں: "یہ خدا کی طرف سے ہے"، اور جب انہیں کوئی برائی پہنچتی ہے تو تم پر الزام لگاتے ہیں۔ کہو: "ہر چیز خدا کی طرف سے ہے۔" یہ لوگ تقریباً ہر چیز کو کیوں غلط سمجھتے ہیں؟

4:78 بری چیزیں ہمارے اپنے اعمال کا نتیجہ ہیں (42:30، 64:11)، اگرچہ خدا ہر چیز کا کرنے والا ہے (8:17). خدا نے آگ ہماری خدمت کے لیے پیدا کی، لیکن آپ خود فیصلہ کر سکتے ہیں کہ اپنی انگلی اس میں ڈال دیں. اس طرح ہم خود کو نقصان پہنچاتے ہیں. یہ خدا کا قانون ہے کہ اگر آپ اپنی انگلی آگ میں ڈالیں گے تو یہ دکھ دے گی.

خدا کی طرف سے کوئی برائی نہیں آتی

79 جو بھی بھلائی تمہیں پہنچتی ہے وہ خدا کی طرف سے ہے، اور جو بھی برائی تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے۔ ہم نے تمہیں لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے، اور خدا گواہی کے لیے کافی ہے۔

4:79 محمد کو نبوت کا کوئی ثبوت نہیں دیا گیا۔ لہٰذا اظہار "اللہ گواہ کے طور پر کافی ہے" (29:51-52)۔ لفظ "محمد" کی جمتریاتی قدر 92 ہے، اور 92 + 79 = 171 = 19 × 9۔

80 جو بھی رسول کی اطاعت کرتا ہے، وہ درحقیقت اللہ کی اطاعت کرتا ہے۔ اور جو لوگ منہ موڑتے ہیں، ہم نے آپ کو ان کا محافظ نہیں بھیجا۔

81 وہ اطاعت کا وعدہ کرتے ہیں، لیکن جیسے ہی وہ آپ سے جدا ہوتے ہیں، ان میں سے بعض اپنے اقوال کے برخلاف نیتیں رکھتے ہیں۔ اللہ ان کی پوشیدہ نیتوں کو ریکارڈ کرتا ہے۔ آپ انہیں نظر انداز کریں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ اللہ وکیل کے طور پر کافی ہے۔

الٰہی مصنفیت کا ثبوت

82 وہ قرآن کا بغور مطالعہ کیوں نہیں کرتے؟ اگر یہ خدا کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو انہوں نے اس میں بے شمار تضادات پا لیتے۔

4:82 اگرچہ قرآن تاریک دور میں نازل ہوا، آپ اس میں کوئی بھی بے معنی بات نہیں پائیں گے؛ الٰہی مصنفیت کا ایک اور ثبوت (دیکھیں تعارف اور ضمیمہ 1)۔

شیطان کی افواہوں سے ہوشیار رہو

83 جب ان کے پاس کوئی ایسی افواہ پہنچتی ہے جو سلامتی کو متاثر کرتی ہے تو وہ اسے پھیلا دیتے ہیں۔ اگر انہوں نے اسے پیغام لانے والے اور اپنے درمیان کے ذمہ داروں کے پاس بھیجا ہوتا، تو جو لوگ ان معاملات کو سمجھتے ہیں وہ انہیں آگاہ کر دیتے۔ اگر خدا کی توفیق اور اس کی رحمت آپ کے حق میں نہ ہوتی تو چند افراد کے سوا آپ شیطان کی پیروی کر چکے ہوتے۔

84 تم خدا کے لیے لڑو؛ تم صرف اپنی جان کے ذمہ دار ہو، اور مومنوں کو بھی ایسا کرنے کی تلقین کرو۔ خدا کافروں کی قوت کو بے اثر کر دے گا۔ خدا بہت زیادہ طاقتور اور بہت زیادہ مؤثر ہے۔

ذمہ داری

85 جو کوئی بھی نیک عمل کی وساطت کرتا ہے، اسے اس کا ایک حصہ ملتا ہے، اور جو کوئی بھی برے عمل کی وساطت کرتا ہے، اسے اس کا ایک حصہ ملتا ہے۔ خدا ہر چیز پر قابو رکھتا ہے۔

آپ شائستہ رہیں گے

86 جب آپ کو سلام کیا جائے تو آپ بہتر سلام کا جواب دیں یا کم از کم برابر کا۔ اللہ ہر چیز کا حساب رکھتا ہے۔

87 خدا: اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ یقیناً آپ کو قیامت کے دن—جو ناگزیر دن ہے—بلائے گا۔ خدا سے زیادہ سچا بیان کس کا ہو سکتا ہے؟

منافقین سے کیسے نمٹا جائے

88 تم اپنے درمیان منافقین کے معاملے میں خود کو دو گروپوں میں کیوں تقسیم کرتے ہو؟ اللہ نے انہیں ان کے اپنے برتاؤ کی وجہ سے ہی مذمت کی ہے۔ کیا تم ان لوگوں کو ہدایت دینا چاہتے ہو جنہیں اللہ نے گمراہ کر دیا ہے؟ جسے اللہ گمراہ کر دے، تم کبھی بھی اسے ہدایت کا راستہ نہیں دکھا سکتے۔

89 وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی ان کی طرح کفر اختیار کرو تاکہ تم برابر ہو جاؤ۔ انہیں اپنا دوست مت سمجھو جب تک وہ خدا کے راستے میں تمہارے ساتھ جہاد نہ کریں۔ اگر وہ تمہارے خلاف رخ کریں تو ان سے لڑو اور جب جنگ میں ان سے ملو تو انہیں قتل کر سکتے ہو۔ انہیں نہ اپنا دوست بناؤ اور نہ ہی اپنا حلیف۔

4:89 تمام لڑائیوں کو کنٹرول کرنے والا بنیادی اصول 60:8-9 میں بیان کیا گیا ہے۔

90 ان لوگوں کو استثنا حاصل ہے جو اُن لوگوں میں شامل ہیں جن کے ساتھ آپ نے امن معاہدہ کیا ہے، اور وہ لوگ جو آپ کے پاس اس نیت سے آتے ہیں کہ نہ آپ سے لڑیں اور نہ اپنے رشتہ داروں سے لڑیں۔ اگر خدا چاہتا تو انہیں آپ کے خلاف لڑنے کی اجازت دے سکتا تھا۔ لہٰذا اگر وہ آپ کو اکیلا چھوڑ دیں، آپ سے لڑائی نہ کریں اور آپ کو امن کی پیشکش کریں تو خدا آپ کو ان کے خلاف لڑنے کا کوئی جواز نہیں دیتا۔

91 آپ کو ایسے لوگ بھی ملیں گے جو آپ کے ساتھ اور اپنے لوگوں کے ساتھ امن کرنا چاہتے ہیں۔ تاہم، جیسے ہی جنگ چھڑتی ہے، وہ آپ کے خلاف لڑتے ہیں۔ جب تک یہ لوگ آپ کو اکیلا نہ چھوڑیں، آپ کے ساتھ امن کی پیشکش نہ کریں اور آپ کے خلاف لڑائی نہ روکیں، آپ ان سے ملاقات پر لڑ سکتے ہیں۔ ان کے خلاف ہم نے آپ کو واضح اجازت دی ہے۔

تم قتل نہ کرو

92 کوئی مومن دوسرے مومن کو قتل نہیں کرے گا، سوائے حادثے کے۔ اگر کوئی حادثاتی طور پر کسی مومن کو قتل کر دے تو اسے ایک مومن غلام آزاد کر کے اور مقتول کے اہلِ خانہ کو خونِ بہا ادا کر کے کفارہ ادا کرنا ہوگا، جب تک وہ خونِ بہا کو صدقہ کے طور پر معاف نہ کر دیں۔ اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے تھا جو آپ کے خلاف جنگ میں مصروف ہیں، حالانکہ وہ مومن تھا، تو آپ ایک مومن غلام آزاد کر کے کفارہ ادا کریں گے۔ اگر وہ ایسے لوگوں میں سے تھا جن کے ساتھ آپ نے امن معاہدہ کیا ہے، تو آپ مومن غلام آزاد کرنے کے علاوہ تاوان بھی ادا کریں گے۔ اگر آپ کو آزاد کرنے کے لیے غلام نہ ملے تو آپ دو مسلسل مہینے روزے رکھ کر کفارہ ادا کریں گے، تاکہ آپ کو اللہ کی طرف سے نجات ملے۔ اللہ جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

4:92 چونکہ غلامی موجود نہیں ہے، لہٰذا مجرم کو دو ماہ مسلسل روزے رکھ کر کفارہ ادا کرنا ہوگا۔

ایک ناقابلِ معافی جرم

93 جو کوئی جان بوجھ کر کسی مومن کو قتل کرے، اس کی جزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہے اور اسے لعنت فرماتا ہے اور اس کے لیے بھاری عذاب تیار کر رکھا ہے۔

94 اے ایمان والو! اگر تم خدا کی راہ میں لڑو تو پکے یقین کے ساتھ لڑو۔ اور دنیا کے مال کے لالچ میں کہہ کر "تم مومن نہیں ہو" اُس شخص کو مت کہو جو تمہیں امن کی پیشکش کرتا ہے۔ کیونکہ خدا کے پاس بے شمار غنیمتیں ہیں۔ یاد رکھو کہ تم بھی پہلے انہی جیسے تھے اور خدا نے تم پر فضل کیا۔ لہٰذا (لڑنے سے پہلے) پکے یقین کے ساتھ لڑو۔ خدا تمہارے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

کوشش کرنے والوں کے لیے اعلیٰ رتبے

95 مومنوں میں سے بیٹھے رہنے والے، جو معذور نہیں ہیں، اور وہ لوگ جو اپنی جانوں اور مال کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کرتے ہیں، برابر نہیں ہیں۔ اللہ نے اپنی جانوں اور مال کے ساتھ جہاد کرنے والوں کو بیٹھے رہنے والوں پر فضیلت دی ہے۔ دونوں کے لیے اللہ نجات کا وعدہ کرتا ہے، لیکن اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھے رہنے والوں پر عظیم اجر کے ساتھ فضیلت دی ہے۔

96 اعلیٰ درجات بھی اسی کی جانب سے ہیں، نیز بخشش اور رحمت بھی۔ اللہ معاف کرنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

غفلت کی مذمت

97 جن کی زندگی فرشتے اس حالت میں ختم کرتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں، فرشتے ان سے پوچھیں گے: "تمہیں کیا ہوا تھا؟" وہ کہیں گے: "ہمیں زمین پر مظالم کا نشانہ بنایا گیا تھا۔" فرشتے کہیں گے: "کیا اللہ کی زمین تمہارے لیے ہجرت کرنے کے لیے کافی وسیع نہیں تھی؟" ان کے لیے آخری ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ ایک بدترین انجام ہے۔

98 ان میں وہ کمزور مرد، عورتیں اور بچے شامل ہیں جن میں نہ تو طاقت ہے اور نہ ہی کوئی ذریعہ کہ وہ کوئی راستہ تلاش کر سکیں۔

99 یہ معاف کیے جا سکتے ہیں۔ خدا معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا ہے۔

100 جو کوئی بھی اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا، اسے زمین پر بے شمار نعمتیں اور وسعت ملے گی۔ جو کوئی اپنا گھر چھوڑ کر اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرے گا اور پھر موت اسے آ لے گی، تو اس کا اجر اللہ کے پاس محفوظ ہے۔ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

101 جب آپ سفر کے دوران جنگ میں ہوں اور آپ کو خوف ہو کہ کافر آپ پر حملہ کر سکتے ہیں تو آپ اپنی مختصر نمازیں (صلات) قصر کرنے میں کوئی غلطی نہیں کرتے ہیں۔ بے شک کافر آپ کے شدید دشمن ہیں۔

جنگی احتیاطی تدابیر

102 جب آپ ان کے ساتھ ہوں اور ان کے لیے نمازِ جماعت کی امامت کریں تو آپ میں سے کچھ لوگ پہرہ دیں؛ وہ اپنے ہتھیار پکڑے رہیں اور جب آپ سجدہ کریں تو وہ آپ کے پیچھے کھڑے ہوں۔ پھر وہ دوسرا گروہ جو نماز نہیں پڑھا، وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھنے کی باری لے، جبکہ باقی پہرہ دیں اور ہتھیار پکڑے رہیں۔ جو کافر ہیں وہ چاہتے ہیں کہ آپ اپنے ہتھیاروں اور سازوسامان کو نظر انداز کریں تاکہ وہ آپ پر ایک ہی وار میں حملہ کر سکیں۔ اگر بارش یا زخم کی وجہ سے آپ اپنا ہتھیار نیچے رکھنے پر مجبور ہوں تو کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ آپ چوکس رہیں۔ اللہ نے کافروں کے لیے ذلت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے۔

رابطہ کی دعائیں

103 جب آپ اپنی فرض نماز (سلات) مکمل کر لیں، تو کھڑے ہو کر، بیٹھ کر یا لیٹ کر اللہ کو یاد کریں۔ جب جنگ ختم ہو جائے، تو فرض نمازیں (سلات) ادا کریں؛ فرض نمازیں (سلات) مومنوں کے لیے مخصوص اوقات میں مقرر کی گئی ہیں۔

4:103 آپ کا خدا وہی ہے جو یا جو بھی آپ کے ذہن پر دن کے بیشتر حصے میں قابض رہتا ہے۔ خدا کی بادشاہی میں شامل ہونے اور اس کی رحمت و حفاظت سے مستفید ہونے کے لیے قرآن ہمیں خدا کو "ہمیشہ" یاد کرنے کی تلقین کرتا ہے (2:152 و 200، 3:191، 33:41-42)۔ یہ گہری حقیقت ان متعدد آیات کی وضاحت کرتی ہے جو کہتی ہیں کہ خدا پر ایمان رکھنے والوں میں سے 'زیادہ تر' جہنم میں جائیں گے (12:106، 23:84-89، 29:61-63، 31:25، 39:38، 43:87)۔ ملاحظہ کریں حاشیہ 3:191 اور ضمیمہ 27۔

104 دشمن کا پیچھا کرنے میں ہچکچاؤ نہ کرو۔ اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو وہ بھی تکلیف اٹھاتے ہیں۔ تاہم تم خدا سے وہ چیز توقع کرتے ہو جو وہ کبھی توقع نہیں کرتے۔ خدا ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

105 ہم نے آپ کی طرف سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اُس کے مطابق فیصلہ کریں جو خدا نے آپ کو دکھایا ہے۔ آپ خیانت کرنے والوں کا ساتھ نہ دیں۔

106 تم خدا سے معافی کے لیے التجا کرو۔ خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

ظالموں کا دفاع نہ کریں

107 جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کر چکے ہیں، ان کا دفاع مت کرو؛ خدا کسی بھی خیانت کرنے والے، مجرم کو پسند نہیں کرتا۔

108 وہ لوگوں سے چھپتے ہیں، اور خدا سے چھپنے کی پرواہ نہیں کرتے، حالانکہ وہ ان کے ساتھ ہے جب وہ ایسے خیالات رکھتے ہیں جو اسے ناپسند ہیں۔ خدا ان کے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

آپ ان کی مدد "اچھا" بن کر نہیں کرتے

109 آپ اس دنیا میں ان کے حق میں دلیل دے رہے ہیں؛ قیامت کے روز ان کے حق میں خدا کے سامنے کون دلیل دے گا؟ ان کا وکیل کون ہوگا؟

110 جو کوئی بھی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے، پھر اللہ سے مغفرت طلب کرے، تو وہ اللہ کو بہت معاف کرنے والا اور نہایت رحم کرنے والا پائے گا۔

111 جو کوئی گناہ کماتا ہے، وہ اسے اپنی روح کے نقصان کے لیے کماتا ہے۔ خدا ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

112 جو کوئی گناہ کرے اور پھر کسی بے گناہ پر اس کا الزام لگائے، اس نے توہینِ مذہب اور ایک سنگین جرم کیا ہے۔

113 اگر خدا کی توفیق اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے بعض نے تمہیں گمراہ کر دیا ہوتا۔ وہ صرف خود ہی گمراہ ہیں اور وہ تمہیں کسی بھی طرح نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ خدا نے تمہیں کتاب اور حکمت نازل کی اور تمہیں وہ سکھایا جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔ بے شک خدا کی تم پر نعمتیں بہت عظیم ہیں۔

114 ان کی نجی کانفرنسوں میں کوئی بھلائی نہیں، سوائے ان کے جو خیرات، نیک اعمال یا لوگوں کے درمیان امن قائم کرنے کی وکالت کرتے ہیں۔ جو کوئی بھی یہ کام خدا کی تعلیمات کے مطابق کرتا ہے، ہم اسے عظیم اجر عطا کریں گے۔

115 اور جو شخص رسول کی مخالفت کرتا ہے، جبکہ اسے ہدایت واضح کر دی گئی ہے، اور اہلِ ایمان کے راستے کے سوا دوسرے کے پیچھے چلتا ہے، تو ہم اسے اس کے منتخب کردہ راستے پر ہی رہنے دیں گے اور اسے دوزخ میں ڈال دیں گے؛ کیا ہی برا انجام ہے!

ناقابلِ معافی گناہ

116 خدا بت پرستی کو معاف نہیں کرتا (اگر موت تک برقرار رکھی جائے)، اور جو چاہے ان چھوٹے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ جو بھی خدا کے سوا کسی بت کو معبود بنا لیتا ہے، وہ بہت بھٹک گیا ہے۔

4:116 شرک کی ایک سادہ تعریف: یہ یقین رکھنا کہ خدا کے علاوہ کوئی چیز آپ کی مدد کر سکتی ہے۔

117 وہ اس کے علاوہ بھی دیویوں کی عبادت کرتے ہیں؛ حقیقت یہ ہے کہ وہ صرف ایک باغی شیطان کی عبادت کرتے ہیں۔

118 خدا نے اسے ملعون قرار دیا ہے، اور اس نے کہا: "میں ضرور تیرے بندوں میں سے ایک مقررہ حصہ بھرتی کروں گا۔"

4:118 خدا پر ایمان رکھنے والوں کی اکثریت بت پرستی میں مبتلا ہو جاتی ہے (12:106).

119 "میں انہیں گمراہ کروں گا، میں انہیں بہکاؤں گا، میں انہیں حکم دوں گا کہ مویشیوں کے کانوں پر نشان لگا کر (کچھ گوشت کھانے سے منع کریں)، اور میں انہیں حکم دوں گا کہ اللہ کی مخلوق کو بگاڑ دیں۔" جو کوئی بھی اللہ کے بجائے شیطان کو اپنا رب مانے، اس نے شدید نقصان اٹھایا ہے۔

120 وہ ان سے وعدے کرتا ہے اور انہیں بہکاتا ہے؛ شیطان کا وعدہ محض ایک فریب ہے۔

121 انہیں آخری ٹھکانے کے طور پر جہنم مقرر کیا گیا ہے، اور وہ اس سے کبھی بھی نہیں بچ سکتے۔

122 جو لوگ ایمان لائے اور نیک زندگی گزارتے ہیں، ہم انہیں بہتی ہوئی ندیوں والے باغات میں داخل کریں گے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ اللہ کی باتوں سے زیادہ سچا وعدہ کس کا ہو سکتا ہے؟

قانون

123 یہ نہ تو آپ کی خواہشات کے مطابق ہے اور نہ ہی اہلِ کتاب کی خواہشات کے مطابق: جو کوئی بھی برائی کرتا ہے وہ اس کا بدلہ بھگتے گا، اور اللہ کے خلاف اس کا کوئی مددگار یا حامی نہیں ہوگا۔

124 جو لوگ ایمان کے ساتھ نیک زندگی گزارتے ہیں، خواہ مرد ہوں یا عورت، وہ جنت میں داخل ہوں گے، بغیر کسی ناانصافی کے۔

ابراہیم: تسلیم کے اصل پیغامبر*

125 اپنے دین میں اس سے بہتر رہنما کون ہے جو خدا کے سامنے مکمل طور پر سر تسلیم خم کرے، اور ابراہیم کے عقیدے یعنی توحید کے مطابق راستباز زندگی گزارے؟ خدا نے ابراہیم کو اپنا محبوب دوست چُنا ہے۔

4:125 آدم سے لے کر تمام پیغمبروں نے ایک ہی دین کی تبلیغ کی ہے۔ ابراہیم "اسلام" نامی عقیدے کے اصل پیغامبر تھے (22:78، ضمیمہ 26)۔ "اسلام" کوئی نام نہیں بلکہ "تسلیم" کے معنی میں ایک وصف ہے۔

126 آسمانوں اور زمین میں ہر چیز خدا کی ملکیت ہے۔ خدا ہر چیز پر مکمل اختیار رکھتا ہے۔

127 وہ آپ سے عورتوں کے بارے میں مشورہ کرتے ہیں: کہہ دیجئے کہ اللہ نے ان کے بارے میں تمہیں روشنی دی ہے، جیسا کہ تمہیں کتاب میں پڑھایا گیا ہے۔ تم یتیم لڑکیوں کے حقوق بحال کرو، جن کے حق میں تم ان کی مہر ادا کرنے سے انکار کرتے ہو جب تم ان سے شادی کرنا چاہتے ہو؛ اور ان کا استحصال نہ کرو۔ یتیم لڑکوں کے حقوق کا بھی تحفظ ضروری ہے۔ تم یتیموں کے ساتھ انصاف کرو۔ جو بھی نیکی تم کرتے ہو، اللہ اسے بخوبی جانتا ہے۔

طلاق کی حوصلہ شکنی

128 اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی جانب سے ظلم یا ترکِ زوجیت کا احساس ہو تو دونوں کو چاہیے کہ وہ اپنے اختلافات کو حل کرنے کی کوشش کریں، کیونکہ مفاہمت ان کے لیے بہترین ہے۔ خود غرضی ایک انسانی صفت ہے، اور اگر تم نیک عمل کرو اور پرہیزگار زندگی گزارو تو خدا تمہارے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

کثیر الزوجی کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے *

129 آپ چاہے جتنی بھی کوشش کر لیں، ایک سے زیادہ بیویوں کے ساتھ انصاف نہیں کر سکتے۔ لہٰذا اتنے جانبدار نہ ہوں کہ ان میں سے کسی ایک کو ادھورا چھوڑ دیں (نہ تو وہ شادی کی خوشیوں سے مستفید ہو رہی ہو، نہ ہی اسے کسی اور سے شادی کرنے کی اجازت ہو)۔ اگر آپ اس صورتِ حال کو درست کریں اور تقویٰ اختیار کریں تو اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

---

* 4:129 دیکھیں ضمیمہ 30، جس کا عنوان "کثیر الزوجہ نظام" ہے۔

130 اگر جوڑے کو جدا ہونے کا فیصلہ کرنا پڑے تو خدا اپنی نعمتوں میں سے ہر ایک کی کفالت کرے گا۔ خدا بے حد بخشش کرنے والا، نہایت حکیم ہے۔

131 آسمانوں اور زمین میں ہر چیز اللہ کی ہے، اور ہم نے تم سے پہلے جنہیں کتاب دی گئی تھی ان پر بھی اور تم پر بھی یہ حکم دیا ہے کہ اللہ کا خوف کرو۔ اگر تم کفر کرو گے تو آسمانوں اور زمین میں ہر چیز اللہ کی ہے۔ اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔

132 آسمانوں اور زمین میں ہر چیز خدا کی ہے، اور خدا ہی واحد محافظ ہے۔

133 اگر وہ چاہے تو اے لوگو! تمہیں نیست و نابود کر سکتا ہے اور تمہاری جگہ دوسروں کو لا سکتا ہے۔ بے شک اللہ یہ کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

134 جو کوئی بھی اس دنیا کی اشیاء کا طلبگار ہے، اسے جاننا چاہیے کہ اللہ کے پاس اس دنیا اور آخرت کی تمام اشیاء ہیں۔ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

تم جھوٹی گواہی نہ دو

135 اے ایمان والو! تم بالکل انصاف کرو اور جب گواہی دو تو خدا کا خوف کرو، چاہے خود اپنے خلاف ہو یا والدین یا رشتہ داروں کے خلاف۔ چاہے ملزم امیر ہو یا غریب، خدا دونوں کا محافظ ہے۔ لہٰذا اپنی ذاتی خواہشات کی بنیاد پر جانبدار نہ ہو۔ اگر تم منحرف ہو یا اس حکم کو نظر انداز کرو تو خدا تمہارے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

136 اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول کے ذریعے نازل فرمائی ہے، اور اس کتاب پر جو اس نے اس سے پہلے نازل فرمائی تھی۔ جو کوئی اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں لاتا، وہ یقیناً سخت گمراہی میں ہے۔

137 یقیناً جو لوگ ایمان لائے، پھر کفر کیا، پھر ایمان لائے، پھر کفر کیا، اور کفر میں مزید گہرے ہو گئے، اللہ انہیں ہرگز معاف نہیں کرے گا اور نہ ہی انہیں کسی بھی طرح ہدایت دے گا۔

138 منافقین کو بتا دو کہ انہوں نے دردناک عذاب کا سامنا کیا ہے۔

139 یہ وہ لوگ ہیں جو مومنوں کے بجائے کافروں کے ساتھ اتحاد کرتے ہیں۔ کیا یہ ان کے ساتھ عزت تلاش کر رہے ہیں؟ تمام عزت صرف اللہ کے لیے ہے۔

140 اس نے تمہیں کتاب میں حکم دیا ہے کہ اگر تم خدا کی آیات کا مذاق اڑایا اور ان کا استہزاء کیا جاتا سنو تو جب تک وہ کسی اور موضوع پر نہ جائیں، تم ان کے ساتھ نہ بیٹھو۔ ورنہ تم بھی ان ہی کے برابر مجرم ٹھہرو گے۔ خدا منافقوں اور کافروں کو جہنم میں اکٹھا کرے گا۔

ریاکار

141 وہ تمہیں دیکھتے ہیں اور انتظار کرتے ہیں؛ اگر تمہیں خدا کی جانب سے فتح نصیب ہوتی ہے تو کہتے ہیں: "کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟" لیکن اگر کافروں کو غلبہ حاصل ہوتا ہے تو کہتے ہیں: "کیا ہم نے تمہارا ساتھ نہیں دیا اور مومنوں سے تمہاری حفاظت نہیں کی؟" قیامت کے روز خدا تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ خدا کبھی بھی کافروں کو مومنوں پر غالب نہیں ہونے دے گا۔

142 منافقین سمجھتے ہیں کہ وہ خدا کو دھوکہ دے رہے ہیں، لیکن وہی ہے جو انہیں دھوکہ دیتا رہتا ہے۔ جب وہ نماز کے لیے اٹھتے ہیں تو سستی کے ساتھ اٹھتے ہیں۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ صرف لوگوں کے سامنے دکھاوا کرتے ہیں اور خدا کے بارے میں شاذ و نادر ہی سوچتے ہیں۔

143 وہ دونوں کے درمیان ہچکچاتے ہیں، نہ تو اس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں اور نہ ہی اُس گروہ سے۔ جسے اللہ گمراہ کر دے، تم اسے ہدایت دینے کا کوئی راستہ نہیں پاؤ گے۔

144 اے ایمان والو! تم مومنوں کے بجائے کافروں کو اپنا حلیف نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ تم خدا کے لیے اپنے خلاف ایک واضح ثبوت فراہم کرو؟

وہ سمجھتے ہیں کہ وہ مومن ہیں

145 منافقین کو جہنم کے سب سے نچلے گڑھے میں ڈال دیا جائے گا، اور آپ کو ان کی مدد کے لیے کوئی نہ ملے گا۔

146 صرف وہی لوگ جو توبہ کریں، اصلاح کریں، خدا سے مضبوطی سے وابستہ رہیں اور اپنا دین مکمل طور پر صرف خدا کے لیے وقف کر دیں، ایمان والوں میں شمار کیے جائیں گے۔ خدا ایمان والوں کو عظیم اجر سے نوازے گا۔

147 اگر تم شکر گزار بن جاؤ اور ایمان لے آؤ تو خدا کو تمہیں سزا دے کر کیا فائدہ ہوگا؟ خدا شکر گزار اور ہر چیز جاننے والا ہے۔

گندی زبان استعمال نہ کریں

148 خدا بدزبان بولنا پسند نہیں کرتا، جب تک کسی کے ساتھ ظلمِ عظیم نہ کیا جائے۔ خدا سننے والا، جاننے والا ہے۔

149 اگر تم نیکی کرو—خواہ وہ ظاہر ہو یا پوشیدہ—یا کسی گناہ کو معاف کرو، تو خدا معاف کرنے والا، قادرِ مطلق ہے۔

تم خدا کے پیغمبروں میں کوئی فرق نہ کرو

150 جو لوگ خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان نہیں لاتے، اور خدا اور اس کے رسولوں میں فرق کرنا چاہتے ہیں، اور کہتے ہیں: "ہم بعض پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کو رد کرتے ہیں"، اور ایک درمیانی راہ اختیار کرنا چاہتے ہیں؛

151 یہ ہی حقیقی کافر ہیں۔ ہم نے کافروں کے لیے ایک ذلت آمیز عذاب تیار کیا ہے۔

152 جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں اور ان میں کوئی فرق نہیں کرتے، اللہ انہیں ان کا اجر عطا کرے گا۔ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اسرائیل سے اسباق

153 کتاب والوں نے آپ کو چیلنج کیا کہ آپ ان کے لیے آسمان سے ایک کتاب اتاریں!
انہوں نے موسیٰ سے اس سے بھی زیادہ مطالبہ کیا، کہتے ہوئے: "ہمیں خدا کو اپنی آنکھوں
کے سامنے دکھاؤ۔" لہٰذا ان کی جرات کے نتیجے میں بجلی نے انہیں آلیا۔ اس کے علاوہ،
تمام معجزے دیکھنے کے باوجود انہوں نے بچھڑے کی پوجا کی۔ پھر بھی ہم نے یہ سب
معاف کر دیا۔ ہم نے موسیٰ کی مدد کی اور انہیں عظیم معجزوں سے نوازا۔

154 اور ہم نے جبلِ سینا کو ان پر اٹھایا جب ہم نے ان سے عہد لیا۔ اور ہم نے ان سے کہا:
"انکساری کے ساتھ دروازے میں داخل ہوؤ۔" اور ہم نے ان سے کہا: "سبت کی خلاف
ورزی نہ کرو۔" بے شک ہم نے ان سے ایک پختہ عہد لیا۔

155 انہیں ان کے عہد کی خلاف ورزی کرنے، خدا کی آیات کو رد کرنے، انبیاء کو بے انصافی
سے قتل کرنے اور یہ کہنے پر مذمت کی گئی: "ہم نے اپنا فیصلہ کر لیا ہے!" درحقیقت، خدا
نے ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، اور اسی لیے وہ شاذ و نادر ہی
ایمان لاتے ہیں۔

156 انہیں اس بات پر مذمت کی جاتی ہے کہ انہوں نے انکار کیا اور مریم کے بارے میں ایک
سنگین بہتان کہا۔

عیسیٰ کے "جسم" کو صلیب پر چڑھانا*

157 اور اس بات پر کہ انہوں نے مسیح، مریم کے بیٹے عیسیٰ، اللہ کے رسول کو قتل کیا۔
درحقیقت، انہوں نے اسے کبھی قتل نہیں کیا، نہ ہی اسے صلیب پر چڑھایا—بلکہ انہیں یہ
تاثر دیا گیا کہ انہوں نے یہی کیا۔ اس معاملے میں جتنے بھی گروہ اختلاف کر رہے ہیں، وہ
سب اس بارے میں شک و شبہ میں مبتلا ہیں۔ ان کے پاس کوئی علم نہیں؛ وہ صرف قیاس
آرائی کرتے ہیں۔ یقیناً، انہوں نے اسے کبھی قتل نہیں کیا۔

4:157-158 یسوع، حقیقی انسان، روح کو بالکل اسی طرح اٹھایا گیا جیسے کسی بھی نیک شخص کی موت میں ہوتا ہے۔ بعد ازاں اس کے دشمنوں نے اس کے زندہ مگر خالی جسم کو گرفتار کیا، اذیتیں دیں اور صلیب پر

چڑھا دیا۔ دیکھیں ضمیمہ جات 17 اور 22، اور کتاب "Jesus: Myths and Message" از لیزا سپرے (یونیورسل یونٹی، فریمنٹ، کیلیفورنیا، 1992)۔

158 بلکہ خدا نے اسے اپنی طرف بلند کر لیا؛ خدا ہی ہے جو قادرِ مطلق، حکیم ہے۔

159 کتاب والوں میں سے ہر ایک پر اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان لانا ضروری تھا۔ قیامت کے روز وہ ان کے خلاف گواہی دے گا۔

160 ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے ہم نے یہودیوں پر وہ اچھے کھانے حرام کر دیے جو پہلے ان کے لیے حلال تھے، اور اس لیے بھی کہ وہ مسلسل خدا کے راستے سے بھٹکتے رہے۔

161 اور سود لینے کے جرم میں، جو ممنوع تھا، اور لوگوں کے مال کو ناجائز طور پر کھانے کے جرم میں۔ ہم نے ان میں سے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

162 اور ان میں سے جو علم میں مضبوط ہیں اور ایمان والے ہیں، وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل ہوا اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا تھا۔ وہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں؛ وہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم انہیں عظیم اجر عطا کریں گے۔

خدا کے پیغامبر

163 ہم نے آپ کو الہام دیا، جیسا کہ ہم نے نوح اور ان کے بعد کے انبیاء کو الہام دیا۔ اور ہم نے ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب، آباءِ کبار، عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کو بھی الہام دیا۔ اور ہم نے داؤد کو زبور عطا کیا۔

164 وہ پیغمبر جن کے بارے میں ہم نے تمہیں بتایا ہے، اور وہ پیغمبر جن کے بارے میں ہم نے تمہیں کبھی نہیں بتایا۔ اور خدا نے موسیٰ سے براہِ راست بات کی۔

165 پیغامبر خوشخبریاں اور انتباہات پہنچاتے ہیں۔ اس طرح جب لوگ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے تو ان کے پاس کوئی بہانہ نہیں ہوگا، کیونکہ یہ تمام پیغامبر ان کے پاس آ چکے ہیں۔ اللہ قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔

166 لیکن خدا اُس چیز کی گواہی دیتا ہے جو اس نے تم پر نازل کی ہے؛ اس نے اسے اپنی علم کے ساتھ نازل کیا ہے۔ اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں، لیکن خدا گواہی کے لیے کافی ہے۔

167 بے شک جو لوگ کفر کرتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکٹوک کرتے ہیں، وہ بہت دور بھٹک گئے ہیں۔

168 جو لوگ کفر کرتے ہیں اور ظلم کرتے ہیں، اللہ انہیں معاف نہیں کرے گا، اور نہ ہی انہیں کسی بھی طرح ہدایت دے گا۔

169 سوائے جہنم کے راستے کے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ خدا کے لیے آسان ہے۔

170 اے لوگو، رسول تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے سچائی کے ساتھ آیا ہے۔ لہذا تم اپنے بھلے کے لیے ایمان لاؤ۔ اگر تم کفر کرو گے تو آسمانوں اور زمین میں ہر چیز اللہ کی ہے۔ اللہ ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

trinٹی: ایک جھوٹا عقیدہ

171 اے اہلِ کتاب ! اپنے دین کی حدود سے تجاوز نہ کرو اور خدا کے بارے میں سچ کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح عیسیٰ بن مریم خدا کا رسول تھا اور اس کا کلمہ تھا جو اس نے مریم کی طرف بھیجا اور ایک وحی تھی جو اس کی طرف سے آئی۔ لہذا تم خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ "trinety" نہ کہو۔ اپنے بھلے کے لیے اس سے باز آؤ۔ خدا صرف ایک ہے۔ جلال ہو اس کا؛ وہ بہت زیادہ عظیم ہے کہ اس کا بیٹا ہو۔ آسمانوں میں اور زمین پر جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے۔ خدا رب اور مالک کے طور پر کافی ہے۔

172 مسیح کبھی بھی خدا کا خادم ہونے سے انکار نہیں کرے گا، اور نہ ہی قریب ترین فرشتے ایسا کریں گے۔ جو لوگ اس کی عبادت سے انکار کرتے ہیں اور سر تسلیم خم کرنے سے انکار کرتے ہیں، وہ سب کو اپنے سامنے پیش کرے گا۔

173 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، اللہ انہیں مکمل اجر دے گا اور اپنی رحمت سے نوازے گا۔ جو لوگ تکبر کرتے ہیں اور مغرور ہو جاتے ہیں، اللہ انہیں دردناک عذاب میں مبتلا کرے گا۔ وہ اللہ کے سوا نہ کوئی سرپرست پائیں گے اور نہ کوئی نجات دہندہ۔

قرآن کا ریاضیاتی کوڈ: ٹھوس، ناقابلِ تردید ثبوت

174 اے لوگو، تمہارے رب کی جانب سے تمہارے پاس ایک دلیل آئی ہے؛ ہم نے تمہارے لیے ایک گہری رہنما روشنی نازل کی ہے۔

175 جو لوگ خدا پر ایمان لاتے ہیں اور اسی سے مضبوطی سے وابستہ رہتے ہیں، وہ انہیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور انہیں سیدھی راہ دکھائے گا۔

176 وہ آپ سے مشورہ کرتے ہیں؛ کہیں، "اللہ آپ کو اکیلی کے بارے میں نصیحت کرتا ہے۔" اگر کوئی مر جائے اور اولاد نہ چھوڑے اور اس کی ایک بہن ہو تو وہ وراثت کا نصف حصہ پائے گی۔ اگر وہ پہلے مر جائے اور اولاد نہ چھوڑے تو وہ اس کی وراثت کا وارث ہوگا۔ اگر دو بہنیں ہوں تو وہ وراثت کا دو تہائی حصہ پائیں گی۔ اگر بہن بھائی مرد اور عورت ہوں تو مرد کا حصہ عورت کے حصے کا دوگنا ہوگا۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے واضح کرتا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ اللہ ہر چیز سے بخوبی واقف ہے۔

SURA 5 · 120 VERSES

داؤَت
Al-Ma'edah

المائدة

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے ایمان والو! تم اپنے عہد پورے کرو۔ تمہارے لیے مویشی حلال ہیں، سوائے ان کے جو یہاں خاص طور پر ممنوع ہیں۔ حج کے دوران شکار کی اجازت نہیں۔ خدا جو چاہے حکم دیتا ہے۔

2 اے ایمان والو! خدا کی مقرر کردہ حدود کی خلاف ورزی نہ کرو، نہ مقدس مہینوں کی، نہ قربانی کے جانوروں کی، نہ ان کے گل مالوں کی، اور نہ ہی اُن لوگوں کی جو اپنے رب کی برکت اور رضامندی کے لیے بیت الحرام (کعبہ) کی طرف جا رہے ہیں۔ جب تم حج مکمل کر لو تو شکار کر سکتے ہو۔ * اُن لوگوں سے اپنی نفرت کی بنا پر جارحیت پر اُکسائے نہ جاؤ جنہوں نے کبھی تمہیں مسجدِ حرام جانے سے روکا تھا۔ نیکی اور تقویٰ کے امور میں تعاون کرو؛ گناہ اور برائی کے امور میں تعاون نہ کرو۔ اللہ کا خوف اختیار کرو۔ اللہ حساب میں سخت ہے۔

5:2 قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے حج کے دوران شکار اور پودوں کی کٹائی ممنوع ہیں۔ جب ہزاروں حاجی مکہ میں جمع ہوتے ہیں، اگر شکار کی اجازت دی گئی تو زمین جلد ہی اپنے قدرتی وسائل سے محروم ہو جائے گی۔ حاجیوں اور مقامی آبادی کی ضروریات پوری کرنے اور کم ہونے والی فراہمی کو پورا کرنے کے لیے جانوروں کی قربانیاں حج کا حصہ ہیں۔ دیکھیں 2:196۔

صرف چار اقسام کے گوشت ممنوع ہیں "خود مرنے والے جانور" کی تعریف

3 تمہارے لیے حرام ہیں وہ جانور جو خود مر جائیں، خون، سور کا گوشت، اور وہ جانور جو خدا
کے سوا کسی اور کے نام وقف کیے گئے ہوں۔ (خود مرنے والے جانوروں میں وہ شامل
ہیں) جنہیں گلا گھونٹا گیا ہو، جنہیں کسی چیز سے مارا گیا ہو، جو اونچائی سے گر کر ہلاک ہوئے
ہوں، جنہیں سینگوں سے مارا گیا ہو، جن پر درندے نے حملہ کیا ہو—جب تک تم اسے
مرنے سے پہلے بچا نہ لو—اور وہ جانور جو قربان گاہوں پر ذبح کیے گئے ہوں۔ نیز گوشت کو
قسمت کے کھیل کے ذریعے تقسیم کرنا بھی حرام ہے؛ یہ ایک مکروہ عمل ہے۔ آج کافروں
نے تمہارے دین کے خاتمے کی امید چھوڑ دی ہے؛ تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔
آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے، تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے، اور اسلام کو
تمہارے لیے دین کے طور پر پسند کیا ہے۔ اگر کوئی قحط کی وجہ سے (ممنوعہ غذا) کھانے پر
مجبور ہو جائے، بغیر جان بوجھ کے گناہ کرنے کے، تو خدا معاف کرنے والا، رحم کرنے والا
ہے۔

5:3 سور کا 'گوشت' حرام ہے، نہ کہ 'چربی'۔ قرآن میں جس چیز کی خاص طور پر ممانعت نہیں کی گئی، اسے
جائز سمجھا جائے۔ دیکھیں 6:145-146۔

4 وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال ہے؟ کہہ دیجیے: "تمہارے لیے تمام پاک
چیزیں حلال ہیں، بشمول وہ جو تربیت یافتہ کتے اور باز تمہارے لیے پکڑیں۔" تم انہیں اللہ
کی تعلیمات کے مطابق تربیت دیتے ہو۔ جو کچھ وہ تمہارے لیے پکڑیں، اسے کھا سکتے ہو اور
اس پر اللہ کا نام لو۔ اللہ کا خوف کرو۔ اللہ حساب میں نہایت تیز ہے۔

5 آج تمہارے لیے ساری اچھی غذائیں حلال ہیں۔ اہلِ کتاب کا کھانا بھی تمہارے لیے
حلال ہے۔ اور تم مومنوں میں سے پاک دامن عورتوں سے نکاح کر سکتے ہو، نیز اہل کتاب
کی پاک دامن عورتوں سے بھی، بشرطیکہ تم ان کا مہر ادا کرو۔ تم پاک دامنی اختیار کرو، نہ
زنا کرو اور نہ خفیہ معشوق رکھو۔ جو کوئی ایمان سے انکار کرے گا، اس کا سارا عمل ضائع ہو
جائے گا اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

وضو

6 اے ایمان والو! جب تم نماز ادا کرو تو: (1) اپنے چہرے دھوؤ، (2) کہنیوں تک ہاتھ
دھوؤ، (3) سر کا مسح کرو، اور (4) ٹخنوں تک پاؤں دھوؤ۔ اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو
غسل کرو۔ اگر آپ بیمار ہوں، یا مسافر ہوں، یا آپ سے کوئی نجس مادہ (پیشاب، پاخانہ یا
ہوا) خارج ہوا ہو، یا آپ نے عورتوں کے ساتھ (جنسی) تعلق قائم کیا ہو، اور آپ کو پانی نہ
ملے تو آپ خشک طہارت (تیمم) ادا کریں گے: پاک خشک مٹی کو چھو کر اپنا چہرہ اور ہاتھ
مسح کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے لیے دین کو مشکل نہیں چاہتا؛ وہ آپ کو پاک کرنا چاہتا ہے
اور آپ پر اپنی برکت مکمل کرنا چاہتا ہے، تاکہ آپ شکر گزار ہوں۔

7 اللہ کی آپ پر کی گئی نعمت کو یاد رکھو، اور اس عہد کو جو اس نے آپ سے کیا: آپ نے
کہا، "ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔" آپ اللہ کا خوف کریں؛ اللہ دلوں کے پوشیدہ
خیالات سے بخوبی واقف ہے۔

تم جھوٹی گواہی نہ دو

8 اے ایمان والو! تم بالکل منصف رہو اور جب گواہی دو تو خدا کا خوف کرو۔ کسی لوگوں
سے اپنے تنازعات کی بنا پر ناانصافی کرنے کی ترغیب نہ پاؤ۔ تم بالکل منصف رہو، کیونکہ یہ
زیادہ نیک عمل ہے۔ خدا کا خوف کرو۔ خدا تمہارے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

9 خدا اُن لوگوں سے جو ایمان لائیں اور نیک زندگی گزاریں، معافی اور عظیم اجر کا وعدہ کرتا
ہے۔

10 جو لوگ کفر کرتے ہیں اور ہماری آیات کو رد کرتے ہیں، وہ دوزخ کے باشندے ہیں۔

خدا مومنوں کا دفاع کرتا ہے

11 اے ایمان والو! اللہ کی وہ نعمتیں یاد کرو جو اس نے تم پر کیں: جب بعض لوگ تم پر حملہ
کرنے کے لیے ہاتھ بڑھا رہے تھے تو اس نے تمہیں بچایا اور ان کے ہاتھ روک دیے۔ تم
اللہ کا خوف کرو، اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔

اللہ کی حفاظت میں رہنے کی شرائط*

12 اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا، اور ہم نے ان میں بارہ سردار اٹھائے۔ اور اللہ نے
فرمایا: "جب تک تم باقاعدگی سے نماز ادا کرتے رہو گے، زکوٰۃ دیتے رہو گے، میرے رسولوں
پر ایمان رکھو گے اور ان کا احترام کرو گے، اور نیکی کے قرضے دیتے رہو گے، پھر میں
تمہارے گناہ معاف کروں گا، اور تمہیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن میں نہریں بہتی
ہوں گی۔ جو اس کے بعد کفر کرے گا، وہ یقیناً سیدھی راہ سے بھٹک گیا ہے۔"

5:12 اگر آپ اس آیت میں بیان کردہ شرائط کو پورا کریں گے تو خدا آپ کو بتائے گا کہ وہ آپ کے ساتھ ہے؛ آپ کو اس میں کوئی شک نہیں ہوگا۔ خدا کی نشانیوں میں نمایاں ترین وہ ریاضیاتی نشانیاں ہیں جو قرآن کے معجزے کو سمجھنے والوں کے لیے ہیں (ضمیمہ 1)۔

خدا کے عہد کی خلاف ورزی کے نتائج

13 یہ ان کے عہد شکنی کرنے کا نتیجہ تھا کہ ہم نے انہیں مذمت کی اور ان کے دلوں کو سخت
کر دیا۔ نتیجتاً انہوں نے الفاظ کو سیاق و سباق سے ہٹا کر پیش کیا اور انہیں دیے گئے بعض
احکامات کو نظر انداز کر دیا۔ آپ ان کی جانب سے غداری کا مشاہدہ جاری رکھیں گے،
سوائے چند کے۔ آپ انہیں معاف کریں اور انہیں نظر انداز کریں۔ اللہ نیک دل لوگوں
سے محبت کرتا ہے۔

عیسائیوں کو بھی خدا کے رسول کی اطاعت کرنی چاہیے۔

14 اور جن لوگوں نے کہا "ہم عیسائی ہیں"، ہم نے ان سے ان کا عہد لیا۔ لیکن انہوں نے
اپنے دیے گئے بعض احکام کی خلاف ورزی کی۔ نتیجتاً ہم نے انہیں قیامت کے دن تک
ایک دوسرے کے خلاف دشمنی اور نفرت میں مبتلا کر دیا۔ پھر اللہ انہیں ان کے کیے
ہوئے ہر عمل سے آگاہ کرے گا۔

قرآن: یہودیوں اور عیسائیوں کے لیے خدا کا پیغام

15 اے اہلِ کتاب ! ہمارا رسول تمہارے پاس آیا ہے تاکہ وہ تمہارے لیے کتاب میں
چھپائے ہوئے بہت سے امور ظاہر کرے اور تمہارے بہت سے گناہ معاف کرے۔
تمہارے پاس خدا کی جانب سے ایک روشن چراغ اور ایک عظیم کتاب آئی ہے۔
16 اس کے ذریعے اللہ اُن لوگوں کو ہدایت دیتا ہے جو اُس کی رضامندی چاہتے ہیں۔ وہ انہیں
امن کے راستوں کی رہنمائی کرتا ہے، اپنی اجازت سے انہیں تاریکی سے نکال کر روشنی
میں لاتا ہے، اور انہیں سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

سنگین توہینِ مذہب

17 بے شک مشرک وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ خدا مسیح، مریم کا بیٹا ہے۔ کہو: "اگر خدا چاہے
کہ وہ مسیح، مریم کے بیٹے کو اور اس کی ماں کو اور زمین پر موجود ہر ایک کو ہلاک کر دے تو
کون خدا کا مقابلہ کر سکتا ہے؟" آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اور جو کچھ ان کے درمیان
ہے سب خدا کا ہے۔ وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔

یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں کے لیے خدا کا رسول

18 یہودیوں اور عیسائیوں نے کہا: "ہم خدا کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں۔" کہو: "پھر وہ
تمہیں تمہارے گناہوں کی سزا کیوں دیتا ہے؟ تم بھی بس انسان ہو جیسے وہ دوسرے انسان
جنہیں اس نے پیدا کیا۔" وہ جسے چاہے معاف کرتا ہے اور جسے چاہے سزا دیتا ہے۔
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب خدا کا ہے، اور آخری
انجام بھی اسی کی طرف ہے۔

عہد کا رسولِ خدا

19 اے اہلِ کتاب! ہمارا رسول تمہارے پاس آیا ہے تاکہ وہ تمہیں بہت سی باتیں واضح کرے، ایک طویل عرصے کے بعد جب کوئی رسول نہیں آیا تھا، مبادا تم کہو: "ہمیں نہ کوئی تبلیغ کرنے والا ملا اور نہ کوئی خبردار کرنے والا۔" اب تمہارے پاس ایک تبلیغ کرنے والا اور خبردار کرنے والا آگیا ہے۔ اللہ قادرِ مطلق ہے۔

5:19 یہ آیت خدا کے عہد کے رسول (ملاکی 3:1، قرآن 3:81) کے ظہور کے بارے میں بائبل اور قرآن کی پیشگوئی کی تکمیل کی خبر دیتی ہے۔ اس رسول کا نام قرآن میں ریاضیاتی طور پر "رشاد خلیفہ" کے طور پر کوڈ کیا گیا ہے۔ یہ انتہائی خاص آیت مخصوص شواہد پیش کرنے کا متقاضی ہے۔ "رشاد" کے جیمٹریا (505)، "خلیفہ" کے جیمٹریا (725)، سورہ نمبر (5) اور آیت نمبر (19) کو جمع کرنے پر ہمیں کل 505+725+5+19 = 1254 حاصل ہوتا ہے، یعنی 19×66۔ اُنیس قرآن کا مشترکہ مخرج ہے، جو راشد خلیفہ کے ذریعے ظاہر ہوا۔ مزید شواہد اور مخصوص تفصیلات ضمیمہ 2 میں ہیں۔

20 یاد کرو کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: "اے میری قوم، خدا کی تم پر کی گئی نعمتوں کو یاد کرو: اس نے تم میں سے نبی مقرر کیے، تمہیں بادشاہ بنایا، اور تمہیں وہ کچھ عطا کیا جو اس نے کسی اور قوم کو کبھی عطا نہیں کیا۔"

خدا نے مقدس سرزمین اسرائیل کو عطا کی۔

21 اے میری قوم، اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو خدا نے تمہارے لیے مقرر کی ہے، اور سرکشی نہ کرو، ورنہ تم نقصان اٹھانے والے ہو۔

22 انہوں نے کہا: "اے موسیٰ! اس میں کچھ طاقتور لوگ ہیں، اور ہم اس میں داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ اس سے باہر نہ نکل جائیں۔ اگر وہ باہر نکل گئے تو ہم داخل ہوں گے۔"

23 دو ایسے مرد جنہیں خدا نے متقی اور اپنی برکت سے نوازا ہوا تھا، کہنے لگے: "بس دروازے میں داخل ہو جاؤ۔ اگر تم اس میں داخل ہوئے تو یقیناً غالب رہو گے۔ اگر تم مومن ہو تو خدا پر بھروسہ کرو۔"

انہوں نے جو تمام معجزے دیکھے

24 انہوں نے کہا: "اے موسیٰ! جب تک وہ اس میں ہیں، ہم ہرگز اس میں داخل نہیں ہوں
گے۔ لہٰذا تم اور تمہارا رب دونوں جاؤ اور لڑو۔ ہم یہیں بیٹھے ہیں۔"
25 اس نے کہا: "اے میرے رب! میں صرف اپنی ذات اور اپنے بھائی کا ہی اختیار رکھتا
ہوں۔ لہٰذا ہمیں بدکار لوگوں سے الگ ہونے کی اجازت دے۔"
26 اس نے کہا: "اب سے چالیس سال تک ان پر حرام ہے، اور وہ اس دوران بے مقصد
زمین میں بھٹکتے رہیں گے۔ ایسے بدکار لوگوں پر افسوس نہ کرو۔"

پہلا قتل*

27 انہیں آدم کے دو بیٹوں کی سچی داستان سنا دو۔ انہوں نے قربانی پیش کی، اور ایک کی
قربانی قبول ہوئی، لیکن دوسرے کی نہیں۔ اس نے کہا، "میں ضرور تجھے قتل کروں گا۔"
اس نے کہا، "خدا صرف نیک لوگوں کی قربانی قبول کرتا ہے۔"

5:27-31 اس پہلے قتل میں ملوث دونوں بیٹوں کے نام متعلق نہیں ہیں۔ لیکن بائبل میں انہیں حابیل اور قابیل کے نام سے ذکر کیا گیا ہے (پیدائش 4:2-9)۔

28 اگر تم مجھے مارنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھاؤ گے تو میں تمہیں مارنے کے لیے اپنا ہاتھ نہیں
بڑھاؤں گا۔ کیونکہ میں کائنات کے رب، اللہ کی تعظیم کرتا ہوں۔
29 میں چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا گناہ اٹھا، پھر تو دوزخ کے باشندوں میں شامل ہو جائے گا۔
یہی ظالموں کا بدلہ ہے۔
30 اس کے انا نے اسے اپنے بھائی کو قتل کرنے پر اکسایا۔ اس نے اسے قتل کر دیا اور آخر
کار ناکام لوگوں میں شامل ہو گیا۔
31 پھر خدا نے ایک کوؤ بھیجا کہ زمین کھود کر اسے سکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے دفن کیا
جاتا ہے۔ اس نے کہا، "افسوس ہے مجھ پر! میں اس کوؤ جتنا بھی ہوشیار نہ ہو سکا اور
اپنے بھائی کی لاش کو دفن نہ کر سکا۔" وہ پچھتاوے میں مبتلا ہو گیا۔

قتل کی گھناؤنی کیفیت

32 اسی لیے ہم نے بنی اسرائیل کے لیے یہ حکم دیا کہ جو کوئی بھی کسی ایسے شخص کا قتل
کرے جس نے نہ قتل کیا ہو اور نہ ہی کوئی سنگین جرم کیا ہو، تو یہ ایسے ہے جیسے اس نے
تمام لوگوں کا قتل کیا ہو۔ اور جو کوئی بھی ایک جان بچائے، تو یہ ایسے ہے جیسے اس نے
تمام لوگوں کی جانیں بچائی ہوں۔ ہمارے رسول واضح دلائل اور ہدایت کے ساتھ ان کے
پاس آئے، لیکن ان میں سے اکثر نے اس کے باوجود نافرمانی کی۔

سزائے موت: کب یہ جائز ہوتی ہے؟

33 جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور گھناونے جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں،
ان کے لیے مناسب سزا یہ ہے کہ انہیں قتل کیا جائے، یا صلیب پر چڑھایا جائے، یا ان
کے ہاتھ اور پاؤں متبادل اطراف سے کاٹ دیے جائیں، یا انہیں ملک بدر کر دیا جائے۔ یہ
دنیاوی زندگی میں انہیں ذلیل کرنے کے لیے ہے، اور آخرت میں انہیں اس سے بھی زیادہ
سخت سزا بھگتنی پڑے گی۔

34 وہ لوگ مستثنیٰ ہیں جو آپ پر غالب آنے سے پہلے توبہ کر لیں۔ آپ جان لیں کہ اللہ
معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

35 اے ایمان والو! اللہ کا خوف اختیار کرو اور اس کی راہ تلاش کرنے کے لیے کوشش کرو،
اور اس کے دین کی خاطر جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

کفر کی قیمت

36 بے شک، جن لوگوں نے کفر کیا، اگر ان کے پاس زمین میں جو کچھ بھی ہے، بلکہ اس کا
دوگنا بھی ہوتا، اور وہ اسے قیامت کے دن کے عذاب سے نجات کے لیے فدیہ کے طور پر
پیش کرتے، تو بھی ان سے قبول نہ کیا جائے گا؛ ان کے لیے دردناک عذاب مقرر ہے۔

37 وہ جہنم سے نکلنا چاہیں گے، لیکن افسوس کہ وہ وہاں سے کبھی نکل نہیں سکتے؛ ان کی سزا
دائمی ہے۔

ریاضیاتی ثبوت قرآن کے انصاف کی تائید کرتا ہے۔

38 چور، خواہ مرد ہو یا عورت، تم ان کے ہاتھوں پر نشان لگاؤ گے* تاکہ یہ ان کے جرم کی سزا ہو اور اللہ کی طرف سے ایک عبرت ہو۔ اللہ قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔

5:38 چور کا ہاتھ کاٹنے کا عمل، جیسا کہ جھوٹے مسلمانوں نے مقرر کیا ہے، ایک شیطانی عمل ہے اور اس کی کوئی قرآنی بنیاد نہیں۔ اس مثال کی خاص اہمیت کے پیشِ نظر، اللہ نے چور کے ہاتھ کو کاٹنے کے بجائے اس پر نشان لگانے کے حق میں ریاضیاتی ثبوت فراہم کیا ہے۔ آیت 12:31 ان عورتوں کی طرف اشارہ کرتی ہے جنہوں نے یوسف کی اتنی تعریف کی کہ انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے۔ ظاہر ہے کہ انہوں نے اپنے ہاتھ "کاٹے" نہیں؛ کوئی بھی ایسا نہیں کر سکتا۔ سورہ اور آیت کے نمبروں کا مجموعہ 5:38 اور 12:31 کے لیے ایک ہی ہے، یعنی 43۔ یہ بھی خدا کی مرضی اور رحمت ہے کہ یہ ریاضیاتی تعلق قرآن کے 19 پر مبنی کوڈ کے مطابق ہے۔ آیت 12:31 کے انیس آیات بعد، ہم اسی لفظ (12:50) کو دیکھتے ہیں۔

39 اگر کوئی اس جرم کے ارتکاب کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرے تو خدا اسے معاف کر دیتا ہے۔ خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

40 کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ آسمانوں اور زمین کی حکمرانی کا مالک ہے؟ وہ جسے چاہے سزا دیتا ہے اور جسے چاہے معاف کر دیتا ہے۔ اللہ قادرِ مطلق ہے۔

41 اے پیغامبر، ان لوگوں کی وجہ سے غمگین نہ ہو جو زبان سے 'ہم ایمان لائے' کہتے ہیں مگر ان کے دل ایمان نہیں لاتے۔ یہودیوں میں بعض نے جھوٹ سنا۔ انہوں نے ایسے لوگوں کی بات سنی جنہوں نے تم سے کبھی ملاقات نہیں کی اور جنہوں نے الفاظ کو سیاق و سباق سے ہٹا کر پیش کیا، پھر کہا: 'اگر تمہیں یہی دیا جائے تو اسے قبول کرو، لیکن اگر کچھ اور دیا جائے تو ہوشیار رہو۔' جسے اللہ بھٹکانا چاہتا ہے، تم اس کی مدد اللہ کے خلاف کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ اللہ ان کے دلوں کو پاک کرنا نہیں چاہتا۔ انہوں نے اس دنیا میں ذلت اٹھائی ہے، اور آخرت میں انہیں شدید عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

42 وہ جھوٹ کے علمبردار ہیں اور حرام کمائی کھانے والے ہیں۔ اگر وہ تمہارے پاس ان کے
درمیان فیصلہ کروانے آئیں تو تم ان کے درمیان فیصلہ کر سکتے ہو یا انہیں نظر انداز کر سکتے
ہو۔ اگر تم انہیں نظر انداز کرنے کا انتخاب کرو تو وہ تمہیں کسی بھی طرح نقصان نہیں پہنچا
سکتے۔ لیکن اگر تم ان کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔ خدا انصاف
کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

43 وہ آپ سے ان کے درمیان فیصلہ کرنے کو کیوں کہتے ہیں، جب کہ ان کے پاس تورات
ہے جس میں خدا کا قانون موجود ہے، اور انہوں نے اسے نظر انداز کرنے کا انتخاب کیا؟ وہ
مومن نہیں ہیں۔

گزشتہ صحیفے کا احترام

44 ہم نے تورات نازل کی ہے، جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ اس کے مطابق فیصلے
یہودی پیغمبروں، ربیوں اور پادریوں نے کیے، جیسا کہ انہیں خدا کی کتاب میں حکم دیا گیا تھا
اور جیسا کہ انہوں نے خود اس کی گواہی دی۔ لہٰذا انسانوں کی تعظیم نہ کرو؛ بلکہ میری تعظیم
کرو۔ اور میری آیات کو معمولی قیمت پر نہ بیچو۔ جو لوگ اللہ کی آیات کے مطابق فیصلہ نہیں
کرتے، وہ کافر ہیں۔

5:44 تورات اُن تمام صحیفوں کا مجموعہ ہے جو حضرت عیسیٰ مسیح سے قبل اسرائیل کے تمام انبیاء پر
نازل ہوئے، یعنی آج کا عہد نامہ عتیق۔ قرآن میں کہیں بھی یہ نہیں ملتا کہ تورات موسیٰ کو دی گئی تھی۔

قانونِ مساوات

45 اور ہم نے ان کے لیے اس میں یہ حکم دیا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ،
ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت، اور ہر چوٹ کا بدلہ
برابر ہو۔ اگر کوئی اپنی واجب حق معاف کر دے تو یہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو گا۔ جو
لوگ اللہ کی نازل کردہ ہدایات کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے، وہ ظالم ہیں۔

عیسیٰ کی خوشخبری: رہنمائی اور نور

46 ان کے بعد ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا، جو سابقہ کتاب تورات کی تصدیق کرتا تھا۔
ہم نے اسے انجیل عطا کی، جس میں ہدایت اور روشنی تھی، اور جو سابقہ کتاب تورات کی
تصدیق کرتی تھی، اور اس کی ہدایت اور روشنی میں اضافہ کرتی تھی، اور راستبازوں کو
روشن کرنے کے لیے۔

47 اہلِ انجیل خدا کی ان میں نازل کردہ وحی کے مطابق حکمرانی کریں گے۔ جو لوگ خدا کی
وحی کے مطابق حکمرانی نہیں کرتے وہ ظالم ہیں۔

قرآن: حتمی حوالہ

48 پھر ہم نے آپ پر یہ کتاب سچائی کے ساتھ نازل کی، جو سابقہ کتابوں کی تصدیق کرتی اور ان
پر حاوی ہے۔ آپ ان کے درمیان اللہ کی نازل کردہ ہدایت کے مطابق فیصلہ کریں، اور
ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اگر وہ آپ پر نازل ہونے والی سچائی سے منحرف
ہوں۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے قوانین اور عبادات کے مختلف طریقے مقرر
کیے ہیں۔ اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنا دیتا۔ لیکن اس نے تمہیں اس
لیے آزمایا جو کچھ اس نے تم میں سے ہر ایک کو عطا کیا ہے۔ تم نیکی میں ایک دوسرے سے
سبقت حاصل کرو۔ تم سب کا آخری ٹھکانہ اللہ ہی ہے، پھر وہ تمہیں ہر اُس چیز سے آگاہ
کرے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

49 تم ان کے درمیان خدا کی نازل کردہ وحی کے مطابق فیصلے کرو۔ ان کی خواہشات کی پیروی
نہ کرو، اور خبردار رہو کہ وہ تمہیں خدا کی نازل کردہ وحی کے بعض حصوں سے منحرف نہ کر
دیں۔ اگر وہ منہ موڑیں تو جان لو کہ خدا چاہتا ہے کہ انہیں ان کے بعض گناہوں کی سزا
دے۔ بے شک بہت سے لوگ ظالم ہیں۔

50 کیا وہ جاہلیت کے دنوں کا قانون نافذ کرنا چاہتے ہیں؟ جن لوگوں نے یقین حاصل کر لیا ہے،
ان کے لیے خدا کے قانون سے بہتر کس کا قانون ہے؟

کچھ یہودی اور عیسائی دوست نہیں بن سکتے *

51 اے ایمان والو! بعض یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا حلیف نہ بناؤ؛ یہ ایک دوسرے کے
حلیف ہیں۔ تم میں سے جو لوگ ان کے ساتھ حلیفت کرتے ہیں، وہ انہی میں سے ہیں۔
اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

5:51 دوسرے لوگوں کے ساتھ تعلقات 5:57 اور 60:8-9 میں بیان کردہ بنیادی اصول کے تحت منظم ہیں۔ وہ یہودی اور عیسائی جو دوست نہیں بن سکتے، خاص طور پر 5:57 میں ذکر کیے گئے ہیں؛ یہ وہ لوگ ہیں جو مومنوں کا مذاق اڑاتے اور ان کا استہزاء کرتے ہیں، یا ان پر حملہ کرتے ہیں۔

52 آپ دیکھیں گے کہ جو لوگ اپنے دلوں میں شک رکھتے ہیں، وہ ان کے پاس دوڑے چلے
آئیں گے اور کہیں گے: "ہمیں ڈر ہے کہ ہم شکست کھا جائیں گے۔" اللہ فتح عطا کرے یا
اس کی طرف سے کوئی ایسا حکم نازل ہو جو انہیں اپنے پوشیدہ خیالات پر پچھتانے پر مجبور
کر دے۔

53 مومن کہیں گے: "کیا یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے خدا کی سخت قسم کھا کر کہا تھا کہ وہ
تمہارے ساتھ ہیں؟" ان کے اعمال ضائع ہو گئے ہیں؛ وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

54 اے ایمان والو! اگر تم اپنے دین سے منحرف ہو گئے تو خدا تمہاری جگہ ایسے لوگ لے
آئے گا جنہیں وہ پسند کرتا ہے اور جو اسے پسند کرتے ہیں۔ وہ مومنوں کے ساتھ نرم اور
کافروں کے ساتھ سخت ہوں گے اور خدا کی راہ میں کسی ملامت کی پرواہ کیے بغیر جہاد کریں
گے۔ یہ خدا کی نعمت ہے، وہ اسے جس پر چاہے عطا کرتا ہے۔ خدا بے حد بخشش کرنے
والا اور ہر چیز جاننے والا ہے۔

55 آپ کے حقیقی حلیف اللہ اور اس کے رسول ہیں، اور وہ مومن جو نماز قائم کرتے ہیں،
زکوۃ ادا کرتے ہیں، اور رکوع کرتے ہیں۔

56 جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے اتحاد کرتے ہیں اور ایمان لائے ہیں، وہ خدا کی
جماعت میں ہیں؛ بے شک وہی فاتح ہیں۔

کون سے یہودی اور عیسائی

57 اے ایمان والو! اہلِ کتاب میں سے ان لوگوں کو دوست مت بناؤ جو تمہارے دین کا مذاق اڑاتے اور تمسخر کرتے ہیں، اور نہ ہی کافروں کو۔ اگر تم سچے مومن ہو تو اللہ کا خوف کرو۔

کتابِ مقدس کے حامل حد سے تجاوز کرتے ہیں

58 جب آپ انہیں نماز (صلات) کی طرف بلاتے ہیں تو وہ اس کا مذاق اڑاتے اور اس کا استہزاء کرتے ہیں۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں ہیں۔

59 کہو: "اے اہلِ کتاب! کیا تم ہم سے اس لیے نفرت نہیں کرتے کہ ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم پر نازل ہوا ہے اور جو کچھ ہم سے پہلے نازل ہوا تھا، سب پر ایمان رکھتے ہیں، اور تم میں سے اکثر نیک نہیں ہیں؟"

60 کہو: "میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کی نظر میں سب سے بدتر کون ہیں: وہ لوگ جنہیں اللہ نے اپنی ناراضگی کے بعد مغلوب کر کے بندر اور سور بنا دیا، اور بت پرست۔ یہ کہیں زیادہ بدتر ہیں اور سیدھی راہ سے بہت دور ہیں۔"

61 جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم ایمان لائے"، حالانکہ جب وہ داخل ہوئے تھے تو کفر سے بھرے ہوئے تھے، اور جب وہ نکلتے ہیں تو کفر سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اللہ ان تمام باتوں سے بخوبی واقف ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔

62 آپ ان میں سے بہت سے لوگوں کو برائی اور زیادتی کرنے اور حرام کمائی کھانے میں بے جھجھک دیکھتے ہیں۔ جو کچھ وہ کر رہے ہیں، وہ واقعی قابلِ افسوس ہے۔

63 کاش ربی اور پادری انہیں ان کے گناہ آلود بیانات اور ناجائز کمائی سے روکتے! جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ واقعی قابل افسوس ہے۔

خدا کے خلاف گستاخی

64 یہودیوں نے یہاں تک کہا: "خدا کا ہاتھ بند ہے!" درحقیقت یہ ان کے اپنے ہاتھ ہیں جو بند ہیں۔ انہیں ایسی گستاخی کے ارتکاب پر سزا دی گئی ہے۔ بلکہ اس کے ہاتھ کھلے ہوئے ہیں، جیسا چاہے خرچ کرتا ہے۔ بے شک آپ کے رب کی آپ پر نازل کردہ آیات ان میں سے بہت سے لوگوں کو مزید سرکشی اور کفر میں دھکیل دیں گی۔ لہٰذا ہم نے انہیں قیامت کے دن تک ایک دوسرے کے خلاف دشمنی اور نفرت میں مبتلا کر دیا ہے۔ جب بھی وہ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں، خدا اسے بجھا دیتا ہے۔ وہ زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، اور خدا فساد کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔

یہودیوں اور عیسائیوں کے لیے نجات

65 اگر اہلِ کتاب ایمان لائیں اور نیک زندگی گزاریں تو ہم ان کے گناہ معاف کر دیں گے اور انہیں جنت کے باغات میں داخل کریں گے۔

انہیں اس قرآن پر ایمان لانا ضروری ہے۔

66 اگر وہ تورات اور انجیل اور جو کچھ ان کے رب کی جانب سے ان پر نازل ہوا ہے اس کی پاسداری کرتے تو ان پر اوپر سے اور ان کے قدموں کے نیچے سے برکتیں نازل ہوتیں۔ ان میں سے بعض نیک ہیں، لیکن ان میں سے بہت سے بدکار ہیں۔

پیغام رساں کو پیغام پہنچانا ضروری ہے۔

67 اے پیغمبر، جو کچھ تمہارے رب نے تم پر نازل کیا ہے اسے پہنچا دو— جب تک تم ایسا نہیں کرو گے، تم نے اس کا پیغام پہنچایا ہی نہیں— اور خدا تمہیں لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔ خدا کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

68 کہو: "اے اہلِ کتاب! جب تک تم تورات اور انجیل اور جو کچھ تمہارے رب کی جانب سے تم پر نازل ہوا ہے، قائم نہیں رکھتے، تمہارے پاس کوئی بنیاد نہیں۔" یقیناً یہ تمہارے رب کی جانب سے نازل شدہ آیات ان میں سے بہت سے لوگوں کو نافرمانی اور کفر میں مزید گہرائی میں لے جائیں گی۔ لہٰذا کافروں پر افسوس نہ کرو۔

نجات کے لیے کم از کم ضروریات

69 یقیناً جو لوگ ایمان لائے، یہودی، عیسائی اور صابی؛ ان میں سے جو بھی (1) خدا پر ایمان
رکھتے ہیں، (2) قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، اور (3) نیک زندگی گزارتے ہیں، انہیں نہ
خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

70 ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا، اور ہم نے ان کے پاس پیغامبر بھیجے۔ جب بھی کوئی
پیغامبر ان کے پاس ایسی چیز لے کر آتا جو انہیں ناپسند ہوتی، تو وہ بعض کو رد کر دیتے اور
بعض کو قتل کر دیتے۔

71 انہوں نے سوچا کہ ان کا امتحان نہیں لیا جائے گا، لہٰذا وہ اندھے اور بہرے ہو گئے، پھر
خدا نے انہیں نجات دی، لیکن پھر ان میں سے بہت سے لوگ دوبارہ اندھے اور بہرے
ہو گئے۔ خدا ان کے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

آج کا عیسائیت یسوع کا مذہب نہیں*

72 بے شک مشرک وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ خدا مسیح، مریم کا بیٹا ہے۔ مسیح نے خود کہا:
"اے بنی اسرائیل، تم خدا کی عبادت کرو؛ میرا رب اور تمہارا رب۔" جو کوئی بھی خدا کے
ساتھ کوئی بت شریک ٹھہراتا ہے، خدا نے اس کے لیے جنت حرام کر دی ہے اور اس کا
ٹھکانہ جہنم ہے۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

5:72-76 یوحنا 20:17 میں ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے تعلیم دی کہ وہ نہ تو خدا ہے اور نہ ہی خدا کا بیٹا۔ بہت سے الہیات دانوں نے محتاط تحقیق کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ آج کی مسیحیت وہی مسیحیت نہیں ہے جو یسوع نے سکھائی تھی۔ اس موضوع پر دو نمایاں کتابیں "The Myth of God Incarnate" (The Westminster Press, Philadelphia, 1977) اور "The Mythmaker" (Harper & Row, New York, 1986) ہیں۔ "دی مِتھ میکر" کے سامنے والے سرورق پر درج ہے: "...ہایم میکوبی نے اس نقطۂ نظر کی تائید میں نئے دلائل پیش کیے ہیں کہ پولس، نہ کہ یسوع، مسیحیت کا بانی تھا....یہ صرف پولس ہی تھا جس نے یسوع کو ایک الٰہی نجات دہندہ کے طور پر دیکھ کر ایک نئی مذہب تخلیق کی، جو انسانیت کی نجات کے لیے مرا۔"

73 بے شک مشرک وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ خدا تثلیث میں تیسرا ہے۔ ایک خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اگر وہ یہ بات کہنا ترک نہ کریں تو ان میں سے جو کافر ہیں انہیں دردناک عذاب ہوگا۔

74 کیا وہ خدا سے توبہ نہیں کریں گے اور اس سے معافی نہیں مانگیں گے؟ خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

75 مسیح، مریم کا بیٹا، اپنے سے پہلے کے پیغمبروں کی طرح صرف ایک پیغامبر ہے، اور اس کی ماں ایک نیک خاتون تھی۔ دونوں ہی کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو ہم ان کے لیے آیات کیسے واضح کرتے ہیں، اور دیکھو کہ وہ پھر بھی کیسے بھٹک رہے ہیں!

76 کہو: "کیا تم خدا کے ساتھ بے بس بتوں کی عبادت کرو گے جو نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ تمہیں فائدہ دے سکتے ہیں؟ خدا سننے والا، جاننے والا ہے۔"

اپنے دوست احتیاط سے چنیں

77 کہو: "اے اہلِ کتاب! اپنی مذہبی حدود سے سچائی کے دائرے سے تجاوز نہ کرو، اور ایسے لوگوں کی آراء کی پیروی نہ کرو جو گمراہ ہو چکے ہیں اور جنہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا؛ وہ خود سیدھی راہ سے بہت دور بھٹک گئے ہیں۔"

78 لعنت ہو اسرائیل کی اولاد میں سے ان کافروں پر، داؤد اور مریم کے بیٹے عیسیٰ کی زبان سے۔ یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے تجاوز کیا۔

غفلت کی مذمت

79 انہوں نے ایک دوسرے کو برائی کرنے سے نہیں روکا۔ جو انہوں نے کیا وہ واقعی قابلِ افسوس ہے۔

80 آپ انہیں کثرت سے دیکھیں گے کہ وہ کافروں کے ساتھ اتحاد کرتے ہیں۔ واقعی ان کے ہاتھوں نے اپنی جانوں کے لیے جو بھیجا ہے وہ بہت ہی بدبختی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان پر غصے میں ہے اور نتیجتاً وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔

81 اگر وہ خدا پر، نبی پر اور اس پر جو کچھ یہاں ان پر نازل ہوا ہے ایمان لاتے، تو وہ ان سے
دوستی نہ کرتے، لیکن ان میں سے بہت سے لوگ برے ہیں۔

حقیقت کا بیان

82 آپ دیکھیں گے کہ مومنوں کے سب سے بڑے دشمن یہودی اور بت پرست ہیں۔ اور
آپ دیکھیں گے کہ مومنوں کے سب سے قریبی دوست وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں: "ہم
عیسائی ہیں۔" اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں پادری اور راہب ہیں، اور وہ مغرور نہیں ہیں۔
83 جب وہ سنتے ہیں جو رسول پر نازل ہوا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھوں میں آنسو بھر
آتے ہیں کیونکہ وہ اس میں سچائی کو پہچان لیتے ہیں، اور کہتے ہیں: "اے ہمارے رب! ہم
ایمان لے آئے، لہذا ہمیں گواہوں میں شمار کر۔"
84 ہم خدا پر اور ہمارے پاس جو سچائی آئی ہے اس پر ایمان کیوں نہ لائیں، اور امید کیوں نہ
رکھیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں میں شامل کرے؟
85 اللہ نے انہیں یہ کہنے پر انعام دیا ہے؛ وہ انہیں بہتے ہوئے ندیوں والے باغات میں داخل
کرے گا۔ وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی نیک لوگوں کا انعام ہے۔
86 جو لوگ کفر کرتے ہیں اور ہماری آیات کو رد کرتے ہیں، وہ دوزخ کے باشندے ہیں۔

جائز چیزوں پر پابندی نہ لگائیں

87 اے ایمان والو! خدا کی حلال کردہ اچھی چیزوں کو حرام مت ٹھہراؤ اور زیادتی مت کرو۔
خدا ظالموں کو ناپسند کرتا ہے۔
88 اور اچھے اور حلال چیزوں میں سے کھاؤ جو خدا نے تمہیں دی ہیں۔ خدا کی تعظیم کرو، جس پر
تم ایمان رکھتے ہو۔

خدا کا نام بے جا نہ لو

89 خدا صرف حلف اٹھانے پر آپ کو ذمہ دار نہیں ٹھہراتا؛ وہ آپ کے حقیقی ارادوں کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ اگر آپ کسی حلف کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو آپ دس غریبوں کو وہی کھانا کھلا کر یا کپڑے پہنا کر یا ایک غلام آزاد کر کے کفارہ ادا کریں گے۔ اگر آپ یہ برداشت نہ کر سکیں تو تین دن کے روزے رکھیں۔ یہ اُن حلفوں کی خلاف ورزی کا کفارہ ہے جو آپ نے نبھانے کے لیے کھائے تھے۔ تم اپنی قسمیں پوری کرو۔ اس طرح اللہ تمہیں اپنی آیات کی وضاحت کرتا ہے تاکہ تم شکر گزار ہو۔

نشہ آور اشیاء اور جوئے کی ممانعت

90 اے ایمان والو! شراب، جوا، بتوں کے مذبح اور قرعہ اندازی کی کھیل شیطان کی نجاستیں ہیں، لہٰذا ان سے پرہیز کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

91 شیطان شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور نفرت بھڑکانا چاہتا ہے اور تمہیں اللہ کو یاد کرنے اور نماز قائم کرنے سے روکنا چاہتا ہے۔ تو کیا تم پھر بھی ان سے پرہیز کرو گے؟

92 تم خدا کی اطاعت کرو، اور رسول کی اطاعت کرو، اور ہوشیار رہو۔ اگر تم منہ پھیر لو تو جان لو کہ ہمارے رسول کا واحد فرض پیغام کو مؤثر طریقے سے پہنچانا ہے۔

93 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، وہ کسی بھی قسم کا کھانا کھانے پر مجرم نہیں ہیں، بشرطیکہ وہ احکام کی پابندی کریں، ایمان لائیں اور نیک زندگی گزاریں، پھر اپنی پرہیزگاری اور ایمان کو برقرار رکھیں اور پرہیزگاری اور نیکی کا سلسلہ جاری رکھیں۔ خدا نیک لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

حفاظتِ کھیل

94 اے ایمان والو! اللہ تمہیں حج کے دوران ہاتھوں کی پہنچ اور تیروں کی زد میں آنے والے شکار سے آزمائے گا۔ اس طرح اللہ تم میں سے اُن لوگوں کو ممتاز کرتا ہے جو تنہائی میں بھی اُس کا خوف رکھتے ہیں۔ جو اس کے بعد بھی حد سے تجاوز کریں گے، انہیں دردناک عذاب ہوگا۔

95 اے ایمان والو! حج کے دوران کسی بھی شکار کو مت مارو۔ جو کوئی جان بوجھ کر کوئی شکار مارے گا، اس کا جرمانہ اتنے مویشی ہوں گے جتنے اس نے شکار کیے ہوں۔ فیصلہ تم میں سے دو منصف لوگ کریں گے۔ اور یہ یقینی بنائیں گے کہ قربانیاں کعبہ تک پہنچیں۔ ورنہ وہ غریبوں کو کھانا کھلا کر یا اپنے گناہ کے کفارے کے طور پر برابر کا روزہ رکھ کر تلافی کر سکتا ہے۔ اللہ نے ماضی کے گناہ معاف کر دیے ہیں۔ لیکن اگر کوئی دوبارہ ایسا گناہ کرے تو اللہ اس کا بدلہ لے گا۔ اللہ قادرِ مطلق، انتقام لینے والا ہے۔

سمندر کی تمام مخلوقات جو کھانا جائز ہیں۔

96 سمندر کی تمام مچھلیاں تمہارے لیے کھانے کے لیے حلال ہیں۔ حج کے دوران یہ تمہیں سفر کے دوران خوراک فراہم کر سکتی ہیں۔ تم حج کے دوران شکار نہ کرو۔ تم خدا کی تعظیم کرو، جس کے سامنے تم پیش کیے جاؤ گے۔

97 اللہ نے کعبہ، مسجدِ حرام کو لوگوں کے لیے پناہ گاہ مقرر کیا ہے، اور حرمت والے مہینے، مسجدِ حرام میں پیش کی جانے والی قربانیاں اور ان کی علامت کے طور پر پہنائی جانے والی ہاروں کو بھی۔ آپ جان لیں کہ اللہ آسمانوں اور زمین میں ہر چیز کو جانتا ہے، اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

5:97 بت پرست مسلمانوں نے نبی کی قبر کو مقدس قرار دے کر دو "مقدس مساجد" قائم کی ہیں۔ قرآن صرف ایک "مقدس مسجد" کا ذکر کرتا ہے۔

98 جان لو کہ خدا انتقام کے نفاذ میں سخت ہے، اور خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

99 پیغام پہنچانے والے کا واحد فرض پیغام پہنچانا ہے، اور خدا جانتا ہے جو کچھ بھی تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ بھی تم چھپاتے ہو۔

100 اعلان کرو: "برائی اور بھلائی برابر نہیں ہیں، چاہے برائی کی کثرت تمہیں متاثر کر دے۔ تم خدا کا خوف کرو، اے عقل والو (اگرچہ تم اقلیت میں ہو)، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔"

101 اے ایمان والو! ان باتوں کے بارے میں سوال نہ کرو جو اگر تمہیں پہلے ہی بتا دی جائیں تو تمہیں نقصان پہنچائیں گی۔ اگر تم قرآن کی روشنی میں ان کے بارے میں سوال کرو گے تو وہ تم پر واضح ہو جائیں گی۔ اللہ نے جان بوجھ کر انہیں نظر انداز کیا ہے۔ اللہ معاف کرنے والا، رحیم ہے۔

102 تم سے پہلے بھی لوگوں نے یہی سوالات کیے تھے، پھر وہ ان میں کافر ہو گئے۔

103 اللہ نے ایسے مویشیوں کی ممانعت نہیں کی جو مخصوص ترکیب سے نر اور مادہ پیدا کرتے ہیں، نہ ہی ایسے مویشی جنہیں قسم کے ذریعے آزاد کیا گیا ہو، نہ وہ جو لگاتار دو نر پیدا کرتا ہے، اور نہ وہ نر بیل جو دس بچے جنم دیتا ہے۔ یہ کافر ہیں جنہوں نے اللہ کے بارے میں ایسی جھوٹی باتیں گھڑی ہیں۔ ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔

اپنے والدین کے مذہب کی اندھا دھند پیروی نہ کریں۔

104 جب انہیں کہا جاتا ہے: "آؤ اس کی طرف جو خدا نے نازل کیا ہے اور رسول کی طرف"، تو وہ کہتے ہیں: "جو کچھ ہم نے اپنے والدین کو کرتے ہوئے پایا ہے، وہ ہمارے لیے کافی ہے۔" اگر ان کے والدین کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور ہدایت یافتہ نہ ہوں تو؟

105 اے ایمان والو! تم صرف اپنی گردنوں کی فکر کرو۔ اگر دوسرے گمراہ ہو جائیں تو جب تک تم ہدایت یافتہ ہو، وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ تم سب کا انجام اللہ کے پاس ہے، پھر وہ تمہیں تمہارے کیے گئے ہر عمل سے آگاہ کرے گا۔

وصیت کی گواہی

106 اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت واقع ہو تو وصیت کی گواہی تم میں سے دو صادق اور عادل افراد کریں۔ اگر آپ سفر میں ہوں تو دو اور لوگ گواہی دے سکتے ہیں۔ نمازِcontact (سَلات) ادا کرنے کے بعد، گواہ خدا کی قسم کھائیں تاکہ آپ کے شک دور ہو جائیں: "ہم اسے ذاتی فائدے کے لیے استعمال نہیں کریں گے، چاہے وصیت کرنے والا ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ اور نہ ہی ہم خدا کی گواہی کو چھپائیں گے۔ ورنہ ہم گناہ گار ہوں گے۔"

107 اگر گواہوں کو تعصب میں مجرم پایا جائے تو ان کی جگہ دو اور افراد کو لایا جائے۔ دو ایسے افراد منتخب کریں جن پر پہلے گواہوں نے ظلم کیا ہو، اور انہیں خدا کی قسم دلائی جائے: "ہماری گواہی ان کی گواہی سے زیادہ سچی ہے؛ ہم تعصب نہیں کریں گے۔ ورنہ ہم ظالم ہوں گے۔"

108 یہ ان کی جانب سے ایماندار گواہی دینے کی زیادہ ترغیب دے گا، کیونکہ انہیں خوف ہے کہ ان کی قسم کو بھی پچھلے گواہوں کی طرح نظر انداز کر دیا جائے گا۔ تم خدا کا خوف کرو اور سنو۔ خدا بدکاروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

مردہ پیغامبر بالکل بے خبر

109 وہ دن آئے گا جب خدا پیغمبروں کو بلائے گا اور ان سے پوچھے گا: "تمہیں کیسا جواب ملا؟" وہ کہیں گے: "ہمیں کوئی علم نہیں۔ تو ہی تمام رازوں کا جاننے والا ہے۔"

110 خدا فرمائے گا: "اے عیسیٰ بن مریم ! میری وہ نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری ماں پر نازل کیں۔ میں نے تمہیں روح القدس کے ذریعے مدد دی تاکہ تم پالنے میں بھی اور بالغ ہو کر بھی لوگوں سے بات کر سکو۔ میں نے تمہیں کتاب، حکمت، تورات اور انجیل سکھائی۔ یاد کرو کہ تم نے میری اجازت سے مٹی سے پرندے کی شکل بنائی، پھر اس میں پھونک ماری اور وہ میری اجازت سے زندہ پرندہ بن گیا۔" تم نے میری اجازت سے نابینا اور کوڑھ کے مریضوں کو شفا دی، اور میری اجازت سے مردوں کو زندہ کیا۔ یاد کرو کہ میں نے تمہیں بنی اسرائیل کے ان لوگوں سے بچایا جو تمہیں نقصان پہنچانا چاہتے تھے، باوجود ان عظیم معجزات کے جو تم نے انہیں دکھائے تھے۔ ان میں سے کافروں نے کہا: 'یہ تو واضح طور پر جادو ہے۔'

111 یاد کرو کہ میں نے حواریوں کو یہ تحریک دی: "تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ۔" انہوں نے کہا: "ہم ایمان لے آئے ہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں۔"

داؤَت

112 یاد کرو کہ حواریوں نے کہا: "اے عیسیٰ بن مریم ! کیا تیرا رب ہمارے لیے آسمان سے ضیافت نازل کر سکتا ہے؟" اس نے کہا: "اگر تم مومن ہو تو خدا کا خوف کرو۔"

113 انہوں نے کہا: "ہم اس میں سے کھانا چاہتے ہیں، اپنے دلوں کو مطمئن کرنا چاہتے ہیں، اور پوری طرح یقین کرنا چاہتے ہیں کہ تم نے سچ کہا ہے۔ ہم اس کے گواہ بنیں گے۔"

بڑے معجزے زیادہ ذمہ داری لیتے ہیں*

114 عیسیٰ بن مریم نے کہا: "اے ہمارے رب ! آسمان سے ہمارے لیے ایک ضیافت نازل فرما۔ یہ ہمارے ہر ایک کے لیے کثرت کا باعث ہو اور تیری جانب سے ایک نشانی ہو۔ ہمیں روزی عطا فرما، بے شک تو بہترین روزی دینے والا ہے۔"

5:114-115 قرآن کا بے مثال معجزہ (ضمیمہ 1) کو 74:35 میں "سب سے عظیم معجزوں میں سے ایک" کے طور پر بیان کیا گیا ہے، اور یہ ایک غیر معمولی طور پر عظیم ذمہ داری ساتھ لیتا ہے۔

115 خدا نے فرمایا: "میں اسے نازل کر رہا ہوں۔ تم میں سے جو بھی اس کے بعد کفر کرے گا، میں اسے ایسی سزا دوں گا جیسی میں نے کسی اور کو کبھی نہیں دی۔"

روزِ قیامت

116 خدا فرمائے گا: "اے عیسیٰ بن مریم، کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ 'مجھے اور میری ماں کو خدا کے ساتھ بت بنا لو'؟" وہ جواب دے گا: "تیرے لیے پاکی ہے، میں ایسی بات نہیں کہہ سکتا تھا جو درست نہ ہوتی۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوتا تو تو پہلے ہی جان چکا ہوتا۔ تو میرے خیالات جانتا ہے اور میں تیرے خیالات نہیں جانتا۔ تو تمام رازوں کا جاننے والا ہے۔"

5:116 یہ قابلِ ذکر ہے کہ قرآن میں حضرت عیسیٰ کو مستقل طور پر 'مریم کے بیٹے' کہا گیا ہے اور بائبل میں انہیں 'ابنِ آدم' کہا جاتا ہے۔ خدا جانتا تھا کہ بعض لوگ توہینِ مذہب کریں گے اور انہیں 'خدا کا بیٹا' کہیں گے!

117 میں نے انہیں صرف وہی کہا جو آپ نے مجھے کہنے کا حکم دیا تھا: 'تم خدا کی عبادت کرو، جو میرا رب ہے اور تمہارا رب۔' جب تک میں ان کے درمیان رہا، میں ان پر گواہ تھا۔ جب آپ نے میری زمینی زندگی کا اختتام کیا، تو آپ ہی ان کے نگران بن گئے۔ آپ ہر چیز کے گواہ ہیں۔

118 اگر آپ انہیں سزا دیں تو وہ آپ کے ماتحت ہیں۔ اگر آپ انہیں معاف کر دیں تو آپ قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہیں۔

119 خداوند اعلان فرمائے گا: "یہ وہ دن ہے جب سچے لوگ اپنی سچائی کی بدولت نجات پائیں گے۔" انہوں نے بہتے ہوئے ندیوں والی جنتوں کا حق حاصل کیا ہے۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ خدا ان سے راضی ہے اور وہ خدا سے راضی ہیں۔ یہ سب سے عظیم فتح ہے۔

120 آسمانوں اور زمین کی حاکمیت اور ان میں موجود ہر چیز خدا کی ہے، اور وہ قادرِ مطلق ہے۔

SURA 6 · 165 VERSES

مویشی
Al-An'am

الأنعام

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 تمام تعریفیں اُس خدا کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے اور روشنی کو وجود میں لایا۔ پھر بھی جو لوگ اپنے رب پر ایمان نہیں لاتے، وہ گمراہی میں مبتلا رہتے ہیں۔

2 وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر تمہاری عمر کا تعین کیا، ایک ایسی عمر جو صرف اسی کو معلوم ہے۔ پھر بھی تم شک کرتے رہتے ہو۔

3 وہ آسمانوں اور زمین میں ایک ہی خدا ہے۔ وہ تمہارے راز اور تمہاری اعلانات جانتا ہے، اور وہ تمہاری کمائی ہر چیز کو جانتا ہے۔

4 ان کے رب کی جانب سے جو بھی ثبوت ان کے پاس آتا ہے، وہ اسے ناپسندیدگی کے ساتھ ٹال دیتے ہیں۔

5 چونکہ انہوں نے جب سچائی ان کے پاس آئی تو اسے ٹھکرا دیا، لہٰذا انہوں نے اپنی غفلت کے نتائج بھگتے۔

6 کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی نسلیں ہلاک کیں؟ ہم نے انہیں زمین پر تمہیں سے زیادہ مضبوطی سے قائم کیا اور ہم نے ان پر سخاوت سے اپنی نعمتیں نازل کیں اور انہیں رواں دواں ندیوں سے سیراب کیا۔ پھر ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ان کی جگہ دوسری قوم کو لا کھڑا کیا۔

7 اگر ہم ان کے پاس کاغذ پر لکھی ہوئی کوئی جسمانی کتاب بھی بھیجتے اور وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو لیتے، تو کافر کہتے: "یہ تو محض چالاک جادو ہے"۔

8 انہوں نے یہ بھی کہا: "کاش ایک فرشتہ اس کے ساتھ نازل ہوتا!" اگر ہم نے فرشتہ بھیجا ہوتا تو یہ سارا معاملہ ختم ہو چکا ہوتا اور انہیں مزید مہلت نہ ملتی۔

ٹیسٹ کی ضروریات

9 اگر ہم نے کوئی فرشتہ بھیجا ہوتا تو ہم اسے انسان کی صورت میں بھیجتے اور انہیں ویسے ہی الجھا رکھتے جیسے وہ اب الجھے ہوئے ہیں۔

10 آپ سے پہلے کے پیغمبروں کا مذاق اڑایا گیا۔ یہ وہی لوگ تھے جنہوں نے ان کا مذاق اڑایا اور انہیں اپنے مذاق کا نتیجہ بھگتنا پڑا۔

11 کہو: "زمین میں گھومو پھرو اور دیکھو کہ انکار کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔"

12 کہو: "آسمانوں اور زمین میں سب کچھ کس کا ہے؟" کہو: "اللہ کا۔" اس نے حکم دیا ہے کہ رحم اس کی صفت ہے۔ وہ یقیناً تم سب کو قیامت کے دن، جو ناگزیر ہے، بلائے گا۔ جو لوگ اپنی جان کھو دیتے ہیں، وہ کافر ہیں۔

13 رات اور دن میں جو کچھ بھی ہے، سب اسی کا ہے۔ وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

14 کہو: "کیا میں خدا کے سوا کسی اور کو رب اور مالک مانوں، جب کہ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، اور وہ سب کو رزق دیتا ہے مگر خود کھانا نہیں کھاتا؟" کہو: "مجھے سب سے زیادہ مخلص فرمانبردار بننے کا حکم دیا گیا ہے، اور 'بت پرست نہ بنو'۔"

15 کہو: "مجھے خوف ہے کہ اگر میں نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو ایک بھیانک دن کا عذاب ہوگا۔"

16 جو بھی اس دن (عذاب سے) محفوظ رہے گا، وہ اس کی رحمت کا حقدار ہوگا۔ اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

صرف خدا ہی خوشی کو کنٹرول کرتا ہے۔

17 اگر خدا آپ کو مصیبت میں مبتلا کرے تو اسے سوائے اس کے کوئی دور نہیں کر سکتا۔ اور اگر وہ آپ پر کوئی نعمت نازل کرے تو وہ قادرِ مطلق ہے۔

18 وہ اپنی مخلوقات پر برتر ہے۔ وہ سب سے زیادہ حلیم اور باخبر ہے۔

قرآن، پورا قرآن، اور صرف قرآن

19 کہو: "سب سے عظیم گواہی کس کی ہے؟" کہو: "اللہ کی۔ وہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے کہ یہ قرآن مجھ پر نازل ہوا ہے تاکہ میں اسے تمہیں اور جہاں تک یہ پہنچے سب کو تبلیغ کروں۔ اور تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے علاوہ اور بھی معبود ہیں۔" کہو: "میں تمہاری طرح گواہی نہیں دیتا؛ صرف ایک ہی معبود ہے، اور میں تمہاری بت پرستی سے بیزار ہوں۔"

6:19 یہ آیت قرآن کو مذہبی رہنمائی کا واحد ماخذ قرار دیتی ہے۔ جو لوگ حدیث و سنت (پیغمبر پر منسوب جھوٹ) جیسے اضافی ماخذوں کو تسلیم کرتے ہیں، انہیں بت پرست قرار دیا گیا ہے۔

20 جنہیں ہم نے کتاب دی ہے، وہ اسے اپنے بچوں کی طرح پہچانتے ہیں۔ جو اپنی جان کھو دیتے ہیں، وہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔

21 اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا کے بارے میں جھوٹ بولتا ہے یا اس کی آیات کو رد کرتا ہے؟ ظالم کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

بت پرست اپنی بت پرستی سے انکار کرتے ہیں

22 جس دن ہم سب کو حاضر کریں گے، ہم بت پرستوں سے پوچھیں گے: "وہ بت کہاں ہیں جو تم نے کھڑے کیے تھے؟"

23 ان کا تباہ کن جواب یہ ہوگا: "قسم ہے خدا کی، ہمارے رب کی، ہم کبھی بت پرست نہیں تھے"۔

6:23 اب اور ہمیشہ کے لیے، بت پرست شدت سے انکار کرتے ہیں کہ وہ بت پرست ہیں۔

24 دیکھو کہ انہوں نے خود سے کیسے جھوٹ بولا، اور جن بتوں کو انہوں نے خود تراشا تھا، وہ ان کو کیسے چھوڑ گئے۔

25 ان میں سے بعض تمہیں سنتے ہیں، لیکن ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں تاکہ وہ سمجھ نہ سکیں، اور ان کے کانوں میں بہرا پن ہے۔ لہٰذا چاہے وہ کوئی بھی ثبوت دیکھ لیں، وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جب وہ تم سے بحث کرنے آتے ہیں تو کافر کہتے ہیں: "یہ تو ماضی کی کہانیاں ہیں۔"

26 وہ دوسروں کو اس (قرآن) سے روکتے ہیں، جیسا کہ خود اس سے دور رہتے ہیں، اور اس طرح وہ بغیر شعور کے صرف اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔

27 کاش تم انہیں دیکھو جب وہ دوزخ کی آگ کا سامنا کریں گے! تب وہ کہیں گے: "ہائے ہماری بربادی! کاش ہم واپس جا سکیں اور اپنے رب کی آیات کو رد نہ کریں اور مومنوں میں شامل ہو جائیں۔"

28 حقیقت یہ ہے کہ (وہ یہ صرف اس لیے کہتے ہیں کہ) ان کے راز بے نقاب ہو چکے ہیں۔ اگر وہ واپس گئے تو بالکل وہی جرائم کریں گے۔ وہ جھوٹے ہیں۔

6:28 یہ اس لیے ہے کہ جیسے ہی ہم اپنی دنیاوی جہت میں داخل ہوتے ہیں، ہم روحوں کی جہت میں رونما ہونے والے واقعات سے بالکل بے خبر ہو جاتے ہیں، جہاں خدا اور اس کے فرشتے، جنت اور جہنم دیکھے جا سکتے ہیں۔ اس طرح مجرم اپنا رویہ نہیں بدلیں گے، چاہے وہ اس ابدی جہت کو دیکھ ہی لیں۔

29 وہ (لاشعوری طور پر) کہتے ہیں: "ہم صرف اسی زندگی میں زندہ ہیں؛ ہمیں دوبارہ نہیں اُٹھایا جائے گا۔"

30 کاش تم انہیں اس وقت دیکھ سکتے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے! وہ کہے گا: "کیا یہ سچ نہیں ہے؟" وہ کہیں گے: "ہاں، ہمارے رب کی قسم۔" وہ کہے گا: "تم نے اپنی کفر کی وجہ سے عذاب کو پا لیا۔"

31 یقیناً خسارے میں وہ لوگ ہیں جو اللہ سے ملنے پر ایمان نہیں لاتے، یہاں تک کہ قیامت اچانک ان پر آپہنچے گی، پھر کہیں گے: "ہم نے اپنی زندگیاں اس دنیا میں ضائع کر کے بہت افسوس کیا۔" وہ اپنے گناہوں کا بوجھ اپنی پیٹھ پر اٹھائیں گے؛ کیا ہی برا بوجھ ہے!

اپنی ترجیحات کا ازسرنو ترتیب دینا

32 اس دنیا کی زندگی محض ایک فریب اور فانی جاہلیت ہے، جبکہ آخرت کا ٹھکانہ پرہیزگاروں کے لیے کہیں بہتر ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟!

33 ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے آپ کو دکھ ہو سکتا ہے۔ آپ کو یہ جان لینا چاہیے کہ وہ آپ کو نہیں ٹھکرا رہے؛ وہ تو خدا کی نازل کردہ آیات کو نظر انداز کرتے ہیں۔

34 آپ سے پہلے کے رسول بھی رد کیے گئے، اور انہوں نے انکار کے باوجود ثابت قدم رہ کر صبر کیا۔ انہیں ستایا گیا یہاں تک کہ انہیں ہماری فتح نصیب ہوئی۔ یہی اللہ کا نظام ہے جو کبھی نہیں بدلے گا۔ اس طرح میرے رسولوں کی تاریخ آپ کے لیے مثال قائم کرتی ہے۔

35 اگر ان کی انکار کی شدت تمہارے لیے بہت زیادہ ہو جائے تو تمہیں یہ جان لینا چاہیے کہ اگر تم زمین میں سرنگ بھی کھود لو، یا سیڑھی کے ذریعے آسمان تک بھی پہنچ جاؤ، اور ان کے لیے کوئی معجزہ بھی دکھا دو، تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اگر خدا چاہتا تو وہ سب کے سب ایک آواز سے ہدایت پا جاتے۔ لہٰذا جاہلوں کی طرح برتاؤ نہ کرو۔

36 جواب دینے والے صرف وہی ہیں جو سنتے ہیں۔ خدا مردوں کو زندہ کرتا ہے؛ وہ بالآخر اسی کی طرف لوٹتے ہیں۔

37 انہوں نے کہا: "کاش کہ اس کے رب کی جانب سے اس کے لیے کوئی معین نشانی نازل ہوتی!" کہو: "اللہ نشانی نازل کرنے کی قدرت رکھتا ہے، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔"

جانور اور پرندے: فرمانبردار مخلوقات*

38 زمین پر موجود تمام مخلوقات اور پروں سے اڑنے والے تمام پرندے تمہاری طرح کی
برادریاں ہیں۔ ہم نے اس کتاب میں کچھ بھی نہیں چھوڑا۔ اپنے رب کے پاس یہ تمام
مخلوقات طلب کی جائیں گی۔

6:38 جانور ان مخلوقات میں شامل تھے جنہوں نے اصلی گناہ کرنے کے بعد توبہ کرنے کی خدا کی پیشکش سے فائدہ اٹھایا (دیکھیں تعارف)۔

6:38 ہماری آخرت کی ابدی زندگی سے متعلق تمام معلومات قرآن میں موجود ہیں۔ سچے مومن بلا جھجھک خدا کے اس دعوے کو قبول کرتے ہیں: "ہم نے اس کتاب میں کچھ بھی نہیں چھوڑا۔" اس بیان اور اس جیسے دیگر بیانات کی اہمیت اس حقیقت میں ظاہر ہوتی ہے کہ ہر ایک ان میں 19 عربی حروف شامل ہیں (ضمیمہ 19)۔

قرآن کا زبردست معجزہ

39 جو لوگ ہماری دلائل کو رد کرتے ہیں وہ بہرے اور گونگے ہیں، مکمل اندھیرے میں ہیں۔
جسے اللہ چاہتا ہے اسے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے اسے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

40 کہو: "اگر تم پر خدا کا عذاب آجائے یا قیامت آپہنچے، تو کیا تم خدا کے سوا کسی اور سے فریاد
کرو گے، اگر تم سچے ہو؟"

41 حقیقت یہ ہے کہ تم صرف اسی سے فریاد کرتے ہو، اور اگر وہ چاہے تو وہ تمہاری دعا قبول
کرتا ہے، اور تم اپنے بتوں کو بھول جاتے ہو۔

42 ہم نے تم سے پہلے قوموں کے پاس رسول بھیجے اور انہیں مصائب اور سختیوں میں آزمایا
تاکہ وہ فریاد کریں۔

43 کاش جب آزمائش نے انہیں گھیر لیا ہوتا تو وہ دعا کرتے! لیکن ان کے دل سخت ہو گئے
اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظر میں آراستہ کر دیا۔

نظام*

44 جب وہ اس طرح انہیں دیا گیا پیغام نظر انداز کرتے ہیں، تو ہم ان کے لیے ہر چیز کے
دروازے کھول دیتے ہیں۔ پھر، جیسے ہی وہ جو کچھ انہیں دیا گیا ہے اس پر خوش ہوتے
ہیں، ہم اچانک انہیں سزا دیتے ہیں؛ وہ بالکل دنگ رہ جاتے ہیں۔

6:44 مجرموں کو کھڑکی سے باہر پھینکنے سے پہلے انہیں ایک بلند منزل پر لے جایا جاتا ہے۔

45 بدکار اس طرح ہلاک ہو جاتے ہیں۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو کائنات کا رب
ہے۔

صرف خدا ہی عبادت کے لائق ہے

46 کہو: "اگر خدا تمہاری سماعت اور بینائی چھین لے اور تمہارے ذہنوں پر مہر لگا دے، تو خدا
کے سوا کون سا معبود ہے جو یہ تمہیں واپس دے سکتا ہے؟" دیکھو کہ ہم کس طرح آیات
کی وضاحت کرتے ہیں، اور دیکھو کہ وہ پھر بھی کیسے منحرف ہو جاتے ہیں!

47 کہو: "اگر خدا کا عذاب اچانک یا اعلان کے بعد تم پر آ جائے، تو کیا یہ ظالم ہی نہیں ہیں جو
ہلاک ہوتے ہیں؟"

پیغام رسانوں کا کردار

48 ہم پیغمبروں کو صرف خوشخبری سنانے اور ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔ جو لوگ ایمان
لائیں اور اصلاح کریں، انہیں نہ خوف ہوگا اور نہ ہی غم۔

49 جو لوگ ہماری آیات کو رد کرتے ہیں، انہیں اپنی برائی کا بدلہ بھگتنا پڑے گا۔

50 کہو: "میں تمہیں یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس خزانے ہیں اللہ کے۔ نہ ہی میں مستقبل جانتا
ہوں۔ نہ ہی میں تمہیں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو
مجھ پر نازل کیا گیا ہے۔" کہو: "کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہیں؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟"

51 اور اس قرآن کے ذریعے ان لوگوں کو نصیحت کرو جو اپنے رب کے سامنے پیش ہونے کے دن کا خوف رکھتے ہیں—جن کا نہ اس کے سوا کوئی رب و مالک ہے اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا—تاکہ وہ نجات پا سکیں۔

52 اور ان لوگوں کو حقیر نہ جانو جو دن اور رات اپنے رب سے مناجات کرتے ہیں اور صرف اسی کے لیے خود کو وقف کیے ہوئے ہیں۔ تم ان کے حساب کے ذمہ دار نہیں ہو اور نہ ہی وہ تمہارے حساب کے ذمہ دار ہیں۔ اگر تم انہیں حقیر جانو گے تو تم ظالم ہو جاؤ گے۔

53 اس طرح ہم لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے آزماتے ہیں تاکہ وہ (مذاقاً) کہیں: "کیا یہی وہ لوگ ہیں جنہیں خدا نے اپنی رحمت سے نوازا ہے؟" کیا خدا شکر گزاروں سے واقف نہیں؟

54 جب وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تمہارے پاس آئیں تو تم کہو: "سلام علیکم"۔ تمہارے رب نے حکم دیا ہے کہ رحمت اس کی صفت ہے۔ لہٰذا تم میں سے جو کوئی بھی نادانی میں حد سے تجاوز کرے اور پھر توبہ کرے اور اصلاح کرے تو وہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

55 اس طرح ہم انکشافات کی وضاحت کرتے ہیں اور بدکاروں کے راستے بتاتے ہیں۔

56 کہو: "مجھے اللہ کے سوا تمہاری عبادت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔" کہو: "میں تمہاری رائے کی پیروی نہیں کروں گا۔ ورنہ میں گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت یافتہ نہیں رہوں گا۔"

57 کہو: "میرے پاس میرے رب کی طرف سے ٹھوس ثبوت ہے، اور تم نے اسے رد کر دیا ہے۔ جو عذاب تم مجھ سے منگتے ہو، اس کا اختیار میرے پاس نہیں۔ فیصلہ صرف اللہ کے اختیار میں ہے۔ وہ سچ بیان کرتا ہے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔"

58 کہو: "اگر میرے پاس وہ سزا ہو جس کا تم مجھے لانے کا چیلنج کرتے ہو، تو یہ معاملہ بہت پہلے ہی ختم ہو چکا ہوتا۔ خدا بہتر جانتا ہے کہ ظالم کون ہیں۔"

خدا قادرِ مطلق

59 اس کے پاس تمام رازوں کی کنجیاں ہیں؛ انہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ وہ خشکی اور
سمندر میں ہر چیز کو جانتا ہے۔ ایک بھی پتا اس کی علم کے بغیر نہیں گرتا۔ نہ زمین کی
گہرائیوں میں ایک دانہ بھی ایسا ہے جو اس کی علم میں نہ ہو۔ اور نہ ہی کوئی خشک یا تر چیز
ایسی ہے جو ایک محفوظ کتاب میں درج نہ ہو۔

موت اور قیامت: ہر روز*

60 وہی ہے جو رات کے وقت تمہیں موت دیتا ہے اور دن کے وقت تمہارے ہر چھوٹے
سے چھوٹے عمل سے واقف ہوتا ہے۔ وہ ہر صبح تمہیں دوبارہ زندہ کرتا ہے، جب تک
تمہاری مقررہ عمر پوری نہ ہو جائے۔ پھر تمہاری آخری واپسی اسی کی طرف ہے۔ پھر وہ
تمہیں تمہارے کیے ہوئے ہر عمل سے آگاہ کرے گا۔

6:60 نیک لوگ حقیقت میں مرتے نہیں؛ وہ سیدھے اُس جنت میں چلے جاتے ہیں جہاں آدم و حوا کبھی رہتے تھے۔ ناپاک لوگ مرتے ہیں اور قیامت کے دن تک ایک ڈراؤنا خواب جھیلتے ہیں (دیکھیں 2:154، 3:169، 8:24، 16:32، 22:58، 27-36:26، 40:46، 44:56، اور ضمیمہ 17)۔

61 وہ اپنی مخلوقات پر برتر ہے، اور وہ تمہاری حفاظت کے لیے نگہبان مقرر کرتا ہے۔ جب تم
میں سے کسی کے لیے موت کا مقرر وقت آجاتا ہے، تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اسے بلا
تاخیر ہلاک کر دیتے ہیں۔

62 پھر سب کو خدا کی طرف لوٹایا جاتا ہے، جو ان کا حقیقی رب اور مالک ہے۔ بے شک وہ
حتمی فیصلہ کرنے والا ہے؛ وہ سب سے زیادہ درست حساب لگانے والا ہے۔

63 کہو: "زمین یا سمندر کی تاریکی سے تمہیں کون بچا سکتا ہے؟" تم بلند آواز سے اور خفیہ طور پر
اس سے التجا کرتے ہو: "اگر اس نے اس بار ہمیں بچا لیا تو ہم ہمیشہ اس کے شکر گزار
رہیں گے۔"

64 کہو: "خدا تمہیں اس بار بھی نجات دیتا ہے اور دوسرے مواقع پر بھی، پھر بھی تم اس کے
علاوہ بتوں کو قائم کرتے ہو۔"

65 کہو: "وہ یقیناً تم پر آسمان سے یا تمہارے قدموں کے نیچے سے عذاب نازل کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ یا وہ تمہیں گروہوں میں تقسیم کر دے اور تم ایک دوسرے کی ظلمت کا مزہ چکھو۔ دیکھو ہم کس طرح آیات کی وضاحت کرتے ہیں، تاکہ وہ سمجھ سکیں۔"

66 آپ کی قوم نے اسے رد کر دیا ہے، حالانکہ یہ سچ ہے۔ کہہ دو، "میں تم پر کوئی محافظ نہیں ہوں۔"

67 یہاں کی ہر پیشگوئی ضرور پوری ہوگی، اور آپ کو یقیناً معلوم ہو جائے گا۔

خدا کے کلام کا احترام

68 اگر تم انہیں دیکھو جو ہماری آیات کا مذاق اڑاتے ہیں تو ان سے دور رہو جب تک وہ کسی اور موضوع پر نہ چلے جائیں۔ اگر شیطان تمہیں بھلا دے تو جب یاد آئے، ایسے برے لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

69 نیک لوگ ان لوگوں کے بیانات کے ذمہ دار نہیں ہیں، لیکن انہیں یاد دہانی کرانا فائدہ مند ہو سکتا ہے؛ شاید وہ نجات پا لیں۔

70 تم ان لوگوں کو نظر انداز کرو جو اپنے دین کو محض ایک سماجی تقریب سمجھ کر ضائع کرتے ہیں اور پوری طرح دنیاوی زندگی میں محو ہیں۔ اس (قرآن) کے ذریعے یاد دہانی کرو، مبادا کوئی جان اپنے برے اعمال کے نتائج بھگتے۔ اس کا خدا کے سوا نہ کوئی رب و مالک ہے، نہ کوئی شفیع۔ اگر وہ کوئی تاوان بھی دے سکتی تو قبول نہ کیا جاتا۔ وہ اپنے برے اعمال کے نتائج بھگت رہے ہیں؛ ان کے لیے دوزخ کا مشروب اور ان کی نافرمانی کی وجہ سے دردناک عذاب مقرر ہے۔

71 کہو: "کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز سے دعا مانگیں جو نہ ہمیں فائدہ پہنچا سکتی ہے نہ نقصان، اور جب اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہے تو کیا ہم پیچھے مڑ جائیں؟" اس صورت میں ہم شیطان کے قبضہ میں آئے لوگوں میں شامل ہو جائیں گے، جو بالکل پریشان ہیں، جبکہ ان کے دوست انہیں بچانے کی کوشش کرتے ہیں: "ہماری ساتھ سیدھی راہ پر ٹھہرو۔" کہو: "اللہ کی ہدایت ہی سیدھی ہدایت ہے۔" ہمیں کائنات کے رب کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

72 اور نمازِ contact (صلات) قائم کرو اور اُس کی تعظیم کرو—وہی ہے جس کے سامنے تم (حساب کے لیے) پیش کیے جاؤ گے۔

73 وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو سچائی کے ساتھ پیدا کیا۔ جب بھی وہ کہتا ہے "ہو جاؤ"، تو وہ ہو جاتا ہے۔ اس کا کلام مطلق حق ہے۔ جب صور پھونکا جائے گا، تب تمام سلطنت اسی کی ہوگی۔ وہ تمام رازوں اور اعلانات کا جاننے والا ہے، وہ بے حد حکیم اور باخبر ہے۔

ابراہیم کا بت پرستوں سے مباحثہ

74 یاد کرو کہ ابراہیم نے اپنے والد آزر سے کہا: "تم بتوں کو خداؤں کی طرح کیسے پوج سکتے ہو؟ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم سخت گمراہ ہو گئے ہو۔"

75 ہم نے ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی عجائبات دکھائیں اور اسے یقین سے نوازا۔

76 جب رات ڈھلی، اس نے ایک چمکتا ہوا سیارہ دیکھا۔ "شاید یہ میرا رب ہے," اس نے کہا۔ جب وہ غائب ہو گیا، اس نے کہا، "مجھے ایسے (خداؤں) پسند نہیں جو غائب ہو جاتے ہیں۔"

77 جب اس نے چاند کو اٹھتے ہوئے دیکھا تو کہا: "شاید یہی میرا رب ہے!" جب وہ غائب ہو گیا تو کہا: "جب تک میرا رب مجھے ہدایت نہ دے، میں گمراہ لوگوں میں سے ہوں گا۔"

78 جب اس نے سورج کو طلوع ہوتے دیکھا تو کہا: "یہ ضرور میرا رب ہوگا۔ یہ سب سے بڑا ہے۔" لیکن جب وہ غروب ہوا تو اس نے کہا: "اے میری قوم! میں تمہاری بت پرستی سے بیزاری کا اعلان کرتا ہوں۔"

79 میں نے آسمانوں اور زمین کے خالق کے لیے خود کو مکمل طور پر وقف کر دیا ہے؛ میں کبھی بھی بت پرست نہیں ہوں گا۔

80 اس کے لوگ اس سے جھگڑنے لگے۔ اس نے کہا: "کیا تم مجھ سے خدا کے بارے میں جھگڑ رہے ہو، جب کہ اس نے مجھے ہدایت دے رکھی ہے؟ مجھے ان بتوں کا کوئی خوف نہیں جو تم نے نصب کیے ہیں۔ میرے ساتھ کچھ بھی نہیں ہو سکتا جب تک میرا رب نہ چاہے۔ میرے رب کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ کیا تم ہوش نہیں ٹھکانے؟"

81 مجھے تمہارے بتوں سے کیوں ڈرنا چاہیے؟ تمہیں ہی ڈرنا چاہیے، کیونکہ تم خدا کے بجائے ایسے بتوں کی عبادت کرتے ہو جو تمہاری مدد کرنے میں بالکل بے بس ہیں۔ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کون سا فریق تحفظ کا زیادہ مستحق ہے؟

مومنوں کے لیے کامل حفاظت

82 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور اپنے ایمان کو بت پرستی سے آلودہ نہیں کرتے، انہوں نے کامل تحفظ کا حق حاصل کر لیا ہے اور وہی لوگ ہیں جو حقیقت میں ہدایت یافتہ ہیں۔

83 یہ وہ دلیل تھی جس کے ذریعے ہم نے ابراہیم کی اپنے قوم کے خلاف حمایت کی۔ ہم جسے چاہیں بلند درجات عطا کرتے ہیں۔ آپ کا رب بے حد حکیم اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

84 اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کیے اور ہم نے دونوں کو ہدایت دی۔ اسی طرح ہم نے اس سے پہلے نوح کو ہدایت دی، اور اس کی اولاد میں داؤد، سلیمان، ایوب، یوسف، موسیٰ اور ہارون کو بھی ہدایت دی۔ یوں ہم نیک لوگوں کو جزا دیتے ہیں۔

85 اور زکریا، یوحنا، عیسیٰ اور ایلیاس؛ سب نیک تھے۔

86 اور اسماعیل، الیسع، یونس اور لوط؛ ہم نے ان میں سے ہر ایک کو تمام لوگوں پر فضیلت دی۔

87 ہم نے ان کے آباؤ اجداد، ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بہت سے لوگوں کو چنا اور انہیں سیدھی راہ دکھائی۔

88 یہ ہے اللہ کی ہدایت، جس کے ذریعے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اگر ان میں سے کسی نے شرک کیا ہوتا تو ان کے اعمال ضائع ہو جاتے۔

89 یہ وہ لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب، حکمت اور نبوت عطا کی۔ اگر یہ لوگ کفر کریں گے تو ہم ان کی جگہ دوسرے لوگ لے آئیں گے، اور نئے لوگ کافر نہیں ہوں گے۔

90 یہ وہ لوگ ہیں جنہیں خدا نے ہدایت دی ہے؛ تم بھی ان کے نقشِ قدم پر چلو۔ کہو: "میں تم سے اس کا کوئی اجر نہیں مانگتا۔ یہ تو تمام لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے۔"

دنیا کے لیے خدا کے پیغامات

91 انہوں نے خدا کی وہ قدر نہ کی جیسی اسے کرنی چاہیے تھی۔ لہٰذا انہوں نے کہا: "خدا کسی انسان پر کچھ بھی نازل نہیں کرتا۔" کہو: "پھر وہ کتاب کون نازل کی جو موسیٰ نے لائی تھی، روشنی اور ہدایت کے لیے لوگوں کے لیے؟" تم نے اسے کاغذ پر لکھا تاکہ اُسے پڑھو، جبکہ اس کا بہت سا حصہ چھپا رکھا۔ تمہیں وہ سکھایا گیا جو تم پہلے نہیں جانتے تھے—اور نہ ہی تمہارے والدین۔ کہو: "اللہ (ہی نے اسے نازل کیا)،" پھر انہیں ان کی غفلت میں کھیلتے ہوئے چھوڑ دو۔

92 یہ بھی ایک مبارک کتاب ہے جو ہم نے نازل کی ہے، جو سابقہ کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، تاکہ آپ سب سے اہم جماعت اور اس کے گرد و نواح والوں کو خبردار کریں۔ جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان لائیں گے اور نماز قائم کریں گے۔

6:92 آج کی "سب سے اہم برادری" امریکہ ہے، جہاں خدا کا پیغام بحال ہو رہا ہے۔ جب قرآن نازل ہوا، تو مکہ سب سے اہم برادری تھی۔

جھوٹے پیغامبر مذمت کیے گئے

93 اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو جھوٹ گھڑ کر اسے خدا کی طرف منسوب کرتا ہے، یا کہتا ہے 'مجھے الٰہی الہام ملا ہے' حالانکہ اسے کوئی الہام نہیں ملا، یا کہتا ہے 'میں خدا کی وحی کی طرح لکھ سکتا ہوں'؟ کاش تم موت کے وقت ظالموں کو دیکھ سکتے ! فرشتے ان کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہتے ہیں: "اپنی روحیں چھوڑ دو۔ آج تم نے خدا کے بارے میں سچ کے خلاف بات کرنے اور اس کی آیات قبول کرنے میں تکبر کرنے کی وجہ سے ایک ذلت آمیز سزا بھگتنی ہے۔"

94 تم ہماری طرف انفرادی طور پر واپس آئے ہو، جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا، اور تم نے وہ سب کچھ پیچھے چھوڑ دیا جو ہم نے تمہیں دیا تھا۔ ہم تمہارے ساتھ ان شفاعت کرنے والوں کو نہیں دیکھتے جنہیں تم نے معبود بنا کر پوجا اور دعویٰ کیا تھا کہ وہ تمہاری مدد کریں گے۔ تمہارے درمیان کے تمام رشتے ٹوٹ چکے ہیں؛ جن بتوں کو تم نے نصب کیا تھا، وہ تمہیں چھوڑ چکے ہیں۔

عظمتِ خدا

95 خدا وہ ہے جو دانوں اور بیجوں کو پھاڑ کر اگاتا ہے۔ وہ مردہ سے زندہ کو پیدا کرتا ہے اور زندہ سے مردہ کو۔ یہی خدا ہے؛ تم بھٹک کیسے سکتے ہو !

96 صبح کے پھٹتے ہی وہ صبح کو نمودار کرتا ہے۔ اس نے رات کو ساکت بنایا اور سورج و چاند کو حساب کے لیے ذرائع قرار دیا۔ یہی ہے قادرِ مطلق، جاننے والے کا نظام۔

97 اور وہی ہے جس نے ستاروں کو زمین اور سمندر میں تاریکی کے وقت آپ کی رہنمائی کے لیے بنایا۔ ہم یوں جاننے والوں کے لیے اپنی آیات واضح کرتے ہیں۔

98 اُس نے تمہیں ایک ہی شخص سے پیدا کیا اور تمہارا راستہ اور تمہارا آخری ٹھکانہ مقرر کیا۔ پس ہم سمجھنے والوں کے لیے اپنی آیات واضح کرتے ہیں۔

99 وہی ہے جو آسمان سے پانی نازل کرتا ہے، جس کے ذریعے ہم ہر قسم کے پودے اُگاتے ہیں۔ ہم اس سبزمادے سے بے شمارپیچیدہ اناج، جھومر دار کھجور کے درخت اور انگور، زیتون اور انار کے باغات اُگاتے ہیں؛ پھل جو ایک جیسے بھی ہیں اور مختلف بھی۔ ان کے پھلوں کو دیکھو جب وہ اُگتے اور پکتے ہیں۔ یہ ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

100 پھر بھی وہ اللہ کے علاوہ جنوں میں سے بتوں کو معبود بنا لیتے ہیں، حالانکہ انہیں پیدا کرنے والا وہی ہے۔ وہ بغیر کسی علم کے اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بھی قرار دیتے ہیں۔ وہ پاک ہے، وہ بہت بلند ہے، ان کے دعوؤں سے بہت بالاتر۔

101 آسمانوں اور زمین کا خالق۔ جب اس کی کوئی جفت ہی نہیں تھی تو اس کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے؟ اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے۔

خدا

102 یہی ہے خدا، تمہارا رب۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا خالق۔ تم صرف اسی کی عبادت کرو۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

103 کوئی بھی رؤیا اسے محیط نہیں ہو سکتا، لیکن وہ تمام رؤیوں کو محیط ہے۔ وہ رحم کرنے والا، جاننے والا ہے۔

104 تجلیات تمہیں تمہارے رب کی جانب سے پہنچی ہیں۔ جو دیکھ سکتے ہیں وہ اپنے فائدے کے لیے دیکھتے ہیں، اور جو اندھے بن جاتے ہیں وہ اپنے نقصان کے لیے ایسا کرتے ہیں۔ میں تمہارا سرپرست نہیں ہوں۔

105 ہم اس طرح ان آیات کی وضاحت کرتے ہیں، تاکہ یہ ثابت ہو کہ تم نے علم حاصل کیا ہے، اور تاکہ جاننے والوں کے لیے وہ واضح ہو جائیں۔

106 جو کچھ آپ کے رب نے آپ پر نازل کیا ہے اس کی پیروی کریں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور بت پرستوں کو نظر انداز کریں۔

107 اگر خدا چاہتا تو وہ بتوں کی عبادت نہ کرتے۔ ہم نے آپ کو ان کا سرپرست نہیں بنایا، اور نہ ہی آپ ان کے وکیل ہیں۔

108 جو بت انہوں نے خدا کے ساتھ نصب کیے ہیں، ان پر لعنت مت بھیجو، مبادا وہ نادانی میں خدا کی توہین اور لعنت کریں۔ ہم نے ہر گروہ کے اعمال کو ان کی نظر میں آراستہ کیا ہے۔ آخرکار وہ اپنے رب کی طرف لوٹیں گے، پھر وہ انہیں ان کے تمام اعمال سے آگاہ کرے گا۔

109 انہوں نے خدا کی قسم کھا کر پختہ عہد کیا کہ اگر ان کے پاس کوئی معجزہ آئے گا تو وہ ضرور ایمان لے آئیں گے۔ کہو: "معجزے صرف خدا کی جانب سے آتے ہیں۔" اور تمہیں کیا معلوم، اگر واقعی کوئی معجزہ ان کے پاس آ بھی جائے تو وہ پھر بھی کفر ہی کریں گے۔

110 ہم ان کے ذہنوں اور دلوں پر قابو رکھتے ہیں۔ لہٰذا چونکہ انہوں نے کفر کا فیصلہ کیا ہے، ہم انہیں ان کے گناہوں میں ہی چھوڑ دیتے ہیں، بھٹکتے ہوئے۔

اپنے فیصلے کا نتیجہ

111 اگر ہم ان کے پاس فرشتے بھیج دیں، اگر مردے ان سے بات کریں، اگر ہم ہر معجزہ ان کے سامنے پیش کریں، تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے جب تک خدا نہ چاہے۔ بے شک ان میں سے اکثر جاہل ہیں۔

حدیث و سنت: نبی کے دشمنوں کی من گھڑتیں

112 ہم نے ہر نبی کے دشمنوں کو—انسانوں اور جنّوں کے شیطانوں—ایک دوسرے کو فریب دینے کے لیے دلکش الفاظ سکھانے کی اجازت دی ہے۔ اگر آپ کے ربّ نے چاہا ہوتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ آپ انہیں اور ان کی من گھڑت باتوں کو نظر انداز کریں۔

اہم معیار

113 یہ اس لیے ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ان کے ذہن ایسے من گھڑت دعوے سنیں اور انہیں قبول کریں، اور یوں اپنے حقیقی عقائد بے نقاب کریں۔

6:113 قرآن کریم ایسے معیار فراہم کرتا ہے جو ہمیں بتاتے ہیں کہ آیا ہم آخرت پر واقعی ایمان رکھتے ہیں یا صرف زبانی اقرار کرتے ہیں۔ یہ اہم معیار یہاں اور 17:45-46 اور 39:45 میں بیان کیے گئے ہیں۔
*6:113-115 قرآن کے علاوہ کسی بھی ماخذ کو فوقیت دینا قرآن پر کفر کا مظہر ہے (ضمیمہ 18)۔

قرآن: مکمل تفصیل*

114 کیا میں قانون کا ماخذ خدا کے سوا کوئی اور تلاش کروں، جب کہ اس نے تمہیں یہ کتاب مکمل تفصیل کے ساتھ نازل کی ہے؟ جو لوگ یہ کتاب پائے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ تمہارے رب کی طرف سے سچائی کے ساتھ نازل ہوئی ہے۔ تمہیں اس میں کوئی شک نہیں کرنا چاہیے۔

115 آپ کے رب کا کلام سچائی اور انصاف میں مکمل ہے۔ اس کے کلمات کو کوئی منسوخ نہیں کر سکتا۔ وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

116 اگر تم زمین پر موجود اکثریت کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں خدا کے راستے سے بھٹکا دیں گے۔ وہ صرف قیاس آرائی کرتے ہیں؛ وہ صرف اندازے لگاتے ہیں۔

117 آپ کا رب اُن لوگوں سے بخوبی واقف ہے جو اُس کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں، اور اُن لوگوں سے بھی بخوبی واقف ہے جو ہدایت پاتے ہیں۔

118 اگر تم واقعی اس کی آیات پر ایمان رکھتے ہو تو تم اس پر کھاؤ جس پر خدا کا نام لیا گیا ہو۔

خدا کو یاد کرنے کا موقع: کھانے سے پہلے خدا کا نام لیں۔

119 تم اس چیز کو کیوں نہیں کھاتے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے؟ اس نے تمہارے لیے وہ چیزیں بیان کی ہیں جو تم پر حرام ہیں، سوائے اس کے کہ تم مجبور ہو۔ بے شک بہت سے لوگ بغیر علم کے اپنی رائے سے دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں۔ تمہارا رب حد سے تجاوز کرنے والوں سے بخوبی واقف ہے۔

120 تم واضح گناہوں سے بھی بچو اور پوشیدہ گناہوں سے بھی۔ جن لوگوں نے گناہ کمائے ہیں، وہ یقیناً اپنی سرپشائیوں کی قیمت ادا کریں گے۔

121 اس میں سے نہ کھاؤ جس پر خدا کا نام نہیں لیا گیا، کیونکہ یہ ناپاک ہے۔ شیاطین اپنے حلیفوں کو تمہارے ساتھ جھگڑنے کی ترغیب دیتے ہیں؛ اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو بت پرست ہو جاؤ گے۔

6:121 غیر خدا کی طرف سے عائد کردہ غذائی ممنوعات بت پرستی کی نمائندگی کرتی ہیں۔

122 کیا وہ شخص جسے مردہ تھا اور ہم نے اسے زندگی عطا کی اور ایسی روشنی دی جس کی بدولت وہ لوگوں میں چل پھر سکتا ہے، اُس شخص کے برابر ہے جو گہرے اندھیرے میں ہے جس سے وہ کبھی نکل ہی نہیں سکتا؟ اسی طرح کافروں کے اعمال ان کی نظر میں آراستہ کیے گئے ہیں۔

123 ہم ہر برادری کے سرکردہ مجرموں کو سازشیں اور منصوبہ بندی کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ لیکن وہ صرف اپنی جانوں کے خلاف سازشیں اور منصوبہ بندی کرتے ہیں، بغیر اس کے کہ انہیں احساس ہو۔

خدا کی حکمت پر سوال اٹھانا *

124 جب ان کے پاس کوئی مضبوط ثبوت آتا ہے تو کہتے ہیں: "ہم اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک ہمیں وہی نہیں دیا جائے گا جو خدا کے پیغمبروں کو دیا گیا ہے!" خدا بخوبی جانتا ہے کہ اس کا پیغام پہنچانے کے لیے کون سب سے زیادہ اہل ہے۔ ایسے مجرم خدا کی جانب سے ذلت اٹھائیں گے اور اپنی شیطانی سازشوں کے نتیجے میں ہولناک عذاب کا سامنا کریں گے۔

6:124 حسد اور انا انسانی صفات ہیں جو بعض لوگوں کو خدا کی حکمت پر سوال اٹھانے پر مجبور کرتی ہیں جب وہ اپنے پیغمبروں کا انتخاب کرتا ہے۔ بگڑے ہوئے مسلم علماء نے یہی بات قرآن کے عددی رموز کے انکشاف کے بارے میں کہی ہے جو خدا کے عہد کے رسول کے ذریعے ہوا۔

قرآنی علم انسانی ترقی سے بہت آگے *

125 جسے اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے، اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے، اس کا سینہ تنگ اور تنگ دل بنا دیتا ہے، گویا وہ آسمان کی طرف چڑھ رہا ہو۔ اللہ نے یوں ان لوگوں پر لعنت بھیجی ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

6:125 صدیوں بعد قرآن کی نزول کے، ہمیں معلوم ہوا کہ جیسے جیسے ہم آسمان کی جانب چڑھتے ہیں، آکسیجن کا تناسب کم ہوتا جاتا ہے اور ہم سانس لینے کے لیے ہانپتے ہیں۔

126 یہ آپ کے رب کی طرف سیدھا راستہ ہے۔ ہم نے ہوشیار لوگوں کے لیے وحی کی آیات کی وضاحت کی ہے۔

127 انہوں نے اپنے رب کے پاس جنتِ امن کے مستحق ٹھہرے ہیں؛ وہی ان کا رب اور مالک ہے، ان کے اعمال کے بدلے میں۔

128 وہ دن آئے گا جب وہ انہیں سب کو بلے گا اور کہے گا: "اے جنّوں! تم نے بہت سے انسانوں کو اپنا ہدف بنایا۔" ان کے انسانی ساتھی کہیں گے: "اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے کی صحبت سے لطف اٹھایا، یہاں تک کہ ہم اس مدتِ حیات کو ضائع کر بیٹھے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی۔" وہ کہے گا: "جہنم ہی تمہارا ٹھکانہ ہے۔" وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے، اللہ کی رضا کے مطابق۔ تمہارا رب حکیم و علیم ہے۔

129 اس طرح ہم ظالموں کو ایک دوسرے کے ساتھی بناتے ہیں، ان کی نافرمانیوں کی سزا کے طور پر۔

130 اے جنوں اور انسانوں، کیا تمہیں اپنے درمیان سے ایسے رسول نہیں بھیجے گئے تھے جنہوں نے تمہیں میری آیات سنائیں اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے خبردار کیا؟ وہ کہیں گے: "ہم اپنے نفسوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں۔" وہ دنیاوی زندگی میں پوری طرح مشغول تھے، اور وہ اپنے نفسوں کے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

131 یہ اس بات کو ظاہر کرنے کے لیے ہے کہ آپ کا رب کسی بستی کو اس کے لوگوں کی لاعلمی میں ظلم کے ساتھ ہلاک نہیں کرتا۔

132 ہر کوئی اپنے اعمال کے مطابق مرتبہ حاصل کرے گا۔ آپ کا رب ان کے ہر عمل سے کبھی بے خبر نہیں رہتا۔

133 آپ کا رب ہی مالدار ہے، تمام رحمتوں کا مالک۔ اگر وہ چاہے تو آپ کو ہٹا دے اور آپ کی جگہ جسے چاہے لے آئے، بالکل ویسے ہی جیسے اس نے آپ کو دوسرے لوگوں کی اولاد سے پیدا کیا۔

134 جو تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور پورا ہوگا، اور تم اسے کبھی ٹال نہیں سکتے۔

135 کہو: "اے میری قوم! اپنی پوری کوشش کرو، اور میں بھی کروں گا۔ تم ضرور جان لو گے کہ حتمی فاتحین کون ہیں۔" بے شک ظالم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

خدا کی عطا کردہ نعمتیں ضائع کرنا

136 وہ فصلوں اور مویشیوں میں سے خدا کے حصے کا بھی ایک حصہ مخصوص کر لیتے تھے، اور کہتے تھے: "یہ حصہ خدا کا ہے"، ان کے دعوے کے مطابق، "اور یہ حصہ ہمارے بتوں کا ہے۔" تاہم جو حصہ انہوں نے اپنے بتوں کے لیے مخصوص کیا تھا وہ کبھی خدا تک نہیں پہنچا، جبکہ جو حصہ انہوں نے خدا کے لیے مخصوص کیا تھا وہ ہمیشہ اپنے بتوں کے پاس چلا جاتا تھا۔ واقعی ان کا فیصلہ بہت ہی بدبختی بھرا ہے۔

137 یوں بت پرست اپنے بتوں کے فریب میں آ گئے، یہاں تک کہ انہوں نے اپنے ہی بچوں کو قتل کر دیا۔ درحقیقت، ان کے بت انہیں شدید تکلیف پہنچاتے ہیں اور ان کے دین میں الجھن پیدا کرتے ہیں۔ اگر خدا چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ تم انہیں اور ان کی گھڑی ہوئی باتوں کو نظر انداز کرو۔

6:137 ایک بہترین مثال 1978 میں مبینہ زنا کے الزام میں ایک سعودی عرب کی شہزادی کو پھانسی دینے کا بین الاقوامی طور پر بدنام واقعہ ہے۔ خدا کے قانون نے زنا کی سزا کے طور پر کوڑے مارنے کا حکم دیا ہے،

پھانسی کا نہیں (1:24-2)، جبکہ بت پرست قوانین پھانسی کا حکم دیتے ہیں۔ جیسا کہ 42:21 میں نشاندہی کی گئی ہے، روایتی پسند لوگ ایک ایسی مذہب کی پیروی کرتے ہیں جسے خدا نے مجاز نہیں کیا۔

مذہبی بدعات کی مذمت

138 انہوں نے کہا: "یہ مویشی اور فصلیں ممنوع ہیں؛ انہیں کوئی نہیں کھا سکتا سوائے ان کے جنہیں ہم اجازت دیں۔" انہوں نے بعض مویشیوں پر سواری کرنے کو بھی ممنوع قرار دیا۔ حتیٰ کہ جن مویشیوں کو وہ خود کھاتے تھے، جب انہیں قربان کرتے تو خدا کا نام بھی نہیں لیتے تھے۔ یہ سب اس کی طرف منسوب کی گئی بدعتیں ہیں۔ وہ یقیناً انہیں ان کی بدعتوں کا بدلہ دے گا۔

139 انہوں نے یہ بھی کہا: "ان مویشیوں کے پیٹ میں جو کچھ ہے وہ صرف ہمارے مردوں کے لیے مخصوص ہے اور ہماری عورتوں کے لیے حرام ہے۔" لیکن اگر وہ مردہ پیدا ہوا تو انہوں نے اپنی بیویوں کو اس میں حصہ لینے کی اجازت دی۔ وہ یقیناً انہیں ان کی بدعات کا بدلہ دے گا۔ وہ بے حد حکیم اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

140 یقیناً نقصان اٹھانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جہالت کی وجہ سے بے وقوفی میں اپنے بچوں کو قتل کیا اور اللہ نے جو کچھ انہیں دیا تھا اسے حرام ٹھہرایا، اور اللہ کی طرف منسوب بدعات کی پیروی کی۔ وہ گمراہ ہو گئے ہیں؛ انہیں ہدایت نہیں ملی۔

زکوٰۃ لازماً "فصل کی کٹائی کے دن" * دینی چاہیے۔

141 وہی ہے جس نے باغات بنائے، جال دار اور بے جال، کھجور کے درخت اور مختلف ذائقوں والی فصلیں، زیتون اور انار — پھل جو ایک جیسے ہیں مگر مختلف بھی۔ ان کے پھلوں میں سے کھاؤ اور فصل کی کٹائی کے دن مقررہ زکوٰۃ ادا کرو اور فضول خرچی نہ کرو۔ وہ فضول خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

6:141 زکوٰۃ صدقہ اتنا اہم ہے کہ رحمٰن نے اپنی رحمت صرف ان لوگوں تک محدود کر دی ہے جو اسے ادا کرتے ہیں (7:156)۔ تاہم، بگڑے ہوئے مسلمان اس سب سے اہم حکم کو کھو چکے ہیں؛ وہ سال میں

صرف ایک بار زکوٰۃ دیتے ہیں۔ ہم یہاں دیکھتے ہیں کہ زکوٰۃ "جس دن ہمیں آمدنی موصول ہوتی ہے" اسی دن ادا کرنی چاہیے۔ ابراہیم کے ذریعے ہمیں جو تناسب ملا ہے وہ ہماری خالص آمدنی کا 2.5% ہے۔

142 کچھ مویشی آپ کو سواری فراہم کرتے ہیں اور بستر کے لیے بھی مواد دیتے ہیں۔ خدا کی جانب سے آپ کے لیے دی گئی روزی کھائیں اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلیں؛ وہ آپ کا سب سے بڑا دشمن ہے۔

جدید غذائی پابندیوں کی مذمت

143 آٹھ قسم کے مویشی: دو قسم کی بھیڑوں اور دو قسم کی بکریوں کے بارے میں کہو، "کیا اُس نے دو نر حرام کیے ہیں، یا دو مادہ، یا دونوں مادہوں کے رحم میں موجود بچے؟ مجھے بتاؤ جو تم جانتے ہو، اگر تم سچے ہو۔"

144 دو قسم کی اونٹنیوں اور دو قسم کے مویشیوں کے بارے میں کہو: "کیا اس نے دو نر ممنوع کیے ہیں یا دو مادہ؟ یا دو مادہوں کے رحم میں موجود بچوں کو؟ کیا تم اس وقت موجود تھے جب خدا نے تمہارے لیے یہ ممنوعات مقرر کیں؟ ان لوگوں سے زیادہ ظالم کون ہے جو ایسی جھوٹی باتیں گھڑ کر خدا کی طرف منسوب کرتے ہیں؟ اس طرح وہ علم کے بغیر لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اور خدا ایسے ظالم لوگوں کی رہنمائی نہیں کرتا۔"

خوراک کی صرف ممنوعہ اشیاء*

145 کہو: "جو کچھ مجھے وحی کیا گیا ہے، اس میں میں نے کسی کھانے والے کے لیے کوئی حرام غذا نہیں پائی سوائے: (1) مردار، (2) بہتا ہوا خون، (3) سور کا گوشت، کیونکہ وہ نجس ہے، اور (4) ایسے جانوروں کا گوشت جو بے حرمتی کے ساتھ خدا کے سوا کسی اور کے نام وقف کیے گئے ہوں۔" اگر کوئی ان (چیزوں) کو کھانے پر مجبور ہو جائے، بغیر اس کے کہ وہ جان بوجھ کر یا بدنیتی سے ایسا کرے، تو آپ کا رب معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

6:145-146 صرف چار قسم کی جانوروں کی مصنوعات ممنوع ہیں: وہ جانور جو خود مر جائیں، بہتا ہوا خون (جو گوشت میں محصور نہ ہو)، سور کا گوشت، اور وہ جانور جو خالق کے سوا کسی اور کے لیے وقف کیے گئے

ہوں۔ آیت 146 ہمیں بتاتی ہے کہ یہ ممنوعات بہت مخصوص ہیں؛ خدا چاہے تو "گوشت" یا "چربی" یا دونوں کو ممنوع قرار دیتا ہے۔

146 یہودیوں کے لیے ہم نے ان جانوروں کو حرام قرار دیا جن کے کُھر پھٹے ہوئے ہیں؛ اور گائے اور بھیڑ میں سے ہم نے چربی حرام کی، سوائے اس چربی کے جو ان کی پیٹھ پر ہو، یا اندرونی اعضاء میں ہو، یا ہڈیوں کے ساتھ ملی ہو۔ یہ ان کی نافرمانیوں کا بدلہ تھا، اور ہم سچے ہیں۔

147 اگر وہ آپ پر ایمان نہ لائیں تو کہہ دیں: "آپ کا رب بے حد رحم والا ہے، لیکن مجرموں کے لیے اس کی سزا ناگزیر ہے۔"

148 بت پرست کہتے ہیں: "اگر خدا چاہتا تو نہ ہم بت پرستی کرتے، نہ ہمارے والدین، اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔" اسی طرح ان سے پہلے والوں نے بھی انکار کیا، یہاں تک کہ انہیں ہمارا عذاب پہنچا۔ کہو: "کیا تمہارے پاس کوئی ٹھوس دلیل ہے جو تم ہمیں دکھا سکو؟ تم محض قیاس آرائی پر چلتے ہو؛ تم صرف اندازے لگا رہے ہو۔"

سب سے طاقتور دلیل*

149 کہو: "خدا کے پاس سب سے مضبوط دلیل ہے؛ اگر وہ چاہے تو تم سب کو ہدایت دے سکتا ہے۔"

6:149 قرآن کا عددی کوڈ ایک ٹھوس اور بالکل ناقابل تردید ثبوت ہے کہ یہ دنیا کے لیے خدا کا پیغام ہے۔ کسی بھی قاری کو اس غیر معمولی مظہر کو سمجھنے، پھر سجدے میں گرنے اور اس زبردست معجزے کو قبول کرنے سے روکنے کے لیے الٰہی مداخلت درکار ہے۔ (دیکھیں 17:45-46، 18:57، 56:79 اور ضمیمہ اول)

150 کہو: "اپنے گواہ لائو جو گواہی دیں کہ اللہ نے یہ یا وہ چیز حرام کی ہے۔" اگر وہ گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دو۔ اور نہ ہی تم ان لوگوں کی رائے کی پیروی کرو جو ہمارے احکام کو رد کرتے ہیں، آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور اپنے رب سے بھٹک گئے ہیں۔

اہم احکام

151 کہو: "آؤ، میں تمہیں بتاؤں کہ تمہارے رب نے تمہارے لیے حقیقت میں کیا حرام کیا ہے:
اس کے سوا کسی کو معبود نہ بناؤ۔ اپنے والدین کا احترام کرو۔ غربت کے خوف سے اپنے
بچوں کو قتل نہ کرو—ہم تمہیں بھی روزی دیتے ہیں اور انہیں بھی۔ ظاہر ہوں یا پوشیدہ،
بڑے گناہوں کا ارتکاب نہ کرو۔ قتل نہ کرو—اللہ نے جان کو محترم بنایا ہے—سوائے حق
کے۔ یہ ہیں اس کے احکام تمہارے لیے، تاکہ تم سمجھو۔"

اضافی احکام

152 تم یتیموں کے مال کو صرف نیک ترین طریقے سے ہی ہاتھ لگاؤ، جب تک وہ بلوغت کو نہ پہنچ
جائیں۔ جب تم تجارت کرو تو انصاف کے ساتھ پورا وزن اور پورا ناپ دو۔ ہم کسی بھی
جان پر اس کی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ جب تم گواہی دو تو بالکل منصف
ہو، چاہے اپنے قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ تم خدا کے ساتھ کیے گئے
عہد کو پورا کرو۔ یہ تمہارے لیے اس کے احکام ہیں، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

153 یہ میرا راستہ ہے—ایک سیدھا راستہ۔ تم اس کی پیروی کرو اور کسی اور راستے کی پیروی نہ
کرو، مبادا وہ تمہیں اس کے راستے سے بھٹکا دیں۔ یہ تمہارے لیے اس کے احکام ہیں، تاکہ
تم نجات پا سکو۔

154 اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، جو بہترین احکام پر مشتمل تھی، اور ہر چیز کی تفصیل بیان
کرتی تھی، اور ایک ہدایت اور رحمت تھی، تاکہ وہ اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لائیں۔

155 یہ بھی ایک مبارک کتاب ہے جو ہم نے نازل کی ہے؛ تم اس کی پیروی کرو اور نیک زندگی
گزارو تاکہ تم پر رحم ہو۔

156 اب آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ "یہ کتاب ہم سے پہلے دو گروہوں پر نازل کی گئی تھی اور ہمیں
ان کی تعلیمات کا علم نہیں تھا۔"

ریاضیات: حتمی ثبوت*

157 اور تم یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ 'کاش ہمارے پاس کوئی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے بہتر رہنمائی پاتے۔' اب تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک مصدقہ کتاب، ایک روشنی اور ایک رحمت آچکی ہے۔ اب اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی ان آیات کو ٹھکرا دے اور ان کی پرواہ نہ کرے؟ ہم اپنی آیات کو ٹھکرا دینے والوں کو ان کی غفلت کے باعث بدترین عذاب میں مبتلا کریں گے۔

6:157 قرآن کے ریاضیاتی کوڈ کا کردار اس حقیقت سے واضح ہے کہ آیت نمبر (157) اور "رشاد خلیفہ" کے جیمٹریا (1230) کا مجموعہ 1387 بنتا ہے، یعنی 19×73۔

ٹیسٹ کی ضروریات

158 کیا وہ فرشتوں کے آنے کا انتظار کر رہے ہیں، یا تیرے رب کے آنے کا، یا تیرے رب کی کسی جسمانی جلوہ گری کا؟ جس روز یہ ہوگا، اس سے پہلے ایمان نہ لانے اور نیک زندگی گزار کر ایمان کے فوائد نہ اٹھانے والی کوئی بھی جان ایمان لانے سے فائدہ نہ اٹھا سکے گی۔ کہہ دو: "انتظار کرتے رہو، ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔"

6:158 ایمان لانے کے بعد، روح کو خدا کی مقرر کردہ عبادتی مشقوں کے ذریعے بڑھنا اور ترقی کرنا چاہیے۔

مذہبی فرقوں کی مذمت

159 جو لوگ خود کو فرقوں میں تقسیم کرتے ہیں، وہ تمہارے نہیں ہیں۔ ان کا فیصلہ اللہ کے پاس ہے، پھر وہ انہیں ان کے کیے ہوئے ہر عمل سے آگاہ کرے گا۔

160 جو کوئی نیک عمل کرتا ہے اسے دس اجر ملتا ہے اور جو گناہ کرتا ہے اسے صرف ایک گناہ کا حساب دیا جاتا ہے۔ کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں ہوتا۔

161 کہو: "میرے رب نے مجھے سیدھی راہ دکھائی ہے—ابراہیم کا کامل دین، توحید۔ وہ کبھی بت پرست نہیں تھا۔"

162 کہو: "میری نماز (صلات)، میری عبادات، میری زندگی اور میری موت سب بالکل صرف اللہ کے لیے وقف ہیں، جو کائنات کا رب ہے۔"

163 اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ یہی وہ ہے جس پر مجھے ایمان لانے کا حکم دیا گیا ہے، اور میں سب سے پہلے فرمانبردار ہوں۔

164 کہو: "کیا میں خدا کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں، جب کہ وہ ہر چیز کا رب ہے؟ کسی بھی جان کو اس کے اپنے اعمال کے سوا کوئی فائدہ نہیں پہنچتا، اور کوئی بھی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ آخر کار تم اپنے رب کی طرف لوٹو گے، پھر وہ تمہیں تمہارے تمام اختلافات کے بارے میں آگاہ کرے گا۔"

165 وہی ہے جس نے تمہیں زمین کا وارث بنایا، اور تم میں سے بعض کو درجات میں دوسروں پر فوقیت دی تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں دیا ہے اس کے مطابق تمہیں آزمائے۔ بے شک تمہارا رب جزا دینے میں تیز ہے، اور وہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

SURA 7 · 206 VERSES

برزخ
Al-A'araf

الأعراف

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 الف ۔ لام ۔ میم ۔ صاد ۔ *

7:1 قرآن کے ریاضیاتی معجزے میں ان مخففات کے کردار کے لیے ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں۔

2 یہ کتاب تم پر نازل کی گئی ہے—تم اس میں دل میں کسی شک کو جگہ نہ دو—تاکہ تم اس کے ذریعے خبردار کرو اور ایمان والوں کے لیے یاد دہانی ہو۔

3 تم سب اپنے رب کی جانب سے نازل شدہ ہدایت کی پیروی کرو؛ اس کے سوا کسی بت کی پیروی نہ کرو۔ تم بہت کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔

4 ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کیا؛ جب وہ سو رہے تھے یا جاگ رہے تھے، ہماری سزا ان پر نازل ہوئی۔

5 جب ہمارا عذاب ان پر آیا تو ان کا کہنا تھا: "بے شک ہم ظالم رہے ہیں۔"

6 ہم یقیناً ان لوگوں سے سوال کریں گے جنہیں پیغام ملا، اور پیغام لانے والوں سے بھی سوال کریں گے۔

7 ہم انہیں بااختیار طور پر مطلع کریں گے، کیونکہ ہم کبھی غیر حاضر نہیں تھے۔

8 اس دن ترازو منصفانہ طور پر قائم کیے جائیں گے۔ جن کا وزن بھاری ہوگا وہ فاتح ہوں گے۔

9 اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے، وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنی جانوں کا نقصان اٹھایا، ہمارے انوار کو ظلم کے ساتھ نظر انداز کرنے کے نتیجے میں۔

7:9 خالق کی نافرمانی روحانی قحط اور بالآخر روح کے "نقصان" کا باعث بنتی ہے۔

10 ہم نے تمہیں زمین پر بسایا اور اس میں تمہارے لیے روزی کے ذرائع فراہم کیے۔ تم شاذ و نادر ہی شکر گزار ہوتے ہو۔

11 ہم نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہیں شکل دی، پھر ہم نے فرشتوں سے کہا: "آدم کے لیے سجدہ کرو۔" انہوں نے سجدہ کیا، سوائے ابلیس (شیطان) کے؛ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ تھا۔

آزمائش شروع ہوتی ہے

12 اس نے کہا، "جب میں نے تمہیں سجدہ کرنے کا حکم دیا تو تمہیں کیا روکا؟" اس نے کہا، "میں اس سے بہتر ہوں؛ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔"

13 اس نے کہا، "لہٰذا تم نیچے اترو، کیونکہ یہاں تمہیں مغرور نہیں ہونا چاہیے۔ نکل جاؤ؛ تم حقیر ہو۔"

14 اس نے کہا، "مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے۔"

15 اُس نے کہا، "تمہیں ایک مہلت دی گئی ہے۔"

16 اس نے کہا، "چونکہ آپ نے چاہا کہ میں گمراہ ہو جاؤں، لہٰذا میں آپ کی سیدھی راہ پر ان کے لیے چھپ کر گھات لگاؤں گا۔"

7:16 شیطان ایک ثابت شدہ جھوٹا ہے، اور اس کے پیروکار بھی (دیکھیں 2:36، 6:22-23، اور 7:20)۔

17 میں ان کے سامنے سے بھی آؤں گا اور پیچھے سے بھی، دائیں سے بھی اور بائیں سے بھی، اور آپ دیکھیں گے کہ ان میں سے اکثر ناقدردان ہیں۔

18 اس نے کہا: "وہاں سے نکل جاؤ، حقیر اور شکست خوردہ۔ تم میں سے جو لوگ تمہاری پیروی کرتے ہیں، میں تم سب کو جہنم میں بھر دوں گا۔"

19 اے آدم! اپنی بیوی کے ساتھ جنت میں رہو اور جو چاہو کھاؤ، مگر اس ایک درخت کے قریب نہ جاؤ، ورنہ گناہ میں مبتلا ہو جاؤ گے۔

20 شیطان نے ان کے کانوں میں سرگوشی کی تاکہ وہ اپنے جسموں کو ظاہر کر سکیں، جو ان کے لیے پوشیدہ تھے۔ اس نے کہا: "تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے صرف اس لیے منع کیا ہے تاکہ تم فرشتے نہ بن جاؤ اور دائمی وجود نہ حاصل کرو۔"

21 اس نے ان سے قسم کھا کر کہا، "میں تمہیں اچھی نصیحت دے رہا ہوں۔"

22 اس نے یوں انہیں جھوٹ کے ذریعے دھوکا دیا۔ جیسے ہی انہوں نے اس درخت کا پھل چکھا، ان کے جسم ان کے سامنے ظاہر ہو گئے، اور انہوں نے جنت کے پتوں سے اپنے آپ کو ڈھانپنے کی کوشش کی۔ ان کے رب نے انہیں پکار کر کہا: "کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور تمہیں خبردار نہیں کیا تھا کہ شیطان تمہارا سب سے شدید دشمن ہے؟"

23 انہوں نے کہا: "اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے، اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔"

24 اس نے کہا: "ایک دوسرے کے دشمن بن کر نیچے اترو۔ زمین پر تمہارا ٹھہرانا اور روزی چند روز کے لیے ہوگی۔"

25 اُس نے کہا: "تم اُس پر جیو گے، اُس پر مرو گے، اور اُس سے نکالے جاؤ گے۔"

26 اے اولادِ آدم، ہم نے تمہیں بدن ڈھانپنے اور شان و شوکت کے لیے لباس عطا کیے ہیں۔ لیکن سب سے بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

27 اے آدم کی اولاد، شیطان تمہیں ویسے ہی دھوکہ نہ دے جیسے اس نے تمہارے والدین کو جنت سے نکال کر ان کے لباس اتار دیے اور ان کے جسم بے نقاب کر دیے۔ وہ اور اس کی قوم تمہیں دیکھتے ہیں، جبکہ تم انہیں نہیں دیکھتے۔ ہم شیطانوں کو ان لوگوں کے ساتھی مقرر کرتے ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔

تمام وراثتی معلومات کا جائزہ لیں

28 وہ ایک بہت بڑا گناہ کرتے ہیں، پھر کہتے ہیں: "ہم نے اپنے والدین کو یہ کرتے ہوئے پایا، اور خدا نے ہمیں یہ کرنے کا حکم دیا ہے۔" کہو: "خدا کبھی گناہ کی تلقین نہیں کرتا۔ کیا تم خدا کے بارے میں وہ کہہ رہے ہو جو تم نہیں جانتے؟"

29 کہو: "میرا رب انصاف کا حکم دیتا ہے اور ہر عبادت کی جگہ پر صرف اسی کے لیے مخلص ہو کر کھڑے ہونے کا۔ تم اپنی عبادت بالکل صرف اسی کے لیے وقف کرو۔ جس طرح اس نے تمہیں ابتدا میں پیدا کیا، تم بالآخر اسی کے پاس لوٹو گے۔"

خبردار: وہ سمجھتے ہیں کہ انہیں رہنمائی مل رہی ہے۔

30 کچھ لوگوں کو اس نے ہدایت دی، جبکہ دوسرے گمراہی پر قائم ہیں۔ انہوں نے شیطانوں کو خدا کے بجائے اپنا رب بنا لیا، پھر بھی وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

مسجد کے لیے اچھا لباس پہنیں

31 اے اولادِ آدم، جب تم مسجد جاؤ تو پاک صاف ہو کر اور اچھی پوشاک پہن کر جاؤ۔ اور کھاؤ اور پیو اعتدال سے۔ بے شک وہ حد سے زیادہ کھانے پینے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

جدید پابندیوں کی مذمت

32 کہو: "وہ کون ہے جس نے اچھے اشیاء کو، جو خدا نے اپنی مخلوقات کے لیے پیدا کی ہیں، اور اچھی روزیوں کو ممنوع قرار دیا؟" کہو: "یہ روزیّں اس زندگی میں اہلِ ایمان کے لیے ہیں، اور قیامت کے روز یہ خاص طور پر انہی کے لیے ہوں گی۔" یوں ہم جاننے والوں کے لیے آیات کی وضاحت کرتے ہیں۔

33 کہو: "میرا رب صرف بُرے اعمال کی ممانعت کرتا ہے، خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ، اور گناہوں کی، اور ناحق زیادتی کی، اور یہ کہ تم خدا کے ساتھ بے بس بتوں کو شریک ٹھہراؤ، اور خدا کے بارے میں وہ کہو جو تم نہیں جانتے۔"

34 ہر جماعت کے لیے ایک مقررہ عمر ہوتی ہے۔ جب ان کی مدت پوری ہو جاتی ہے تو وہ اسے ایک گھنٹہ بھی نہ آگے بڑھا سکتے ہیں اور نہ پیچھے کر سکتے ہیں۔

تم میں سے پیغامبر

35 اے بنی آدم، جب تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں اور تمہیں میری آیات پڑھ کر سنائیں، تو جو لوگ ڈر کر نیک زندگی گزاریں گے، انہیں نہ خوف ہوگا اور نہ غم۔

36 جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں اور انہیں قائم کرنے سے انکار کرتے ہیں، وہ دوزخ کے مستحق ٹھہرے ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

37 اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑنے والوں یا اس کی آیات کو رد کرنے والوں سے زیادہ ظالم کون ہے؟ انہیں کتاب کے مطابق اپنا حصہ دیا جائے گا۔ پھر جب ہمارے رسول ان کی جان لینے آئیں گے تو وہ کہیں گے: "وہ بتّے کہاں ہیں جن سے تم اللہ کے سوا دعا کرتے تھے؟" وہ کہیں گے: "وہ تو ہمیں چھوڑ گئے۔" اور وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

باہمی الزام تراشی

38 وہ کہے گا: "جنوں اور انسانوں کی سابقہ جماعتوں کے ساتھ جہنم میں داخل ہو جاؤ۔" جب بھی کوئی جماعت داخل ہوتی ہے، وہ اپنی آبائی جماعت پر لعنت بھیجتی ہے۔ جب سب داخل ہو جائیں گے، تو سب سے آخری والا پہلے والوں کے بارے میں کہے گا: "اے ہمارے رب! یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔ انہیں جہنم کی سزا کا دگنا عذاب دے دے۔" وہ کہے گا: "ہر ایک کو دگنا عذاب دیا جائے گا، لیکن تم نہیں جانتے۔"

39 آباواجداد کا گروہ بعد والے گروہ سے کہے گا: "چونکہ تمہیں ہم پر برتری حاصل تھی، اپنے گناہوں کا بدلہ چکھو۔"

الٰہی وحیوں کو مسترد کرنا: ایک ناقابلِ معافی جرم

40 بے شک جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں اور انہیں نافذ کرنے سے انکار کرتے ہیں، ان کے لیے آسمان کے دروازے ہرگز نہیں کھلیں گے، اور وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے جب تک اونٹ سوئی کے سوراخ سے نہ گزر جائے۔ ہم یوں ہی مجرموں کو بدلہ دیتے ہیں۔

41 انہیں رہائش کے طور پر جہنم کا سامنا کرنا پڑے گا؛ ان کے اوپر رکاوٹیں ہوں گی۔ اسی طرح ہم حد سے تجاوز کرنے والوں کا بدلہ دیتے ہیں۔

42 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں—ہم کسی بھی جان پر اس کی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے—یہ لوگ جنت کے باشندے ہوں گے۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

خدا کے فضل سے

43 ہم ان کے دلوں سے تمام حسد دور کر دیں گے۔ ان کے نیچے دریا بہہ رہے ہوں گے، اور وہ کہیں گے: "اللہ کی تعریف ہے جس نے ہمیں ہدایت دی۔ اگر اللہ نے ہمیں ہدایت نہ دی ہوتی تو ہم ہرگز ہدایت نہ پاتے۔ ہمارے رب کے رسول سچ لے کر آئے تھے۔" انہیں پکارا جائے گا: "یہ تمہارا جنت ہے، جس کا تم نے اپنے اعمال کے بدلے وارث بنوایا ہے۔"

44 جنت کے رہنے والے دوزخ کے رہنے والوں کو پکاریں گے: "ہم نے اپنے رب کا وعدہ سچ پایا، کیا تم نے اپنے رب کا وعدہ سچ پایا؟" وہ کہیں گے: "ہاں۔" ان کے درمیان ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: "اللہ کی لعنت ظالموں پر نازل ہو چکی ہے؛"

45 جو اللہ کے راستے سے روکٹوک کرتے ہیں اور اسے ٹیڑھا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور آخرت کے بارے میں وہ کافر ہیں۔

46 ایک رکاوٹ انہیں جدا کرتی ہے، جبکہ برزخ میں وہ لوگ مقیم ہیں جو ہر فریق کو ان کے چہروں سے پہچانتے ہیں۔ وہ جنت کے باشندوں کو پکاریں گے: "تم پر سلام ہو۔" وہ محض آرزوؤں کے سہارے جنت میں داخل نہیں ہوئے۔

7:46-49 ابتدا میں چار جگہیں ہوں گی: (1) اعلیٰ جنت، (2) نچلی جنت، (3) برزخ، اور (4) دوزخ۔ برزخ نچلی جنت میں ضم کر دی جائے گی۔

47 جب وہ اپنی نظریں دوزخ کے باشندوں کی طرف پھیریں گے تو کہیں گے: "اے ہمارے رب! ہمیں ان ظالم لوگوں کے ساتھ نہ رکھنا۔"

اکثریت ہلاک شدہ

48 دوزخِ تطہیر کے باشندے لوگوں کو ان کے چہروں سے پہچان کر پکاریں گے اور کہیں گے: "تمہاری کثرتِ تعداد نے تمہیں کسی بھی طرح فائدہ نہ پہنچایا، اور نہ ہی تمہاری تکبر نے۔"

49 کیا یہ وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں تم نے قسم کھائی تھی کہ خدا انہیں کبھی رحمت سے محروم نہیں کرے گا؟ (پھر دوزخِ موقت میں موجود لوگوں سے کہا جائے گا:) جنت میں داخل ہو جاؤ؛ نہ تمہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ تم غمگین ہوگے۔

50 دوزخ کے باشندے جنت کے باشندوں سے پکار کر کہیں گے: "تمہارا کچھ پانی یا اللہ کی دی ہوئی روزی ہماری طرف بہہ کر آئے۔" وہ کہیں گے: "اللہ نے یہ سب کافروں کے لیے حرام کر دیا ہے۔"

51 جو لوگ اپنے دین کو سنجیدگی سے نہیں لیتے اور اس دنیاوی زندگی میں مکمل طور پر مشغول ہیں، ہم انہیں قیامت کے دن بھول جائیں گے، کیونکہ انہوں نے اس دن کو بھول رکھا تھا اور انہوں نے ہماری آیات کو ٹھکرا دیا تھا۔

52 ہم نے انہیں ایک ایسی کتاب دی ہے جو ایمان والوں کے لیے علم، ہدایت اور رحمت کے ساتھ مکمل طور پر مفصل ہے۔

53 کیا وہ اس وقت تک انتظار کر رہے ہیں جب تک تمام (نبوات) پوری نہ ہو جائیں؟ جب وہ دن آئے گا جب یہ پورا ہو جائے گا، تو جو لوگ ماضی میں اسے نظر انداز کرتے تھے وہ کہیں گے: "ہمارے رب کے رسول سچ لے کر آئے ہیں۔ کیا ہمارے لیے کوئی شفاعت کرنے والے ہیں جو ہماری شفاعت کریں؟ کیا آپ ہمیں واپس بھیج دیں گے تاکہ ہم اپنا برتاؤ بدل لیں اور اپنے سابقہ اعمال سے بہتر اعمال کریں؟" انہوں نے اپنی جانوں کو کھو دیا ہے، اور ان کی اپنی ایجادات نے ان کی بربادی کا سبب بن گئی ہیں۔

54 آپ کا رب وہی ایک خدا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر سارا اختیار سنبھال لیا۔ رات دن پر چھا جاتی ہے جبکہ دن رات کا پیچھا کرتا رہتا ہے، اور سورج، چاند اور ستارے اس کے حکم سے ماتحت ہیں۔ بے شک وہ تمام مخلوقات اور تمام احکام پر قابو رکھتا ہے۔ بہت بلند ہے خدا، کائنات کا رب۔

7:54 تخلیق کے چھ دن تمثیلی ہیں؛ یہ ہمارے ننھے سیارے زمین کی نسبتی پیچیدگی کو جاننے کے لیے ایک معیار فراہم کرتے ہیں—اسے "چار دنوں" میں پیدا کیا گیا تھا (دیکھیں 41:10)۔

55 تم اپنے رب کی عبادت علانیہ اور خفیہ دونوں طرح کرو؛ وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

56 زمین کو درست ہونے کے بعد خراب نہ کرو، اور خوف و امید کے ساتھ اس کی عبادت کرو۔ بے شک، خدا کی رحمت نیک لوگوں کے لیے حاصل ہے۔

57 وہی ہے جو اپنی رحمت کے طور پر خوشخبری والی ہوا بھیجتا ہے۔ جب وہ گہرے بادل اکٹھے کر لیتی ہے، تو ہم انہیں مردہ زمینوں کی طرف چلاتے ہیں اور ان سے پانی نازل کرتے ہیں تاکہ اس سے ہر قسم کے پھل اگائیں۔ یوں ہم مردوں کو دوبارہ زندہ کرتے ہیں تاکہ تم عبرت حاصل کرو۔

58 اچھی زمین اپنے رب کی اجازت سے آسانی سے اپنے پودے اگاتی ہے، جبکہ بری زمین بمشکل ہی کوئی مفید چیز اگاتی ہے۔ اس طرح ہم قدر کرنے والوں کے لیے اپنی آیات کی وضاحت کرتے ہیں۔

نوح

59 ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا اور کہا: "اے میری قوم! خدا کی عبادت کرو، تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمہارے لیے ایک بھیانک دن کے عذاب کا خوف ہے۔"

60 اس کے لوگوں کے سرداروں نے کہا، "ہم دیکھتے ہیں کہ تم بالکل گمراہ ہو۔"

61 اُس نے کہا، "اے میری قوم، میں بھٹکا ہوا نہیں ہوں؛ میں کائنات کے رب کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔"

62 میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں، اور میں خدا کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

63 کیا یہ بہت حیرت کی بات ہے کہ تمہارے رب کی جانب سے تمہیں تم ہی جیسے ایک انسان کے ذریعے نصیحت آئے، تاکہ وہ تمہیں خبردار کرے اور نیکی کی راہ دکھائے، تاکہ تم رحمت پا سکو؟

64 انہوں نے اسے رد کر دیا۔ لہٰذا ہم نے اسے اور اس کے ساتھ کشتی والوں کو نجات دی، اور جو لوگ ہماری آیات کو رد کرتے تھے انہیں غرق کر دیا؛ وہ اندھے تھے۔

ہود

65 قومِ عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: "اے میری قوم! خدا کی عبادت کرو، تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم نیکی اختیار کرو گے؟"

66 اس کے قوم کے جو سردار کافر تھے، انہوں نے کہا: "ہم دیکھتے ہیں کہ تم حماقت کر رہے ہو، اور ہمیں لگتا ہے کہ تم جھوٹے ہو۔"

67 اُس نے کہا، "اے میری قوم، مجھ میں کوئی حماقت نہیں ہے؛ میں کائنات کے رب کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔"

68 میں آپ کو اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں آپ کو مخلصانہ مشورہ دیتا ہوں۔

69 کیا یہ بہت حیرت کی بات ہے کہ تمہارے رب کی جانب سے تمہارے پاس ایک پیغام آئے، ایک ایسے انسان کے ذریعے جو تمہاری ہی طرح ہے، تاکہ وہ تمہیں خبردار کرے؟ یاد کرو کہ اس نے تمہیں نوح کی قوم کے بعد وارث بنایا اور تمہاری تعداد میں کثرت دی۔ اللہ کی نعمتیں یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

والدین کی اندھا اندھا تقلید: ایک انسانی المیہ

70 انہوں نے کہا: "کیا تم اس لیے آئے ہو کہ ہم صرف خدا کی عبادت کریں اور اپنے والدین کے معبودوں کو چھوڑ دیں؟ اگر تم سچے ہو تو وہ عذاب لے آؤ جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو۔"

71 اُس نے کہا: "تم پر تمہارے رب کی لعنت اور غضب نازل ہوا ہے۔ کیا تم ان بدعات کے دفاع میں میرے ساتھ جھگڑا کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے والدین نے گھڑی ہیں، جن کی اللہ نے کبھی اجازت نہیں دی؟ لہٰذا انتظار کرو، اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کروں گا۔"

72 پھر ہم نے اپنی رحمت سے اسے اور اس کے ساتھیوں کو نجات دی، اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا کر ایمان لانے سے انکار کیا، انہیں ہلاک کر دیا۔

صالح

73 ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: "اے میری قوم! خدا کی عبادت کرو، تمہارا کوئی دوسرا معبود نہیں۔ تمہارے رب کی جانب سے تمہیں ایک دلیل دی گئی ہے: یہ خدا کی اونٹنی ہے، تمہارے لیے ایک نشانی۔ اسے خدا کی زمین سے کھانے دو، اور اسے کسی بھی طرح نقصان نہ پہنچاؤ، ورنہ تمہیں دردناک عذاب ہوگا۔"

74 یاد کرو کہ اُس نے تمہیں عاد کے بعد وارث بنایا اور زمین پر تمہیں ٹھہرایا، اس کی وادیوں میں محل بنائے اور اس کے پہاڑوں میں گھر تراشے۔ تم خدا کی نعمتوں کو یاد رکھو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے۔

پیغام: رسالت کا ثبوت

75 اس کے قوم کے مغرور سرداروں نے عام لوگوں سے، جو ایمان لائے تھے، کہا: "تمہیں کیسے معلوم کہ صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجا گیا ہے؟" انہوں نے کہا: "جس پیغام کے ساتھ وہ آیا ہے، اس نے ہمیں مومن بنا دیا ہے۔"

76 متکبر لوگوں نے کہا: "ہم اُس چیز پر ایمان نہیں لاتے جس پر تم ایمان لاتے ہو۔"

77 پھر انہوں نے اونٹ کو ذبح کیا، اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی اور کہا: "اے صالح! اگر تو واقعی رسول ہے تو وہ عذاب لے آجس کا تو ہمیں وعدہ دیتا ہے"۔

78 نتیجتاً، زلزلے نے انہیں ہلاک کر کے ان کے گھروں میں ہی مردہ چھوڑ دیا۔

79 وہ ان سے منہ موڑ کر کہنے لگا: "اے میری قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا ہے اور نصیحت کی ہے، مگر تمہیں نصیحت کرنے والے پسند نہیں۔"

لوط: ہم جنس پرستی کی مذمت

80 لوط نے اپنی قوم سے کہا: "تم لوگ ایک ایسی گھناؤنی حرکت کر رہے ہو؛ دنیا میں کسی نے پہلے کبھی ایسا نہیں کیا!"

81 تم عورتوں کے بجائے مردوں کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرتے ہو۔ بے شک تم حد سے تجاوز کرنے والی قوم ہو۔

82 اس کے لوگ جواب میں بولے: "انہیں اپنے شہر سے نکال دو۔ یہ وہ لوگ ہیں جو پاکی چاہتے ہیں۔"

83 نتیجتاً ہم نے اسے اور اس کے اہلِ خانہ کو بچا لیا، مگر اس کی بیوی کو نہیں؛ وہ ہلاک ہونے والوں کے ساتھ تھی۔

84 ہم نے ان پر ایک خاص قسم کی بارش کی؛ مجرموں کے لیے نتائج پر توجہ دیں۔

شعیب: دھوکہ دہی اور بے ایمانی کی مذمت

85 ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: "اے میری قوم! خدا کی عبادت کرو، تمہارا کوئی معبود نہیں سوائے اس کے۔ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس دلیل آچکی ہے۔ تجارت میں پورا ناپ تول دو۔ لوگوں کے حقوق میں دھوکہ دہی نہ کرو۔ زمین کو درست ہونے کے بعد خراب نہ کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم مومن ہو۔"

86 ہر راستہ روکنے سے باز رہو، جو لوگ ایمان لائے ہیں انہیں خدا کے راستے سے بھگانے کی کوشش نہ کرو اور اسے ٹیڑھا نہ بناؤ۔ یاد رکھو کہ تم پہلے چند تھے اور اس نے تمہاری تعداد بڑھا دی۔ ظالموں کے انجام کو یاد کرو۔

87 اب جب کہ تم میں سے بعض نے اُس چیز پر ایمان لے لیا ہے جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا تھا، اور بعض نے انکار کیا ہے، تو انتظار کرو کہ خدا ہمارے درمیان فیصلہ کرے؛ وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

88 اس کے قوم کے مغرور سرداروں نے کہا، "اے شعیب، ہم تمہیں اور تمہارے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنے شہر سے نکال دیں گے، جب تک تم ہمارے مذہب پر واپس نہیں آتے۔" اس نے کہا، "کیا تم ہمیں مجبور کرو گے؟"

89 اگر ہم نے اس دین کی طرف واپس لوٹ کر خدا کی توہین کی جب کہ خدا نے ہمیں اس سے نجات دی ہے۔ ہم اپنے رب کی مرضی کے خلاف اس کی طرف کیسے لوٹ سکتے ہیں؟ ہمارے رب کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ ہم نے خدا پر بھروسہ کیا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں اپنے لوگوں پر فیصلہ کن فتح عطا فرما۔ تو بہترین مددگار ہے۔

90 اس کے قوم کے کافر سرداروں نے کہا: "اگر تم شعیب کی پیروی کرو گے تو تم نقصان اٹھانے والے ہو گے۔"

91 زلزلے نے انہیں تباہ کر کے رکھ دیا اور وہ اپنے گھروں میں ہی مردہ پڑے رہ گئے۔
92 شعیب کو رد کرنے والے غائب ہو گئے، گویا کبھی تھے ہی نہیں۔ شعیب کو رد کرنے والے ہی نقصان اٹھانے والے تھے۔
93 وہ ان سے منہ موڑ کر کہنے لگا: "اے میری قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے ہیں اور تمہیں نصیحت کی ہے۔ میں کافروں پر کیسے افسوس کروں؟"

پوشیدہ نعمتیں

94 جب بھی ہم نے کسی بستی میں نبی بھیجا، تو ہم نے اس کے لوگوں کو مصیبت اور سختی میں مبتلا کیا تاکہ وہ فریاد کریں۔
95 پھر ہم نے اس مصیبت کے بدلے امن و خوشحالی عطا کی۔ لیکن افسوس کہ وہ لاپرواہ ہو گئے اور کہنے لگے: "یہ ہمارے والدین تھے جنہوں نے خوشحالی سے پہلے وہ مصیبت جھیلی تھی۔" چنانچہ جب انہیں بالکل بھی توقع نہ تھی، ہم نے اچانک انہیں سزا دی۔

زیادہ تر لوگ غلط انتخاب کرتے ہیں۔

96 اگر اُن برادریوں کے لوگ ایمان لے آتے اور نیک ہو جاتے تو ہم آسمان اور زمین کی برکتوں سے انہیں مالامال کر دیتے۔ چونکہ انہوں نے کفر اختیار کیا، لہٰذا ہم نے انہیں اُن کے اعمال کے مطابق سزا دی۔
97 کیا موجودہ برادریوں کے لوگوں نے ضمانت دی ہے کہ ہماری سزا رات کی تاریکی میں ان پر نیند کے عالم میں نہیں آئے گی؟
98 کیا آج کے معاشرے کے لوگ اس بات کی ضمانت دیتے ہیں کہ ہمارا عذاب دن کے وقت ان پر نازل نہیں ہوگا جب وہ کھیل رہے ہوں؟
99 کیا انہوں نے خدا کے منصوبوں کو ہلکا لے لیا ہے؟ خدا کے منصوبوں کو ہلکا صرف ہارنے والے ہی لیتے ہیں۔

100 کیا لبھی ان لوگوں کے ذہن میں آتا ہے جو پچھلی نسلوں کے بعد زمین کے وارث بنتے ہیں کہ اگر ہم چاہیں تو ہم انہیں ان کے گناہوں کی سزا دے سکتے ہیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا سکتے ہیں، جس سے وہ بہرے ہو جائیں؟

101 ہم آپ کو ان بستیوں کی داستان سنا رہے ہیں: ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ ان کے پاس آئے، لیکن وہ اس چیز پر ایمان نہ لائے جسے انہوں نے پہلے رد کر دیا تھا۔ چنانچہ اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

102 ہم نے پایا کہ ان میں سے اکثر اپنے عہد کو ٹھکرا دیتے ہیں؛ ہم نے پایا کہ ان میں سے اکثر بدکار ہیں۔

7:102 یہ زندگی ہمارے لیے خود کو اصلاح کرنے کا آخری موقع ہے، لیکن زیادہ تر لوگ ضدی، سرکش اور بدکردار ثابت ہوئے ہیں (دیکھیں تعارف)۔

موسیٰ

103 ان پیغامبروں کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجا، لیکن انہوں نے نافرمانی کی۔ بدکاروں کے لیے انجام کو دیکھو۔

104 موسیٰ نے کہا، "اے فرعون، میں کائنات کے رب کا بھیجا ہوا پیغامبر ہوں۔"

105 یہ میرے ذمہ ہے کہ میں خدا کے بارے میں سوائے سچ کے کچھ نہ کہوں۔ میں تمہارے رب کی جانب سے ایک نشانی لے کر آیا ہوں؛ بنی اسرائیل کو جانے دو۔

106 اس نے کہا، "اگر تمہارے پاس کوئی نشانی ہے تو اسے پیش کرو، اگر تم سچے ہو۔"

107 اس نے اپنا عصا پھینک دیا، اور وہ ایک زبردست سانپ بن گیا۔

108 اس نے اپنا ہاتھ باہر نکالا، اور دیکھنے والوں کے لیے وہ سفید تھا۔

109 فرعون کے لوگوں کے سرداروں نے کہا: "یہ محض ایک ماہر جادوگر ہے۔"

110 وہ آپ کو آپ کی زمین سے نکالنا چاہتا ہے؛ آپ کیا تجویز کرتے ہیں؟

111 انہوں نے کہا: "اسے اور اس کے بھائی کو چھٹی دو، اور ہر شہر میں سمن بھیجنے والے بھیجو۔"

112 انہیں ہر تجربہ کار جادوگر کو بلا لیں۔

113 جادوگر فرعون کے پاس آئے اور کہا، "اگر ہم فاتح ہوئے تو کیا ہمیں اجرت ملے گی؟"

114 اُس نے کہا، "ہاں، بے شک؛ تم میرے بہت قریب ہو جاؤ گے۔"

115 انہوں نے کہا: "اے موسیٰ! یا تو تم پھینکو، یا ہم پھینکتے ہیں۔"

116 اس نے کہا، "تم پھینکو۔" جب انہوں نے پھینکا تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں کو دھوکا دیا، انہیں ڈرا دیا، اور ایک عظیم جادو پیش کیا۔

117 پھر ہم نے موسیٰ کو وحی کی: "اپنا عصا پھینک دو"، جس پر اس نے ان کی بنائی ہوئی ہر چیز کو نگل لیا۔

ماہرین کی تسلیم کردہ سچائی

118 چنانچہ سچائی غالب آ گئی اور جو کچھ انہوں نے کیا وہ باطل ہو گیا۔

119 انہیں وہیں اور اسی وقت شکست ہوئی؛ انہیں ذلیل کیا گیا۔

120 جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

121 انہوں نے کہا، "ہم کائنات کے رب پر ایمان لاتے ہیں۔"

122 موسیٰ اور ہارون کا رب۔

123 فرعون نے کہا، "کیا تم نے میری اجازت کے بغیر اس پر ایمان لے آئے؟ یہ ضرور وہ سازش ہے جو تم نے شہر میں رچائی ہے تاکہ اس کے لوگوں کو لے جا سکو۔ تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔"

124 میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں متبادل اطراف سے کاٹ دوں گا، پھر میں تم سب کو صلیب پر چڑھا دوں گا۔

125 انہوں نے کہا، "پھر ہم اپنے رب کے پاس واپس جائیں گے۔"

126 تم ہمیں صرف اس لیے ظلم کا نشانہ بناتے ہو کہ جب ہمارے رب کے دلائل ہمارے پاس آئے تو ہم نے ان پر ایمان لایا۔ اے ہمارے رب! ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور ہمیں فرمانبرداروں کے طور پر مرنے دے!

127 فرعون کے لوگوں کے سرداروں نے کہا، "کیا آپ موسیٰ اور اس کے لوگوں کو زمین میں فساد پھیلانے دیں گے اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دیں گے؟" اس نے کہا، "ہم ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے اور ان کی بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیں گے۔ ہم ان سے کہیں زیادہ طاقتور ہیں۔"

128 موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: "اللہ سے مدد طلب کرو اور ثابت قدم رہو۔ زمین اللہ کی ہے، اور وہ اسے اپنے بندوں میں سے جسے چاہے عطا کرتا ہے۔ آخری فتح نیک لوگوں کی ہوتی ہے۔"

129 انہوں نے کہا، "ہم تمہارے آنے سے پہلے ظلم سہتے تھے، اور تمہارے آنے کے بعد بھی ظلم سہتے رہے۔" اُس نے کہا، "تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے گا اور تمہیں زمین پر قائم کرے گا، پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیسا برتاؤ کرتے ہو۔"

آفتیں

130 پھر ہم نے فرعون کے لوگوں پر خشک سالی اور فصلوں کی کمی نازل کی تاکہ وہ عبرت حاصل کریں۔

131 جب ان کے حصے میں کوئی نیک شگون آتی تو کہتے: "یہ ہمارا حق ہے"، لیکن جب کوئی مصیبت ان پر آتی تو موسیٰ اور ان کے ساتھیوں پر الزام لگاتے۔ درحقیقت ان کے شگون صرف اللہ کے اختیار میں ہیں، مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

132 انہوں نے کہا، "چاہے تم ہمیں کوئی بھی نشانی دکھاؤ اور اپنی جادوگری سے ہمیں دھوکہ دو، ہم کبھی یقین نہیں کریں گے۔"

انتباہات کو نظر انداز کیا جاتا ہے

133 چنانچہ ہم نے ان پر طوفان، ٹڈیوں، جوؤں، مینڈکوں اور خون بھیجے—یہ عظیم نشانیاں تھیں۔ لیکن انہوں نے اپنی سرکشی برقرار رکھی۔ وہ برے لوگ تھے۔

134 جب بھی ان پر کوئی آفت آتی تھی، وہ کہتے تھے: "اے موسیٰ! اپنے رب سے دعا کرو—تم اس کے نزدیک ہو۔ اگر تم اس آفت کو دور کر دو گے تو ہم تم پر ایمان لائیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ بھیج دیں گے۔"

135 تاہم، جب بھی ہم نے طاعون کو کسی بھی مدت کے لیے ختم کیا، انہوں نے اپنا وعدہ توڑ دیا۔

ناکزیر بدلہ

136 چنانچہ ہم نے ان کے اعمال کا بدلہ لیا اور انہیں سمندر میں ڈبو دیا۔ یہ اس لیے تھا کہ انہوں نے ہماری نشانیوں کو ٹھکرا دیا اور ان کے بارے میں بالکل لاپرواہ تھے۔

137 ہم نے مظلوم لوگوں کو مشرق و مغرب کی زمین کا وارث بنایا اور اس پر برکت دی۔ یوں بنی اسرائیل کے لیے آپ کے رب کے برکت والے احکام پورے ہوئے، تاکہ انہیں ان کی ثابت قدمی کا انعام دیا جائے، اور ہم نے فرعون اور اس کے قوم کے کام اور جو کچھ بھی انہوں نے کاٹا تھا، سب کو نیست و نابود کر دیا۔

تمام معجزات کے بعد

138 ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار پہنچایا۔ جب وہ ان لوگوں کے پاس سے گزرے جو بتوں کی عبادت کر رہے تھے، تو انہوں نے کہا: "اے موسیٰ! ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دو، جیسا کہ ان کے معبود ہیں۔" انہوں نے کہا: "بے شک، تم جاہل قوم ہو۔"

139 یہ لوگ گستاخی کر رہے ہیں، کیونکہ جو کچھ وہ کر رہے ہیں وہ ان کے لیے تباہ کن ہے۔

140 کیا میں تمہارے لیے خدا کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں، جب کہ اُس نے تمہیں دنیا کے کسی بھی دوسرے سے زیادہ نوازا ہے؟

بنی اسرائیل کو یاد دہانی

141 یاد کرو کہ ہم نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے نجات دی، جنہوں نے تم پر شدید ظلم کیا، تمہارے بیٹوں کو قتل کیا اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑا۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے ایک سخت آزمائش تھی۔

ہماری دنیا خدا کی جسمانی موجودگی کو برداشت نہیں کر سکتی۔

142 ہم نے موسیٰ کو تیس راتوں کے لیے طلب کیا اور پھر دس راتیں بڑھا کر انہیں مکمل کیا۔ اس طرح ان کی اپنے رب کے ساتھ ملاقات چالیس راتیں رہی۔ موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا: "یہاں میری قوم کے پاس ٹھہرو، نیکی قائم رکھو اور فساد کرنے والوں کی راہ کی پیروی نہ کرو۔"

7:142 ان اعداد کے ذکر کا طریقہ اہم ہے۔ جیسا کہ ضمیمہ 1 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، قرآن میں مذکور تمام اعداد کا مجموعی حاصل 162146 ہے، جو 19×8534 کے برابر ہے۔

143 جب موسیٰ مقررہ وقت پر آئے اور ان کے رب نے ان سے کلام کیا، انہوں نے کہا: "اے میرے رب! مجھے تجھے دیکھنے کی اجازت دے۔" فرمایا: "تو مجھے نہیں دیکھ سکتا۔ اس پہاڑ کی طرف دیکھ؛ اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو پھر تو مجھے دیکھ سکے گا۔" پھر ان کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلی کی، جس سے وہ ریزہ ریزہ ہو گیا۔ موسیٰ بے ہوش ہو گئے۔ جب وہ ہوش میں آئے تو انہوں نے کہا: "تیرے لیے پاکی ہے، اے میرے رب!" میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں، اور میں سب سے زیادہ یقین رکھنے والا مومن ہوں۔"

144 اس نے کہا، "اے موسیٰ، میں نے تجھے تمام لوگوں میں سے اپنے پیغامات کے لیے اور تجھ سے بات کرنے کے لیے چُنا ہے۔ لہٰذا جو کچھ میں نے تجھے دیا ہے اسے لے لے اور شکر گزار رہ۔"

145 ہم نے اس کے لیے لوحوں پر ہر قسم کی بصیرتیں اور ہر چیز کی تفصیلات لکھیں۔ تم ان تعلیمات کو مضبوطی سے قائم رکھو اور اپنی قوم کو بھی ان کی پابندی کی ترغیب دو—یہ بہترین تعلیمات ہیں۔ میں تمہارے لیے بدکاروں کا انجام بتاؤں گا۔

الٰہی مداخلت کافروں کو اندھیرے میں رکھتی ہے۔

146 میں زمین میں بلاجواز سرکش لوگوں کو اپنی آیات سے منحرف کر دوں گا۔ لہٰذا جب وہ ہر قسم کے ثبوت دیکھیں گے تو ایمان نہیں لائیں گے۔ اور جب وہ ہدایت کا راستہ دیکھیں گے تو اسے اپنا راستہ نہیں بنائیں گے، لیکن گمراہی کا راستہ دیکھیں گے تو اسے اپنا راستہ بنا لیں گے۔ یہ اس کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے ہمارے دلائل کو رد کر دیا اور ان سے بالکل غافل رہے۔

147 جو لوگ ہماری آیات اور آخرت کے اجتماع کو جھٹلاتے ہیں، ان کے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ کیا انہیں صرف ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو انہوں نے کیے تھے؟

سونے کا بچھڑا

148 موسیٰ کی غیر موجودگی میں، موسیٰ کے لوگوں نے اپنے زیورات سے ایک بچھڑے کا مجسمہ بنایا، جس میں بچھڑے کی آواز بھی شامل تھی۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا تھا اور نہ کسی بھی راستے میں ان کی رہنمائی کر سکتا تھا؟ انہوں نے اس کی عبادت کی اور اس طرح ظالم بن گئے۔

7:148 سنہری بچھڑے کو بچھڑے کی آواز کیسے حاصل ہوئی، اس کی وضاحت حاشیہ 20:96 میں کی گئی ہے۔

149 آخر کار جب انہیں اپنے عمل پر پچھتاوا ہوا اور انہیں احساس ہوا کہ وہ گمراہ ہو چکے ہیں، تو انہوں نے کہا: "جب تک ہمارا رب اپنی رحمت سے ہمیں نجات نہیں دیتا اور ہمیں معاف نہیں کرتا، ہم خسارے میں رہیں گے۔"

150 جب موسیٰ غصے اور مایوسی کے عالم میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے، تو انہوں نے کہا: "تم نے میری غیر موجودگی میں کیا بھیانک کام کیا! کیا تم اپنے رب کے احکام کا انتظار نہیں کر سکتے تھے؟" انہوں نے لوحیں زمین پر پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔ (ہارون) نے کہا: "اے میرے ماں کے بیٹے! لوگوں نے میری کمزوری سے فائدہ اٹھایا اور مجھے تقریباً قتل کر دیا تھا۔" میرے دشمن خوش نہ ہوں، اور مجھے ظالم قوم میں شمار نہ کرنا۔"

151 (موسیٰ) نے کہا: "اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر۔ تمام رحم کرنے والوں میں سے تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔"

152 بے شک جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنایا، ان پر ان کے رب کا غضب نازل ہوا اور انہیں اس زندگی میں ذلت اٹھانی پڑی۔ ہم یوں ہی بدعت گزاروں کا بدلہ چکا کرتے ہیں۔

153 اور جو لوگ گناہ کر گئے، پھر اس کے بعد توبہ کر کے ایمان لے آئے، تو تمہارا رب اس کے بعد معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

154 جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا، تو انہوں نے تختیاں اٹھائیں، جن میں ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب کی تعظیم کرتے ہیں۔

155 موسیٰ نے پھر اپنی قوم میں سے ستر آدمی منتخب کیے تاکہ وہ مقررہ ملاقات میں حاضر ہوں۔ جب زلزلے نے انہیں ہلا دیا تو انہوں نے کہا: "اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو مجھے سمیت انہیں پہلے ہی ہلاک کر دیتا۔ کیا تو ہمیں ان بے وقوفوں کے اعمال کی وجہ سے ہلاک کرے گا؟ یہی وہ آزمائش ہے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی ہے۔" اس کے ذریعے آپ جسے چاہیں ملزم ٹھہراتے ہیں اور جسے چاہیں ہدایت دیتے ہیں۔ آپ ہمارے رب اور مولا ہیں، لہٰذا ہمیں معاف فرما دیں اور اپنی رحمت سے ہمیں لاد دیں؛ آپ سب سے بہترین معاف کرنے والے ہیں۔

اللہ کی رحمت حاصل کرنے کے لیے شرائط: زکوٰۃ کی اہمیت

156 اور ہمیں اس دنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی۔ ہم نے توبہ کی ہے آپ کی طرف۔ اس نے کہا: "میری سزا جس پر چاہوں نازل ہوتی ہے۔ لیکن میری رحمت ہر چیز پر محیط ہے۔ تاہم میں اسے ان کے لیے مخصوص کروں گا جو (1) نیک زندگی گزارتے ہیں، (2) واجب زکوۃ دیتے ہیں، (3) ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں، اور

7:156 فرض زکوۃ کی اہمیت کو چاہے جتنا بھی اجاگر کیا جائے، کم ہے۔ جیسا کہ سورہ الانعام کی آیت 141 میں مقرر کیا گیا ہے، زکوۃ ہر آمدنی کے حصول پر ادا کرنا ضروری ہے—اپنی خالص آمدنی کا 2.5 فیصد والدین، رشتہ داروں، یتیموں، غریبوں اور مسافر اجنبی کو اسی ترتیب سے دینا چاہیے (دیکھیں سورہ البقرہ آیت 215)۔

157 (4)پیغامبر، غیر یہودی نبی (محمد) کی پیروی کرو، جس کا ذکر تمہیں اپنی تورات اور انجیل میں لکھا ہوا ملتا ہے۔ وہ تمہیں نیکی کی تلقین کرتا ہے، برائی سے روکتا ہے، تمہیں ہر اچھا کھانا حلال کرتا ہے اور ہر برا کھانا حرام ٹھہراتا ہے، اور تم پر عائد بوجھ اور زنجیریں اتار دیتا ہے۔ جو لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں، اس کا احترام کرتے ہیں، اس کی حمایت کرتے ہیں اور اس کے ساتھ آئی روشنی کی پیروی کرتے ہیں، وہی کامیاب ہیں۔

7:157 محمد کی پیشگوئی استثنا 18:15-19 اور یوحنا 14:16-17 اور 16:13 میں کی گئی ہے۔

158 کہو: "اے لوگو! میں تم سب کے لیے اللہ کا رسول ہوں۔ آسمانوں اور زمین کی حکمرانی اسی کی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندگی اور موت کا مالک ہے۔" لہٰذا اللہ اور اس کے رسول، غیر یہودی نبی، پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اس کے کلام پر ایمان رکھتا ہے۔ اس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

ہدایت یافتہ یہودی

159 موسیٰ کے پیروکاروں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو حق کے مطابق رہنمائی کرتے ہیں، اور حق انہیں نیک بنا دیتا ہے۔

سینا میں معجزے

160 ہم نے انہیں بارہ قبائلی جماعتوں میں تقسیم کیا، اور جب اس کے قوم نے پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ کو الہام دیا: "اپنی لاٹھی سے چٹان پر مارو"، جس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ یوں ہر جماعت نے اپنا پانی پہچانا۔ اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا، اور ان کے لیے منّ و سلویٰ نازل کیے: "کھاؤ وہ نعمتیں جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں۔" وہ ہمیں نہیں ٹھیس پہنچا رہے تھے؛ بلکہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔

معجزوں کے باوجود بغاوت

161 یاد کرو کہ انہیں کہا گیا تھا: "اس شہر میں رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ، اور جیسا چاہو اس میں سے کھاؤ، لوگوں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آؤ، اور عاجزی کے ساتھ دروازے میں داخل ہو جاؤ۔ پھر ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔ اور نیک لوگوں کے لیے ہم اجر کثیر دیں گے۔"

162 لیکن ان میں سے بدکاروں نے جو احکام انہیں دیے گئے تھے، ان کی جگہ دوسرے احکام لگا دیے۔ نتیجتاً ہم نے ان کی برائی کی وجہ سے آسمان سے ان پر عذاب نازل کیا۔

حکموں کی پابندی خوشحالی لاتی ہے۔

163 انہیں سمندر کے کنارے بسنے والی اُس قوم کی یاد دہانی کراؤ جنہوں نے سبت کی بے حرمتی کی۔ جب وہ سبت کا پاس رکھتے تھے تو مچھلیاں وافر مقدار میں ان کے پاس آتی تھیں۔ اور جب انہوں نے سبت کی خلاف ورزی کی تو مچھلیاں نہیں آئیں۔ چنانچہ ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں عذاب دیا۔

خدا کے پیغام کا مذاق اڑانا اور اس کا استہزاء کرنا

164 یاد کرو کہ ان میں سے ایک گروہ نے کہا: "تم ان لوگوں کو تبلیغ کیوں کرتے ہو جنہیں خدا یقیناً ہلاک کر دے گا یا سخت سزا دے گا؟" انہوں نے جواب دیا: "اپنے رب سے معافی مانگو" تاکہ وہ نجات پا سکیں۔

165 جب انہوں نے اُن نصیحتوں کو نظر انداز کیا جو انہیں کی گئی تھیں، تو ہم نے نیکی کرنے والوں کو نجات دی اور ظالموں کو ان کی برائیوں کے بدلے سخت عذاب سے دوچار کیا۔

166 جب انہوں نے احکام کی نافرمانی جاری رکھی، تو ہم نے ان سے کہا: "تم حقیر بندر بن جاؤ۔"

167 مزید برآں، آپ کے رب نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ ان کے خلاف ایسے لوگ اٹھائے گا جو قیامت کے دن تک ان پر شدید ظلم و ستم کریں گے۔ آپ کا رب انتقام نافذ کرنے میں نہایت کارگر ہے، اور بے شک وہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

168 ہم نے انہیں زمین بھر کے بہت سے علاقوں میں پھیلا دیا۔ ان میں سے بعض نیک تھے اور بعض کم نیک۔ ہم نے انہیں خوشحالی اور سختی میں آزمایا تاکہ وہ (ہمارے پاس) واپس لوٹ آئیں۔

169 ان کے بعد، اُس نے نئی نسلیں متبادل کے طور پر لائیں جنہوں نے کتابِ الٰہی کو وراثت میں پایا۔ لیکن انہوں نے دنیاوی زندگی کو ترجیح دی اور کہا: "ہمیں معاف کر دیا جائے گا۔" پھر بھی وہ دنیاوی اشیاء کو ہی ترجیح دیتے رہے۔ کیا انہوں نے کتابِ الٰہی کی پاسداری اور خدا کے بارے میں صرف سچ کہنے کا عہد نہیں کیا تھا؟ کیا انہوں نے کتابِ الٰہی کا مطالعہ نہیں کیا؟ بے شک آخرت کا گھر اُن لوگوں کے لیے کہیں بہتر ہے جو نیکی اختیار کرتے ہیں۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

170 جو لوگ کتابِ مقدس کی پاسداری کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، ہم نیک لوگوں کو ان کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

171 ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو چھتری کی طرح اٹھا رکھا، اور وہ سمجھے کہ یہ ان پر گرنے والا ہے: "جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے تھامو، اور اس کی باتوں کو یاد رکھو، تاکہ تم نجات پاؤ۔"

ہم خدا کے بارے میں فطری علم کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں*

172 یاد کرو کہ تمہارے رب نے آدم کی تمام اولاد کو جمع کیا اور ان سے خود اپنے بارے میں گواہی لی: "کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟" انہوں نے سب نے کہا: "ہاں، ہم گواہی دیتے ہیں۔" لہذا قیامت کے دن تم یہ نہیں کہہ سکتے: "ہمیں اس کا علم نہ تھا۔"

7:172 اس طرح ہر انسان خدا کے بارے میں فطری علم کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔

173 اور آپ یہ بھی نہیں کہہ سکتے: "یہ ہمارے والدین تھے جنہوں نے بت پرستی کی، اور ہم نے صرف ان کے نقشِ قدم پر چلنا تھا۔ کیا آپ ہمیں ان چیزوں کی وجہ سے سزا دیں گے جو دوسروں نے ایجاد کی ہیں؟"

174 اس طرح ہم انکشافات کی وضاحت کرتے ہیں تاکہ لوگ خود کو نجات دلا سکیں۔

7:174 یہ زندگی خدا کی بادشاہی میں واپس آنے کا ہمارا آخری موقع ہے (دیکھیں تعارف)۔

175 انہیں اس شخص کی خبر سناؤ جسے ہماری نشانیاں دی گئیں، مگر اس نے انہیں نظر انداز کرنے کا انتخاب کیا۔ نتیجتاً شیطان نے اس کا پیچھا کیا، یہاں تک کہ وہ گمراہ ہو گیا۔

176 اگر ہم چاہتے تو اسے اس کے ذریعے بلند کر سکتے تھے، لیکن اس نے زمین پر ٹھہرے رہنے اور اپنی رائے پر قائم رہنے پر اصرار کیا۔ لہذا وہ کتے کی مانند ہے؛ چاہے تم اسے سہلاؤ یا ڈانٹو، وہ ہانپتا رہتا ہے۔ یہی مثال ہے اُن لوگوں کی جو ہمارے دلائل کو رد کرتے ہیں۔ ان احادیث کو بیان کرو تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

177 جن لوگوں نے ہمارے دلائل کو ٹھکرا دیا، ان کی مثال واقعی بہت بری ہے؛ وہ صرف اپنی جانوں پر ظلم کر رہے ہیں۔

178 جسے خدا ہدایت دیتا ہے وہی حقیقت میں ہدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے وہی خسارے میں ہے۔

شیطان اپنے حلقے کے افراد کو ہپناٹائز کرتا ہے۔

179 ہم نے جنوں اور انسانوں کی بے شمار تعداد کو جہنم کے لیے وقف کر دیا ہے۔ ان کے پاس ایسے ذہن ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں، ایسی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں، اور ایسے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں؛ نہیں، بلکہ اس سے بھی بدتر ہیں—وہ بالکل بے خبر ہیں۔

180 سب سے خوبصورت نام اللہ کے ہیں؛ انہیں سے پکارو اور جو لوگ اس کے ناموں کو بگاڑتے ہیں انہیں نظر انداز کرو۔ انہیں ان کے گناہوں کا بدلہ دیا جائے گا۔

181 ہماری مخلوقات میں ایسے لوگ بھی ہیں جو حق کے ساتھ رہنمائی کرتے ہیں، اور حق انہیں نیک بناتا ہے۔

182 جو لوگ ہماری آیات کو رد کرتے ہیں، ہم انہیں بے خبری میں بھٹکا دیتے ہیں۔

183 میں تو انہیں مزید حوصلہ دوں گا؛ میری سازشیں خوفناک ہیں۔

184 وہ اپنے دوست (رسول) پر غور کیوں نہیں کرتے؟ وہ پاگل نہیں ہے۔ وہ صرف ایک گہرا خبردار کرنے والا ہے۔

185 کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اور ہر اُس چیز کو نہیں دیکھا جو اللہ نے پیدا کی ہے؟ کیا انہیں کبھی خیال آیا ہے کہ ان کی زندگی کا انجام قریب ہو سکتا ہے؟ اس کے علاوہ وہ کون سی حدیث پر ایمان رکھتے ہیں؟

186 جسے بھی خدا گمراہی کے لیے مقرر کرتا ہے، اسے کوئی بھی ہدایت نہیں دے سکتا۔ وہ انہیں ان کے گناہوں میں ہی چھوڑ دیتا ہے، تاکہ وہ بھٹکتے رہیں۔

187 وہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ یہ کب آئے گی۔ کہیں: "اس کا علم میرے رب کے پاس ہے۔ صرف وہی اس کا وقت ظاہر کرتا ہے۔ یہ آسمانوں اور زمین میں بھاری ہے۔ یہ آپ پر اچانک ہی آئے گی۔" وہ آپ سے ایسے سوال کرتے ہیں گویا آپ اس پر قابو رکھتے ہوں۔ کہیں: "اس کا علم اللہ کے پاس ہے،" لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

7:187 اس معلومات کے انکشاف کا صحیح وقت 1980 عیسوی میں، خدا کے عہد کے رسول کے ذریعے مقرر کیا گیا تھا (دیکھیں 15:87، 72:27، اور ضمیمہ جات 2 اور 11)۔

7:187 "گھڑی" صرف کافروں کے لیے "اچانک" آتی ہے (دیکھیں ضمیمہ 11)۔

پیغامبر بے بس ہیں؛ وہ مستقبل نہیں جانتے۔

188 کہو: "مجھے نہ تو اپنی نفع پہنچانے کی طاقت ہے اور نہ ہی اپنی نقصان پہنچانے کی۔ میرے ساتھ صرف وہی ہوتا ہے جو خدا چاہتا ہے۔ اگر مجھے مستقبل کا علم ہوتا تو میں اپنی دولت بڑھا لیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ پہنچتا۔ میں صرف ایک خبردار کرنے والا ہوں اور اُن لوگوں کے لیے خوشخبری لانے والا ہوں جو ایمان لاتے ہیں۔"

ہمارے بچے بت بن سکتے ہیں

189 اُس نے تمہیں ایک ہی شخص (آدم) سے پیدا کیا۔ پھر ہر انسان کو اس کے لیے ایک ساتھی دیا تاکہ وہ اس کے ساتھ سکون پائے۔ پھر وہ ایک ہلکا بوجھ اٹھاتی ہے جسے وہ بمشکل محسوس کرتی ہے۔ جب بوجھ بھاری ہو جاتا ہے تو وہ اپنے رب سے دعا کرتی ہے: "اگر تو نے ہمیں ایک نیک بچہ عطا کیا تو ہم شکر گزار ہوں گے۔"

190 لیکن جب وہ انہیں ایک نیک بچہ عطا کرتا ہے، تو وہ اس کے تحفے کو ایک بت میں تبدیل کر دیتے ہیں جو اس کا مقابلہ کرتا ہے۔ خدا برتر ہے، ہر شراکت سے پاک۔

191 کیا یہ حقیقت نہیں کہ وہ ایسے بتوں کی پرستش کر رہے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے اور خود پیدا کیے گئے ہیں؟

192 بتّیں جو نہ تو ان کی مدد کر سکتی ہیں اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتی ہیں؟

193 جب آپ انہیں ہدایت کی دعوت دیتے ہیں تو وہ آپ کی پیروی نہیں کرتے۔ لہذا، چاہے آپ انہیں دعوت دیں یا خاموش رہیں، ان کے لیے ایک ہی بات ہے۔

194 وہ بتّیں جنہیں تم خدا کے سوا پکارتے ہو، تمہاری ہی طرح مخلوق ہیں۔ آؤ، انہیں پکارو؛ اگر تم سچے ہو تو وہ تمہیں جواب دیں۔

195 کیا ان کے پاس ٹانگیں ہیں جن پر وہ چلتے ہیں؟ کیا ان کے پاس ہاتھ ہیں جن سے وہ اپنا دفاع کرتے ہیں؟ کیا ان کے پاس آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں؟ کیا ان کے پاس کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں؟ کہو: "اپنے بتوں کو پکارو اور ان سے کہو کہ وہ مجھے بلا تاخیر مار ڈالیں۔"

196 خدا میرا واحد رب اور مالک ہے؛ وہ جس نے اس کتاب کو نازل کیا۔ وہ راستبازوں کی حفاظت کرتا ہے۔

197 اور جو بت تم نے اس کے ساتھ قائم کیے ہیں، وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

198 جب آپ انہیں ہدایت کی طرف بلاتے ہیں تو وہ نہیں سنتے۔ اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں، لیکن وہ نہیں دیکھتے۔

199 تم معاف کرنے کا سہارا لو، رواداری کی وکالت کرو اور جاہلوں کو نظر انداز کرو۔

200 جب شیطان تمہیں کوئی سرگوشی کرے تو اللہ کی پناہ مانگو؛ وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

201 جو لوگ راستباز ہیں، جب بھی شیطان ان کے پاس کوئی خیال لے کر آتا ہے، وہ اسے یاد کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں وہ بصیرت رکھنے والے بن جاتے ہیں۔

202 ان کے بھائی مسلسل انہیں گمراہ ہونے کی ترغیب دیتے ہیں۔

203 اگر تم وہ معجزہ پیش نہیں کرتے جو وہ طلب کرتے ہیں، تو کہتے ہیں: "تم اسے کیوں نہیں مانگتے؟" کہو: "میں تو صرف وہی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی جانب سے مجھ پر نازل ہوا ہے۔" یہ تمہارے رب کی جانب سے روشنی، ہدایت اور رحمت ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

204 جب قرآن پڑھا جائے تو اسے سنو اور خاموشی اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

205 تم اپنے رب کو اپنے اندر یاد کرو، علانیہ، پوشیدہ اور خاموشی سے، دن اور رات؛ لاپرواہ نہ رہو۔

7:205 آپ کا خدا وہی ہے جو یا جو بھی چیز آپ کے ذہن پر دن کے بیشتر حصے میں قابض رہتی ہے۔ یہ اس حقیقت کی وضاحت کرتا ہے کہ خدا پر ایمان رکھنے والوں میں سے اکثر جہنم کے لیے مقدر ہیں (دیکھیں 12:106، 23:84-90، اور ضمیمہ 27)۔

206 آپ کے رب کے پاس جو ہیں وہ کبھی بھی اس کی عبادت کرنے میں فخر محسوس نہیں کرتے؛ وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اس کے سامنے سجدہ کرتے ہیں۔

SURA 8 · 75 VERSES

جنگی مال غنیمت

الأنفال

Al-Anfal

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 وہ جنگ کے مال کے بارے میں آپ سے مشورہ کرتے ہیں۔ کہہ دیجیے: "جنگ کے مال خدا اور اس کے رسول کے ہیں۔" خدا کا خوف کرو، نیکی کی تلقین کرو اور اگر تم مومن ہو تو خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

سچے مومن

2 سچے مومن وہ ہیں جن کے دل خدا کا ذکر سن کر کانپ اٹھتے ہیں، اور جب ان پر اس کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان مضبوط ہو جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

3 وہ نماز قائم کرتے ہیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے خیرات دیتے ہیں۔

4 یہی سچے مومن ہیں۔ انہیں اپنے رب کے نزدیک بلند درجات، گناہوں کی معافی اور فراخ روزی عطا ہوتی ہے۔

کمزور مومن

5 جب آپ کے رب نے چاہا کہ آپ اپنے گھر سے نکلیں تاکہ ایک مخصوص منصوبہ پورا ہو، تو کچھ مومن ہچکچاتے ہوئے مومن کے طور پر بے نقاب ہو گئے۔

6 انہوں نے سچ کے خلاف آپ سے بحث کی، حالانکہ انہیں سب کچھ سمجھا دیا گیا تھا۔ وہ ایسے برتاؤ کر رہے تھے جیسے انہیں یقینی موت کی طرف دھکیلا جا رہا ہو۔

7 یاد کرو کہ خدا نے تمہیں ایک مخصوص گروہ پر فتح کا وعدہ کیا تھا، لیکن تم پھر بھی کمزور گروہ کا
سامنا کرنا چاہتے تھے۔ یہ خدا کا منصوبہ تھا کہ وہ اپنے کلام کے ذریعے حق کو قائم کرے اور
کافروں کو شکست دے۔
8 کیونکہ اس نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ سچائی غالب رہے گی اور باطل مٹ جائے گا، چاہے
ظالموں کی کوششیں کیسی ہی ہوں۔

خدا کے پوشیدہ سپاہی

9 پس جب تم نے اپنے رب سے فریاد کی کہ وہ مدد کو آئے، تو اس نے تمہیں جواب دیا: "میں
تمہیں ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ ایک کے بعد دوسرے بھیج کر مدد کر رہا ہوں۔"

مومنوں کے لیے فتح یقینی ہے

10 خدا نے تمہارے دلوں کو مضبوط کرنے کے لیے یہ خوشخبری دی۔ فتح صرف خدا کی طرف
سے ہے۔ خدا قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔
11 اس نے تمہیں پرسکون نیند میں لپیٹا اور تمہیں تسلی بخشی، اور اس نے آسمان سے پانی
نازل کیا تاکہ تمہیں پاک کرے۔ اس نے تمہیں شیطان کی لعنت سے محفوظ رکھا، تمہارے
دلوں کو اطمینان دیا اور تمہارا ٹھکانہ مضبوط کیا۔

تاریخ سے اسباق*

12 یاد کرو کہ تمہارے رب نے فرشتوں کو وحی کی: "میں تمہارے ساتھ ہوں؛ لہٰذا ایمان
والوں کی مدد کرو۔ میں کافروں کے دلوں میں دہشت ڈال دوں گا۔ تم ان کے گلے پر وار
کرو، اور ہر انگلی پر بھی وار کرو۔"

8:12-16 تمام جنگیں 9-60:8 میں بیان کردہ بنیادی قاعدے کے تحت چلتی ہیں۔

13 یہ وہ سزا ہے جو انہوں نے خدا اور اس کے رسول سے لڑنے کے جرم میں منصفانہ طور پر
بھگتی ہے۔ جو لوگ خدا اور اس کے رسول کے خلاف لڑتے ہیں، ان کے لیے خدا کا
عذاب سخت ہے۔

14 یہ کافروں کو سزا دینے کے لیے ہے؛ انہوں نے جہنم کا عذاب بھگتا ہے۔

15 اے ایمان والو! اگر تم ان کافروں سے ملو جو تمہارے خلاف صف آرا ہیں تو پیٹھ نہ پھیرنا اور بھاگنا نہیں۔

16 جو کوئی بھی اس دن پیچھے ہٹے گا، سوائے اس کے کہ وہ کوئی جنگی حکمت عملی پر عمل کر رہا ہو یا اپنی جماعت میں شامل ہو رہا ہو، اس پر اللہ کا غضب نازل ہوا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے؛ کیا ہی برا انجام ہے!

خدا ہر چیز کر رہا ہے *

17 انہیں مارنے والا تم نہیں بلکہ اللہ ہے، اور جب تم نے پھینکا تو پھینکنے والا بھی تم نہیں بلکہ اللہ ہے۔ لیکن اس طرح وہ مومنوں کو بہت زیادہ اجر حاصل کرنے کا موقع دیتا ہے۔ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

8:17 خدا پر ایمان لانے کے لیے اس کی صفات پر ایمان لانا ضروری ہے، جن میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہر چیز کر رہا ہے۔ خدا کو جانے بغیر کوئی ایمان نہیں ہوتا (84:23-90)۔ بری چیزیں ہم پر نازل ہوتی ہیں اور شیطان کے ذریعے نافذ ہوتی ہیں، خدا کے قوانین کے مطابق (78:4-79، 30:42)۔

18 مزید برآں، اس طرح خدا کافروں کی سازشوں کو باطل کر دیتا ہے۔

19 تم نے فتح چاہی (اے کافرو)، اور فتح تو آگئی؛ یہ مومنوں کے لیے تھی۔ اگر تم (جارحیت سے) باز آجاؤ تو تمہارے لیے بہتر ہے، اور اگر تم واپس لوٹو گے تو ہم بھی لوٹیں گے۔ تمہاری فوجیں چاہے کتنی ہی عظیم کیوں نہ ہوں، تمہاری مدد کبھی نہیں کریں گی۔ کیونکہ خدا مومنوں کے ساتھ ہے۔

20 اے ایمان والو! خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور جب تم اسے سنتے ہو تو اسے ٹالو نہ۔

کافر مسترد کر گئے

21 ان لوگوں کی طرح نہ بنو جو کہتے ہیں "ہم نے سنا"، جب کہ وہ حقیقت میں نہیں سنتے۔

22 اللہ کی نظر میں سب سے بدترین مخلوق وہ بہرے اور گونگے ہیں جو سمجھتے نہیں۔
23 اگر خدا کو ان میں کوئی بھلائی معلوم ہوتی تو وہ انہیں سننے والا بنا دیتا۔ اگرچہ وہ انہیں سننے والا بنا دیتا، تب بھی وہ نفرت سے منہ موڑ لیتے۔

نیک لوگ درحقیقت مرتے نہیں ہیں*

24 اے ایمان والو! جب رسول تمہیں ایسی چیز کی دعوت دے جو تمہیں زندگی بخشتی ہے تو اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تمہارے دل کے بھی قریب تر ہے، اور تم سب کو اس کے سامنے پیش ہونا ہے۔

8:24 دیکھیں ضمیمہ 17۔ جب نیک لوگ اپنے جسموں سے نکلتے ہیں تو وہ سیدھے جنت میں چلے جاتے ہیں۔

25 اس انتقام سے خبردار رہو جو شاید صرف تم میں موجود ظالموں تک محدود نہ ہو۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ خدا کا انتقام سخت ہے۔

8:25 ایک ایسی برادری جو ہم جنس پرستی کو برداشت کرتی ہے، مثال کے طور پر، زلزلے کا شکار ہو سکتی ہے۔

خدا مومنوں کی حمایت کرتا ہے

26 یاد کرو کہ تم پہلے چند اور مظلوم تھے، لوگوں کے تمہیں چھین لینے کے خوف میں مبتلا تھے، اور اُس نے تمہیں ایک محفوظ پناہ گاہ عطا کی، اپنی فتح سے تمہیں سہارا دیا، اور تمہیں بہترین رزق فراہم کیا، تاکہ تم شکر گزار بنو۔
27 اے ایمان والو! خدا اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو، اور جب تمہیں معلوم ہو چکا ہے تو اُن لوگوں کے ساتھ بھی خیانت نہ کرو جو تم پر بھروسہ کرتے ہیں۔

پیسہ اور بچے آزمائشیں ہیں

28 تمہیں جاننا چاہیے کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہیں، اور اللہ کے پاس عظیم اجر ہے۔

29 اے ایمان والو! اگر تم خدا کا خوف کرو گے تو وہ تمہیں نور بخشے گا، تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تمہیں درگزر کرے گا۔ خدا بے حد فضل والا ہے۔

خدا اپنے رسول کی حفاظت کرتا ہے *

30 کافِر آپ کو بے اثر کرنے، آپ کو قتل کرنے یا آپ کو جلاوطن کرنے کی سازشیں کرتے ہیں۔ تاہم، وہ سازشیں کرتے ہیں، اور خدا بھی سازش کرتا ہے۔ خدا سب سے بہترین سازش کرنے والا ہے۔

8:30 خدا نے اپنے آخری نبی محمد کو عرب کے سب سے طاقتور قبیلے سے چُنا۔ یہ قبائلی قوانین اور روایات ہی تھیں جنہوں نے کافروں کو—اللہ کی اجازت سے—محمد کو قتل کرنے سے روکا۔ اسی طرح، یہ اللہ کی مرضی تھی کہ وہ اپنے عہد کے رسول کو مشرق وسطیٰ سے، جہاں انہیں قتل کر دیا جاتا، امریکہ منتقل کرے، جہاں اللہ کا پیغام پھل پھول سکتا ہے اور دنیا کے ہر کونے تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ ریاضیاتی طور پر ثابت ہے: سورہ اور آیات کے اعداد = 8+30=19×2۔

31 جب انہیں ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں: "ہم نے سنا۔ اگر ہم چاہتے تو ہم بھی یہی باتیں کہہ سکتے تھے۔ یہ محض ماضی کی کہانیاں ہیں!"

32 انہوں نے یہ بھی کہا: "اے ہمارے معبود! اگر یہ واقعی آپ کی طرف سے سچ ہے تو آسمان سے ہم پر پتھر برسا دو، یا ہمیں دردناک عذاب نازل کر دو۔"

33 تاہم جب تک آپ ان کے درمیان ہیں، اللہ انہیں سزا نہیں دے گا؛ اور جب وہ استغفار کر رہے ہوں، اللہ انہیں سزا نہیں دے گا۔

34 کیا انہوں نے دوسروں کو مسجدِ حرام سے روک کر خدا کی سزا کے مستحق نہیں ٹھہرے، حالانکہ وہ اس کے محافظ نہیں ہیں؟ اس کے حقیقی محافظ متقین ہیں، مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

رکنما نمازیں (صلات) قرآن سے پہلے موجود تھیں*

35 ان کی قبر (کعبہ) میں رابطے کی دعائیں (نماز) محض مذاق اور لوگوں کو (ہجوم کرکے) دور کرنے کا ذریعہ تھیں۔ لہٰذا اپنی کفر کی سزا بھگتو۔

8:35 اسلام میں تمام مذہبی رسومات ابراہیم کے ذریعے ہم تک پہنچی ہیں؛ جب قرآن نازل ہوا تو 'سپردگی' کے تمام اعمال پہلے ہی موجود تھے (21:73، 22:78).

اپنا پیسہ خدا سے لڑنے میں خرچ کرنا*

36 جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ اپنا مال اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکنے کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ وہ اسے خرچ کریں گے، پھر یہ ان کے لیے غم اور پچھتاوے میں بدل جائے گا۔ آخرکار وہ شکست کھا جائیں گے اور تمام کافر دوزخ کی طرف طلب کیے جائیں گے۔

8:36 بدعنوان اسلام کے بت پرست رہنما، سعودی عرب نے ہر سال خدا اور اس کے معجزے کے خلاف لڑنے کے لیے بھاری رقمیں مختص کی ہیں۔ مثال کے طور پر، معروف لبنانی ناشر 'دار العلم للملین' (عوام کے لیے علم) نے مارچ 1983 میں 'معجزۂ قرآن' کا عربی نسخہ شائع کیا۔ سعودیوں نے تمام نسخے خرید کر تباہ کر دیے۔

37 خدا برے کو نیک سے چھانٹے گا، پھر برے کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر ایک ہی ڈھیر بنائے گا، اور اسے جہنم میں پھینک دے گا۔ یہی ہیں ناکام۔

38 کافروں سے کہہ دو: اگر وہ باز آئیں تو ان کا ماضی معاف کر دیا جائے گا۔ لیکن اگر وہ واپس لوٹے تو انہیں اپنے سابقہ ہم منصبوں جیسی ہی قسمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

39 تم ان سے اس لیے لڑو کہ ظلم کو روکو اور صرف خدا کے لیے اپنے دین کی عبادت کرو۔ اگر وہ جارحیت سے باز رہیں تو خدا ان کے ہر عمل کا پورا علم رکھتا ہے۔

40 اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ جان لیں کہ اللہ آپ کا رب اور مالک ہے؛ بہترین رب اور مالک، بہترین مددگار۔

41 تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اگر تم جنگ میں کوئی مالِ غنیمت حاصل کرو گے تو اس کا پانچواں حصہ خدا اور رسول کے لیے ہوگا، جو رشتہ داروں، یتیموں، غریبوں اور مسافر اجنبی کو دیا جائے گا۔ تم یہ اس وقت کرو گے جب تم خدا پر اور اس پر جو ہم نے فیصلے کے دن اپنے بندے پر نازل کیا—وہ دن جب دونوں فوجوں کا مقابلہ ہوا—ایمان رکھتے ہو۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔

خدا ہر چیز پر قابو رکھتا ہے اور مومنوں کے لیے منصوبہ بندی کرتا ہے۔

42 یاد کرو کہ تم وادی کے اس پار تھے، جبکہ وہ دوسری جانب تھے۔ پھر ان کے قافلے کو نچلی زمین کی طرف منتقل ہونا پڑا۔ اگر تم نے اسے اس طرح منصوبہ بنایا ہوتا تو تم ایسا نہ کر سکتے تھے۔ لیکن خدا نے ایک پہلے سے طے شدہ معاملے کو پورا کرنا تھا، جس کے تحت جنہیں ہلاک ہونا مقدر تھا وہ ایک واضح سبب کی بنا پر ہلاک ہوئے، اور جنہیں نجات پانا مقدر تھا وہ ایک واضح سبب کی بنا پر نجات پائے۔ خدا سننے والا، جاننے والا ہے۔

43 اللہ نے انہیں تمہارے خواب میں (اے محمد) کم تعداد میں دکھایا۔ اگر وہ انہیں زیادہ تعداد میں دکھاتا تو تم ناکام ہو جاتے اور تم ایک دوسرے میں جھگڑ پڑتے۔ لیکن اللہ نے صورتِ حال کو سنبھال لیا۔ وہ پوشیدہ خیالات کا جاننے والا ہے۔

44 اور جب وقت آیا اور تم ان کا سامنا کرنے لگے، تو اُس نے تمہاری نظر میں انہیں کم دکھایا اور تمہیں بھی ان کی نظر میں کم دکھایا۔ کیونکہ خدا نے ایک خاص منصوبہ نافذ کرنا چاہا۔ تمام فیصلے خدا کے ہیں۔

45 اے ایمان والو! جب تم کسی فوج سے ملو تو ثابت قدم رہو اور خدا کا کثرت سے ذکر کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

46 تم خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور آپس میں جھگڑا نہ کرو، ورنہ تم کمزور پڑ جاؤ گے اور تمہاری قوت بکھر جائے گی۔ تم ثابت قدم رہو۔ خدا ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔

47 ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے گھر سے نکلتے وقت ناخوشی کا اظہار کیا، صرف دکھاوا کرنے کے لیے، اور حقیقت میں لوگوں کو خدا کے راستے پر چلنے سے روکا۔ خدا ان کے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

شیطان خدا کے پوشیدہ سپاہیوں کو دیکھتا ہے

48 شیطان نے ان کے اعمال ان کی نظروں میں آراستہ کیے اور کہا: "آج کوئی قوم تمہیں شکست نہیں دے سکتی" اور "میں تمہارے ساتھ لڑوں گا"۔ لیکن جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے سامنے آئیں تو وہ پلٹ کر بھاگ گیا اور کہنے لگا: "میں تم سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں۔ میں وہ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے۔ میں خدا سے ڈرتا ہوں۔ خدا کا عذاب بہت سخت ہے۔"

49 منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں شک تھا کہتے تھے: "یہ لوگ اپنے دین کے فریب میں ہیں۔" تاہم اگر کوئی خدا پر بھروسہ کرے تو خدا ہی قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔

50 کاش تم وہ لوگ دیکھ سکتے جو فرشتوں نے موت کے گھاٹ اتارتے وقت کفر کر رہے تھے! وہ ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مار رہے ہوں گے: "جہنم کی سزا کا مزہ چکھو۔"

51 یہ تمہارے ہاتھوں کے بھیجے ہوئے عمل کا نتیجہ ہے۔ خدا مخلوقات کے ساتھ کبھی ظلم نہیں کرتا۔

52 یہ فرعون کے لوگوں اور ان سے پہلے کے کافروں کے انجام جیسا ہی ہے۔ انہوں نے خدا کی آیات کو رد کیا، اور خدا نے انہیں ان کے گناہوں کی سزا دی۔ خدا طاقتور ہے، اور اس کا عذاب شدید ہے۔

بدلہ: گناہ کا نتیجہ

53 اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عطا کردہ نعمت کو تبدیل نہیں کرتا جب تک وہ خود اسے تبدیل کرنے کا فیصلہ نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ سننے والا، جاننے والا ہے۔

54 ایسا ہی فرعون کے لوگوں اور ان سے پہلے والوں کے ساتھ ہوا۔ انہوں نے سب سے پہلے اپنے رب کی نشانیوں کو رد کیا۔ نتیجتاً ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا۔ ہم نے فرعون کے لوگوں کو ڈبو دیا؛ ظالموں کو مسلسل سزا دی جاتی رہی۔

55 اللہ کی نظر میں بدترین مخلوق وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں؛ وہ ایمان نہیں لا سکتے۔

56 آپ ان کے ساتھ معاہدے کرتے ہیں، لیکن وہ ہر بار اپنے معاہدوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں؛ وہ نیک نہیں ہیں۔

57 لہٰذا اگر تم جنگ میں ان کا سامنا کرو تو انہیں ایک عبرت ناک مثال بنا دو تاکہ جو لوگ ان کے بعد آئیں وہ ڈر جائیں اور عبرت حاصل کریں۔

58 جب آپ کے ساتھ لوگوں کے ایک گروہ نے خیانت کی تو آپ کو بھی ان کے خلاف اسی طرح متحرک ہونا چاہیے۔ اللہ خیانت کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

59 کافروں کو یہ نہ سمجھیں کہ وہ اس سے بچ نکل سکیں گے؛ وہ کبھی بھی فرار نہیں ہو سکتے۔

تم تیار رہو گے: ایک الٰہی حکم

60 تم ان کے لیے اپنی پوری قوت اور جو بھی ساز و سامان متحرک کر سکتے ہو تیار کرو، تاکہ تم خدا کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں اور ان لوگوں کو بھی خوفزدہ کر سکو جو تمہیں معلوم نہیں ہیں؛ خدا انہیں جانتا ہے۔ جو کچھ بھی تم خدا کی راہ میں خرچ کرو گے، وہ تمہیں بے دریغ واپس دیا جائے گا، بغیر کسی ناانصافی کے۔

61 اگر وہ امن کی طرف رجوع کریں تو تم بھی امن کی طرف رجوع کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

خدا مومنوں کے لیے کافی ہے

62 اگر وہ تمہیں دھوکہ دینا چاہتے ہیں تو خدا تمہارے لیے کافی ہے۔ وہ اپنی مدد اور مومنوں کے ساتھ تمہاری مدد کرے گا۔

63 اس نے مومنوں کے دلوں میں میل جول پیدا کیا۔ اگر آپ زمین پر موجود سارا مال خرچ کر دیتے، تو بھی آپ ان کے دلوں میں میل جول پیدا نہ کر سکتے تھے۔ لیکن اللہ نے ان کے دلوں میں میل جول پیدا کیا۔ وہ قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔

64 اے نبی، تمہارے لیے اللہ اور تمہارے پیروکار مومن کافی ہیں۔

65 اے نبی، آپ مومنوں کو لڑنے کی ترغیب دیں۔ اگر تم میں سے بیس ثابت قدم ہوں تو وہ دو سو کو شکست دے سکتے ہیں، اور اگر تم میں سے سو ہوں تو وہ ہزار کافروں کو شکست دے سکتے ہیں۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ سمجھتے نہیں ہیں۔

66 اب (جب بہت سے نئے لوگ آپ کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں) خدا نے آپ کے لیے یہ آسان کر دیا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ آپ پہلے جتنے مضبوط نہیں رہے۔ اب سے سو ثابت قدم مومن دو سو کو شکست دے سکتے ہیں، اور خدا کی اجازت سے آپ میں سے ہزار دو ہزار کو شکست دے سکتے ہیں۔ خدا ان لوگوں کے ساتھ ہے جو ثابت قدم رہتے ہیں۔

67 کوئی نبی قیدی حاصل نہیں کر سکتا جب تک وہ خود لڑائی میں حصہ نہ لے۔ تم لوگ دنیا کے مال و متاع کے طلبگار ہو، جبکہ خدا آخرت کی سفارش کرتا ہے۔ خدا قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔

68 اگر خدا کی پہلے سے مقرر کردہ تقدیر نہ ہوتی تو تم نے جو کچھ لیا اس کے بدلے ایک بھیانک انتقام بھگتنا پڑتا۔

69 لہٰذا، جو غنیمت تم نے حاصل کی ہے، اس میں سے حلال اور نیک چیز کھاؤ، اور اللہ کا خوف کرو۔ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

70 اے نبی! اپنے ہاتھوں میں قید شدہ جنگ کے قیدیوں سے کہو: "اگر خدا کو تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی معلوم ہوتی تو وہ تمہیں اس سے بہتر دیتا جو تم نے کھویا ہے اور تمہیں معاف کر دیتا۔ خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔"

71 اور اگر وہ آپ کے ساتھ خیانت کرنا چاہیں تو انہوں نے پہلے ہی خدا کے ساتھ خیانت کی ہے۔ اسی لیے اس نے انہیں نقصان اٹھانے والا بنایا ہے۔ خدا ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

72 یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کیا، اور جن لوگوں نے ان کی میزبانی کی اور انہیں پناہ دی اور ان کی مدد کی، وہ سب ایک دوسرے کے حلیف ہیں۔ جو لوگ ایمان تو لائے ہیں مگر آپ کے ساتھ ہجرت نہیں کرتے، جب تک وہ ہجرت نہ کریں آپ پر ان کی کوئی مدد واجب نہیں۔ تاہم اگر وہ ایمان میں بھائی ہونے کے ناطے آپ کی مدد کے محتاج ہوں تو آپ کو ان کی مدد کرنی چاہیے، سوائے ان لوگوں کے جن کے ساتھ آپ نے امن معاہدہ کیا ہو۔ اللہ آپ کے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

73 جو لوگ کافر ہیں، وہ ایک دوسرے کے حلیف ہیں۔ اگر تم ان احکام کی پابندی نہیں کرو گے تو زمین پر افراتفری اور بھیانک فساد ہوگا۔

74 جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، اور جن لوگوں نے ان کی میزبانی کی اور انہیں پناہ دی اور ان کی مدد کی، یہی سچے مومن ہیں۔ انہوں نے بخشش اور فیاض اجر کے مستحق ٹھہرے ہیں۔

75 جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ جہاد کیا، وہ تمہارے ہی ہیں۔ جو آپس میں رشتہ دار ہیں، وہ اللہ کے احکام کے مطابق سب سے پہلے ایک دوسرے کا ساتھ دیں گے۔ اللہ ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے۔

SURA 9 · 127 VERSES

آخری انتباہ

براءة

Bara'ah

بسم اللہ نہیں

1 یہاں خدا اور اس کے رسول کی جانب سے آپ کے ساتھ معاہدہ کرنے والے بت پرستوں کو ایک حتمی انتباہ جاری کیا جاتا ہے۔

9:1 اس سورہ سے بسم اللہ کی عدم موجودگی نہ صرف قرآن کے عظیم مصنف کی جانب سے اس سورہ میں تحریف کی گئی ہونے کی ایک گہری علامت ہے، بلکہ بذاتِ خود ایک حیرت انگیز معجزہ بھی ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے ضمیمہ 24 اور 29 ملاحظہ کریں۔

9:1 اور *9:127 یہ واحد سورت ہے جس کے آغاز میں بسم اللہ نہیں ہے۔ یہ مظہر چودہ صدیوں سے قرآن کے طلبہ کے لیے معمہ بنا ہوا ہے، اور اس کی وضاحت کے لیے کئی نظریات پیش کیے گئے۔ اب ہمیں معلوم ہوا ہے کہ بسم اللہ کی نمایاں غیر موجودگی کے تین مقاصد ہیں: (1) یہ ایک پیشگی الٰہی اعلان ہے کہ بت پرستوں کا مقدر تھا کہ وہ قرآن میں دو جھوٹی آیات (9:128-129) شامل کر کے اس میں جعلسازی کریں۔ (2) یہ قرآن میں اللہ کے عددی نظام کے ایک مقصد کا مظاہرہ ہے، یعنی قرآن کو کسی بھی تبدیلی سے محفوظ رکھنا۔ (3) یہ قرآن کے نظام کی مزید معجزاتی خصوصیات پیش کرتا ہے۔ ان کی غیر معمولی اہمیت کے پیش نظر، تفصیلات ضمیمہ جات 24 اور 29 میں دی گئی ہیں۔ ایک فوری مشاہدہ یہ ہے کہ سورہ 9 کے آخر میں لفظ "خدا" کے وقوعات کی تعداد 1273 (19×67) ہے۔ اگر دو جھوٹی آیات 128 اور 129 شامل کر دی جائیں تو یہ مظہر—اور بہت سے دیگر—غائب ہو جائیں گے۔

2 لہٰذا چار ماہ تک زمین میں آزادانہ گھومو پھرو، اور جان لو کہ تم خدا سے نہیں بچ سکتے، اور یہ کہ خدا کافروں کو ذلیل کرتا ہے۔

3 حج کے عظیم دن پر اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے تمام لوگوں کے لیے یہ اعلان ہے کہ اللہ نے بت پرستوں سے انکار کیا ہے اور اس کے رسول نے بھی۔ لہٰذا اگر تم توبہ کرو گے تو یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ لیکن اگر تم روگردانی کرو گے تو جان لو کہ تم اللہ سے کبھی بھی فرار نہیں ہو سکتے۔ کافروں کو دردناک عذاب کی وعید دو۔

4 اگر بت پرست آپ کے ساتھ امن کا معاہدہ کریں اور اس کی خلاف ورزی نہ کریں اور آپ کے خلاف دوسروں کے ساتھ اتحاد نہ کریں تو آپ ان کے ساتھ اپنے معاہدے کی مدت پوری ہونے تک اس کی پاسداری کریں۔ اللہ نیک لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

5 جب مقدس مہینے گزر جائیں (اور وہ امن قائم کرنے سے انکار کریں) تو جب بھی تم بت پرستوں سے ملو، انہیں قتل کر سکتے ہو، سزا دے سکتے ہو اور ان کی ہر حرکت کی مزاحمت کر سکتے ہو۔ اگر وہ توبہ کریں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو انہیں چھوڑ دو۔ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

6 اگر بت پرستوں میں سے کوئی آپ سے امن کی راہداری طلب کرے تو آپ اسے امن کی راہداری دیں تاکہ وہ اللہ کا کلام سن لے، پھر اسے اس کی حفاظت کی جگہ واپس بھیج دیں۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ لوگ نہیں جانتے۔

7 بت پرست خدا اور اس کے رسول سے کوئی عہد کیسے طلب کر سکتے ہیں؟ مستثنیٰ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آپ کے ساتھ مقدس مسجد میں امن معاہدہ کیا ہے۔ اگر وہ اس معاہدے کا احترام کریں اور اس کی پاسداری کریں تو آپ بھی اس کی پاسداری کریں۔ خدا نیک لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

8 وہ کس طرح (عہد طلب کر سکتے ہیں) جب انہوں نے آپ کے ساتھ رشتہ داری کے کسی حق کا بھی پاس نہیں رکھا اور نہ ہی کسی عہد کا، اگر انہیں کبھی غلبہ حاصل کرنے کا موقع ملا۔ انہوں نے زبان سے آپ کو مطمئن کیا، جبکہ ان کے دل مخالفت میں تھے، اور ان میں سے اکثر بدکار ہیں۔

9 انہوں نے خدا کی آیات کو معمولی قیمت پر بیچ دیا۔ نتیجتاً انہوں نے لوگوں کو اس کے راستے سے روک دیا۔ واقعی جو انہوں نے کیا وہ نہایت ہی افسوسناک ہے!

10 وہ کسی مومن کے ساتھ رشتہ داری کے حقوق کا خیال نہیں رکھتے اور نہ ہی اپنے عہد وپیمان کی پاسداری کرتے ہیں؛ یہی حقیقی ظالم ہیں۔

توبہ: گناہوں کا مٹانا

11 اگر وہ توبہ کریں اور نمازِ قضا ادا کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ دین میں آپ کے بھائی ہیں۔
ہم یوں جاننے والوں کے لیے آیات کی وضاحت کرتے ہیں۔

12 اگر وہ اپنے عہدوں کی پاسداری کا وعدہ کرنے کے بعد اپنے عہدوں کی خلاف ورزی کریں
اور آپ کے دین پر حملہ کریں تو آپ بت پرستی کے رہنماؤں سے لڑ سکتے ہیں—آپ ان
کے ساتھ اپنے عہد کے پابند نہیں رہے—تاکہ وہ باز رہیں۔

13 کیا تم ان لوگوں سے لڑو گے نہیں جنہوں نے اپنے معاہدوں کی خلاف ورزی کی، پیغامبر کو
جلاوطن کرنے کی کوشش کی، اور جنہوں نے سب سے پہلے جنگ شروع کی؟ کیا تم ان سے
ڈرتے ہو؟ اگر تم مومن ہو تو تمہیں صرف اللہ سے ڈرنا چاہیے۔

14 تم ان سے لڑو، کیونکہ اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں سزا دے گا، انہیں ذلیل کرے گا، تمہیں
ان پر فتح عطا کرے گا، اور مومنوں کے سینوں کو ٹھنڈا کرے گا۔

15 وہ مومنوں کے دلوں سے غصہ بھی دور کرے گا۔ خدا جسے چاہے نجات دیتا ہے۔ خدا ہر
چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

ناگزیر آزمائش

16 کیا تم نے یہ سوچا تھا کہ تم اکیلے چھوڑ دیے جاؤ گے جب تک خدا تم میں سے اُن لوگوں کو
ممتاز نہ کر لے جو جدوجہد کرتے ہیں اور خدا کے دشمنوں، اس کے رسول کے دشمنوں یا
مومنوں کے دشمنوں کے ساتھ کبھی اتحاد نہیں کرتے؟ خدا تمہارے ہر عمل سے پوری
طرح باخبر ہے۔

17 بت پرست لوگ جب تک اپنی کفر کی تصدیق کرتے رہیں گے، انہیں خدا کی مسجدوں میں
داخل ہونے کی اجازت نہیں۔ ان کے اعمال ضائع ہو چکے ہیں اور وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں
گے۔

18 وہ لوگ جو خدا کی مسجدوں میں باقاعدگی سے آتے ہیں، وہی ہیں جو خدا اور قیامت کے دن
پر ایمان رکھتے ہیں، اور نماز قائم کرتے ہیں، اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور خدا کے سوا کسی
سے نہیں ڈرتے۔ یہ یقیناً ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں گے۔

عربوں کے لیے سوال

19 کیا آپ نے زائرین کو پانی پلانے اور مسجدِ حرام کی دیکھ بھال کو خدا اور آخری دن پر
ایمان لانے اور خدا کے راستے میں جہاد کرنے کا متبادل سمجھا ہے؟ وہ خدا کی نظر میں برابر
نہیں ہیں۔ خدا بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اچھی خبر

20 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور ہجرت کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان
سے جہاد کرتے ہیں، وہ اللہ کے نزدیک مرتبے میں بہت بلند ہیں۔ یہی فاتح ہیں۔
21 ان کے رب نے انہیں خوشخبری دی: اس کی رحمت اور خوشنودی، اور ایسے باغات
جہاں وہ دائمی خوشی میں شادمان ہوں گے۔
22 وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اللہ کے پاس عظیم اجر ہے۔

اگر آپ کو انتخاب کرنا پڑے

23 اے ایمان والو! چاہے وہ تمہارے والدین یا تمہارے بھائی بہن ہوں، اگر وہ ایمان
لانے کے بجائے کفر کو ترجیح دیں تو ان کے ساتھ اتحاد مت کرو۔ تم میں سے جو لوگ ان
کے ساتھ اتحاد کرتے ہیں وہ ظالم ہیں۔

اہم معیار*

24 اعلان کرو: "اگر تمہارے والدین، تمہارے بچے، تمہارے بھائی بہن، تمہارے شریکِ حیات، تمہارا خاندان، تمہاری کمائی، وہ کاروبار جس کی تمہیں فکر ہے، اور وہ گھر جن سے تم محبت کرتے ہو، تمہیں اللہ اور اس کے رسول سے زیادہ عزیز ہیں، اور اللہ کی راہ میں جدوجہد سے زیادہ عزیز ہیں، تو بس انتظار کرو کہ جب تک اللہ اپنا فیصلہ نازل نہ کر دے۔" اللہ بدکار لوگوں کی رہنمائی نہیں کرتا۔

9:24 چونکہ کسی بھی انسان کے لیے حقیقت میں صرف خدا پر ایمان لانا اور عبادت صرف اسی کے لیے وقف کرنا انتہائی مشکل ہے (12:103، 106)، اس لیے پورے خاندان کے ایمان لانے کا مشاہدہ کرنا عملی طور پر ناممکن ہے۔ لہٰذا اکثر مومنوں کو اس سوال کا سامنا کرنا پڑا: "یا تو میں یا خدا اور اس کا رسول۔" یہ سوال مسلسل ایمان والوں کے شریک حیات، والدین، بچوں وغیرہ کی جانب سے دہرایا جاتا ہے۔ ایمان والوں نے ہمیشہ درست انتخاب کیا۔ یہ تمام ایمان والوں کے لیے ایک لازمی آزمائش ہے (29:2)۔

9:24 قرآنی، ریاضیاتی شواہد خاص طور پر عہد کے رسول اللہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ "رشاد" (505) کے جملہِ اسمیٰ کی قدر، "خلیفہ" (725) کی قدر، اور آیت نمبر (24) کو جمع کرنے سے، ہمیں 505+725+24=1254=19x66 ملتا ہے۔

25 اللہ نے تمہیں بہت سی صورتوں میں فتح عطا کی۔ لیکن حنین کے دن تم اپنی کثرت پر بہت مغرور ہو گئے۔ نتیجتاً اس نے تمہیں بالکل بھی فائدہ نہ پہنچایا، اور یہ وسیع زمین تم پر تنگ ہو گئی، یہاں تک کہ تم پیچھے مڑ کر بھاگ پڑے۔

26 پھر اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر اطمینان نازل فرمایا۔ اور اس نے غیبی فوجیں بھیجیں؛ اس طرح اس نے کافروں کو سزا دی۔ یہ کافروں کے لیے بدلہ ہے۔

27 آخر کار، خدا جسے چاہے نجات بخشتا ہے۔ خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

28 اے ایمان والو! بت پرست ناپاک ہیں؛ انہیں اس سال کے بعد مسجدِ حرام کے قریب آنے کی اجازت نہیں۔ اگر تمہیں آمدنی کے نقصان کا خوف ہے تو خدا اپنی رضا کے مطابق تم پر اپنی روزی نازل کرے گا۔ خدا ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

29 تم ان لوگوں کے خلاف لڑو جو نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں، نہ قیامت کے دن پر، اور نہ وہ اس
بات سے باز آتے ہیں جو خدا اور اس کے رسول نے حرام قرار دی ہے، اور نہ ہی کتاب
والوں میں سے سچے دین کی پیروی کرتے ہیں، جب تک وہ خوش دلی سے یا ناپسندیدگی سے
مقررہ جزیہ ادا نہ کریں۔

گستاخیاں

30 یہودیوں نے کہا: "عزیر اللہ کا بیٹا ہے"، اور عیسائیوں نے کہا: "عیسیٰ اللہ کا بیٹا ہے"! یہ
ان کے منہ سے نکلی ہوئی کفر کی باتیں ہیں۔ یہ ماضی میں کفر کرنے والوں کی کفر آمیز باتوں کی
طرح ہیں۔ اللہ انہیں مذمت کرتا ہے۔ بے شک وہ بھٹک گئے ہیں۔

خدا کی تعلیمات کے بجائے مذہبی رہنماؤں کی تعلیمات کی پاسداری

31 انہوں نے اپنے مذہبی رہنماؤں اور علماء کو خدا کے بجائے آقا بنا لیا ہے۔ دوسروں نے
مریم کے بیٹے مسیح کو معبود بنا لیا۔ ان سب کو حکم دیا گیا تھا کہ صرف ایک خدا کی عبادت
کریں۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ وہ پاک ہے اور شریکوں سے بلند و بالا ہے۔

9:31 اگر آپ "مسلمان علماء" سے صرف خدا کی عبادت اور صرف خدا کے کلام کی پاسداری کے بارے میں مشورہ کریں، جیسا کہ اس ثابت شدہ صحیفے میں سکھایا گیا ہے، تو وہ آپ کو اس کے خلاف مشورہ دیں گے۔ اگر آپ پوپ سے یسوع کی شناخت کے بارے میں مشورہ کریں، تو وہ آپ کو تثلیث کی حمایت کرنے کا مشورہ دیں گے۔ اگر آپ ان "مسلم علماء" کی اطاعت کرتے ہیں جن کی نصیحت خدا کی تعلیمات کے خلاف ہے، یا اگر آپ خدا کی نصیحت کی بجائے پوپ کی نصیحت قبول کرتے ہیں، تو آپ نے ان مذہبی رہنماؤں کو خدا کے بجائے معبود بنا لیا ہے۔

32 وہ اپنے منہ سے خدا کی روشنی کو بجھانا چاہتے ہیں، لیکن خدا کافروں کے باوجود اپنی روشنی
کو مکمل کرنے پر مصر ہے۔

"تسلیم" غالب آنے والی*

33 وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور حق کے دین کے ساتھ بھیجا اور بت پرستوں کے باوجود اسے تمام ادیان پر غالب کرے گا۔

9:33 یہ بیان حرف بہ حرف یہاں اور 61:9 میں موجود ہے۔ اگر ہم "رشاد" (505) کی عددی قدر، اس کے بعد "خلیفہ" (725) کی عددی قدر، اور پھر اس بیان کے سورہ اور آیت نمبر (9:33 اور 61:9) لکھیں، تو ہمیں 505 725 9 33 961 9 حاصل ہوتا ہے، جو 19 کا ضرب ہے۔ یہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ یہاں پیغامبر رشاد خلیفہ ہیں۔ مزید برآں، آیت 9:33 سے 61:9 تک کی آیات کی تعداد (3902)+9+33+61+9+"رشاد خلیفہ" کے عدد (1230) کا مجموعہ 5244 بنتا ہے، جو 19 کا محض ضربِ کامل ہے۔ آیت 9:33 اور 61:9 کے گیماتریک قیمت، جو ہر حرف کے قیمت کو جمع کر کے نکالی گئی ہے، 7858 ہے۔ اس عدد میں دو آیات کے حروف کی تعداد (120) اور آیت 9:33 سے 61:9 تک کی آیات کی تعداد (3902)، اور "رشاد خلیفہ" کے قدر (1230) کو جمع کرنے پر ہمیں 7858+120+3902+1230 = 13110 = 19×690 حاصل ہوتا ہے۔ ضمیمہ جات 1، 2، اور 26 دیکھیں۔

پیشہ ور مذہبی رہنماؤں سے ہوشیار رہیں

34 اے ایمان والو! بہت سے مذہبی رہنما اور مبلغین لوگوں کا مال ناجائز طور پر کھا جاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، انہیں دردناک عذاب کی خبر دو۔

35 وہ دن آئے گا جب ان کا سونا اور چاندی دوزخ کی آگ میں تپائی جائیں گی، پھر ان کے ماتھوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو جلانے کے لیے استعمال ہوں گی: "یہ وہ ہے جو تم نے اپنے لیے ذخیرہ کیا تھا، تو اب جو تم نے ذخیرہ کیا ہے اس کا مزہ چکھو۔"

خدا کا نظام: سال میں بارہ مہینے*

36 خدا کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ ہے۔ یہی خدا کا قانون ہے، جب سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ ان میں سے چار مہینے محترم ہیں۔ یہ کامل دین ہے؛ آپ مقدس مہینوں کے دوران (لڑائی کر کے) اپنی جانوں پر ظلم نہ کریں۔ تاہم، جب وہ آپ کے خلاف پوری جنگ کا اعلان کریں تو آپ بھی بت پرستوں کے خلاف پوری جنگ کا اعلان کر سکتے ہیں، اور جان لیں کہ خدا نیک لوگوں کا ساتھ دیتا ہے۔

9:36 قرآن میں لفظ "ماہ" 12 مرتبہ اور لفظ "دن" 365 مرتبہ آیا ہے۔

مقدس مہینوں میں تبدیلی*

37 مقدس مہینوں میں تبدیلی کرنا شدید کفر کی علامت ہے؛ یہ کافروں کی گمراہی میں اضافہ کرتا ہے۔ وہ مقدس مہینوں اور عام مہینوں کو ایک دوسرے کے ساتھ بدل دیتے ہیں، جبکہ خدا کی مقرر کردہ مہینوں کی تعداد کو برقرار رکھتے ہیں۔ اس طرح وہ خدا کی مقدس قرار دی گئی چیزوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ ان کے برے اعمال ان کی نظر میں آراستہ ہیں۔ خدا کافر لوگوں کی رہنمائی نہیں کرتا۔

9:37 مسخ شدہ مسلم دنیا کے مطابق مقدس مہینے رجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم (اسلامی کیلنڈر کے ساتویں، گیارہویں، بارہویں اور پہلے مہینے) ہیں۔ تاہم قرآن کا محتاط مطالعہ بتاتا ہے کہ یہ ذی الحجہ، محرم، صفر اور ربیع الاول (12ویں، 1ویں، 2ویں اور 3ریں مہینے) ہونے چاہئیں۔ دیکھیں حاشیہ 2:196۔

38 اے ایمان والو! جب تمہیں کہا جائے کہ خدا کے دین کے لیے نکلو، تو تم زمین سے کیوں چمٹ جاتے ہو؟ کیا تم نے آخرت کے بدلے دنیاوی زندگی کو چنا ہے؟ دنیا کے مال و متاع آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہیں۔

39 جب تک تم متحرک نہیں ہوگے، وہ تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کرے گا اور تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو لے آئے گا؛ تم اسے ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔

خدا کے پوشیدہ سپاہی

40 اگر تم اس (رسول) کی مدد نہ کرو گے تو خدا نے پہلے ہی اس کی مدد کر دی ہے۔ پس جب کافر اس کا پیچھا کر رہے تھے اور وہ غار میں دو میں سے ایک تھا، تو اس نے اپنے ساتھی سے کہا: "فکر نہ کرو، خدا ہمارے ساتھ ہے۔" پھر خدا نے اس پر اطمینان اور سکون نازل کیا اور غیبی فوجوں کے ذریعے اس کی مدد کی۔ اس نے کافروں کا کلمہ پست کر دیا۔ اللہ کا کلمہ ہی غالب ہے۔ اللہ ہی قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔

بہتر مومن اللہ کی راہ میں کوشش کرتے ہیں

41 تم جلدی سے، ہلکے یا بھاری ساز و سامان کے ساتھ، حرکت میں آؤ اور اپنے مال و جان سے اللہ کے راستے میں جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانو۔

بیٹھا رہنے والا

42 اگر کوئی فوری مادی فائدہ اور مختصر سفر ہوتا تو وہ ضرور تمہارے پیچھے چل پڑتے۔ لیکن یہ جدوجہد ان کے لیے بہت زیادہ ہے۔ وہ خدا کی قسم کھائیں گے: "اگر ہمیں ممکن ہوتا تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل پڑتے۔" اس طرح وہ خود کو نقصان پہنچاتے ہیں، اور خدا جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

43 اللہ نے تمہیں معاف کر دیا ہے: تم نے انہیں (پیچھے رہ جانے کی) اجازت کیوں دی، اس سے پہلے کہ تم سچوں کو جھوٹوں سے ممتاز کر سکتے؟

44 جو لوگ سچے دل سے خدا اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، وہ اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ جہاد کرنے کے موقع سے دست کشی کے لیے آپ کی اجازت نہیں مانگتے ۔ خدا نیک لوگوں سے بخوبی واقف ہے۔

45 وہ واحد لوگ جو معافی چاہتے ہیں وہ ہیں جو حقیقت میں خدا اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے۔ ان کے دل شک و شبہ سے بھرے ہوئے ہیں اور یہ شک و شبہ انہیں ہچکچانے پر مجبور کرتے ہیں۔

46 اگر وہ واقعی متحرک ہونا چاہتے تو اس کی مکمل تیاری کرتے، لیکن اللہ تعالیٰ کو ان کی شرکت ناپسند تھی، لہٰذا اس نے انہیں حوصلہ شکنی کی؛ انہیں کہا گیا: "جو لوگ پیچھے رہ رہے ہیں، ان کے ساتھ ہی پیچھے رہو۔"

47 اگر وہ آپ کے ساتھ متحرک ہوتے تو وہ افراتفری مچاتے اور آپ کے درمیان اختلافات اور پھوٹ ڈالتے۔ تم میں سے بعض ان کی بات سننے کے لیے تیار تھے۔ اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں سے بخوبی واقف ہے۔

48 انہوں نے ماضی میں تم میں افراتفری پھیلانے کی کوشش کی اور تمہارے معاملات کو الجھا دیا۔ تاہم، آخرکار سچائی غالب آتی ہے اور اللہ کا منصوبہ ان کے باوجود پورا ہوتا ہے۔

49 ان میں سے بعض کہیں گے: "مجھے (پیچھے رہ جانے کی) اجازت دے دو؛ مجھ پر ایسی تکلیف نہ ڈالو۔" درحقیقت، انہوں نے خود پر ایک شدید مصیبت نازل کی ہے؛ دوزخ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

50 اگر تمہیں کوئی بھلائی نصیب ہو تو انہیں تکلیف ہوتی ہے، اور اگر تم پر کوئی مصیبت آئے تو کہتے ہیں: "ہم نے پہلے ہی کہا تھا"، اور خوشی مناتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

51 کہو: "ہمیں کچھ بھی نہیں ہوتا سوائے اس کے جو خدا نے ہمارے لیے مقدر کیا ہے۔ وہی ہمارا رب اور مالک ہے۔ مومن تو خدا پر بھروسہ کریں گے۔"

52 کہو: "تم ہم سے صرف دو نیک باتوں میں سے ایک کی توقع رکھ سکتے ہو (فتح یا شہادت)، جبکہ ہم تم سے خدا کی جانب سے سزا اور اس کی جانب سے یا ہمارے ہاتھوں انتقام کی توقع رکھتے ہیں۔ لہٰذا انتظار کرو، اور ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کریں گے۔"

53 کہو: "خرچ کرو، چاہے خوش دلی سے ہو یا بے دلی سے۔ تم سے کچھ بھی قبول نہیں کیا جائے گا، کیونکہ تم برے لوگ ہو۔"

مُحَمَّد* سے پہلے رابطے کی دعا موجود تھی۔

54 ان کے خرچ کو قبول کیے جانے سے جو چیز روکتی تھی وہ یہ تھی کہ وہ خدا اور اس کے رسول پر ایمان نہیں رکھتے تھے، اور جب وہ نماز قائم کرتے تھے تو سستی کے ساتھ ادا کرتے تھے، اور جب وہ صدقہ دیتے تھے تو ناخوشی سے دیتے تھے۔

9:54 یہ ایک اور ثبوت ہے کہ نمازِ متصلہ (صلات) قرآن سے پہلے موجود تھیں اور ابراہیم سے منتقل ہوئیں (دیکھیں 21:73)۔ نیز یہ ان لوگوں کو حیران کر دیتا ہے جو خدا کے اس دعوے کو چیلنج کرتے ہیں کہ قرآن مکمل اور تفصیلی ہے، جب وہ پوچھتے ہیں: "ہم قرآن میں نمازِ متصلہ کی تفصیلات کہاں تلاش کریں؟" (6:19، 38، 114)۔

ظاہری دنیاوی کامیابی

55 ان کے مال و اولاد سے متاثر نہ ہو۔ اللہ نے انہیں اس زندگی میں ان کے لیے عذاب کا ذریعہ بنایا ہے، اور (جب وہ مر جائیں گے) ان کی روحیں کافر کی حالت میں نکلتی ہیں۔

56 وہ خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ وہ تمہارے ساتھ ہیں، حالانکہ وہ تمہارے ساتھ نہیں ہیں؛ وہ تقسیم کرنے والے لوگ ہیں۔

57 اگر وہ کوئی پناہ گاہ، غار یا چھپنے کی جگہ تلاش کر سکتے تو وہ اس کی طرف دوڑ پڑتے۔

58 ان میں سے بعض آپ کی خیراتی تقسیم پر تنقید کرتے ہیں؛ اگر انہیں اس میں سے دیا جائے تو وہ راضی ہو جاتے ہیں، لیکن اگر انہیں اس میں سے نہ دیا جائے تو وہ اعتراض کرنے لگتے ہیں۔

59 انہیں اس پر راضی ہونا چاہیے جو خدا اور اس کے رسول نے انہیں دیا ہے۔ انہیں کہنا چاہیے تھا: "خدا ہمارے لیے کافی ہے۔ خدا اپنی نعمتوں سے ہمارا خرچ اٹھائے گا اور اس کا رسول بھی۔ ہم صرف خدا سے مدد چاہتے ہیں۔"

خیراتی اداروں کے لیے تقسیم کا نظام

60 زکاۃ غریبوں، محتاجوں، زکاۃ وصول کرنے والے کارکنوں، نئے قبولِ اسلام کرنے والوں، غلاموں کی آزادی کے لیے، اچانک اخراجات کے بوجھ تلے دبے ہوئے لوگوں، اللہ کے دین کے لیے اور مسافر اجنبی کے لیے ہے۔ یہی اللہ کا حکم ہے۔ اللہ ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

61 ان میں سے بعض نے نبی کو یہ کہہ کر تکلیف پہنچائی: "وہ تو صرف کان ہے!" کہو: "تمہارے لیے بہتر ہے کہ وہ تمہاری بات سنے۔ وہ خدا پر ایمان رکھتا ہے اور مومنوں پر بھروسہ کرتا ہے۔ وہ تم میں سے ایمان والوں کے لیے رحمت ہے۔" جنہوں نے خدا کے رسول کو تکلیف پہنچائی، ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

62 وہ تمہیں خوش کرنے کے لیے خدا کی قسم کھاتے ہیں، حالانکہ خدا اور اس کا رسول زیادہ لائقِ خوشنودی ہیں، اگر وہ واقعی مومن ہوں۔

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کا بدلہ

63 کیا انہیں معلوم نہیں تھا کہ جو کوئی بھی خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے، اُس پر ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ نازل ہو چکی ہے؟ یہ سب سے بڑی ذلت ہے۔

ریاکار

64 منافقین کو خدشہ ہے کہ کوئی سورت نازل ہو کر ان کے دلوں کا راز بے نقاب کر دے۔ کہو: "مذاق اڑاؤ، خدا بالکل وہی بے نقاب کرے گا جس سے تم ڈرتے ہو۔"

65 اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ کہیں گے: "ہم تو صرف مذاق اور مذاق کر رہے تھے۔" کہہ دیں: "کیا تمہیں اندازہ ہے کہ تم خدا، اس کی آیات اور اس کے رسول کا مذاق اڑا رہے ہو؟"

66 معافی مت مانگو۔ تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے۔ اگر ہم تم میں سے بعض کو معاف بھی کر دیں تو تم میں سے بعض کو ان کی برائی کے باعث سزا دیں گے۔

67 منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم پلہ ہیں—وہ برائی کی حمایت کرتے ہیں اور نیکی سے روکتے ہیں، اور بخیل ہیں۔ انہوں نے خدا کو بھلا دیا، تو خدا نے بھی انہیں بھلا دیا۔ منافقین واقعی بدکار ہیں۔

68 اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کرتا ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی ان کے لیے کافی ہے۔ اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے دائمی عذاب مقرر کیا ہے۔

خدا کا نظام نہیں بدلتا

69 تم سے پہلے کے بعض لوگ تم سے زیادہ طاقتور تھے اور ان کے پاس زیادہ مال و اولاد تھا۔ وہ اپنی مادی اشیاء میں محو ہو گئے۔ اسی طرح تم بھی اپنی مادی اشیاء میں محو ہو گئے ہو، جیسے تم سے پہلے کے لوگ محو ہو گئے تھے۔ تم بالکل لاپرواہ ہو گئے ہو، جیسے وہ لاپرواہ تھے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے اعمال کو دنیا اور آخرت دونوں میں ضائع کر دیتے ہیں؛ یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

ہارے ہوئے لوگ

70 کیا انہوں نے اگلی نسلوں سے کچھ نہیں سیکھا؛ نوح کی قوم، عاد، ثمود، ابراہیم کی قوم، مدین کے باشندے اور سدوم و گomorrah کے ظالم؟ ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ ان کے پاس آئے۔ خدا نے کبھی ان پر ظلم نہیں کیا؛ انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

فاتحین

71 مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے حلیف ہیں۔ وہ نیکی کی تلقین کرتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ انہیں اللہ کی رحمت نصیب ہوگی۔ اللہ قادرِ مطلق، حکیم ہے۔

72 خدا مومن مردوں اور مومن عورتوں سے وعدہ کرتا ہے کہ انہیں بہتے ہوئے نالوں والی جنتوں میں ہمیشہ رہنے کی جگہیں اور جنتِ عدن کے شاندار محل عطا کرے گا۔ اور خدا کی برکتیں اور اس کی رضامندی اس سے بھی زیادہ ہیں۔ یہ سب سے عظیم فتح ہے۔

تم کافروں کے ساتھ سخت رہو

73 اے نبی! کافروں اور منافقوں کے خلاف جہاد کرو اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آؤ۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور کیا ہی برا ٹھکانہ ہے!

74 وہ خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے کبھی ایسا نہیں کہا، حالانکہ انہوں نے کفر کا لفظ ادا کیا ہے؛ وہ فرمانبردار بننے کے بعد کافر ہو گئے۔ درحقیقت، انہوں نے اس چیز کو چھوڑ دیا جو کبھی ان کے پاس تھی ہی نہیں۔ انہوں نے بغاوت کی حالانکہ خدا اور اس کے رسول نے ان پر اپنی فضل و کرم اور نعمتیں نازل کیں۔ اگر وہ توبہ کریں تو یہ ان کے لیے بہتر ہوگا۔ لیکن اگر وہ منہ موڑیں گے تو اللہ انہیں اس زندگی اور آخرت میں دردناک عذاب میں مبتلا کرے گا۔ وہ زمین پر اپنا کوئی سرپرست اور حکمران نہ پائیں گے۔

75 ان میں سے بعض نے یہ عہد بھی کیا: "اگر خدا نے ہمیں اپنی فضل سے نوازا تو ہم خیرات دیں گے اور نیک زندگی گزاریں گے۔"

76 لیکن جب اُس نے ان پر اپنی روزی کی بارش کی، تو وہ کنجوس ہو گئے اور منہ موڑ کر نفرت سے کنارہ کشی اختیار کر لی۔

77 نتیجتاً، اُس نے ان کے دلوں میں منافقت کا عذاب ڈال دیا، جب تک وہ اُس سے ملاقات کے دن تک۔ یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے خدا سے کیے گئے وعدے توڑے اور جھوٹ بولا۔

78 کیا وہ نہیں جانتے کہ خدا ان کے راز اور ان کی سازشیں جانتا ہے، اور خدا تمام رازوں کا جاننے والا ہے؟

79 جو لوگ سخاوت کرنے والے مومنوں کو بہت زیادہ دینے پر تنقید کرتے ہیں اور کم دینے والے مومنوں کا مذاق اڑاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان سے نفرت کرتا ہے۔ انہیں دردناک عذاب کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

شیطان کا سب سے مؤثر جال: شفاعت کا افسانہ*

80 چاہے آپ ان کے لیے استغفار کریں یا نہ کریں—اگر آپ ستر مرتبہ بھی ان کے لیے استغفار کریں—اللہ انہیں معاف نہیں کرے گا۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لاتے۔ اللہ بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

9:80 اگر محمد اپنے چچاوں اور کزنوں کے لیے شفاعت نہ کر سکتے تھے تو اجنبیوں کو، جنہوں نے انہیں کبھی نہیں دیکھا، یہ کیوں خیال آتا ہے کہ وہ ان کے لیے شفاعت کریں گے؟ ابراہیم اپنے والد کے لیے شفاعت نہ کر سکے، اور نہ ہی نوح اپنے بیٹے کے لیے شفاعت کر سکے (11:46 اور 60:4)۔

81 گھر بیٹھے لوگ خدا کے رسول کے پیچھے رہ جانے پر خوش تھے اور خدا کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کرنا ناپسند کرتے تھے۔ انہوں نے کہا: "اس گرمی میں ہم لڑائی کے لیے نہ نکلیں!" کہہ دو: "جہنم کی آگ کہیں زیادہ گرم ہے"، کاش وہ سمجھتے۔

82 انہیں تھوڑا سا ہنسنے دو اور بہت زیادہ رونے دو۔ یہ ان گناہوں کا بدلہ ہے جو انہوں نے کیے ہیں۔

83 اگر خدا تمہیں ایسی صورتِ حال میں واپس لے آئے جہاں وہ تم سے ساتھ چلنے کی اجازت طلب کریں، تو تم کہو: "تم دوبارہ کبھی میرے ساتھ چلنے کے لیے تیار نہ ہو گے، اور نہ ہی کسی دشمن کے خلاف میرے ساتھ لڑو گے۔ کیونکہ تم نے ابتدا میں ہی گھر بیٹھنے والوں کے ساتھ رہنا پسند کیا ہے۔ لہٰذا تم گھر بیٹھنے والوں کے ساتھ ہی رہو۔"

84 تم میں سے کسی کے مرنے پر اس کی جنازے کی نماز مت پڑھو اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہو۔ انہوں نے خدا اور اس کے رسول پر کفر کیا اور بدکاری کی حالت میں مرے۔

دنیاوی اشیاء بے معنی ہیں

85 ان کے مال و اولاد سے متاثر نہ ہو؛ اللہ نے انہیں اس دنیا میں مصیبت کا ذریعہ بنایا ہے، اور ان کی روحیں کافر ہی رخصت ہوتی ہیں۔

86 جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے جس میں کہا جاتا ہے: "اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ جہاد کرو"، تو ان میں سے طاقتور بھی کہتے ہیں: "ہمیں پیچھے رہنے دو!"

87 انہوں نے بیٹھنے والوں کے ساتھ رہنا پسند کیا۔ نتیجتاً ان کے دل مہر وبند ہو گئے، اور اس لیے وہ سمجھ نہیں سکتے۔

سچے مومن جدوجہد کے لیے بےتاب ہیں۔

88 رسول اور اُن لوگوں کے بارے میں جو اُس کے ساتھ ایمان لائے، وہ اپنے مال اور اپنی جانوں کے ساتھ پرجوش کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے تمام نیکیوں کا حق پایا ہے؛ وہی فاتح ہیں۔

89 اللہ نے ان کے لیے ندیوں سے بہتے باغات تیار کیے ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ سب سے عظیم فتح ہے۔

90 عربوں نے بہانے بنائے اور آپ کے پاس ٹھہرنے کی اجازت ماننے آئے۔ یہ ان کے خدا اور اس کے رسول کی نفی کی علامت ہے—وہ پیچھے رہ جاتے ہیں۔ بے شک، ان میں سے جو کافر ہیں، انہیں دردناک عذاب کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

91 جن میں کمزور ہیں، یا بیمار ہیں، یا پیش کرنے کے لیے کچھ نہیں پاتے، ان پر کوئی الزام نہیں جب تک وہ خدا اور اس کے رسول کے وفادار رہیں۔ ان میں سے نیک لوگ موردِ الزام نہیں ہوں گے۔ خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

92 اور وہ لوگ بھی معاف ہیں جو آپ کے پاس آتے ہیں اور آپ کے ساتھ شامل ہونا چاہتے ہیں، لیکن آپ انہیں کہتے ہیں: "میرے پاس تمہیں سوار کرنے کے لیے کوئی سواری نہیں ہے۔" پھر وہ آنسو بھری آنکھوں کے ساتھ واپس لوٹتے ہیں، واقعی اس بات پر افسردہ کہ وہ حصہ نہیں ڈال سکے۔

93 الزام ان لوگوں پر ہے جو آپ سے پیچھے رہنے کی اجازت مانگتے ہیں، حالانکہ ان کے پاس کوئی عذر نہیں ہے۔ انہوں نے بیٹھنے والوں کے ساتھ رہنا پسند کیا ہے۔ نتیجتاً اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، اور اس لیے وہ کوئی علم حاصل نہیں کرتے۔

مشکل وقت منافقین کو بے نقاب کرتا ہے۔

94 جب آپ ان کے پاس (جنگ سے) واپس آئیں گے تو وہ آپ سے معافی مانگیں گے۔ کہہ دیجئے: "معافی مت مانگو؛ ہم اب آپ پر بھروسہ نہیں کرتے۔ اللہ نے ہمیں آپ کے بارے میں آگاہ کر دیا ہے۔" اللہ آپ کے اعمال دیکھے گا اور رسول بھی، پھر آپ کو تمام رازوں اور اعلانات کے جاننے والے کے پاس واپس لایا جائے گا، اور وہ آپ کو آپ کے کیے گئے ہر عمل سے آگاہ کرے گا۔

95 جب تم ان کے پاس واپس آؤ گے تو وہ تم سے خدا کی قسم کھائیں گے کہ تم انہیں نظر انداز کر دو۔ انہیں نظر انداز کر دو۔ وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، ان گناہوں کے بدلے جو انہوں نے کیے ہیں۔

96 وہ تمہیں قسم کھاتے ہیں تاکہ تم انہیں معاف کر دو۔ اگر تم انہیں معاف بھی کر دو تو بھی خدا ایسے ظالم لوگوں کو معاف نہیں کرتا۔

عرب

97 عرب کفر اور منافقت میں بدترین ہیں، اور وہ سب سے زیادہ اُن قوانین کو نظر انداز کرنے کے امکانات رکھتے ہیں جو خدا نے اپنے رسول پر نازل کیے ہیں۔ خدا ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

98 کچھ عرب اپنے خرچ (خدا کے راستے میں) کو نقصان سمجھتے ہیں اور یہاں تک کہ آپ پر کسی آفت کے نازل ہونے کا انتظار کرتے ہیں۔ یہی لوگ سب سے بڑی آفت کا شکار ہوں گے۔ خدا سننے والا، جاننے والا ہے۔

99 دیگر عرب اللہ اور آخری روز پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے خرچ کو اللہ کی راہ میں اور رسول کی حمایت کے لیے ایک ذریعہ سمجھتے ہیں۔ بے شک یہ انہیں قریب تر لے آئے گا؛ اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

100 جو اوائل میں ہجرت کرنے والے (مہاجرین) اور جو مددگار (انصار) تھے جنہوں نے انہیں پناہ دی اور جو لوگ ان کی پیروی نیکی میں کرتے رہے، اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کیے ہیں جن میں نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی سب سے عظیم کامیابی ہے۔

منافقین کے لیے سزا کا دگنا ہونا*

101 تمہارے اردگرد کے عربوں میں منافق ہیں۔ اور شہر کے باشندوں میں بھی ایسے لوگ ہیں جو منافقت کے عادی ہیں۔ تم انہیں نہیں جانتے، لیکن ہم انہیں جانتے ہیں۔ ہم ان کے لیے عذاب کو دگنا کر دیں گے، پھر وہ آخرکار ایک بھیانک عذاب کے حوالے ہو جائیں گے۔

9:101 منافقین مومنوں کے درمیان بیٹھتے ہیں، پیغام اور دلائل سنتے ہیں، پھر اپنے زہریلے شک پھیلاتے ہیں۔ یہ قرآن کا قانون ہے کہ انہیں اب اور ہمیشہ کے لیے دوگنا عذاب دیا جائے گا۔

102 اور کچھ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا ہے؛ انہوں نے نیک اعمال کو برے اعمال کے ساتھ ملا دیا ہے۔ اللہ انہیں معاف کرے گا، کیونکہ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

103 ان کے مال میں سے صدقہ لو تاکہ تم انہیں پاک اور مقدس بنا دو۔ اور انہیں حوصلہ دو، کیونکہ تمہارا حوصلہ انہیں اطمینان دیتا ہے۔ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

104 کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور خیرات قبول کرتا ہے، اور یہ کہ اللہ نجات دینے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے؟

105 کہو: "نیکی کرو؛ خدا تمہارے اعمال کو دیکھے گا، اور اس کا رسول اور مومن بھی۔ آخرکار تم سب رازوں اور ظاہر ہونے والی باتوں کے جاننے والے کے پاس لوٹائے جاؤ گے، پھر وہ تمہیں ہر اُس چیز سے آگاہ کرے گا جو تم نے کی تھی۔"

106 باقی لوگ خدا کے فیصلے کا انتظار کر رہے ہیں؛ وہ انہیں سزا دے سکتا ہے، یا انہیں نجات دے سکتا ہے۔ خدا ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

وہ مساجد جو خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتی ہیں*

107 کچھ لوگ مسجد میں بت پرستی کر کے، مومنوں میں تقسیم ڈال کر، اور اللہ اور اس کے رسول کے مخالفین کو آرام فراہم کر کے مسجد کا ناجائز استعمال کرتے ہیں۔ وہ پختہ قسم کھاتے ہیں: "ہمارے ارادے نیک ہیں!" اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

9:107 کوئی بھی مسجد جہاں اعمال مکمل طور پر صرف خدا کے لیے وقف نہ ہوں، وہ شیطان کی ہے، خدا کی نہیں۔ مثال کے طور پر، اذان اور/یا نماز میں ابراہیم، محمد اور/یا علی کے ناموں کا ذکر کرنا اللہ کے احکام (2:136، 2:285، 3:84، اور 72:18) کی خلاف ورزی ہے۔ بدقسمتی سے، یہ خراب شدہ مسلم دنیا میں ایک عام بت پرستی کی رسم ہے۔

ان مساجدوں میں نماز نہ پڑھو

108 تم کبھی بھی ایسے مسجد میں نماز نہیں پڑھو گے۔ ایک ایسا مسجد جو پہلے دن سے ہی تقویٰ کی بنیاد پر قائم کیا گیا ہو، تمہاری نماز کے لیے زیادہ لائق ہے۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاکی پسند کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو خود کو پاک کرتے ہیں۔

109 کیا وہ شخص بہتر ہے جو اپنی عمارت کو خدا کی تعظیم اور اس کی رضا کے حصول کی بنیاد پر قائم کرتا ہے، یا وہ شخص جو اپنی عمارت کو ایک ٹوٹتی ہوئی کھائی کے کنارے پر کھڑا کرتا ہے، جو اس کے ساتھ جہنم کی آگ میں گر جاتی ہے؟ خدا ظالم قوم کی رہنمائی نہیں کرتا۔

110 ایسی عمارت جو انہوں نے قائم کی ہے، وہ ان کے دلوں میں شک کا باعث بنی رہتی ہے، جب تک ان کے دل سکون نہ پائیں۔ اللہ ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

سب سے زیادہ منافع بخش سرمایہ کاری

111 اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کا مال جنت کے بدلے خرید لیا ہے۔ لہٰذا وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، قتل کرنے اور قتل ہونے کے لیے تیار ہیں۔ یہی سچا وعدہ ہے جو تورات، انجیل اور قرآن میں ہے۔ اور اللہ کے سوا کون ہے جو اس کا وعدہ بہتر پورا کرے؟ تم اس تبادلے پر خوش ہو گے، یہی سب سے عظیم فتح ہے۔

مومن

112 وہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، تعریف کرنے والے، مراقبہ کرنے والے، رکوع اور سجدہ کرنے والے، نیکی کی تلقین کرنے والے اور برائی سے روکنے والے، اور اللہ کے احکام کے پاسبان ہیں۔ ایسے ایمان والوں کو خوشخبری سنا دو۔

تم خدا کے دشمنوں سے انکار کرو۔ ابراہیم نے اپنے والد سے انکار کیا۔

113 نہ تو نبی اور نہ ہی ایمان والوں کو بت پرستوں کے لیے معافی مانگنی چاہیے، چاہے وہ ان کے قریبی ترین رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں، جب انہیں معلوم ہو جائے کہ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

114 ابراہیم نے اپنے والد کے لیے صرف اس لیے معافی مانگی تھی کہ اس نے ان سے ایسا کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن جب ہی اسے معلوم ہوا کہ وہ خدا کا دشمن ہے، تو اس نے اس سے لاتعلقی اختیار کر لی۔ ابراہیم نہایت مہربان اور رحم دل تھا۔

115 اللہ کسی کو گمراہ نہیں کرتا جب تک کہ وہ پہلے انہیں ہدایت نہ دے چکا ہو اور انہیں بتا نہ دے کہ کیا توقع رکھنی ہے۔ اللہ ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے۔

116 آسمانوں اور زمین کی حاکمیت خدا کی ہے۔ وہ زندگی اور موت کا اختیار رکھتا ہے۔ خدا کے سوا تمہارا کوئی رب اور مالک نہیں ہے۔

117 اللہ نے نبی اور مہاجرین اور ان کے میزبان وپناہ دینے والے انصار کو نجات دی، جنہوں نے مشکل گھڑیوں میں ان کی پیروی کی۔ وہ وقت تھا جب ان میں سے بعض کے دل تقریباً لرز اٹھے۔ لیکن اس نے انہیں نجات دی، کیونکہ وہ ان پر نہایت مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے۔

پیغامبر کو ترک نہ کرو

118 اور وہ تین بھی نجات پائے جو پیچھے رہ گئے تھے۔ وسیع زمین ان کے لیے تنگ ہو گئی تھی، یہاں تک کہ انہوں نے اپنی جانوں کی ہر امید ہی چھوڑ دی تھی۔ آخر کار انہیں احساس ہوا کہ خدا سے نجات صرف اسی کے پاس ہے۔ پھر اس نے انہیں نجات دی تاکہ وہ توبہ کریں۔ خدا نجات دینے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

119 اے ایمان والو! اللہ کا خوف کرو اور سچائی کے ساتھ رہو۔

120 نہ شہر کے باشندے اور نہ ہی ان کے گردونواح کے عرب پیچھے رہنے کی کوشش کریں گے (جب وہ جنگ کے لیے روانہ ہوں)۔ اور نہ ہی وہ اپنی ذات کے معاملات کو اس کی حمایت پر ترجیح دیں گے۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں نہ پیاس برداشت کرتے ہیں، نہ مشقت، نہ بھوک، اور نہ ہی کوئی قدم اٹھاتے ہیں جو کافروں کو غصہ دلائے یا دشمن پر کوئی مصیبت نازل کرے، مگر یہ سب ان کے لیے نیک عمل کے طور پر لکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نیک عمل کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

121 اور نہ ہی وہ کوئی خرچ، چاہے چھوٹا ہو یا بڑا، کرتے ہیں، اور نہ ہی کسی وادی کو عبور کرتے ہیں، مگر ان کے لیے اس کا اجر لکھا جاتا رہتا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ انہیں ان کے اعمال کا وافر اجر دے گا۔

مذہبی تعلیم کی اہمیت

122 جب مومن متحرک ہوتے ہیں تو سب متحرک نہیں ہوتے۔ ہر گروہ میں چند افراد اپنا وقت دین کے مطالعے میں وقف کرکے متحرک ہوتے ہیں۔ اس طرح جب وہ واپس آئیں گے تو اپنے لوگوں تک علم منتقل کر سکیں گے تاکہ وہ مذہبی طور پر باخبر رہیں۔

کافر

123 اے ایمان والو! تم ان کافروں سے لڑو جو تم پر حملہ کرتے ہیں—انہیں سخت پائو—اور جان لو کہ خدا متقین کے ساتھ ہے۔

ریاکار

124 جب کوئی سورت نازل ہوتی تھی تو ان میں سے بعض کہتے تھے: "کیا اس سورت نے تم میں سے کسی کے ایمان کو مضبوط کیا؟" درحقیقت، اس نے ایمان والوں کے ایمان کو مضبوط کیا، اور وہ ہر نزول پر خوش ہوتے تھے۔

125 اور جو لوگ اپنے دلوں میں شک رکھتے تھے، اس نے ان کی ناپاکی میں مزید ناپاکی بڑھا دی، اور وہ کافر ہی مرے۔

126 کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک یا دو بار سخت آزمائشوں سے گزرتے ہیں؟ پھر بھی وہ مسلسل توبہ کرنے میں ناکام رہتے ہیں اور نصیحت حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں؟

ایک تاریخی جرم بے نقاب: خدا کے کلام میں ہیر پھیر۔* خدا ناقابل تردید ثبوت فراہم کرتا ہے۔

127 جب بھی کوئی سورت نازل ہوتی تھی، وہ ایک دوسرے کی طرف اس طرح دیکھتے تھے گویا کہہ رہے ہوں: "کیا کوئی تمہیں دیکھ رہا ہے؟" پھر وہ چلے گئے۔ اس طرح اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے، کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔

SURA 10 · 109 VERSES

یونس
Younus

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے. ایل. آر.* یہ (خطوط) اس کتابِ حکمت کے ثبوت ہیں۔

10:1 یہ حروف قرآن کے حیرت انگیز ریاضیاتی کوڈ اور الٰہی مصنفیت کے ثبوت کا ایک بڑا حصہ ہیں۔ تفصیلات کے لیے ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں۔

2 کیا لوگوں کے لیے یہ بہت حیران کن ہے کہ ہم نے ان جیسے ایک آدمی کو الہام دیا؟ وہ (الہام پا کر) کہنے لگا: "تم لوگوں کو خبردار کرو اور اہلِ ایمان کو خوشخبری دو کہ انہیں اپنے رب کے نزدیک ایک ممتاز مقام حاصل ہو چکا ہے۔" کافروں نے کہا: "یہ ایک ماہر جادوگر ہے!"

3 تمہارا واحد رب اللہ ہے؛ جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر تمام اختیارات اپنے ہاتھ میں لے لیے۔ وہ ہر معاملے کا کنٹرول کرتا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی شفاعت نہیں ہوتی۔ یہی ہے اللہ، تمہارا رب۔ تم اسی کی عبادت کرو۔ کیا تم ہوش نہیں ٹھکانے؟

4 تم سب کا آخری لوٹنا اسی کی طرف ہے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ وہ مخلوق کو ابتدا میں پیدا کرتا ہے اور پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ایمان لانے اور نیک زندگی گزارنے والوں کو منصفانہ طور پر انعام دے سکے۔ اور جو لوگ کفر کرتے ہیں، ان کے لیے دوزخ کے مشروبات اور ان کے کفر کے بدلے دردناک عذاب ہے۔

5 وہی ہے جس نے سورج کو روشن بنایا اور چاند کو نور دیا، اور اس کے مراحل مقرر کیے تاکہ
تم سال گننا اور حساب کرنا سیکھو۔ اللہ نے یہ سب کچھ کسی خاص مقصد کے بغیر پیدا
نہیں کیا۔ وہ جاننے والوں کے لیے اپنی آیات کی وضاحت کرتا ہے۔
6 بے شک رات اور دن کے بدلنے میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا
ہے، نیک لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

اس دنیا میں مشغولیت

7 وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے، اور دنیاوی زندگی میں محو ہیں اور اسی پر راضی
ہیں، اور ہمارے دلائل پر کان لگانے سے انکار کرتے ہیں؛
8 انہیں اپنے اعمال کے نتیجے میں جہنم کو اپنا آخری ٹھکانہ بنایا گیا ہے۔

خدا مومنوں کی رہنمائی کرتا ہے

9 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، ان کا رب انہیں ایمان کی بدولت
ہدایت دیتا ہے۔ جنت کے باغات میں ان کے نیچے دریا بہہ رہے ہوں گے۔
10 ان کی وہاں کی دعا یہ ہے: "اے ہمارے معبود، تو پاک ہے"، ان کی وہاں کی سلامی
"سلام" ہے، اور ان کی آخری دعا یہ ہے: "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو کائنات کا
رب ہے"۔
11 اگر خدا لوگوں پر نازل ہونے والی سزا کو ویسے ہی جلدی کر دیتا جیسے وہ روزی کا مطالبہ کرتے
ہیں، تو وہ بہت پہلے ہی ہلاک ہو چکے ہوتے۔ تاہم، ہم ان لوگوں کو، جو ہمیں ملنے پر ایمان
نہیں رکھتے اور اپنی نافرمانیوں میں بھٹک رہے ہیں، چھوڑ دیتے ہیں۔
12 جب انسان کو مصیبت پیش آتی ہے تو وہ لیٹے ہوئے، بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہو کر ہم سے
فریاد کرتا ہے۔ لیکن جیسے ہی ہم اس کی مصیبت دور کر دیتے ہیں، وہ ایسے برتاؤ کرنے لگتا
ہے جیسے اس نے کبھی کسی تکلیف کو دور کرنے کے لیے ہم سے فریاد ہی نہ کی ہو! اس
طرح ظالموں کے اعمال ان کی نظر میں آراستہ دکھائی دیتے ہیں۔

ماضی سے سبق

13 ہم نے تم سے پہلے بہت سی نسلوں کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے نافرمانی کی۔ ان کے
پیغمبر واضح دلائل لے کر ان کے پاس آئے، مگر وہ ایمان لانے سے انکار کر گئے۔ یوں ہم
مجرم لوگوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اب آپ کی باری ہے

14 پھر ہم نے تمہیں ان کے بعد زمین کا وارث بنایا تاکہ دیکھیں تم کیسا عمل کرتے ہو۔

ہر حرف کا حساب لگایا گیا اور الٰہی طور پر ڈیزائن کیا گیا

15 جب انہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے کہتے
ہیں: "اس کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ یا اسے بدل دو!" کہو: "میں خود اسے بدل ہی نہیں
سکتا۔ میں صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل ہوا ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ اگر میں
اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک عظیم دن کے عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔"

10:15 لفظ "قرآن" قرآن میں 58 مرتبہ آیا ہے، لیکن چونکہ یہ آیت "دوسرے قرآن" کی طرف اشارہ کرتی ہے، اسے خارج کرنا چاہیے؛ "یہ قرآن" قرآن میں 57 مرتبہ آیا ہے، 19×3۔

16 کہو: "اگر خدا چاہتا تو میں اسے تمہیں نہ پڑھتا اور نہ ہی تم اس کے بارے میں کچھ جانتے۔
میں اس سے پہلے تمہارے درمیان ایک پوری زندگی گزار چکا ہوں (اور تم نے مجھے ایک
ہوشیار اور سچا شخص جانا ہے)۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟"

17 اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا کے بارے میں جھوٹ گھڑتا ہے یا اس کی آیات کو
ٹھکرا دیتا ہے؟ بے شک ظالم کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

18 وہ اللہ کے ساتھ ایسے بتوں کی عبادت کرتے ہیں جن میں نہ انہیں نقصان پہنچانے کی طاقت
ہے اور نہ فائدہ پہنچانے کی، اور کہتے ہیں: "یہ اللہ کے نزدیک ہمارے شفاعت کرنے والے
ہیں۔" کہو: "کیا تم اللہ کو ایسی بات کی اطلاع دے رہے ہو جو آسمانوں یا زمین میں اس
کے علم میں نہیں؟" وہ پاک ہے، وہ بہت بلند ہے، شریکوں سے پاک۔

19 لوگ پہلے ایک ہی جماعت تھے، پھر انہوں نے اختلاف کیا۔ اگر آپ کے رب کا پہلے سے
طے شدہ وعدہ نہ ہوتا تو ان کے اختلافات کا فیصلہ فوراً ہو چکا ہوتا۔

محمد* کے بعد قرآن کا معجزہ بے نقاب ہوگا

20 وہ کہتے ہیں: "اس کے رب کی جانب سے اس پر کوئی معجزہ کیوں نہیں اترا؟" کہو: "آئندہ کا
دارومدار اللہ پر ہے؛ تو انتظار کرو، اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں۔"

10:20 ماضی پر نظر ڈالنے سے ہمیں اب معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کا معجزہ، درحقیقت "سب سے عظیم معجزوں میں سے ایک" (74:30-35)، الٰہی طور پر مقرر تھا کہ محمد کے چودہ صدیوں بعد ظاہر ہو۔ روایتی مسلمانوں کی موجودہ حالت کو دیکھتے ہوئے، اگر محمد کو یہ معجزہ دیا جاتا تو وہ مسلمان، جو پہلے ہی خدا کے ساتھ محمد کی پرستش کر رہے ہیں، اسے تجسم پذیر خدا کے طور پر پوجتے۔ مزید برآں، یہ معجزہ واضح طور پر کمپیوٹر کے دور کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور ریاضیاتی طور پر ماہر نسلوں کے ذریعہ سراہا جانے کے لیے ہے۔

باغی انسان

21 جب ہم لوگوں پر مصیبت کے بعد رحم کرتے ہیں تو وہ فوراً ہماری آیات کے خلاف
سازشیں کرنے لگتے ہیں! کہو: "اللہ کی سازش بہت زیادہ مؤثر ہے۔ کیونکہ ہمارے رسول
تمہاری ہر سازش کو ریکارڈ کر رہے ہیں۔"

22 وہی ہے جو تمہیں زمین اور سمندر میں سفر کراتا ہے۔ تم جہازوں پر سوار ہوتے ہو اور وہ
خوشگوار ہواؤں میں آرام سے چلتی ہیں۔ پھر جب تم اس میں خوشیاں منا رہے ہوتے
ہو، اچانک تیز آندھی چلتی ہے اور لہریں ہر طرف سے انہیں گھیر لیتی ہیں۔ تب وہ خالص
دل سے صرف اسی کی جانب دعا کرتے ہیں: "اگر تو نے ہمیں اس بار بچا لیا تو ہم ہمیشہ
تیرے شکر گزار رہیں گے۔"

23 لیکن جیسے ہی وہ انہیں نجات دیتا ہے، وہ زمین پر حد سے تجاوز کرتے ہیں اور حق کی
مخالفت کرتے ہیں۔ اے لوگو، تمہارا حد سے تجاوز کرنا صرف تمہارے اپنے نفسوں کے
لیے نقصان دہ ہے۔ تم اس دنیاوی زندگی میں محو رہتے ہو، پھر تمہارا آخری لوٹنا ہماری
طرف ہے، پھر ہم تمہیں تمہارے کیے ہوئے ہر عمل سے آگاہ کریں گے۔

24 اس دنیاوی زندگی کی مثال یوں ہے: ہم آسمان سے پانی نازل کرتے ہیں، جس سے زمین
میں ہر قسم کے پودے اُگتے ہیں اور لوگوں اور جانوروں کے لیے خوراک فراہم ہوتی ہے۔
پھر، جب زمین خوب سجی سجائی ہوتی ہے اور اس کے لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ اس پر قابو
رکھتے ہیں، تو ہمارا حکم رات یا دن میں آجاتا ہے اور اسے بالکل بنجر کر دیتا ہے، گویا کل
کبھی کچھ موجود ہی نہ تھا۔ ہم یوں ان لوگوں کے لیے نشانیاں بیان کرتے ہیں جو غور و فکر
کرتے ہیں۔

10:24 خدا، یقیناً جانتا ہے کہ اس کا فیصلہ دن کے وقت ہوگا یا رات کے وقت۔ لیکن اتفاقاً جب قیامت آئے گی تو زمین کا ایک حصہ دن میں ہوگا اور دوسرا حصہ رات میں۔ قرآن کا ایک اور "سائنسی معجزہ"۔

25 خدا امن کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

جنت اور جہنم ابدی ہیں

26 نیک لوگوں کے لیے انعام کئی گنا بڑھایا جائے گا۔ ان کے چہروں پر کبھی کوئی کمی یا شرمندگی
نہیں آئے گی۔ یہ جنت کے باشندے ہیں؛ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

27 اور جو لوگ گناہ کمائے ہیں، ان کی جزا ان کے گناہ کے برابر ہے۔ ذلت ان کا حصہ ہے،
اور اللہ کے سوا کوئی بھی ان کی حفاظت نہیں کر سکتا۔ ان کے چہرے گہری تاریکی کے
گھنے پردوں میں ڈوبے ہوئے نظر آئیں گے۔ وہ دوزخ کے باشندے ہوں گے؛ وہ ہمیشہ
اس میں رہیں گے۔

مورتوں نے اپنے پوجنیوالوں سے انکار کر دیا

28 جس دن ہم سب کو حاضر کریں گے، ہم بتوں کی عبادت کرنے والوں سے کہیں گے: "ہم
نے تمہیں اور تمہارے بتوں کو ایک ساتھ طلب کیا ہے۔" ہم انہیں ایک دوسرے کے
سامنے لا کھڑا کریں گے، اور ان کے بت کہیں گے: "ہمیں بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ تم
ہماری عبادت کرتے ہو۔"

29 خدا ہمارے اور تمہارے درمیان گواہ کے طور پر کافی ہے کہ ہمیں بالکل بھی علم نہ تھا کہ تم ہماری عبادت کر رہے تھے۔

30 یہ وہ وقت ہے جب ہر نفس نے جو کچھ بھی کیا تھا اس کا احتساب کرے گا۔ وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے، جو ان کا حقیقی رب اور مالک ہے، اور جن بتوں کو انہوں نے خود تراشا تھا وہ ان سے انکار کریں گے۔

31 کہو: "آسمان اور زمین سے تمہیں کون رزق دیتا ہے؟ سننے اور دیکھنے کی قوت کس کے اختیار میں ہے؟ زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے کون پیدا کرتا ہے؟ ہر چیز پر کس کا اختیار ہے؟" وہ کہیں گے: "اللہ۔" کہو: "پھر تم حکموں کی پابندی کیوں نہیں کرتے؟"

32 یہی ہے خدا، تمہارا جائز رب۔ سچائی کے بعد جھوٹ کے سوا اور کیا ہے؟ تم یہ سب کیسے نظر انداز کر سکتے ہو؟

33 یہ ہے وہ فیصلہ جو آپ کے رب نے ظالموں کے لیے کیا ہے: وہ ایمان نہیں لا سکتے۔

اپنے معبودوں پر غور کریں

34 کہو: "کیا تمہارے معبودوں میں سے کوئی مخلوق کی ابتدا کر سکتا ہے، پھر اسے دہرا سکتا ہے؟" کہو: "اللہ مخلوق کی ابتدا کرتا ہے، پھر اسے دہراتا ہے۔"

35 کہو: "کیا تمہارے بت سچ کی رہنمائی کرتے ہیں؟" کہو: "اللہ سچ کی رہنمائی کرتا ہے۔ کیا وہ جو سچ کی رہنمائی کرتا ہے زیادہ لائقِ پیروی ہے یا وہ جو رہنمائی نہیں کرتا اور خود رہنمائی کا محتاج ہے؟ تمہارے فیصلے میں کیا خرابی ہے؟"

36 ان میں سے اکثر صرف قیاس آرائی کی پیروی کرتے ہیں، اور قیاس آرائی سچائی کا متبادل نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ ان کے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

صرف خدا ہی قرآن کا مصنف ہو سکتا ہے۔

37 یہ قرآن خدا کے سوا کسی اور نے لکھا نہیں ہو سکتا۔ یہ تمام سابقہ پیغامات کی تصدیق کرتا ہے اور ایک مکمل تفصیلی کتاب فراہم کرتا ہے۔ یہ معصوم ہے؛ کیونکہ یہ کائنات کے رب کی جانب سے ہے۔

38 اگر وہ کہیں: "اس نے اسے گھڑا ہے"، تو کہو: "اگر تم سچے ہو تو ایک سورت ہی پیش کرو اور اللہ کے سوا جنہیں چاہو بلا لو۔"

39 بے شک انہوں نے اسے بغیر مطالعہ اور تحقیق کے، اور اسے سمجھے بغیر ہی رد کر دیا۔ اسی طرح ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی انکار کیا تھا۔ لہٰذا ظالموں کے انجام پر غور کرو۔

40 ان میں سے بعض اس پر ایمان لاتے ہیں، جبکہ بعض اس کا انکار کرتے ہیں۔ آپ کا رب بدکاروں سے بخوبی واقف ہے۔

41 اگر وہ تمہیں رد کر دیں تو کہو: "میری عمل میرے ہیں اور تمہاری عمل تمہارے ہیں۔ تم جو کچھ بھی میں کرتا ہوں اس سے بے گناہ ہو اور میں جو کچھ بھی تم کرتے ہو اس سے بے گناہ ہوں۔"

42 ان میں سے بعض تمہیں سنتے ہیں، لیکن کیا تم بہروں کو سنا سکتے ہو، حالانکہ وہ سمجھ نہیں سکتے؟

انسان آزادانہ طور پر اپنے راستے منتخب کرتے ہیں۔

43 ان میں سے بعض تمہیں دیکھتے ہیں، لیکن کیا تم اندھوں کی رہنمائی کر سکتے ہو، حالانکہ وہ دیکھتے نہیں؟

44 خدا لوگوں پر کبھی ظلم نہیں کرتا؛ لوگ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

45 جس روز وہ انہیں سب کو بلائے گا، انہیں محسوس ہوگا گویا وہ اس دنیا میں صرف ایک دن کا ایک گھنٹہ رہے، جس میں وہ ایک دوسرے سے ملے۔ بے شک خسارے میں وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا سے ملنے کا انکار کیا اور گمراہی کو ترجیح دی۔

46 چاہے ہم ان سے وعدہ کی گئی سزا میں سے کچھ دکھائیں یا اس سے پہلے ہی آپ کی جان لے
لیں، ان کی واپسی ہمارے پاس ہی ہے۔ اللہ ان کے ہر عمل کا گواہ ہے۔
47 ہر امت کے لیے ایک رسول ہے۔ جب ان کے رسول آتے ہیں تو ان کا انصاف کیا جاتا
ہے، بغیر کسی ناانصافی کے۔
48 وہ چیلنج کرتے ہیں: "اگر آپ سچ کہہ رہے ہیں تو یہ پیشگوئی کب پوری ہوگی؟"

رسول کے پاس کوئی طاقت نہیں ہے

49 کہو: "مجھے نہ تو اپنے آپ کو نقصان پہنچانے کی طاقت ہے اور نہ ہی اپنے آپ کو فائدہ
پہنچانے کی؛ صرف وہی ہوتا ہے جو خدا چاہتا ہے۔" ہر قوم کی ایک مقررہ مدت ہوتی ہے۔
جب ان کی مدت پوری ہو جاتی ہے تو وہ اسے ایک گھنٹہ بھی نہ آگے بڑھا سکتے ہیں اور نہ پیچھے
کر سکتے ہیں۔
50 کہو: "چاہے اس کی سزا تمہیں رات کو آئے یا دن کو، ظالم اتنے بے تاب کیوں ہیں؟"
51 اگر یہ واقعی ہو جائے تو کیا تم تب یقین کرو گے؟ تم تب کیوں یقین کرو گے؟ تم نے خود
اسے آنے کی چیلنج کی تھی؟
52 ظالموں سے کہا جائے گا: "ہمیشہ کی سزا کا مزہ چکھو۔ کیا تمہیں بالکل اسی کا بدلہ نہیں دیا جا
رہا ہے جو تم نے کمایا تھا؟"
53 وہ آپ کو نبوت کرنے کا چیلنج دیتے ہیں: "کیا واقعی ایسا ہی ہونے والا ہے؟" کہیں: "ہاں،
بے شک، میرے رب کی قسم، یہ سچ ہے، اور تم کبھی بھی نجات نہیں پا سکتے۔"

ایمان کی قیمت کیا؟

54 اگر کسی بدکار کے پاس زمین پر موجود ہر چیز ہوتی تو وہ اسے فدیے کے طور پر خوش دلی سے
پیش کر دیتا۔ جب وہ عذاب دیکھیں گے تو انہیں شدید پچھتاوا ہوگا۔ ان کا فیصلہ منصفانہ
طور پر کیا جائے گا، بغیر کسی ناانصافی کے۔

55 بالکل، آسمانوں اور زمین میں ہر چیز خدا کی ہے۔ بالکل، خدا کا وعدہ سچ ہے، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

56 وہ زندگی اور موت کا اختیار رکھتا ہے، اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

57 اے لوگو، تمہارے رب کی جانب سے تمہارے پاس یہاں روشنی آئی ہے، اور تمہارے دلوں کو جو کچھ بھی پریشان کرتا ہے اس کے لیے شفا، اور ہدایت، اور مومنوں کے لیے رحمت۔

مومنوں کے لیے خوشی

58 کہو: "اللہ کی فضل و رحمت سے وہ خوش ہوں گے۔" یہ ان تمام دولت سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کر سکتے ہیں۔

انسانی ساختہ غذائی پابندیاں

59 کہو: "کیا تم نے غور کیا کہ خدا تمہارے لیے ہر قسم کی روزی نازل کرتا ہے، پھر تم ان میں سے بعض کو حرام اور بعض کو حلال ٹھہراتے ہو؟" کہو: "کیا خدا نے تمہیں ایسا کرنے کی اجازت دی ہے؟ یا تم محض جھوٹ گھڑ کر خدا کی طرف منسوب کرتے ہو؟"

60 کیا کبھی ان لوگوں کے ذہن میں آتا ہے جو خدا کے بارے میں جھوٹ گھڑتے ہیں کہ انہیں قیامت کے روز اس کا سامنا کرنا پڑے گا؟ بے شک خدا لوگوں پر اپنی رحمت نازل کرتا ہے، لیکن ان میں سے اکثر شکر گزار نہیں ہیں۔

خدا کو جاننا

61 تم کسی بھی حالت میں داخل نہیں ہوتے، نہ قرآن کی کوئی آیت پڑھتے ہو، نہ کوئی عمل کرتے ہو، جب تک کہ ہم اس کے گواہ نہ ہوں۔ نہ تو آسمانوں میں اور نہ ہی زمین میں ذرہ برابر بھی تمہارے رب کے اختیار سے باہر ہے۔ اور نہ ہی کوئی چیز ایسی ہے جو ذرہ سے چھوٹی یا بڑی ہو اور ایک محفوظ کتاب میں درج نہ ہو۔

خوشی: اب اور ہمیشہ کے لیے *

62 بالکل، خدا کے حلیفوں کو نہ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

64-10:62 زیادہ تر لوگ سمجھتے ہیں کہ انہیں اپنی نیکیوں کا اجر یا بدکاریوں کا بدلہ قیامت کے دن تک انتظار کرنا پڑے گا۔ لیکن قرآن بار بار مومنین کو یقین دلاتا ہے کہ انہیں اس دنیا میں، ابھی اور ہمیشہ کے لیے کامل خوشی کی ضمانت دی گئی ہے۔ اپنی اس عارضی زندگی کے اختتام پر وہ براہِ راست جنت میں چلے جاتے ہیں (دیکھیں ضمیمہ 17)۔

63 وہ لوگ ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں۔

64 ان کے لیے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی خوشی اور مسرت۔ یہ اللہ کا لازوال قانون ہے۔ یہی سب سے عظیم فتح ہے۔

65 ان کی باتوں سے غمگین نہ ہو۔ تمام طاقت اللہ کے پاس ہے۔ وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

66 بالکل، آسمانوں میں اور زمین پر ہر چیز اللہ کی ہے۔ جو لوگ اللہ کے ساتھ بتوں کو شریک ٹھہراتے ہیں، وہ حقیقت میں کسی چیز کی پیروی نہیں کر رہے۔ وہ صرف یہی سمجھتے ہیں کہ وہ کسی چیز کی پیروی کر رہے ہیں۔ وہ صرف اندازہ لگاتے ہیں۔

67 وہی ہے جس نے رات کو تمہاری آرام کے لیے بنایا اور دن کو روشن بنایا۔ یہ ان لوگوں کے لیے دلائل ہیں جو سن سکتے ہیں۔

سنگین توہین

68 انہوں نے کہا: "خدا نے بیٹا جنم دیا ہے!" وہ پاک ہے، وہ بے حد مالدار ہے۔ آسمانوں میں اور زمین پر جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے۔ تمہارے پاس اس گستاخی کی حمایت کے لیے کوئی ثبوت نہیں ہے۔ کیا تم خدا کے بارے میں وہ کہہ رہے ہو جو تم نہیں جانتے؟

69 اعلان کرو: "جو لوگ خدا کے بارے میں جھوٹ گھڑتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔"

70 وہ اس دنیا میں اپنا عارضی حصہ پاتے ہیں، پھر ان کی آخری بازگشت ہمارے پاس ہوتی ہے، پھر ہم انہیں ان کے کفر کے سبب شدید عذاب میں مبتلا کرتے ہیں۔

نوح

71 انہیں نوح کی داستان سنا دو۔ اس نے اپنی قوم سے کہا: "اے میری قوم، اگر میرا مرتبہ اور خدا کی آیات کی یاددہانی تمہیں بہت زیادہ محسوس ہوتی ہے تو میں نے خدا پر بھروسہ کیا ہے۔ تم اپنے سرداروں کے ساتھ مشورہ کرو، اپنے درمیان حتمی فیصلہ طے کرو، پھر مجھے بلا تاخیر آگاہ کرو۔"

72 اگر تم منہ پھیر لو تو میں نے تم سے کوئی اجرت نہیں مانگی۔ میری اجرت اللہ کے پاس ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں۔

73 انہوں نے اسے رد کر دیا اور نتیجتاً ہم نے اسے اور کشتی میں اس کے ساتھیوں کو نجات دی؛ ہم نے انہیں وارث بنایا۔ اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا۔ نتائج پر غور کرو؛ انہیں پہلے ہی متنبہ کر دیا گیا تھا۔

انسان اپنی اصلیت کے گناہ پر اصرار کرتے ہیں۔

74 پھر ہم نے ان کے پاس ان کی قوم کے پیغامبر بھیجے، اور انہوں نے ان کے سامنے واضح دلائل پیش کیے۔ لیکن وہ اس چیز پر ایمان نہ لائے جسے انہوں نے ماضی میں رد کر رکھا تھا۔ چنانچہ ہم سرکشوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

موسیٰ اور ہارون

75 پھر ہم نے ان کے پاس موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے گروہ کے پاس ہمارے دلائل کے ساتھ بھیجا۔ لیکن وہ مغرور ہو گئے اور وہ حد سے تجاوز کرنے والے لوگ تھے۔

76 جب سچائی ہماری جانب سے ان کے پاس آئی تو انہوں نے کہا: "یہ تو واضح طور پر جادو ہے!"

77 موسیٰ نے کہا، "کیا تم جب سچائی تمہارے سامنے آتی ہے تو اسے یوں بیان کرتے ہو؟ کیا یہ جادو ہے؟ جادوگر کیسے غالب آسکتے ہیں؟"

78 انہوں نے کہا: "کیا تم اس لیے آئے ہو کہ ہمیں اُس چیز سے پھیر دو جو ہم نے اپنے والدین کو کرتے ہوئے پایا، اور اپنے لیے رتبے حاصل کرو؟ ہم ہرگز تمہارے ساتھ ایمان نہیں لائیں گے۔"

سچائی غالب رہتی ہے

79 فرعون نے کہا، "میرے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آؤ۔"

80 جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا: "جو کچھ بھی تم پھینکنے والے ہو، پھینک دو۔"

81 جب انہوں نے اپنا جادو پھینکا، موسیٰ نے کہا: "جو تم نے پیش کیا ہے وہ جادو ہے، اور خدا اسے ناکام کر دے گا۔ خدا ظالموں کے کام کی حمایت نہیں کرتا۔"

82 خدا اپنی باتوں کے ذریعے سچائی کو قائم کرتا ہے، مجرموں کے باوجود۔

83 موسیٰ پر اس کی قوم کے چند افراد کے سوا کسی نے ایمان نہیں لایا، جبکہ وہ فرعون اور اس کے بزرگوں کی ظلم و ستم سے خوفزدہ تھے۔ بے شک فرعون زمین میں حد سے زیادہ مغرور اور ایک حقیقی ظالم تھا۔

84 موسیٰ نے کہا: "اے میری قوم! اگر تم نے واقعی خدا پر ایمان لایا ہے تو اسی پر بھروسہ کرو، اگر تم واقعی فرمانبردار ہو۔"

85 انہوں نے کہا: "ہم اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب! ہمیں ان ظلم کرنے والوں کی ظلم و ستم سے نجات دے۔"

86 ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ کافروں سے نجات دلا۔

87 ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کو ہمت دی۔ "فی الحال مصر میں اپنے گھروں کو برقرار
رکھو، اپنے گھروں کو عبادت گاہوں میں تبدیل کرو، اور باقاعدگی سے نماز (صلات) قائم
رکھو۔ مومنوں کو خوشخبری دو۔"

88 موسیٰ نے کہا: "اے ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو اس دنیا میں
عیش و عشرت اور دولت عطا کی ہے۔ اے ہمارے رب! وہ اسے صرف لوگوں کو تیری
راہ سے روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب! ان کا مال و دولت برباد
کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے تاکہ وہ ایمان نہ لائیں، جب تک کہ وہ دردناک
عذاب نہ دیکھ لیں۔"

89 اُس نے کہا: "تمہاری دعا قبول ہوئی ہے (اے موسیٰ اور ہارون)، لہٰذا ثابت قدم رہو اور
ان لوگوں کے راستوں کی پیروی نہ کرو جو کچھ نہیں جانتے۔"

90 ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار اتارا۔ فرعون اور اس کے سپاہیوں نے ان کا تعاقب
جارحانہ اور گناہ آلود انداز میں کیا۔ جب ڈوبنا اس کے لیے حقیقت بن گیا تو اس نے کہا:
"میں ایمان لاتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل نے ایمان لایا ہے؛
میں فرمانبردار ہوں۔"

91 بہت دیر ہو گئی! کیونکہ تم پہلے ہی سرکش ہو چکے ہو اور ظالم بننے کا انتخاب کیا ہے۔

10:91 خدا پر ایمان لانا پہلا قدم ہے۔ اس کے بعد، عبادت کے اعمال کے ذریعے روح کو پروان چڑھانا
اور نشوونما دینا ضروری ہے (دیکھیں ضمیمہ 15)۔

فرعون کی لاش محفوظ شدہ*

92 آج ہم آپ کے جسم کو محفوظ رکھیں گے تاکہ آپ کو آنے والی نسلوں کے لیے ایک سبق
کے طور پر پیش کیا جا سکے۔ بد قسمتی سے، بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بالکل بے
خبر ہیں۔

10:92 خدا نے مصریوں کو مومیاکاری کا خصوصی علم عطا کیا۔ آج فرعون کی مومیا شدہ لاش قاہرہ میوزیم میں نمائش کے لیے رکھی گئی ہے۔

93 ہم نے بنی اسرائیل کو عزت کی مقام سے نوازا اور انہیں بہترین روزی سے مالامال کیا۔
پھر بھی جب یہ علم ان کے پاس آیا تو انہوں نے اس پر اختلاف کیا۔ آپ کا رب قیامت
کے دن ان تمام باتوں کے بارے میں جن پر انہوں نے اختلاف کیا، ان کا فیصلہ کرے
گا۔

پیغامبر کا شک

94 اگر تمہیں اپنے رب کی جانب سے تم پر نازل شدہ چیز کے بارے میں کوئی شک ہو تو ان
لوگوں سے پوچھو جو اس سے پہلے کی کتاب پڑھتے ہیں۔ بے شک تمہارے رب کی جانب
سے تمہیں حق پہنچ چکا ہے۔ شک کرنے والوں کے ساتھ نہ ہو۔

95 اور تم ان لوگوں میں شامل نہ ہو جو خدا کی آیات کو جھٹلاتے ہیں، ورنہ تم نقصان اٹھانے
والوں میں سے ہو گے۔

96 یقیناً وہ لوگ جنہیں آپ کے رب کے فرمان سے ملعون قرار دیا گیا ہے، ایمان نہیں
لا سکتے۔

97 چاہے تم انہیں کوئی بھی ثبوت دکھاؤ، (وہ یقین نہیں لائیں گے) جب تک وہ دردناک عذاب
نہ دیکھ لیں۔

یقین رکھنے والی قومیں خوشحال ہوتی ہیں

98 جو بھی جماعت ایمان لائے گی، اسے یقیناً ایمان لانے کا اجر دیا جائے گا۔ مثال کے طور پر یونس کی قوم: جب انہوں نے ایمان لایا تو ہم نے انہیں اس دنیا میں جو ذلت آمیز عذاب بھگتنا پڑ رہا تھا، اس سے نجات دی اور انہیں خوشحال بنا دیا۔

99 اگر آپ کے رب نے چاہا ہوتا تو زمین پر کے تمام لوگ ایمان لے آئے ہوتے۔ کیا آپ لوگوں کو ایمان لانے پر مجبور کرنا چاہتے ہیں؟

10:99-101 یہ آزمائش ہم سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ ہم اپنی پہلی فیصلے میں الٰہی مداخلت کے بغیر خود بت پرستی کی مذمت کریں۔ خدا ان لوگوں کو خارج کر دیتا ہے جو کفر اختیار کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔

کافرین نے روک دیا*

100 کوئی بھی روح صرف خدا کی مرضی کے مطابق ہی ایمان لا سکتی ہے۔ کیونکہ وہ ان لوگوں پر لعنت بھیجتا ہے جو سمجھنے سے انکار کرتے ہیں۔

101 کہو: "آسمانوں اور زمین میں موجود تمام نشانیوں کو دیکھو۔" تمام دلائل اور تمام انتباہات اُن لوگوں کے کسی کام نہیں آسکتے جنہوں نے کفر کا فیصلہ کر لیا ہے۔

102 کیا وہ ماضی میں اپنے ہم منصبوں کے انجام کے سوا کسی اور انجام کی توقع کر سکتے ہیں؟ کہو: "بس انتظار کرو، اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں۔"

یقینی فتح

103 ہم آخرکار اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔ یہ ہمارا لازمی قانون ہے کہ ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔

104 کہو: "اے لوگو، اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں کوئی شک ہے تو میں اُس کی عبادت نہیں کرتا جس کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو۔ میں صرف خدا کی عبادت کرتا ہوں، وہی جو تمہاری جانیں ختم کرے گا۔ مجھے مومن رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔"

105 مجھے حکم دیا گیا: "اپنے آپ کو توحید کے دین کے لیے وقف رکھو؛ بت پرستی مت کرو۔"

106 تم خدا کے سوا ایسی چیز کی عبادت نہ کرو جو نہ تمہیں نفع پہنچا سکے نہ نقصان۔ اگر تم نے ایسا کیا تو تم ظالم ہو۔

تمام طاقت خدا کے لیے ہے

107 اگر خدا آپ کو کسی مصیبت میں مبتلا کرے تو اسے سوائے اس کے کوئی دور نہیں کر سکتا۔ اور جب وہ آپ پر فضل کرے تو اس کی رحمت کو کوئی قوت روک نہیں سکتی۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اس کا فضل کرتا ہے۔ وہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

108 اعلان کرو: "اے لوگو، تمہارے رب کی جانب سے تمہارے پاس حق آگیا ہے۔ جو کوئی ہدایت پاتا ہے وہ اپنے لیے ہدایت پاتا ہے، اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے وہ اپنے نقصان کے لیے گمراہ ہوتا ہے۔ میں تمہارا محافظ نہیں ہوں۔"

109 جو کچھ تم پر نازل ہوا ہے اس کی پیروی کرو اور صبر کرو جب تک خدا اپنا فیصلہ نہ کر دے؛ وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

SURA 11 · 123 VERSES

ہُڈ
Hud

هود

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے.ایل.آر۔ یہ ایک کتاب ہے جس کی آیات کو مکمل کیا گیا اور پھر واضح کیا گیا۔ یہ ایک نہایت حکیم اور نہایت باخبر ذات کی جانب سے ہے۔

11:1 ہماری نسل خوش قسمت ہے کہ اسے قرآن میں دو شاندار مظاہر دیکھنے کا موقع ملا ہے: (1) ایک غیر معمولی ریاضیاتی کوڈ (ضمیمہ 1)، اور (2) ایک ادبی معجزہ جس کے ابعاد ناقابلِ یقین ہیں۔ اگر انسان ریاضیاتی ساخت پر مبنی کوئی کام لکھنے کی کوشش کریں تو عددی ہیر پھیر ادبی معیار کو متاثر کر دے گا۔ قرآن ادبی کمال کا معیار متعین کرتا ہے۔

قرآن: خدا کا پیغامبر

2 اعلان کرتے ہوئے: "تم خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں تمہارے پاس اس کی طرف سے ایک خبردار کرنے والا اور خوشخبری دینے والا آیا ہوں۔"

3 تم اپنے رب سے معافی مانگو، پھر اس کی طرف رجوع کرو۔ وہ پھر ایک مقررہ مدت تک تم پر کثرت سے برکت نازل کرے گا اور جو لوگ اس کے مستحق ہیں ان پر اپنی رحمت نازل کرے گا۔ اگر تم روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے لیے ایک ہولناک دن کے عذاب کا خوف ہے۔

4 تمہارا حتمی لوٹنا خدا کی طرف ہے، اور وہ قادرِ مطلق ہے۔

5 بے شک وہ اپنے پوشیدہ ترین خیالات چھپاتے ہیں، گویا وہ انہیں جاننے سے روکنا چاہتے ہوں۔ درحقیقت، جب وہ اپنے کپڑوں سے خود کو ڈھانپتے ہیں، وہ ان کے تمام راز اور اعلانات جانتا ہے۔ وہ پوشیدہ ترین خیالات کو بھی جانتا ہے۔

فراہمی کی ضمانت

6 زمین پر کوئی مخلوق ایسی نہیں جس کا رزق اللہ نے یقینی نہ بنایا ہو۔ اور وہ اس کے راستے
اور اس کے انجام کو جانتا ہے۔ یہ سب ایک گہری لوح میں درج ہیں۔

7 وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا—اور اس کی (زمینی) بادشاہی
پوری طرح پانی سے ڈھانپ دی گئی تھی—تاکہ وہ تمہیں آزمائے اور تم میں سے نیک عمل
کرنے والوں کو ممتاز کرے۔ پھر جب تم کہتے ہو، "تمہیں موت کے بعد دوبارہ زندہ کیا
جائے گا"، تو کافر کہتے ہیں، "یہ تو واضح طور پر جادوگری ہے۔"

11:7 یہ چھ دن محض ایک معیار ہیں جو ہمیں بہت سی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ اس طرح ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وسیع بے جان جسمانی کائنات دو دن میں پیدا کی گئی، جبکہ "زمین" نامی اس چھوٹی سی ذرہ کو چار دن میں پیدا کیا گیا (41:10-12)۔ زمین کے باشندوں کے لیے خوراک، پانی اور آکسیجن کی فراہمی کا بالکل درست حساب لگا کر انتظام کرنا ضروری تھا۔

11:7 ابتدا میں زمین پانی سے ڈھکی ہوئی تھی۔ بعد ازاں خشکی نمودار ہوئی اور براعظم ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔

8 اور اگر ہم ان پر نازل ہونے والی سزا میں تاخیر کریں—کیونکہ ہم اسے ایک مخصوص قوم
کے لیے محفوظ رکھتے ہیں—تو وہ کہتے ہیں: "اسے کیا روک رہا ہے؟" درحقیقت، جب وہ ان
پر آئے گی تو اسے کوئی نہیں روک سکے گا، اور ان کا مذاق ان پر لوٹ کر انہیں ستائے گا۔

9 جب بھی ہم کسی انسان کو اپنی رحمت سے نوازتے ہیں، پھر جب اسے واپس لے لیتے ہیں
تو وہ مایوس اور ناشکرہ ہو جاتا ہے۔

10 جب بھی ہم اس پر دعا کرتے ہیں، مصیبت کے بعد جب وہ اس پر نازل ہو چکی ہوتی ہے،
وہ کہتا ہے: "تمام مصیبتیں مجھ سے دور ہو گئیں"؛ وہ پرجوش اور مغرور ہو جاتا ہے۔

11 جو لوگ ثابت قدم رہتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، وہ معافی اور فیاض اجر کے
مستحق ہیں۔

الٰہی وحی بھاری ہے

12 ممکن ہے کہ آپ ان میں سے کچھ کو نظر انداز کرنا چاہیں جو آپ پر نازل ہوا ہے، اور ممکن ہے کہ آپ کو اس سے ناراضگی ہو۔ اور وہ کہیں گے: "اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ یا کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟" آپ صرف ایک خبردار کرنے والے ہیں؛ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

قرآن: نقل کرنا ناممکن

13 اگر وہ کہیں: "اس نے (قرآن) گھڑا ہے"، تو کہو: "تو پھر تم بھی دس سورتیں گھڑ کر پیش کرو، اور اگر تم سچے ہو تو اللہ کے سوا جسے چاہو بلا لو۔"

11:13 قرآن کا ریاضیاتی معجزہ لاتجزا ہے (دیکھیں ضمیمہ 1)۔

14 اگر وہ تمہنگے چیلنج کو پورا کرنے میں ناکام رہیں تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم کے ساتھ نازل ہوا ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم اب بھی سر تسلیم خم کرو گے؟

15 جو لوگ اس دنیاوی زندگی اور اس کی مادی فانی خواہشات کے پیچھے دوڑتے ہیں، ہم انہیں اس زندگی میں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیں گے، بغیر کسی کمی کے۔

16 یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت میں اپنا حصہ ترک کر دیا، اور نتیجتاً جہنم ہی ان کا ٹھکانہ ہے۔ ان کے تمام اعمال رائیگاں ہیں؛ جو کچھ بھی انہوں نے کیا ہے سب باطل ہو گیا ہے۔

قرآن کا ریاضیاتی کوڈ

17 اور جو لوگ اپنے رب کی جانب سے ٹھوس ثبوت پاتے ہیں، جو اس کے ایک گواہ نے بیان کیا ہے، اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب نے ایک مثال اور رحمت قائم کی ہے، وہ یقیناً ایمان لائیں گے۔ اور مختلف گروہوں میں جو لوگ کفر کرتے ہیں، ان کے لیے جہنم کا ایندھن ہے۔ شک نہ کرو؛ یہ تمہارے رب کی جانب سے سچ ہے، مگر اکثر لوگ کفر کرتے ہیں۔

11:17 قرآن کا 19 پر مبنی ریاضیاتی کوڈ الٰہی مصنفیت کا ایک اندرونی ثبوت ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ لفظ "بَيِّنَة" (ثبوت) قرآن میں 19 مرتبہ آیا ہے۔

11:17 جیسا کہ معلوم ہوا، موسیٰ کی کتاب بھی ریاضیاتی طور پر ترتیب دی گئی تھی، جس میں "19" مشترکہ محدد کے طور پر استعمال ہوا۔ حاشیہ 46:10 اور ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں۔

18 وہ لوگ جو خدا کے بارے میں جھوٹ گھڑتے ہیں، ان سے زیادہ ظالم کون ہیں؟ انہیں اپنے رب کے سامنے پیش کیا جائے گا، اور گواہ کہیں گے: "یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھوٹ بولا۔ نافرمانوں پر خدا کی لعنت نازل ہوئی ہے۔"

19 وہ اللہ کے راستے سے روکٹوک کرتے ہیں اور اسے ٹیڑھا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور وہ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔

کافر

20 یہ کبھی فرار نہیں ہوں گے، اور نہ ہی انہیں کوئی ایسے سردار یا آقا ملیں گے جو خدا کے خلاف ان کی مدد کریں۔ ان کے لیے عذاب دگنا کیا جائے گا۔ انہوں نے سننے میں ناکام رہے اور دیکھنے میں بھی ناکام رہے۔

21 یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی روح کھو دیتے ہیں، اور جن بتوں کو انہوں نے خود تراشا تھا، وہ ان سے انکار کر دیں گے۔

22 بے شک آخرت میں وہ سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔

مومن

23 جو لوگ ایمان لائے اور نیک زندگی گزارتے ہیں اور اپنے رب کے لیے خود کو وقف کر دیتے ہیں، وہ جنت کے باشندے ہیں؛ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

24 ان دونوں گروہوں کی مثال اندھے اور بہرے کی سی ہے، جبکہ دیکھنے والے اور سننے والے کی سی۔ کیا وہ برابر ہیں؟ کیا تم ہوش نہیں ٹھکانو گے؟

نوح

25 ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، یہ کہتے ہوئے: "میں تمہارے پاس ایک واضح خبردار کرنے والا ہوں۔"

26 تم خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے لیے ایک دردناک دن کے عذاب کا خوف ہے۔

27 اس کے قوم کے سردار جنہوں نے انکار کیا، کہنے لگے: "ہم تو تمہیں ہمارے ہی جیسے ایک انسان کے سوا کچھ نہیں دیکھتے، اور جو لوگ سب سے پہلے تمہیں مانے ہیں، وہ ہم میں سب سے بدترین ہیں۔ ہم نہیں دیکھتے کہ تمہیں ہم پر کوئی برتری حاصل ہے۔ درحقیقت، ہمیں تو تم جھوٹے ہی لگتے ہو۔"

28 اُس نے کہا: "اے میری قوم! اگر میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک ٹھوس دلیل ہو تو؟ اگر اُس نے اپنی رحمت سے مجھے نوازا ہو، حالانکہ تم اسے دیکھ نہیں سکتے؟ کیا ہم تمہیں اس پر ایمان لانے پر مجبور کریں گے؟"

29 اے میری قوم! میں تم سے کسی بھی رقم کا مطالبہ نہیں کرتا؛ میری اجرت صرف خدا کے پاس ہے۔ میں ایمان لانے والوں کو نکال نہیں رہا؛ وہ اپنے رب سے ملیں گے (اور وہی ان کا فیصلہ کرے گا)۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم نادان لوگ ہو۔

30 اے میری قوم! اگر میں انہیں برطرف کر دوں تو خدا کے خلاف میری مدد کون کرے گا؟ کیا تم ہوش نہیں ٹھکانے؟

تمام طاقت خدا کی ہے

31 میں یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، نہ ہی میں مستقبل جانتا ہوں، اور نہ ہی میں فرشتہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہوں۔ اور نہ ہی میں ان لوگوں کے بارے میں، جنہیں تم اپنی نظر میں حقیر سمجھتے ہو، یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان پر کوئی برکت نہیں نازل کرے گا۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ ان کے پوشیدہ خیالات میں کیا ہے۔ (اگر میں ایسا کرتا تو) میں حد سے گزر جانے والا ہوتا۔

32 انہوں نے کہا: "اے نوح! تم نے ہمارے ساتھ بحث کی اور بحث جاری رکھی۔ اگر تم سچے ہو تو وہ عذاب لے آؤ جس کا تم ہمیں وعدہ دیتے ہو۔"

33 اس نے کہا، "خدا وہ ہے جو اسے تمہارے پاس لاتا ہے، اگر وہ چاہے تو تم اس سے نہیں بچ سکتے۔"

34 اگر میں آپ کو نصیحت بھی کروں تو میری نصیحت آپ کے لیے فائدہ مند نہیں ہو سکتی اگر یہ خدا کی مرضی ہو کہ وہ آپ کو گمراہ کر دے۔ وہ آپ کا رب ہے اور آپ سب کو اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

35 اگر وہ کہیں "اس نے یہ کہانی گھڑی ہے"، تو کہو "اگر میں نے یہ گھڑی ہے تو میں اپنے جرم کا ذمہ دار ہوں، اور میں تمہارے کسی بھی جرم سے بے گناہ ہوں"۔

36 نوح کو الہام ہوا: "اب تمہارے قوم میں سے مزید کوئی ایمان نہیں لائے گا، سوائے اُن کے جو پہلے ہی ایمان لے چکے ہیں۔ ان کے اعمال سے غمگین نہ ہو۔"

37 ہمارے چوکس نگاہوں کے نیچے اور ہماری الہام سے کشتی بناؤ، اور ظالموں کے حق میں مجھ سے سفارش مت کرو؛ وہ غرق ہونے کے لیے مقدر ہیں۔

جو آخر میں ہنستا ہے، وہ سب سے اچھا ہنستا ہے۔

38 جب وہ کشتی بنا رہا تھا، اس کے لوگ جب بھی اس کے پاس سے گزرتے تھے تو اس کا
مذاق اڑاتے۔ اس نے کہا: "تم شاید ہم پر ہنس رہے ہو، لیکن ہم بھی تم پر ہنس رہے ہیں،
بالکل ویسے ہی جیسے تم ہنس رہے ہو۔"

39 آپ کو یقیناً معلوم ہو جائے گا کہ کسے شرمناک بدلہ بھگتنا پڑے گا اور دائمی عذاب کا سامنا
کرنا پڑے گا۔

40 جب ہمارا فیصلہ آگیا اور فضا ابل اُٹھی، تو ہم نے کہا: "اس میں ہر قسم کی ایک جوڑی سوار
کرو، اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ، سوائے ان کے جن پر حکم ہو چکا ہے۔ اور جو لوگ ایمان
لائے ہیں، انہیں بھی سوار کرو۔" اور اس کے ساتھ ایمان لانے والے صرف چند ہی
تھے۔

11:40 اور 44 یہ خدا کی ثابت شدہ حقیقت ہے: نوح کی کشتی لکڑی کے تنوں سے بنائی گئی تھی، جنہیں ابتدائی رسیوں سے باندھا گیا تھا (54:13)۔ عام خیال کے برخلاف، طوفان آج کے مردہ سمندر کے گرد کے علاقے تک محدود تھا، اور جانور صرف نوح کے مویشی تھے؛ زمین پر موجود ہر جانور نہیں۔

41 اس نے کہا: "کشتی میں سوار ہو جاؤ۔ خدا کے نام پر اس کا چلنا اور لنگر انداز ہونا ہوگا۔
میرا رب معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔"

42 جب وہ پہاڑوں جیسی لہروں میں ان کے ساتھ سمندر میں روانہ ہوا، نوح نے اپنے اکیلے
بیٹے کو پکارا: "اے میرے بیٹے، ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ؛ کافروں کے ساتھ نہ رہو۔"

43 اس نے کہا، "میں پانی سے بچنے کے لیے پہاڑ کی چوٹی پر پناہ لوں گا۔" اس نے کہا، "آج کوئی
بھی خدا کے فیصلے سے کسی کو نہیں بچا سکتا؛ صرف وہی بچیں گے جو اس کی رحمت کے
لائق ہوں۔" لہروں نے انہیں جدا کر دیا، اور وہ ان میں سے ایک تھا جو ڈوب گیا۔

کشتی نوح کہاں اتری؟

44 یہ اعلان کیا گیا: "اے زمین، اپنا پانی نگل جاؤ،" اور "اے آسمان، رک جاؤ۔" پھر پانی کم ہو گیا؛ فیصلہ پورا ہوا۔ کشتی آخر کار یہوداہ کے پہاڑوں پر ٹھہر گئی۔ پھر یہ اعلان کیا گیا: "ظالم ہلاک ہو گئے۔"

45 نوح نے اپنے رب سے التجا کی: "اے میرے رب! میرا بیٹا میرے اہلِ خانہ میں سے ہے، اور آپ کا وعدہ سچائی ہے۔ آپ عقلمندوں میں سب سے زیادہ عقلمند ہیں۔"

شفاعت کا افسانہ*

46 اس نے کہا: "اے نوح، وہ تمہارے خاندان سے نہیں ہے۔ یہ ناانصافی ہے کہ تم مجھ سے ایسی چیز مانگو جس کا تمہیں علم نہیں۔ میں تمہیں روشنی دیتا ہوں، تاکہ تم جاہلوں کی طرح نہ رہو۔"

11:46 شفاعت شیطان کا سب سے مؤثر چنگل ہے جس کے ذریعے وہ لوگوں کو بت پرستی کی طرف مائل کرتا ہے۔ تاہم ابراہیم اپنے والد کی مدد نہ کر سکے، نہ ہی نوح اپنے بیٹے کی مدد کر سکے، اور نہ ہی محمد اپنے رشتہ داروں کی مدد کر سکے (2:254، 9:80 اور 114)۔

47 اُس نے کہا: "اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں دوبارہ کسی ایسی چیز کے لیے تجھ سے مناجات نہ کروں جسے میں نہیں جانتا۔ اگر تو مجھے معاف نہ کرے اور مجھ پر رحم نہ فرمائے تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوں گا۔"

48 یہ اعلان کیا گیا: "اے نوح، امن و برکت کے ساتھ اتر جاؤ، اور تم پر اور تمہارے ساتھیوں کی اولاد پر بھی۔ اور جو دوسری قومیں تمہاری اولاد سے ہوں گی، ہم انہیں کچھ عرصے کے لیے برکت دیں گے، پھر انہیں دردناک عذاب کی طرف بھیج دیں گے۔"

49 یہ ماضی کی خبر ہے جو ہم آپ کو بتا رہے ہیں۔ آپ کو اور آپ کی قوم کو اس سے پہلے ان کے بارے میں کوئی علم نہ تھا۔ لہٰذا صبر کریں۔ آخری فتح متقین کے لیے ہے۔

ہود: ایک ہی پیغام

50 ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: "اے میری قوم! خدا کی عبادت کرو؛ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم محض افترا کر رہے ہو۔"

51 اے میری قوم، میں تم سے کسی اجرت کا مطالبہ نہیں کرتا۔ میری اجرت صرف اُس ذات سے ملتی ہے جس نے مجھے یہ کام سونپا۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

52 اے میری قوم! اپنے رب سے معافی مانگو اور اس کی طرف توبہ کرو۔ پھر وہ آسمان سے تم پر رزق نازل کرے گا اور تمہاری قوت میں اضافہ کرے گا۔ پس سرکشوں کی طرح واپس نہ لوٹو۔

53 انہوں نے کہا: "اے ہود، تو نے ہمیں کوئی ثبوت نہیں دکھایا، اور ہم تیرے کہنے کی وجہ سے اپنے معبودوں کو نہیں چھوڑیں گے۔ ہم تجھ پر کبھی ایمان نہیں لائیں گے۔"

54 "ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہمارے بعض معبودوں نے تم پر لعنت نازل کی ہے۔" اس نے کہا، "میں خدا کے سامنے گواہی دیتا ہوں، اور تم بھی گواہی دو کہ میں ان بتوں سے بری الذمہ ہوں جو تم نے کھڑے کیے ہیں—"

55 —اس کے پاس۔ لہٰذا، بغیر کسی تاخیر کے اپنا اجتماعی فیصلہ مجھے دیں۔

56 میں نے اپنا بھروسہ خدا پر کیا ہے، جو میرا رب ہے اور تمہارا بھی۔ کوئی مخلوق ایسی نہیں جس پر اس کا قابو نہ ہو۔ میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔

57 اگر تم منہ پھیر لو تو میں نے تمہیں وہ پہنچا دیا ہے جس کے لیے مجھے بھیجا گیا تھا۔ میرا رب تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو لے آئے گا؛ تم اسے ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ میرا رب ہر چیز پر قادر ہے۔

58 جب ہمارا فیصلہ آیا، تو ہم نے ہود اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے نجات دی۔ ہم نے انہیں ایک بھیانک عذاب سے بچایا۔

59 یہی تھے عاد—انہوں نے اپنے رب کی آیات کو ٹھکرا دیا، اس کے رسولوں کی نافرمانی کی، اور ہر سرکش ظلم کرنے والے کی راہ اختیار کی۔

60 نتیجتاً انہیں اس دنیا میں بھی مذمت کا سامنا کرنا پڑا اور قیامت کے روز بھی۔ بے شک عاد نے اپنے رب کی نافرمانی کی۔ بے شک عاد، ہود کی قوم، ہلاک ہو گئی۔

صالح: ایک ہی پیغام

61 ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: "اے میری قوم! خدا کی عبادت کرو، تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اسی نے تمہیں اس میں آباد کیا۔ اس سے معافی مانگو اور اس کے سامنے توبہ کرو۔ میرا رب ہمیشہ قریب ہے اور دعا قبول کرنے والا ہے۔"

62 انہوں نے کہا: "اے صالح! اس سے پہلے تو تم ہمارے درمیان مقبول تھے۔ کیا تم ہمیں اُن چیزوں کی عبادت کرنے سے روک رہے ہو جن کی عبادت ہمارے والدین کرتے ہیں؟ جو کچھ تم نے ہمیں بتایا ہے، اس سب کے بارے میں ہمیں شک ہے!"

کافر ہمیشہ ہارنے والے

63 اُس نے کہا: "اے میری قوم! اگر میرے پاس اپنے رب کی طرف سے ٹھوس ثبوت اور اس کی رحمت ہو تو؟ اگر میں نے اس کی نافرمانی کی تو خدا کے خلاف میری مدد کون کرے گا؟ تم صرف میرا نقصان بڑھا سکتے ہو۔"

64 اے میری قوم! یہ خدا کی اونٹنی ہے جو تمہارے لیے ایک دلیل ہے۔ اسے خدا کی زمین سے کھانے دو، اور اسے کسی بھی طرح نقصان نہ پہنچاؤ، ورنہ تم پر فوری عذاب نازل ہوگا۔

65 انہوں نے اسے ذبح کر ڈالا۔ پھر اس نے کہا، "تمہارے پاس زندہ رہنے کے لیے صرف تین دن ہیں۔ یہ ایک ایسی پیشگوئی ہے جو ناگزیر ہے۔"

66 جب ہمارا فیصلہ آپہنچا تو ہم نے صالح اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے اس دن کی رسوائی سے نجات دی۔ آپ کا رب سب سے زیادہ طاقتور، قادرِ مطلق ہے۔

67 جو لوگ حد سے تجاوز کر گئے تھے، وہ آفت کے باعث ہلاک ہو گئے اور اپنے گھروں میں مردہ پڑے رہ گئے۔

68 گویا وہ کبھی وہاں رہے ہی نہ ہوں۔ بے شک، ثمود نے اپنے رب کو رد کر دیا۔ یقیناً، ثمود پر ہلاکت نازل ہوئی۔

ابراہیم اور لوط

69 جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے تو انہوں نے کہا: "سلام"۔ ابراہیم نے جواب دیا: "سلام"، اور جلد ہی ایک بھنا ہوا بچھڑا پیش کیا۔

70 جب اس نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس سے نہیں چھو رہے تھے تو وہ ان پر مشکوک اور خوفزدہ ہو گیا۔ انہوں نے کہا: "ڈرو نہیں، ہم قومِ لوط کے پاس بھیجے جا رہے ہیں۔"

71 اس کی بیوی کھڑی تھی، اور جب ہم نے اسے اسحاق کی خوشخبری سنائی تو وہ ہنس پڑی، اور اسحاق کے بعد یعقوب۔

72 اس نے کہا، "ہائے میری حالت! میں اپنی عمر میں بچہ کیسے جنم دوں گی، اور یہ میرا شوہر ہے؛ ایک بوڑھا آدمی؟ یہ واقعی بہت عجیب ہے!"

73 انہوں نے کہا، "کیا تمہیں خدا عجیب نہیں لگتا؟ خدا نے اپنی رحمت اور برکتیں تم پر نازل کی ہیں، اے حرم کے باشندو۔ وہ قابلِ تعریف، جلیل القدر ہے۔"

74 جب ابراہیم کا خوف دور ہو گیا اور انہیں خوشخبری سنائی گئی، تو انہوں نے لوط کی قوم کے حق میں ہماری دلیل پیش کرنا شروع کر دیا۔

75 بے شک ابراہیم نرم خو، نہایت مہربان اور فرمانبردار تھا۔

76 اے ابراہیم، اس سے باز آؤ۔ تمہارے رب کا فیصلہ صادر ہو چکا ہے؛ انہوں نے ناگزیر عذاب مول لیا ہے۔

ہم جنس پرستی کی مذمت

77 جب ہمارے پیغامبر لوط کے پاس گئے تو ان کے ساتھ بدسلوکی کی گئی اور وہ ان کی موجودگی سے شرمندہ ہوا۔ اس نے کہا: "یہ ایک مشکل دن ہے۔"

78 اس کے لوگ دوڑ پڑے؛ وہ اپنے گناہوں کے عادی ہو چکے تھے۔ اس نے کہا، "اے میری قوم! اگر تم میری بیٹیوں کو لے لو تو یہ تمہارے لیے زیادہ پاک ہوگا۔ تم خدا کا احترام کرو؛ اپنے مہمانوں کے سامنے مجھے شرمندہ نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی عقلمند آدمی نہیں ہے؟"

79 انہوں نے کہا، "تم اچھی طرح جانتے ہو کہ ہمیں تمہاری بیٹیوں کی کوئی ضرورت نہیں؛ تم بالکل جانتے ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔"

80 اس نے کہا، "کاش میں اتنا طاقتور ہوتا، یا میرا کوئی طاقتور حلیف ہوتا!"

81 (فرشتوں نے) کہا: "اے لوط! ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں، اور یہ لوگ تجھ پر ہاتھ نہیں اٹھا سکتے۔ تو رات کے وقت اپنے گھر والوں کے ساتھ نکل جا، اور تم میں سے کوئی بھی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے، سوائے تیری بیوی کے؛ وہ بھی ان کے ساتھ ہلاک ہوگی جو ہلاک کیے جائیں گے۔ ان کا مقرر وقت صبح ہے۔ کیا صبح کافی قریب نہیں؟"

سدوم اور گomorrah تباہ ہوئے

82 جب ہمارا فیصلہ آیا تو ہم نے اسے الٹا کر دیا اور اس پر سخت، تباہ کن پتھر برسائے۔

83 ایسے پتھر آپ کے رب نے ظالموں پر برسانے کے لیے مقرر کیے تھے۔

شعیب: ایک ہی پیغام

84 ہم نے میدیان کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: "اے میری قوم! خدا کی عبادت کرو، تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ماپ اور تول میں خیانت نہ کرو۔ میں تمہیں خوشحال دیکھ رہا ہوں اور مجھے تم پر ایک زبردست دن کے عذاب کا خوف ہے۔"

85 اے میری قوم، تم انصاف کے ساتھ پورا ناپ اور پورا وزن دو۔ لوگوں کے حقوق میں دھوکہ نہ کرو، اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔

86 جو کچھ بھی خدا تمہیں دیتا ہے، چاہے وہ کتنا ہی معمولی کیوں نہ ہو، اگر تم واقعی مومن ہو تو وہ تمہارے لیے کہیں بہتر ہے۔ میں تمہارا سرپرست نہیں ہوں۔

87 انہوں نے کہا: "اے شعیب! کیا تمہارا مذہب تم پر یہ حکم کرتا ہے کہ ہم اپنے والدین کے مذہب کو ترک کر دیں، یا اپنے کاروبار کو جس طرح چاہیں چلائیں؟ بے شک تم نرم خو اور عقلمند کے طور پر جانے جاتے ہو۔"

88 اُس نے کہا: "اے میری قوم! اگر میرے پاس میرے رب کی طرف سے ٹھوس ثبوت ہو؟ اگر اُس نے مجھے عظیم نعمت عطا کی ہو؟ میری خواہش نہیں کہ میں وہی کام کروں جس سے میں تمہیں روکتا ہوں۔ میں صرف جتنی غلطیوں کی اصلاح کر سکتا ہوں، کرنا چاہتا ہوں۔ میری رہنمائی مکمل طور پر خدا پر منحصر ہے؛ میں نے اُس پر بھروسہ کیا ہے۔ میں نے مکمل طور پر اُس کے سامنے سر تسلیم خم کیا ہے۔"

89 اور اے میری قوم! میری مخالفت میں تم اس حد تک بھڑک نہ اٹھو کہ تم پر بھی نوح کی قوم، یا ہود کی قوم، یا صالح کی قوم جیسی آفات نازل ہو جائیں؛ اور لوط کی قوم تم سے زیادہ دور نہیں ہے۔

90 تم اپنے رب سے گناہوں کی معافی کے لیے دعا کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرو۔ میرا رب بے حد رحم کرنے والا اور مہربان ہے۔

91 انہوں نے کہا: "اے شعیب ! ہم تمہاری بہت سی باتیں نہیں سمجھتے اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہمارے درمیان بے بس ہو۔ اگر تمہارا قبیلہ نہ ہوتا تو ہم تمہیں سنگسار کر دیتے۔ تمہاری ہمارے لیے کوئی قدر نہیں۔"

92 اُس نے کہا: "اے میری قوم ! کیا میرا قبیلہ خدا سے زیادہ عزت کا مستحق ہے؟ کیا اسی لیے تم نے اُس کی پرواہ نہیں کی؟ میرا رب تمہارے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔"

93 اے میری قوم ! تم اپنی مرضی کے مطابق کرتے رہو، اور میں بھی ویسا ہی کروں گا۔ تم ضرور جان لو گے کہ ہم میں سے کس پر شرمناک عذاب نازل ہوگا؛ تم جان لو گے کہ جھوٹا کون ہے۔ بس انتظار کرو، اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کروں گا۔

94 جب ہمارا فیصلہ آیا تو ہم نے شعیب اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے نجات دی۔ اور ظالموں پر ایک آفت نازل ہوئی جس نے انہیں ان کے گھروں میں مردہ کر دیا۔

95 گویا وہ کبھی وجود ہی میں نہ آئے تھے۔ اس طرح مدین ہلاک ہو گئے، بالکل ویسے ہی جیسے ثمود اس سے پہلے ہلاک ہو چکے تھے۔

موسیٰ

96 ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور ایک گہری حکمت کے ساتھ بھیجا۔

97 فرعون اور اس کے بزرگوں کے لیے۔ لیکن انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی، اور فرعون کا حکم عقلمند نہیں تھا۔

98 وہ قیامت کے روز اپنے لوگوں کی قیادت کرے گا، حتیٰ کہ انہیں جہنم تک لے جائے گا؛ رہنے کے لیے کیا ہی بدترین ٹھکانہ ہے !

99 انہیں اس زندگی میں بھی مذمت کا سامنا کرنا پڑا اور قیامت کے روز بھی؛ کیا ہی افسوسناک راستہ ہے !

سیکھنے کے اسباق

100 یہ ماضی کی بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں۔ ان میں سے بعض اب بھی قائم ہیں اور بعض ناپید ہو چکی ہیں۔

101 ہم نے کبھی ان پر ظلم نہیں کیا؛ انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے، وہ آپ کے رب کے فیصلے کے وقت ان کی کسی بھی طرح مدد نہ کر سکے۔ درحقیقت، انہوں نے صرف اپنی ہلاکت کو یقینی بنایا۔

102 یہ تھی وہ سزا جو آپ کے رب نے جب برادریوں نے حد سے تجاوز کیا تو نافذ کی۔ بے شک، اس کی سزا دردناک اور تباہ کن ہے۔

103 یہ اُن لوگوں کے لیے ایک سبق ہونا چاہیے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ یہ وہ دن ہے جب تمام لوگوں کو بلایا جائے گا—ایک دن جس کا مشاہدہ کیا جائے گا۔

104 ہم نے اس کے انعقاد کے لیے ایک مخصوص وقت مقرر کیا ہے۔

105 جس روز یہ واقعہ پیش ہوگا، کوئی بھی جان ایک لفظ بھی ادا نہیں کرے گا، سوائے اس کے کہ وہ اس کی مرضی کے مطابق ہو۔ کچھ لوگ مصیبت میں ہوں گے اور کچھ خوش۔

106 اور جو بدبخت ہیں، وہ جہنم میں ہوں گے، جہاں وہ آہیں بھرتے اور چیخ و پکار کرتے رہیں گے۔

107 وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے، جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں، آپ کے رب کی رضا کے مطابق۔ آپ کا رب جو چاہے کرتا ہے۔

108 رہا خوش نصیب لوگ، وہ جنت میں ہوں گے۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے، جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں، آپ کے رب کی رضا کے مطابق—ایک دائمی انعام۔

اپنے والدین کی اندھا اندھا تقلید: ایک عظیم انسانی المیہ

109 ان لوگوں کے بارے میں جو کچھ وہ پوجتے ہیں اس میں کسی شک کی گنجائش نہیں؛ وہ بالکل ویسے ہی پوجتے ہیں جیسے انہوں نے اپنے والدین کو پوجتے ہوئے پایا تھا۔ ہم ان کا پورا حصہ بغیر کسی کمی کے انہیں ادا کریں گے۔

110 ہم نے موسیٰ کو کتاب دی ہے، لیکن اس پر اختلاف کیا گیا، اور اگر آپ کے رب کا پہلے سے طے شدہ ایک لفظ نہ ہوتا تو ان کا فوراً فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ وہ اس بارے میں شک و شبہ میں مبتلا ہیں۔

111 آپ کا رب یقیناً ہر ایک کو ان کے اعمال کا بدلہ دے گا۔ وہ ان کے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

112 لہٰذا اُس راستے پر قائم رہو جس پر چلنے کا تمہیں حکم دیا گیا ہے، اُن لوگوں کے ساتھ جو تمہارے ساتھ توبہ کر چکے ہیں، اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ وہ تمہارے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

113 ظالموں کی طرف مائل نہ ہو، ورنہ تمہیں جہنم کا عذاب پہنچے گا اور تم خدا کے خلاف کوئی مددگار نہ پاؤ گے، پھر تم ہی نقصان اٹھانے والے ہو گے۔

پانچوں نمازوں میں سے تین

114 تم دن کے دونوں کناروں اور رات میں نوافل ادا کرو۔ نیک اعمال برے اعمال کو مٹا دیتے ہیں۔ یہ اُن لوگوں کے لیے یاددہانی ہے جو نصیحت قبول کریں۔

115 تم ثابت قدم رہو، کیونکہ خدا نیک لوگوں کو ان کے اجر سے محروم نہیں رکھتا۔

116 کاش پچھلی نسلوں میں سے کچھ لوگوں کے پاس اتنی عقل ہوتی کہ وہ برائی کو روک سکتے! ان میں سے صرف چند ہی ہماری طرف سے نجات کے مستحق تھے۔ جہاں تک ظالموں کا تعلق ہے، وہ اپنی مادی آسائشوں میں محو تھے؛ وہ مجرم تھے۔

117 آپ کا رب کسی بستی کو ظلم سے ہلاک نہیں کرتا جب اس کے لوگ نیک ہوں۔

ہمیں کیوں پیدا کیا گیا؟

118 اگر تیرے رب کی چاہت ہوتی تو تمام لوگ ایک ہی جماعت (مومنوں کی) ہو جاتے۔
لیکن وہ ہمیشہ (سچائی پر) جھگڑتے رہیں گے۔

119 صرف وہی لوگ جو آپ کے رب کی رحمت سے حصہ یافتہ ہیں، حق کی تردید نہیں کریں
گے۔ اسی لیے اس نے انہیں پیدا کیا۔ آپ کے رب کا فیصلہ پہلے ہی صادر ہو چکا ہے:
"میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے، سب مل کر، بھر دوں گا"۔

11:119 رحمن نے ہمیں اس زمین پر پیدا کیا ہے تاکہ ہمیں ایک اور موقع ملے کہ ہم اپنے اصل جرم کی مذمت کریں اور نجات پائیں (دیکھیں تعارف اور ضمیمہ 7)۔ *11:119 خدا کسی کو بھی جہنم میں نہیں ڈالتا؛ لوگ خود جہنم میں جانے کا انتخاب کرتے ہیں اور اصرار کرتے ہیں۔

120 ہم آپ کو پیغمبروں کی تاریخ کا کافی بیان سناتے ہیں تاکہ آپ کا دل مضبوط ہو جائے۔ سچائی
آپ کے پاس آچکی ہے، اور مومنوں کے لیے روشنی اور یاددہانیاں بھی۔

121 کافر کہو: "جو کچھ تم کر سکتے ہو، کرو، اور ہم بھی کریں گے۔"

122 پھر انتظار کرو؛ ہم بھی انتظار کریں گے۔

123 آسمانوں اور زمین کا مستقبل خدا کے اختیار میں ہے اور تمام امور اسی کے کنٹرول میں
ہیں۔ تم اس کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ تمہارا رب تمہارے ہر عمل سے بے
خبر نہیں رہتا۔

SURA 12 · 111 VERSES

یوسف
Yousuf

یوسف

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے ایل آر۔ یہ (خطوط) اس گہری کتاب کے ثبوت ہیں۔

12:1 قرآنی حروفِ مقطعات ایک عظیم معجزے کا اہم جزو ہیں (ضمیمہ 1).

2 ہم نے اسے عربی قرآن کے طور پر نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

12:2 قرآن کیوں عربی میں نازل ہوا؟ دیکھیں 41:44 اور ضمیمہ 4۔

3 ہم آپ کو اس قرآن کی وحی کے ذریعے سب سے درست تاریخ بیان کرتے ہیں۔ اس سے پہلے آپ بالکل بے خبر تھے۔

4 یاد کرو کہ یوسف نے اپنے والد سے کہا: "اے میرے والد، میں نے گیارہ سیارے، سورج اور چاند دیکھے؛ میں نے انہیں میرے سامنے سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔"

5 اس نے کہا، "میرے بیٹے، اپنے بھائیوں کو اپنا خواب مت بتانا، مبادا وہ تیرے خلاف سازش اور مکر کریں۔ بے شک شیطان انسان کا بدترین دشمن ہے۔"

6 تمہارے رب نے تمہیں اس طرح برکت دی ہے اور تمہارے خواب کے ذریعے تمہیں خوشخبری عطا کی ہے۔ اس نے تم پر اور یعقوب کے خاندان پر اپنی برکتیں مکمل کی ہیں، جیسا کہ اس نے اس سے پہلے تمہارے آباؤ اجداد ابراہیم اور اسحاق پر کی تھیں۔ تمہارا رب ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

7 یوسف اور اس کے بھائیوں میں تلاش کرنے والوں کے لیے سبق ہیں۔

8 انہوں نے کہا: "یوسف اور اس کا بھائی ہمارے والد کی جانب سے ترجیح پاتے ہیں، اور
ہم اکثریت میں ہیں۔ بے شک ہمارا والد سخت گمراہ ہے۔"

یوسف کی تقدیر پہلے ہی خدا کے پاس طے شدہ ہے *

9 آؤ یوسف کو قتل کر دیں یا اسے جلاوطن کر دیں تاکہ تم اپنے باپ کی توجہ حاصل کر سکو۔
پھر تم نیک لوگ بن جاؤ گے۔

12:9 ہمیں یوسف کے خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے لیے ایک روشن مستقبل مقدر تھا۔ لہٰذا جب اس کے بھائی اس کے انجام کا فیصلہ کرنے کے لیے جمع ہوئے، تو اس کا انجام پہلے ہی خدا نے طے کر دیا تھا۔ ہر چیز خدا کے حکم سے ہوتی ہے (8:17)، اور پہلے ہی لکھ دی گئی ہے (57:22).

10 ان میں سے ایک نے کہا: "یوسف کو قتل نہ کرو؛ اسے کنویں کی گہرائی میں پھینک دو۔ شاید
کوئی قافلہ اسے اٹھا لے، اگر تم یہی فیصلہ کرتے ہو۔"

11 انہوں نے کہا، "اے ہمارے والد! آپ یوسف کے معاملے میں ہم پر بھروسہ کیوں نہیں
کرتے؟ ہم اس کا اچھا خیال رکھیں گے۔"

12 کل اسے ہمارے ساتھ دوڑنے اور کھیلنے کے لیے بھیجو۔ ہم اس کی حفاظت کریں گے۔

13 اس نے کہا، "مجھے خدشہ ہے کہ تم اس کے ساتھ چلی جاؤ گی، پھر جب تم اس پر نظر نہیں
رکھو گی تو بھیڑیا اسے کھا جائے گا۔"

14 انہوں نے کہا: "بے شک اگر بھیڑیا اسے کھا گیا، حالانکہ ہم میں سے اتنے سارے لوگ
موجود ہیں، تو ہم واقعی نقصان اٹھانے والے ہیں۔"

مومن اللہ کی ضمانتوں سے خوش نصیب ہیں

15 جب وہ اس کے ساتھ چلے گئے اور اتفاقِ رائے سے اسے کنویں کے گہراؤ میں پھینکنے کا
فیصلہ کیا، تو ہم نے اسے الہام دیا: "ایک دن تم انہیں یہ سب بتاؤ گے، جب انہیں اس کا
کوئی اندازہ بھی نہ ہوگا۔"

16 وہ شام کو روتے ہوئے اپنے والد کے پاس واپس آئے۔

17 انہوں نے کہا: "اے ہمارے والد! ہم آپس میں دوڑ لگائے گئے، یوسف کو اپنے سامان
کے پاس چھوڑ کر، اور بھیڑیا نے اسے کھا لیا۔ آپ ہمیں کبھی یقین نہیں کریں گے، چاہے
ہم سچ ہی کیوں نہ کہہ رہے ہوں۔"
18 انہوں نے اس کی قمیص پر جعلی خون لگا دیا۔ اس نے کہا: "بے شک تم نے ایک
دوسرے کے ساتھ مل کر ایک خاص سازش رچی ہے۔ میں صرف خاموش صبر اختیار کر
سکتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ تمہاری اس سازش کے سامنے میری مدد کرے۔"

یوسف مصر لے جایا گیا

19 ایک قافلہ گزرا اور جلد ہی انہوں نے اپنا پانی لینے والا بھیجا۔ اس نے بالٹی نیچے اتاری اور
کہا: "کتنی خوش قسمتی! یہاں ایک لڑکا ہے!" انہوں نے اسے مال کے طور پر ساتھ لے
لیا، اور اللہ تعالیٰ بخوبی جانتا تھا جو کچھ وہ کر رہے تھے۔
20 انہوں نے اسے سستی قیمت پر—چند درہموں میں—بیچ دیا کیونکہ انہیں اس کی کوئی ضرورت
نہیں تھی۔
21 جس نے مصر میں اسے خریدا تھا، اپنی بیوی سے کہا: "اس کا اچھی طرح خیال رکھو۔ شاید
وہ ہماری مدد کرے، یا ہم اسے گود لے لیں۔" یوں ہم نے یوسف کو زمین پر مقام دیا اور
اسے خوابوں کی تعبیر سکھائی۔ اللہ کا حکم ہمیشہ نافذ ہوتا ہے، مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔
22 جب وہ بلوغت کو پہنچا تو ہم نے اسے حکمت اور علم سے نوازا۔ یوں ہم نیک لوگوں کو
انعام دیتے ہیں۔

خدا مومنوں کو گناہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

23 جس گھر میں وہ رہتا تھا، اس کی مالکہ نے اسے بہکانے کی کوشش کی۔ اس نے دروازے بند
کیے اور کہا، "میں پوری طرح تمہاری ہوں۔" اس نے کہا، "خدا مجھے محفوظ رکھے۔ وہ میرا
رب ہے جس نے مجھے اچھا گھر دیا۔ ظالم کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔"

12:23 یوسف نے اس بیان کو اس طرح پیش کیا کہ گورنر کی بیوی نے سمجھا کہ وہ اس کے شوہر کے بارے میں بات کر رہا ہے، جبکہ حقیقت میں وہ خدا کے بارے میں بات کر رہا تھا۔

24 وہ تقریباً اس کے سامنے جھک جاتا، اور وہ بھی تقریباً اس کے سامنے جھک جاتا، اگر نہ وہ
اپنے رب کی جانب سے ایک دلیل دیکھ لیتا۔ چنانچہ ہم نے اس سے برائی اور گناہ دور کر
دیے، کیونکہ وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھا۔

25 وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے، اور اس دوران اس نے اس کے کپڑے کی پیٹھ
سے پھاڑ دی۔ انہوں نے دروازے پر اس کے شوہر کو پایا۔ اس نے کہا، "ایسے شخص
کے لیے جس نے آپ کی بیوی کے ساتھ جنسی زیادتی کرنا چاہا، قید یا دردناک سزا کے علاوہ
کیا سزا ہونی چاہیے؟"

26 اُس نے کہا، "وہ وہی ہے جس نے مجھے بہکانے کی کوشش کی۔" اُس کے خاندان کے ایک
گواہ نے کہا: "اگر اس کا لباس سامنے سے پھٹا ہوا ہے تو وہ سچ کہہ رہی ہے اور وہ جھوٹا
ہے۔"

27 اور اگر اس کا لباس پیچھے سے پھٹا ہوا ہو تو وہ جھوٹی ہے اور وہ سچا ہے۔

28 جب اس کے شوہر نے دیکھا کہ اس کا لباس پیچھے سے پھٹا ہوا ہے، تو اس نے کہا: "یہ
عورت کی سازش ہے۔ بے شک، تمہاری سازش بہت خطرناک ہے۔"

29 یوسف، اس واقعے کو نظر انداز کرو۔ اور تم (میری بیوی)، اپنی گناہ کے لیے معافی مانگو۔ تم
نے غلطی کی ہے۔

30 شہر کی کچھ عورتوں نے افواہ اڑائی: "گورنر کی بیوی اپنے نوکر کو بہکانے کی کوشش کر رہی ہے۔ وہ اس کے عشق میں گہری طور پر مبتلا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ راہ سے بھٹک گئی ہے۔"

31 جب اُس نے ان کی غیبت سنی تو اُس نے انہیں بلایا، ان کے لیے ایک آرام دہ جگہ تیار کی اور ہر ایک کو ایک چھری دی۔ پھر اُس نے اُس سے کہا: "ان کے کمرے میں داخل ہو جاؤ۔" جب انہوں نے اُسے دیکھا تو اُس کی خوبصورتی پر اتنے حیران ہوئے کہ انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے۔ انہوں نے کہا: "سب تعریفیں خدا کے لیے ہیں، یہ انسان نہیں بلکہ ایک معزز فرشتہ ہے۔"

12:31 یہ وہی لفظ ہے جو سورہ 5:38 میں چور کے ہاتھ کے بارے میں استعمال ہوا ہے، اور سورہ اور آیتوں کے اعداد (12+31 اور 5+38) کا مجموعہ ایک ہی ہے۔ لہٰذا چور کے ہاتھ پر نشان لگانا چاہیے، نہ کہ اسے کاٹنا جیسا کہ بگڑے ہوئے اسلام میں رائج ہے (دیکھیں حاشیہ 5:38)۔

32 اس نے کہا، "یہ وہی ہے جس کے عشق میں مبتلا ہونے کا تم نے مجھ پر الزام لگایا تھا۔ میں نے واقعی اسے بہکانے کی کوشش کی، مگر اس نے انکار کر دیا۔ جب تک وہ میری ہدایت کے مطابق نہیں کرتا، وہ ضرور جیل جائے گا اور ذلیل کیا جائے گا۔"

33 اس نے کہا: "اے میرے رب! قید ان کے سپرد ہونے سے بہتر ہے۔ جب تک تو ان کی سازشیں مجھ سے نہ ہٹا دے، میں ان کی خواہش کرنے لگا اور جاہلوں کی طرح برتاؤ کرنے لگا۔"

34 اس کے رب نے اس کی دعا قبول کی اور ان کی سازشوں کو اس سے ہٹا دیا۔ وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

35 بعد میں، واضح ثبوتوں کے باوجود، انہوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ اسے کچھ عرصے کے لیے قید کر دیا جائے۔

36 دو نوجوان اس کے ساتھ قید میں تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا: "میں نے (اپنے خواب میں) دیکھا کہ میں شراب بنا رہا ہوں"، اور دوسرے نے کہا: "میں نے خود کو سر پر روٹی اٹھائے ہوئے دیکھا، جس سے پرندے کھا رہے تھے۔ ہمیں ان خوابوں کی تعبیر بتاؤ۔ ہم دیکھتے ہیں کہ تم نیک ہو۔"

37 اُس نے کہا، "اگر تمہیں کوئی خوراک دی جائے تو میں اسے وصول کرنے سے پہلے ہی تمہیں اس کے بارے میں بتا سکتا ہوں۔ یہ میرے رب کی طرف سے مجھ پر عطا کردہ علم میں سے کچھ ہے۔ میں نے اُن لوگوں کے دین کو ترک کر دیا ہے جو خدا پر ایمان نہیں رکھتے، اور آخرت کے معاملے میں وہ حقیقتاً کافر ہیں۔"

38 اور میں نے اس کے بجائے اپنے آباؤ اجداد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے دین کی پیروی کی۔ ہم نے خدا کے سوا کسی بت کو نہیں ٹھہرایا۔ یہ خدا کی طرف سے ہم پر اور لوگوں پر فضل ہے، لیکن زیادہ تر لوگ شکر گزار نہیں ہیں۔

39 اے میرے قید کے ساتھیو، کیا کئی خدا بہتر ہیں، یا صرف ایک خدا، وہ واحد، اعلیٰ؟

40 تم اس کے سوا جن چیزوں کی عبادت کرتے ہو، وہ صرف تمہاری اور تمہارے والدین کی ایجاد کردہ بدعتیں ہیں۔ اللہ نے کبھی ایسی بتوں کی اجازت نہیں دی۔ تمام اختیار اللہ کے لیے ہے، اور اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہ کامل دین ہے، مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

41 اے میرے قید کے ساتھیو، تم میں سے ایک اپنے آقا کا شراب نوش ہوگا، جبکہ دوسرے کو صلیب پر چڑھایا جائے گا—پرندے اس کے سر سے کھائیں گے۔ یہی وہ بات ہے جس کے بارے میں تم نے پوچھا تھا۔

42 پھر اس نے جسے نجات پانی تھی کہا: "اپنے رب کے پاس میرا ذکر کرنا۔" اس طرح
شیطان نے اسے اپنے رب کو بھلا دیا، اور نتیجتاً وہ چند سال اور قید میں رہا۔

12:42 جب یوسف نے اپنے ساتھی سے درخواست کی کہ وہ بادشاہ کے سامنے اس کی سفارش کرے، تو اس نے قید سے نجات کے لیے خدا کے علاوہ کسی اور پر انحصار کیا۔ یہ ایک مومن کے شایانِ شان نہیں، اور اس سنگین لغزش کی وجہ سے یوسف کو چند سال قید میں گزارنے پڑے۔ ہم قرآن سے سیکھتے ہیں کہ صرف خدا ہی ہمیں لاحق ہونے والی کسی بھی سختی سے نجات دے سکتا ہے۔ ایک سچا مومن خدا پر بھروسہ کرتا ہے اور مکمل طور پر صرف اسی پر انحصار کرتا ہے (1:5، 6:17، 8:17، 10:107).

بادشاہ کا خواب

43 بادشاہ نے کہا: "میں نے سات موٹی گائیں دیکھی جو سات دبلی گائیں کھا رہی تھیں، اور
سات سبز گندم کے تنے، اور کچھ اور سُکڑے ہوئے۔ اے میرے بزرگوں! اگر تم
خوابوں کی تعبیر جانتے ہو تو مجھے اپنے خواب کے بارے میں مشورہ دو۔"

44 انہوں نے کہا، "بے معنی خواب۔ جب خوابوں کی تعبیر کی بات آتی ہے تو ہم ماہر نہیں
ہیں۔"

45 جسے (قید خانے سے) بچایا گیا تھا، جب اسے آخر کار یاد آیا تو بولا: "میں اس کی تعبیر بتا سکتا
ہوں، لہٰذا مجھے (یوسف کے پاس) بھیج دو۔"

یوسف بادشاہ کے خواب کی تعبیر کرتا ہے

46 یوسف میرے دوست، ہمیں سات موٹی گائیں جنہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں، اور
سات سرسبز کونپلیں اور کچھ سڑیل کونپلیں کے بارے میں بتاؤ۔ میں لوگوں کے پاس کچھ
معلومات لے کر واپس جانا چاہتا ہوں۔

47 اُس نے کہا: "جو کچھ تم اگلے سات سالوں میں اُگاتے ہو، جب فصل کی کٹائی کا وقت
آئے تو دانوں کو ان کے بھوسوں میں ہی رہنے دو، سوائے اُس کے جو تم کھاتے ہو۔"

48 اس کے بعد سات سال قحط آئے گا، جو تم نے ان کے لیے جو ذخیرہ کیا ہے اس کا بیشتر
حصہ کھا جائے گا۔

49 اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا جو لوگوں کے لیے راحت لائے گا، اور وہ ایک بار پھر رس نچوڑیں گے۔

50 بادشاہ نے کہا، "اسے میرے پاس لے آؤ۔" جب پیغامبر اس کے پاس آیا تو اس نے کہا، "اپنے رب کے پاس واپس جاؤ اور اس سے کہو کہ وہ ان عورتوں کی تفتیش کرے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے ہیں۔ میرا رب ان کی سازشوں سے بخوبی واقف ہے۔"

51 (بادشاہ نے) عورتوں سے کہا، "تم یوسف کو بہکانے کی کوشش کے واقعے کے بارے میں کیا جانتی ہو؟" انہوں نے کہا، "خدا نخواستہ، ہمیں اس کی طرف سے کسی بھی برائی کا علم نہیں۔" گورنر کی بیوی نے کہا، "اب سچائی ظاہر ہو گئی ہے۔ میں نے ہی اسے بہکانے کی کوشش کی تھی، اور وہ سچا تھا۔"

52 مجھے امید ہے کہ وہ یہ سمجھ جائے گا کہ میں نے اس کی غیر موجودگی میں کبھی اس کے ساتھ غداری نہیں کی، کیونکہ خدا غداروں کی سازشوں کو برکت نہیں دیتا۔

53 میں اپنے لیے بے گناہی کا دعویٰ نہیں کرتا۔ نفس بدی کا وکیل ہے، سوائے ان لوگوں کے جنہیں میرے رب کی رحمت نصیب ہوئی ہے۔ میرا رب معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

یوسف کو شہرت حاصل ہوتی ہے۔

54 بادشاہ نے کہا، "مجھے اسے لائو تاکہ میں اسے اپنے لیے کام پر رکھ سکوں۔" جب اس نے اس سے بات کی تو کہا، "آج تمہارا ہمارے ہاں ایک معزز مقام ہے۔"

55 اس نے کہا، "مجھے خزانچی بناؤ، کیونکہ میں اس شعبے میں تجربہ کار اور باعلم ہوں۔"

56 اس طرح ہم نے یوسف کو زمین پر قائم کیا، وہ جیسا چاہتا تھا ویسے ہی حکومت کرتا تھا۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہیں نازل کرتے ہیں، اور ہم نیک لوگوں کو ان کا اجر دینے میں کبھی ناکام نہیں ہوتے۔

57 مزید برآں، آخرت میں اہل ایمان اور نیک زندگی گزارنے والوں کے لیے انعام اور بھی بہتر ہے۔

58 یوسف کے بھائی آئے؛ جب وہ داخل ہوئے تو اس نے انہیں پہچان لیا، جبکہ انہوں نے اسے نہیں پہچانا۔

59 جب اس نے انہیں ان کا سامان فراہم کیا تو اس نے کہا، "اگلی بار اپنا سوتیلا بھائی بھی ساتھ لانا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پورا ناپ دیتا ہوں اور تمہارے ساتھ سخاوت سے پیش آتا ہوں؟"

60 اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو تمہیں میرے پاس سے کوئی حصہ نہیں ملے گا؛ تم اس کے قریب بھی نہیں پہنچو گے۔

61 انہوں نے کہا، "ہم اس کے بارے میں اس کے والد سے مذاکرات کریں گے۔ ہم یقیناً یہ کریں گے۔"

62 پھر اس نے اپنے معاونین کو ہدایت کی: "ان کا سامان دوبارہ ان کے تھیلوں میں رکھ دو۔ جب وہ اپنے خاندان کے پاس واپس آئیں گے اور اپنا سامان دیکھیں گے تو شاید جلد واپس آجائیں۔"

63 جب وہ اپنے والد کے پاس واپس آئے تو انہوں نے کہا، "اب ہم مزید کوئی سامان نہیں لا سکتے، جب تک آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ نہ بھیجیں۔ ہم اس کا اچھا خیال رکھیں گے۔"

64 اُس نے کہا، "کیا میں اُس کے معاملے میں بھی تم پر بھروسہ کروں، جیسا کہ میں نے اُس کے بھائی کے معاملے میں پہلے تم پر بھروسہ کیا تھا؟ خدا بہترین محافظ ہے، اور تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔"

65 جب انہوں نے اپنے تھیلے کھولے تو انہیں اپنا سامان واپس ملا۔ انہوں نے کہا، "اے ہمارے والد! ہم اور کیا مانگ سکتے ہیں؟ یہ رہا ہمارا سامان جو ہمیں واپس ملا ہے۔ اب ہم اپنے خاندان کا خرچ پورا کر سکتے ہیں، اپنے بھائی کی حفاظت کر سکتے ہیں، اور ایک اور اونٹ کی لاد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ یقیناً ایک منافع بخش سودا ہے۔"

66 اُس نے کہا، "میں اُسے تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا، جب تک تم خدا کے سامنے مجھے پختہ وعدہ نہ دو کہ تم اُسے واپس لائو گے، سوائے اس کے کہ تم بالکل مغلوب ہو جاؤ۔" جب انہوں نے اُسے اپنا پختہ وعدہ دیا، تو اُس نے کہا، "خدا ہماری ہر بات کا گواہ ہے۔"

67 اور اس نے کہا: "اے میرے بیٹو! ایک دروازے سے داخل نہ ہو، بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہو۔ تاہم، میں تمہیں اس چیز سے نہیں بچا سکتا جو خدا نے پہلے سے مقرر کر رکھی ہے۔ فیصلے سب خدا کے ہیں۔ میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں، اور تمام بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کریں گے۔"

یعقوب نے یوسف کو محسوس کیا

68 جب وہ (یوسف کے پاس) گئے، تو انہوں نے اپنے والد کی ہدایات کے مطابق داخل ہوئے۔ اگرچہ اس سے خدا کے مقدر میں کوئی تبدیلی نہیں آسکتی تھی، لیکن یعقوب کے پاس انہیں ایسا کرنے کی ایک ذاتی وجہ تھی۔ کیونکہ اس کے پاس وہ خاص علم تھا جو ہم نے اسے سکھایا تھا، مگر زیادہ تر لوگ اس سے واقف نہیں ہیں۔

مصر واپس

69 جب وہ یوسف کے گھر میں داخل ہوئے، تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے قریب کھینچا اور کہا، "میں تمہارا بھائی ہوں؛ ان کے اعمال سے غمگین نہ ہو۔"

یوسف اپنے بھائی کا خیال رکھتا ہے

70 جب اس نے انہیں ان کا سامان فراہم کیا تو اس نے اپنے بھائی کے بیگ میں پینے کا پیالہ رکھ دیا، پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا: "اس قافلے کے مالکان چور ہیں۔"

71 جب وہ ان کی طرف آئے تو انہوں نے پوچھا، "تم نے کیا کھو دیا؟"

72 انہوں نے کہا، "ہم بادشاہ کا پیالہ کھو بیٹھے ہیں۔ جو بھی اسے واپس لائے گا اسے ایک اضافی اونٹ کی لاد ملے گی؛ میں خود اس کی ضمانت دیتا ہوں۔"

73 انہوں نے کہا، "خدا کی قسم، تم بخوبی جانتے ہو کہ ہم یہاں برائی کرنے نہیں آئے، اور نہ ہی ہم چور ہیں۔"

74 انہوں نے کہا، "اگر تم جھوٹے ہو تو چور کی سزا کیا ہے؟"

75 انہوں نے کہا، "اگر اس کے بیگ میں چوری کا مال پایا گیا تو چور تمہارا ہوگا۔ ہم اس طرح مجرم کو سزا دیتے ہیں۔"

76 پھر اس نے ان کے برتنوں کی چھان بین شروع کی، اپنے بھائی کے برتن تک پہنچا اور اسے اپنے بھائی کے برتن میں سے نکال لیا۔ یوں ہم نے یوسف کے لیے یہ منصوبہ مکمل کیا؛ اگر وہ بادشاہ کے قانون پر عمل کرتا تو اپنے بھائی کو نہیں رکھ سکتا تھا۔ لیکن یہی خدا کی مشیت تھی۔ ہم جسے چاہیں بلند درجات عطا کرتے ہیں۔ ہر جاننے والے سے بالاتر ایک اور جاننے والا ہوتا ہے۔

77 انہوں نے کہا، "اگر اس نے چوری کی ہے تو اس کا ایک بھائی بھی ماضی میں چوری کر چکا ہے۔" یوسف نے اپنے جذبات کو اپنے اندر ہی چھپا لیا اور انہیں کوئی سراغ نہ دیا۔ اس نے (اپنے دل میں) کہا، "تم واقعی بہت برے ہو۔ خدا تمہارے الزامات سے بخوبی واقف ہے۔"

78 انہوں نے کہا، "اے معزز شخص! اس کا والد بوڑھا ہے؛ کیا آپ ہم میں سے کسی کو اس کی جگہ لے لیں گے؟ ہم دیکھتے ہیں کہ آپ ایک مہربان آدمی ہیں۔"

79 اس نے کہا، "خدا نخواستہ ہم اُس کے سوا کسی اور کو پکڑیں جس کے پاس ہمارا سامان پایا گیا۔ ورنہ ہم ظلم کرنے والے ہوں گے۔"

80 جب انہوں نے اس کا دل بدلنے کی امید چھوڑ دی تو انہوں نے آپس میں مشورہ کیا۔ ان کے سب سے بڑے نے کہا: "کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہارے والد نے خدا کے سامنے تم سے ایک پختہ عہد لیا ہے؟ ماضی میں تم یوسف کو کھو چکے ہو۔ میں اس جگہ سے نہیں جاؤں گا جب تک میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا خدا میرے لیے فیصلہ نہ کرے؛ وہ سب سے بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔"

فلسطین واپس

81 اپنے والد کے پاس واپس جاؤ اور ان سے کہو۔۔۔ 'ہمارے والد، آپ کے بیٹے نے چوری کی ہے۔ ہمیں یقین ہے کیونکہ ہم نے یہ خود دیکھا ہے۔ یہ ایک غیر متوقع واقعہ تھا۔'

82 آپ برادری سے پوچھ سکتے ہیں کہ ہم کہاں تھے، اور وہ قافلہ جو ہمارے ساتھ واپس آیا تھا۔ ہم سچ کہہ رہے ہیں۔

83 اُس نے کہا، "بے شک تم نے ایک خاص سازش کو عملی جامہ پہنانے کے لیے سازش کی ہے۔ خاموش صبر ہی میرا واحد سہارا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں سب کو میرے پاس واپس لائے۔ وہ ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔"

84 وہ ان سے منہ پھیر کر کہنے لگا: "ہیں یوسف کے غم میں ہوں۔" اس کی آنکھیں غم کی شدت سے سفید پڑ گئیں؛ وہ واقعی بہت غمگین تھا۔

85 انہوں نے کہا: "خدا کی قسم، تم یوسف کے غم میں پڑے رہو گے یہاں تک کہ یا تو بیمار ہو جاؤ گے یا مر جاؤ گے۔"

86 اس نے کہا، "میں بس اپنی مصیبت اور غم کی شکایت خدا سے کرتا ہوں، کیونکہ مجھے خدا کی طرف سے وہ بات معلوم ہے جو تمہیں معلوم نہیں۔"

87 اے میرے بیٹو، یوسف اور اس کے بھائی کو لے آؤ، اور خدا کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہو۔ خدا کی رحمت سے صرف کافر ہی مایوس ہوتے ہیں۔

اسرائیل مصر گیا

88 جب وہ یوسف کے حجرے میں داخل ہوئے تو انہوں نے کہا: "اے معزز شخص! ہم اور
ہمارا خاندان سخت مشکلات سے دوچار رہے ہیں اور ہم ناقص اشیاء لے کر آئے ہیں۔
لیکن ہمیں امید ہے کہ آپ ہمیں پورا ناپ دیں گے اور ہمیں خیرات دیں گے۔ بے شک
اللہ خیرات کرنے والوں کو اجر دیتا ہے۔"

89 اس نے کہا، "کیا تمہیں یاد ہے کہ جب تم جاہل تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی
کے ساتھ کیا کیا تھا؟"

90 انہوں نے کہا، "تم یوسف ہو۔" اُس نے کہا، "میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔
اللہ نے ہم پر فضل کیا ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ اگر کوئی نیک زندگی گزارے اور ثابت قدم
رہے تو اللہ نیک لوگوں کو انعام دینے میں کبھی ناکام نہیں ہوتا۔"

91 انہوں نے کہا: "خدا کی قسم، خدا نے واقعی تمہیں ہم پر فوقیت دی ہے۔ ہم یقیناً غلط
تھے۔"

92 اُس نے کہا، "آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے۔ اللہ تمہیں معاف کرے۔ رحم کرنے
والوں میں وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔"

93 میری یہ قمیص لے لو؛ جب تم اسے میرے والد کے چہرے پر پھینک دو گے تو ان کی بینائی
بحال ہو جائے گی۔ اپنا سارا خاندان لے کر واپس میرے پاس آؤ۔

12:93 یہ مصر میں بنی اسرائیل کے آغاز کی علامت ہے۔ چند صدیوں بعد موسیٰ نے انہیں مصر سے نکالا۔

94 قافلے کے پہنچنے سے پہلے ہی ان کے والد نے کہا: "مجھے یوسف کی خوشبو محسوس ہو رہی
ہے۔ کیا کوئی مجھے بتائے گا؟"

95 انہوں نے کہا، "خدا کی قسم، تم ابھی بھی اپنی پرانی الجھن میں ہو۔"

96 جب خوشخبری لانے والا پہنچا تو اس نے (کمیز) اپنے چہرے پر ڈال دی، جس سے اس کی
بینائی بحال ہو گئی۔ اس نے کہا، "کیا میں نے تمہیں نہیں بتایا تھا کہ مجھے خدا کی طرف سے
وہ بات معلوم تھی جو تمہیں معلوم نہیں تھی؟"

97 انہوں نے کہا: "اے ہمارے والد! ہمارے لیے بخشش کی دعا کریں؛ ہم واقعی غلط
تھے۔"

98 اُس نے کہا، "میں اپنے رب سے تمہاری بخشش کے لیے استدعا کروں گا؛ وہ بخشنے والا،
نہایت رحم کرنے والا ہے۔"

مصر میں

99 جب وہ یوسف کے حجرے میں داخل ہوئے تو اس نے اپنے والدین کو گلے لگا کر کہا:
"مصر میں خوش آمدید۔ اگر خدا نے چاہا تو آپ یہاں محفوظ رہیں گے۔"

100 اس نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا۔ وہ اس کے سامنے سجدے میں گر پڑے۔ اس
نے کہا، "اے میرے والد، یہ میرے پرانے خواب کی تکمیل ہے۔ میرے رب نے
اسے سچ کر دیا ہے۔ اس نے مجھ پر فضل کیا، مجھے قید سے آزاد کیا، اور آپ کو صحرا سے
لایا، جب شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان دراڑ ڈال دی تھی۔ میرا
رب جس پر چاہے فضل کرتا ہے۔ وہ جاننے والا، نہایت حکیم ہے۔"

101 اے میرے رب! تو نے مجھے بادشاہی عطا کی اور خوابوں کی تعبیر سکھائی۔ آسمانوں اور
زمین کے خالق! تو اس زندگی اور آخرت میں میرا رب اور مولا ہے۔ مجھے فرمانبردار کے
طور پر موت دے اور مجھے نیک لوگوں میں شمار کر۔

102 یہ ماضی کی خبر ہے جو ہم آپ کو بتا رہے ہیں۔ آپ اس وقت موجود نہیں تھے جب انہوں
نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا (یوسف کو کنویں میں ڈالنے کا)، کیونکہ انہوں نے مل کر سازش کی
تھی۔

زیادہ تر لوگ یقین نہیں رکھتے

103 زیادہ تر لوگ، چاہے آپ کچھ بھی کریں، یقین نہیں کریں گے۔

104 آپ ان سے کوئی پیسے نہیں مانگ رہے؛ آپ صرف لوگوں کو یہ یاد دہانی پہنچاتے ہیں۔

105 آسمانوں اور زمین میں ان کے لیے بے شمار نشانیاں ہیں، مگر وہ ان سے لاپرواہی سے گزر جاتے ہیں!

ایمان والوں کی اکثریت دوزخ کے لیے مقدر

106 جو لوگ خدا پر ایمان رکھتے ہیں ان میں سے اکثریت بت پرستی کیے بغیر ایسا نہیں کرتی۔

107 کیا انہوں نے ضمانت دی ہے کہ خدا کی زبردست سزا انہیں نہیں پہنچے گی، یا قیامت ان پر اچانک نہیں آئے گی جب وہ اس کی سب سے کم توقع کریں گے؟

108 کہو: "یہ میرا راستہ ہے: میں واضح دلیل کی بنیاد پر اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں اور میرے پیروکار بھی۔ اللہ کی پاکی ہو۔ میں بت پرست نہیں ہوں۔"

109 ہم نے تمہارے پاس تم سے پہلے صرف ایسے مرد بھیجے جنہیں ہم نے وحی دی، جو مختلف بستیوں کے لوگوں میں سے منتخب کیے گئے تھے۔ کیا وہ زمین میں گھومے نہیں اور اپنے سے پہلے والوں کے انجام کو نہیں دیکھے؟ آخرت کا گھر اُن لوگوں کے لیے بہت بہتر ہے جو راستباز زندگی گزارتے ہیں۔ کیا تم پھر بھی نہیں سمجھو گے؟

آخرکار فتح مومنوں کی ہوتی ہے۔

110 جب پیغامبر مایوس ہو کر یہ سوچتے ہیں کہ انہیں رد کر دیا گیا ہے، تب ہماری فتح ان کے پاس آتی ہے۔ پھر ہم جسے چاہیں نجات دیتے ہیں، اور مجرم لوگوں کے لیے ہمارا عذاب ناگزیر ہے۔

قرآن ہی ہماری تمام ضروریات کے لیے کافی ہے۔

111 ان کی تاریخ میں اہلِ عقل کے لیے ایک سبق ہے۔ یہ من گھڑت حدیث نہیں ہے؛ یہ (قرآن) تمام سابقہ صحائف کی تصدیق کرتا ہے، ہر چیز کی تفصیل بیان کرتا ہے، اور ایمان والوں کے لیے ایک ہدایت اور رحمت ہے۔

SURA 13 · 43 VERSES

گرج
الرعد
Al-Ra'ad

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اَلرَّ حٰمٰنُ الرَّحِیمُ۔ یہ (حروف) اس کتاب کے مضبوط دلائل ہیں۔ جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

13:1 یہ حروفِ مقطعات قرآن کے الٰہی مصنف ہونے کے اندرونی ثبوت، یعنی معجزاتی عددی کوڈ، کا ایک اہم جزو ہیں۔ ملاحظہ کریں ضمیمہ 1۔

2 خدا وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے اٹھایا جو تم دیکھ سکتے ہو، پھر سارا اختیار اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اس نے سورج اور چاند کو مقرر کیا، ہر ایک اپنی مدار میں ایک معین مدت کے لیے گردش کرتا ہے۔ وہ ہر چیز پر قابو رکھتا ہے اور آیات کی وضاحت کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب سے ملاقات کے بارے میں یقین حاصل کر سکو۔

3 وہی ہے جس نے زمین کو بنایا اور اس پر پہاڑ اور دریا رکھے۔ اور مختلف اقسام کے پھلوں کو جوڑوں میں بنایا—نر اور مادہ۔ رات دن پر چھا جاتی ہے۔ یہ سوچنے والوں کے لیے ٹھوس دلائل ہیں۔

4 زمین پر ایسے متصل قطعات اراضی ہیں جن میں انگور کے باغات، فصلیں اور کھجور کے درخت—دو جنسی اور یک جنسی—پائے جاتے ہیں۔ اگرچہ انہیں ایک ہی پانی سے سینچا جاتا ہے، پھر بھی ہم کھانے میں ان میں سے بعض کو بعض پر ترجیح دیتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کے لیے ٹھوس ثبوت ہیں جو سمجھتے ہیں۔

نجات کے لیے آخرت پر ایمان ضروری ہے

5 اگر تم کبھی حیران ہو تو اصل حیرت ان کا یہ کہنا ہے: "جب ہم مٹی میں مل جائیں گے تو
کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کیا جائے گا؟" یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا۔
یہ وہ لوگ ہیں جن کے گلے میں زنجیریں ڈالی گئی ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے جہنم
ہے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

6 وہ نیکی اختیار کرنے کے بجائے آپ کو ان پر عذاب نازل کرنے کا چیلنج کرتے ہیں! ماضی
میں ان کے لیے کافی مثالیں قائم کی جا چکی ہیں۔ بے شک آپ کا رب اپنی مخلوق کے لیے
بے حد معاف کرنے والا ہے، باوجود ان کی زیادتیوں کے، اور آپ کا رب عذاب نافذ
کرنے میں بھی سخت ہے۔

7 جو لوگ کفر کرتے ہیں کہتے ہیں: "کاش ہمارے رب کی جانب سے اس پر کوئی معجزہ نازل
ہوتا (تب ہم ایمان لاتے)۔" آپ صرف ایک خبردار کرنے والے ہیں—ہر قوم کو ایک
رہنما دیا جاتا ہے۔

8 خدا جانتا ہے کہ ہر عورت کیا برداشت کرتی ہے اور ہر رحم کیا خارج کرتا ہے یا حاصل کرتا
ہے۔ جو کچھ بھی وہ کرتا ہے، سب کچھ بالکل ناپے ہوئے ہے۔

9 تمام رازوں اور اعلانات کا جاننے والا؛ اعلیٰ، بہت بلند۔

10 چاہے آپ اپنے خیالات کو چھپائیں، یا ان کا اظہار کریں، یا رات کی تاریکی میں چھپ
جائیں، یا دن کے اجالے میں عمل کریں، سب ایک جیسا ہے۔

11 فرشتوں کی شفٹیں باری باری آتی ہیں اور تم میں سے ہر ایک کے ساتھ رہتی ہیں—وہ
تمہارے آگے بھی ہیں اور پیچھے بھی۔ وہ تمہارے ساتھ رہتے ہیں اور اللہ کے حکم کے
مطابق تمہاری حفاظت کرتے ہیں۔ اسی طرح اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک
وہ خود اپنی حالت بدلنے کا فیصلہ نہ کریں۔ اگر اللہ کسی قوم کے لیے کوئی مصیبت چاہے تو
اسے کوئی قوت نہیں روک سکتی۔ کیونکہ ان کے لیے اللہ کے سوا کوئی رب اور مالک
نہیں۔

12 وہی ہے جو تمہیں بجلی کو خوف اور امید کے ذریعے دکھاتا ہے، اور وہ بوجھ اٹھائے ہوئے
بادلوں کو حرکت میں لاتا ہے۔
13 گرج اس کی جلالت کی تعریف کرتی ہے، اور فرشتے بھی اس کے احترام میں ایسا ہی
کرتے ہیں۔ وہ بجلی کی کرنیں بھیجتا ہے جو اس کی مرضی کے مطابق گرتی ہیں۔ پھر بھی وہ
خدا کے بارے میں بحث کرتے ہیں، حالانکہ اس کی قدرت شاندار ہے۔
14 اس سے دعا کرنا ہی جائز التماس ہے، جبکہ وہ بتّے جن سے وہ اس کے سوا دعا کرتے ہیں،
کبھی جواب نہیں دے سکتے۔ اس طرح وہ ایسے ہیں جیسے پانی کی طرف ہاتھ پھیلاتے ہیں،
مگر ان کے منہ تک کچھ بھی نہیں پہنچتا۔ کافروں کی دعائیں بیکار ہیں۔

تمام کائنات نے خدا کے سامنے سر تسلیم خم کیا ہے۔

15 آسمانوں اور زمین میں ہر کوئی، چاہے وہ رضامند ہو یا ناخواہاں، خدا کے لیے سجدہ کرتا ہے،
اور اسی طرح ان کے سائے صبح اور شام کے وقت بھی۔

13:15 یہاں تک کہ کافر بھی سجدہ کرتے ہیں؛ وہ مثال کے طور پر اپنی دل کی دھڑکن، اپنے پھیپھڑوں یا
پیریسٹالسس کو کنٹرول نہیں کر سکتے۔ سائے خدا کی شمسی اور قمری مداروں کی ترتیب اور زمین کی مخصوص
شکل کے باعث پہلے سے طے شدہ ہیں، جو چاروں موسموں کا سبب بنتی ہے۔ سورج اور زمین کے تعلق کی
مطلق درستگی شمسی گھڑیوں اور ان کے سائے کی ایجاد سے ثابت ہوتی ہے۔

16 کہو: "آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟" کہو: "اللہ۔" کہو: "پھر تم اس کے سوا ایسے
سرپرست کیوں ٹھہراتے ہو جو خود اپنے نفع یا نقصان کا اختیار بھی نہیں رکھتے؟" کہو: "کیا
اندھا اور دیکھنے والا برابر ہیں؟ کیا اندھیرا روشنی جیسا ہے؟" کیا انہوں نے خدا کے سوا
ایسے معبود بنا رکھے ہیں جنہوں نے اس کی مخلوقات جیسی مخلوقات پیدا کی ہیں، یہاں تک کہ
وہ دونوں مخلوقات میں فرق نہ کر سکیں؟ کہو: "خدا ہر چیز کا خالق ہے، اور وہ اکیلا، اعلیٰ و برتر
ہے۔"

سچائی بمقابلہ جھوٹ

17 وہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے، جس سے وادیاں لبریز ہو جاتی ہیں، پھر تیز بہاؤ میں وافر
جھاگ پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح جب وہ زیورات یا ساز و سامان کے لیے دھاتوں کو آگ
سے آلودگی سے پاک کرتے ہیں تو جھاگ پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح اللہ حق اور باطل کے
لیے مثالیں پیش کرتا ہے۔ جہاں تک جھاگ کا تعلق ہے، وہ ضائع ہو جاتی ہے، جبکہ وہ چیز
جو لوگوں کے لیے فائدہ مند ہے زمین کے قریب رہتی ہے۔ اس طرح اللہ مثالیں پیش
کرتا ہے۔

18 جو لوگ اپنے رب کا جواب دیتے ہیں، وہ نیک اجر کے مستحق ہیں۔ اور جو لوگ اس کا
جواب دینے میں ناکام رہے، اگر ان کے پاس زمین میں جو کچھ بھی ہے—بلکہ دوگنا بھی—تو
وہ اسے فدیے کے طور پر خوش دلی سے دے دیتے۔ ان پر بدترین حساب کتاب عائد ہو چکا
ہے، اور ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہے؛ کیا ہی بدترین انجام ہے۔

مومن اور کافر (1) مومن

19 کیا وہ شخص جو جانتا ہے کہ تمہارے رب کی تم پر نازل کردہ آیات سچ ہیں، اندھے کے برابر
ہو سکتا ہے؟ صرف وہی لوگ نصیحت قبول کرتے ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔

20 وہ وہ لوگ ہیں جو خدا سے کیے گئے عہد کو پورا کرتے ہیں اور عہد شکنی نہیں کرتے۔

21 وہ اس چیز کو جوڑتے ہیں جسے خدا نے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اپنے رب کی تعظیم کرتے
ہیں، اور خوفناک حساب کتاب سے ڈرتے ہیں۔

22 وہ اپنے رب کی تلاش میں ثابت قدم رہتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، خفیہ اور علانیہ طور پر
ہماری دی ہوئی روزی سے خرچ کرتے ہیں، اور برائی کا مقابلہ بھلائی سے کرتے ہیں۔ یہی
لوگ بہترین ٹھکانے کے مستحق ہیں۔

23 وہ اپنے والدین، اپنے شریکِ حیات اور اپنی اولاد میں سے نیک لوگوں کے ساتھ جنت کے
باغات میں داخل ہوں گے۔ فرشتے ہر دروازے سے ان کے پاس داخل ہوں گے۔

24 تم پر سلام ہو، کیونکہ تم نے ثابت قدم رہ کر صبر کیا۔ کیا خوشیوں بھرا نصیب ہے۔

(2) کافر

25 جو لوگ خدا کے عہد کو پورا کرنے کا وعدہ کرنے کے بعد اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، اور اُس رشتے کو توڑتے ہیں جسے خدا نے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اور برائی کرتے ہیں، ان پر لعنت ہے اور ان کے لیے بدترین انجام ہے۔

خدا تمام روزیوں کا کنٹرول رکھتا ہے۔

26 خدا وہ ہے جو جس کے لیے چاہے روزی میں اضافہ کرتا ہے یا روک لیتا ہے۔ وہ اس زندگی میں مصروف ہو گئے ہیں، اور یہ زندگی آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔

27 جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہیں گے: "کاش اس پر اس کے رب کی جانب سے کوئی معجزہ نازل ہوتا (تو ہم ایمان لے آتے۔)" کہہ دو: "اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور صرف ان لوگوں کو اپنی طرف ہدایت دیتا ہے جو اطاعت کرتے ہیں۔"

28 وہ وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کو یاد کرنے سے خوش ہوتے ہیں۔ بے شک، اللہ کو یاد کرنے سے دل خوش ہوتے ہیں۔

29 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، انہوں نے خوشی اور خوشگوار انجام کے مستحق ہیں۔

عہد کا خدا کا رسول*

30 ہم نے تمہیں (اے رشاد) اس قوم کی طرف بھیجا ہے، جیسا کہ ہم نے ماضی میں دوسری
قوموں کی طرف بھیجا تھا۔ تم ان کو وہ پڑھ کر سناؤ جو ہم نے تم پر نازل کیا ہے، کیونکہ
انہوں نے رحمان کے ساتھ کفر کیا ہے۔ کہو: "وہ میرا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود
نہیں۔ میں نے اپنا بھروسہ صرف اسی پر کیا ہے؛ اور میری آخری منزل بھی اسی کی
طرف ہے۔"

13:30 اگر ہم "رشاد" (505) کے گیماتریک قیمت، "خلیفہ" (725) کے قیمت، سورہ نمبر (13) اور آیت نمبر (30) کو جمع کریں تو ہمیں 505+725+13+30 = 1273 = 67×19 ملتا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کا نام بیان فرمایا ہے (تفصیلات کے لیے ضمیمہ 2 ملاحظہ کریں)۔

قرآن کا ریاضیاتی معجزہ

31 اگر قرآن کے ذریعے پہاڑ ہل جائیں، یا زمین پھٹ جائے، یا مردے بول اٹھیں (وہ پھر بھی
ایمان نہیں لائیں گے)۔ خدا ہر چیز پر قابو رکھتا ہے۔ کیا مومنوں کے لیے اب یہ وقت نہیں
آیا کہ وہ ہمت ہار دیں اور یہ سمجھ جائیں کہ اگر خدا چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت دے سکتا
تھا؟ کافروں کو اپنی ہی کرتوتوں کے نتیجے میں آفات کا سامنا کرنا پڑے گا، یا آفات ان کے
قریب آئیں گی، جب تک کہ خدا کا وعدہ پورا نہ ہو جائے۔ خدا پہلے سے مقرر کردہ تقدیر کو کبھی
نہیں بدلتا۔

تمام پیغام رساں کا مذاق اڑایا جانا چاہیے

32 تم سے پہلے کے پیغامبروں کا بھی مذاق اڑایا گیا؛ میں نے کافروں کو کچھ عرصہ ڈھیل دی، پھر
میں نے انہیں سزا دی۔ میری سزا کیسے بھیانک تھی!

33 کیا کوئی اس کے برابر ہے جو ہر جان کو قابو میں رکھتا ہے؟ پھر بھی وہ خدا کے مقابلے میں
بتوں کو کھڑا کر دیتے ہیں۔ کہو: "ان کے نام بتاؤ۔ کیا تم اسے زمین پر کسی ایسی چیز کی اطلاع
دے رہے ہو جسے وہ نہیں جانتا؟ یا تم محض بے معنی باتیں گھڑ رہے ہو؟" بے شک،
کافروں کی سازشیں ان کی نظروں میں سجا دی گئی ہیں، لہٰذا وہ سیدھی راہ سے بھٹک گئے
ہیں۔ جسے خدا گمراہ کر دے، وہ کبھی بھی رہنما استاد نہیں پا سکتا۔

34 انہیں اس زندگی میں بدلہ بھگتنا پڑا ہے، اور آخرت میں بدلہ اس سے کہیں زیادہ سخت
ہے۔ کوئی بھی چیز انہیں خدا سے نہیں بچا سکتی۔

جنت کی تمثیلی وضاحت

35 نیک لوگوں کے لیے وعدہ کی گئی جنت کی تمثیل بہتے ہوئے دریا، لامتناہی نعمتیں اور ٹھنڈی
چھاؤں ہے۔ یہ نیک لوگوں کا ٹھکانہ ہے، جبکہ کافروں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

36 جو لوگ کتابِ آسمانی کو پاتے ہیں وہ اس پر خوش ہیں جو تم پر نازل ہوا ہے؛ بعض لوگ
اس کے بعض حصوں کو رد کر سکتے ہیں۔ کہو: "مجھے صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں خدا کی
عبادت کروں اور کبھی بھی اس کے ساتھ کسی بت کو شریک نہ ٹھہراؤں۔ میں اسی کی
طرف دعوت دیتا ہوں اور میرا انجام بھی اسی کی طرف ہے۔"

قرآن کے ریاضیاتی کوڈ کی الٰہی اجازت*

37 ہم نے یہ قوانین عربی میں نازل کیے، اور اگر آپ نے اس علم کے بعد بھی ان کی
خواہشات کے سامنے سر تسلیم خم کیا تو خدا کے مقابلے میں نہ آپ کا کوئی مددگار ہوگا اور نہ
کوئی محافظ۔

13:37-38 آیت نمبر (38) = 19×2۔ جب "رشاد" (505) اور "خلیفہ" (725) کی اقدار کو 13:37-38 کے ساتھ رکھا جائے تو نتیجہ 505 725 13 37 38 نکلتا ہے، یا 19×26617112302 (ضمیمہ 2)۔

38 ہم نے تم سے پہلے (اے رشاد)پیغامبر بھیجے، اور ہم نے انہیں بیویوں اور بچوں والا بنایا۔ کوئی پیغامبر خدا کی اجازت کے بغیر اور ایک مخصوص، پہلے سے مقرر وقت کے مطابق معجزہ پیش نہیں کر سکتا۔

39 خدا جو چاہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہے برقرار رکھتا ہے۔ اصل اصلی ریکارڈ اسی کے پاس ہے۔

40 چاہے ہم تمہیں وہ دکھائیں جو ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں، یا اس سے پہلے ہی تمہاری جان لے لیں، تمہارا واحد مشن (پیغام)پہنچانا ہے۔ انہیں حساب دینے کے لیے ہم خود بلائیں گے۔

41 کیا وہ نہیں دیکھتے کہ زمین پر ہر گزرتا ہوا دن انہیں انجام کے قریب لاتا ہے، اور یہ کہ خدا نے ان کی عمر لازماً مقرر کی ہے؟ وہ سب سے زیادہ تیز حساب کرنے والا ہے۔

42 ان سے پہلے بھی لوگوں نے سازشیں کی ہیں، لیکن حتمی سازش اللہ کے اختیار میں ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہر کوئی کیا کر رہا ہے۔ کافر جان لیں گے کہ حتمی فاتحین کون ہیں۔

43 جو لوگ کافر ہیں کہیں گے: "تم پیغمبر نہیں ہو!" کہو: "اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کے طور پر کافی ہے، اور کتابِ الٰہی کے جاننے والوں کے لیے بھی۔"

SURA 14 · 52 VERSES

ابراہیم
Ibrahîm

إبراهيم

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے. ایل. آر.* ایک کتاب جو ہم نے آپ پر نازل کی ہے تاکہ لوگوں کو اندھیرے سے روشنی میں نکالے—ان کے رب کی رضا کے مطابق—القدیر، لائقِ تعریف کے راستے کی طرف۔

14:1 یہ حروفِ مقطعات ایک الٰہی طور پر محفوظ راز رہے جب تک کہ قرآن کا ریاضیاتی کوڈ سن 1974 عیسوی میں دریافت نہ ہوا۔ ان حروفِ مقطعات کی اہمیت کے لیے ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں۔

2 (اللہ کا راستہ) وہ جس کے پاس آسمانوں میں اور زمین پر ہر چیز ہے۔ کافروں کے لیے افسوس ہے؛ ان پر ایک بھیانک عذاب نازل ہوا ہے۔

آپ کی ترجیح کیا ہے؟

3 یہ وہ لوگ ہیں جو آخرت کے مقابلے میں اس دنیا کو ترجیح دیتے ہیں، خدا کے راستے سے روک دیتے ہیں اور اسے ٹیڑھا کرنے کی کوشش کرتے ہیں؛ یہ بہت دور بھٹک گئے ہیں۔

رسول کی زبان

4 ہم نے کسی بھی رسول کو اس کی قوم کی زبان میں (تبلیغ کرنے کے سوا) نہیں بھیجا، تاکہ وہ ان کے لیے باتیں واضح کر دے۔ پھر اللہ جسے چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ وہ قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔

موسیٰ

5 چنانچہ ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا اور کہا: "اپنی قوم کو اندھیرے سے
روشنی میں نکالو اور انہیں خدا کے دنوں کی یاد دہانی کراؤ۔" یہ ہر ثابت قدم، شکر گزار شخص
کے لیے سبق ہیں۔

قدر دانی کی اہمیت

6 یاد کرو کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: "اللہ کی تم پر کی گئی نعمتوں کو یاد کرو۔ اس نے تمہیں
فرعون کے لوگوں سے نجات دی، جو تم پر شدید ظلم کرتے تھے، تمہارے بیٹوں کو قتل
کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے ایک سخت
آزمائش تھی۔"

قدردان بمقابلہ بے قدردان

7 آپ کے رب نے حکم دیا ہے: "جتنا زیادہ تم میرا شکر ادا کرو گے، اتنا ہی زیادہ میں تمہیں
دوں گا۔" لیکن اگر تم ناشکری کرو گے تو میری سزا سخت ہے۔

8 موسیٰ نے کہا: "اگر تم اور زمین کے تمام لوگ کفر کرو گے تو بھی خدا بے نیاز ہے، قابلِ
تعریف۔"

خودپسندی پر مبنی سرکشی: ایک انسانی صفت

9 کیا تم نے اپنے سے پہلے والوں کے بارے میں نہیں سنا—نوح، عاد، ثمود اور ان کے بعد
والوں کے بارے میں، جنہیں صرف اللہ ہی جانتا ہے؟ ان کے رسول واضح دلائل کے
ساتھ ان کے پاس آئے، لیکن انہوں نے ان کی توہین کی اور کہا: "ہم اُس چیز پر ایمان
نہیں لاتے جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو۔ ہم تمہارے پیغام کے بارے میں شکوک میں
مبتلا ہیں؛ ہم پوری طرح شک میں ہیں۔"

اپنے والدین کی اندھا اندھا تقلید: ایک عظیم انسانی المیہ

10 ان کے پیغام رسانوں نے کہا: "کیا تمہیں خدا پر شک ہے، جو آسمانوں اور زمین کا خالق
ہے؟ وہ تمہیں صرف اپنے گناہ معاف کرنے اور خود کو نجات دلانے کا ایک اور موقع دینے
کے لیے بلاتا ہے۔" انہوں نے کہا: "تم ہمارے ہی جیسے انسان ہو، جو ہمیں اس راہ سے
روکنا چاہتے ہو جس پر ہمارے والدین عبادت کرتے تھے۔ ہمیں کوئی مضبوط دلیل
دکھاؤ۔"

11 ان کے پیغامبر ان سے کہتے تھے: "ہم تمہاری ہی طرح انسان ہیں، مگر خدا اپنے بندوں میں
سے جسے چاہتا ہے نوازتا ہے۔ ہم تمہیں کسی قسم کی اجازت نہیں دکھا سکتے، سوائے اس
کے کہ خدا کی رضا کے مطابق۔ مومنوں کو خدا پر بھروسہ کرنا چاہیے۔"

12 ہم خدا پر بھروسہ کیوں نہ کریں جب اُس نے ہمیں ہمارے راستوں میں رہنمائی دی ہے؟
ہم آپ کی ظلم و ستم کے باوجود ثابت قدم رہیں گے۔ تمام بھروسہ کرنے والے خدا پر ہی
بھروسہ کریں گے۔

13 جنہوں نے کفر کیا، انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا: "ہم تمہیں اپنی سرزمین سے نکال دیں
گے، جب تک تم ہمارے مذہب میں واپس نہ آؤ۔" ان کے رب نے انہیں الہام کیا:
"ہم لازماً ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔"

14 اور ہم تمہیں ان کے بعد ان کی زمین میں بسنے دیں گے۔ یہ ان لوگوں کے لیے (انعام) ہے
جو میری عظمت کا احترام کرتے ہیں اور میرے وعدے کا پاس رکھتے ہیں۔

15 انہوں نے ایک چیلنج جاری کیا، اور نتیجتاً ہر ضدی ظلم کرنے والا تباہ ہو گیا۔

16 اس کے لیے جہنم کا انتظار ہے، جہاں وہ بدبودار پانی پیئے گا۔

17 وہ اسے نگل لے گا، حالانکہ وہ اسے برداشت نہیں کر سکتا، کیونکہ موت ہر طرف سے اس پر
نازل ہوتی ہے، مگر وہ کبھی نہیں مرے گا۔ اس کا انتظار ایک بھیانک انتقام کر رہا ہے۔

14:17 جب ہم نے خدا کی نافرمانی کی اور عظیم جھگڑے (38:69) کے دوران شیطان سے اتفاق کیا،
فرشتوں نے تجویز دی کہ ہمیں دوزخ میں بھیج دیا جائے (ضمیمہ 7)۔ لیکن رحمٰن نے ہمیں خود کو بچانے کا
ایک اور موقع دینے کا فیصلہ کیا۔ اس نے فرشتوں سے کہا، "جو تم نہیں جانتے وہ میں جانتا ہوں" (2:30)۔
خدا جانتا تھا کہ بہت سے انسان احتجاج کریں گے کہ انہیں معلوم ہی نہیں کہ جہنم کتنی بھیانک ہے۔
14:17 اور 19:22-22 میں جہنم کی خوفناک تفصیل نے ایسے احتجاج کو باطل کر دیا ہے۔ اب ہمیں بخوبی
اندازہ ہے کہ جہنم کتنی بھیانک ہے۔

18 اپنے رب پر ایمان نہ لانے والوں کی تمثیل یہ ہے کہ ان کے اعمال ایک طوفانی دن کی تیز
ہوا میں اڑتی راکھ کی مانند ہیں۔ جو کچھ بھی وہ کماتے ہیں، اس سے انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا؛
یہی ہے سب سے دور کی گمراہی۔

صرف قادرِ مطلق کی عبادت کرو

19 کیا تمہیں معلوم نہیں کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو ایک خاص مقصد کے لیے پیدا کیا ہے؟
اگر وہ چاہے تو تمہیں ہٹا کر تمہاری جگہ ایک نئی مخلوق لے آئے گا۔
20 یہ خدا کے لیے زیادہ مشکل نہیں ہے۔

روزِ قیامت

21 جب وہ سب خدا کے سامنے کھڑے ہوں گے، پیروکار رہنماؤں سے کہیں گے: "ہم آپ
کی پیروی کرتے تھے۔ کیا آپ خدا کی سزا میں سے تھوڑا سا بھی ہمارے لیے روک سکتے
ہیں؟" وہ کہیں گے: "اگر خدا نے ہمیں ہدایت دی ہوتی تو ہم بھی آپ کو ہدایت دیتے۔ اب
بہت دیر ہو چکی ہے، چاہے ہم غم کریں یا صبر اختیار کریں، ہمارے لیے کوئی نکلنے کا راستہ
نہیں۔"

14:21 اکثر قرآن مجید آخرت کا ذکر ماضی کے صیغے میں کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ مستقبل کے
واقعات ہیں جنہیں اللہ نے پہلے ہی دیکھ لیا ہے، اور وہ یقیناً وقوع پذیر ہوں گے۔

شیطان اپنے پیروکاروں سے انکار کرتا ہے

22 اور شیطان کہے گا، جب فیصلہ ہو چکا ہوگا، "اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا، اور میں نے تم
سے وعدہ کیا تھا، مگر میں نے اپنا وعدہ توڑ دیا۔ میرا تم پر کوئی اختیار نہ تھا؛ میں نے صرف
تمہیں دعوت دی، اور تم نے میری دعوت قبول کی۔ لہٰذا مجھ پر الزام نہ لگاؤ، بلکہ صرف
خود کو موردِ الزام ٹھہراؤ۔ میری شکایت آپ کا کچھ بھی بھلا نہیں کر سکتی، اور نہ ہی آپ کی
شکایت میرا کچھ بھلا کر سکتی ہے۔ میں نے آپ کے مجھے معبود بنانے کا انکار کیا ہے۔
ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔"

23 جو لوگ ایمان لائے اور نیک زندگی گزاریں گے، انہیں بہتی ہوئی ندیوں والے باغات میں
داخل کیا جائے گا۔ وہ ابدی طور پر ان میں رہیں گے، اپنے رب کی رضا کے مطابق۔ وہاں
ان کا سلام "سلام" ہوگا۔

سچائی بمقابلہ جھوٹ

24 کیا تم نہیں دیکھتے کہ خدا نے نیک کلام کی مثال ایک اچھے درخت کی دی ہے جس کی جڑیں
مضبوطی سے جم گئی ہیں اور اس کی شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں؟

25 یہ ہر موسم میں اپنی فصل پیدا کرتا ہے، جیسا کہ اس کے رب نے چاہا۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے
لیے یہ مثالیں پیش کرتا ہے تاکہ وہ عبرت حاصل کریں۔

26 اور برے لفظ کی مثال اس برے درخت کی ہے جسے زمین کی سطح پر کاٹ دیا گیا ہو؛ اس کی
کوئی جڑیں نہیں رہتیں جو اسے کھڑا رکھ سکیں۔

27 اللہ اہلِ ایمان کو ثابت شدہ کلام کے ذریعے مضبوط کرتا ہے، اس زندگی میں اور آخرت
میں۔ اور اللہ حد سے گزرنے والوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ ہر چیز اللہ کی مرضی کے مطابق
ہے۔

وہ اپنے خاندانوں کو خدا کی حفاظت سے نکال دیتے ہیں۔

28 کیا آپ نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جنہوں نے خدا کی نعمتوں کا جواب کفر سے دیا اور یوں
اپنے اہلِ خانہ پر مصیبت نازل کی؟
29 ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، جہاں وہ جل رہے ہیں؛ کیا ہی افسوسناک انجام ہے!

بت پرستی: تمام برائیوں کی ماں

30 انہوں نے خدا کے برابر درجہ دینے کے لیے حریف بنائے اور لوگوں کو اس کے راستے سے
بھٹکانا چاہا۔ کہو: "کچھ دیر کے لیے لطف اٹھاؤ؛ تمہارا آخری ٹھکانہ جہنم ہے۔"

اہم احکام

31 میرے اُن بندوں کو جو ایمان لائے ہیں، حکم دو کہ وہ باجماعت نماز قائم کریں اور ہماری
دی ہوئی روزی میں سے پوشیدہ اور کھلے طور پر خرچ کریں، اس دن کے آنے سے پہلے جب
نہ تجارت ہوگی اور نہ سفارش۔
32 خدا وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور وہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے تاکہ
تمہاری روزی کے لیے ہر قسم کے پھل اگائے۔ اس نے اپنی حکم کے مطابق سمندر میں
تمہاری خدمت کے لیے جہازوں کو مسخر کیا ہے۔ اس نے دریاؤں کو بھی تمہاری خدمت
کے لیے مسخر کیا ہے۔
33 اس نے سورج اور چاند کو آپ کی خدمت کے لیے مسلسل وقف کر دیا ہے۔ اس نے
رات اور دن کو آپ کی خدمت کے لیے وقف کر دیا ہے۔
34 اور وہ تمہیں ہر قسم کی چیزیں دیتا ہے جن کے لیے تم اس سے دعا کرتے ہو۔ اگر تم خدا کی
نعمتیں گنوں تو تم انہیں کبھی احاطہ نہیں کر سکتے۔ بے شک انسان حد سے تجاوز کرنے والا
اور ناشکر ہے۔

ابراہیم

35 یاد کرو کہ ابراہیم نے کہا: "اے میرے رب ! اس زمین کو امن والی بنا دے اور مجھے اور
میرے بچوں کو بت پرستی سے محفوظ رکھ۔"

36 اے میرے رب ! انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ جو لوگ میری پیروی
کرتے ہیں، وہ میرے ساتھ ہیں۔ جو لوگ میری نافرمانی کرتے ہیں، آپ معاف کرنے
والے، نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

37 اے ہمارے رب ! میں نے اپنے اہلِ خانہ کے کچھ افراد کو اس بے درخت وادی میں،
آپ کے مقدس گھر کے پاس آباد کر دیا ہے۔ اے ہمارے رب ! وہ نمازِ اتصال
(صلات) ادا کریں گے، لہٰذا لوگوں کے ہجوم کو ان کی طرف متوجہ فرما اور انہیں ہر قسم
کے پھل عطا فرما، تاکہ وہ شکر گزار ہوں۔

38 اے ہمارے رب ! تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں—
زمین میں بھی اور آسمانوں میں بھی خدا سے کچھ بھی پوشیدہ نہیں۔

39 میری بڑھاپے کے باوجود مجھے اسماعیل اور اسحاق عطا کرنے پر خدا کا شکر ہو۔ میرا رب
دعائیں قبول کرتا ہے۔

رابطہ کی دعائیں: خدا کی جانب سے تحفہ

40 اے میرے رب ! مجھے اور میرے بچوں کو باقاعدگی سے نماز پڑھنے والا بنا دے۔ اے
ہمارے رب ! میری دعائیں قبول فرما۔

41 اے میرے رب ! مجھے، میرے والدین کو اور مومنوں کو حساب کے دن معاف فرما۔

42 ہرگز یہ نہ سوچو کہ خدا ان ظالموں کے اعمال سے بے خبر ہے۔ وہ صرف انہیں ایک ایسے
دن تک مہلت دیتا ہے جب آنکھیں دہشت سے کھڑی رہ جائیں گی۔

43 جب وہ (قبروں سے) اچانک باہر نکلیں گے، ان کے چہرے اوپر کی جانب اٹھے ہوں گے،
ان کی آنکھیں جھپک بھی نہ سکیں گی، اور ان کے ذہن دہشت زدہ ہوں گے۔

خدا اپنے پیغامبروں کے ذریعے اپنے احکام بھیجتا ہے۔

44 تم لوگوں کو اُس دن کی تنبیہ کرو جب ان پر عذاب آئے گا۔ جو ظلم کرتے تھے کہیں گے:
"اے ہمارے رب! ہمیں ایک اور مہلت دے دے۔ پھر ہم تیری دعوت قبول کریں
گے اور پیغمبروں کی پیروی کریں گے۔" کیا تم نے پہلے قسم نہیں کھائی تھی کہ تم ہمیشہ رہو
گے؟

45 تم نے اپنے سے پہلے والوں کے گھروں میں رہائش اختیار کی، جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم
کیا، اور تم نے واضح طور پر دیکھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا۔ ہم نے تمہارے لیے
بہت سے مثالیں قائم کی ہیں۔

46 انہوں نے اپنی سازشیں رچائیں، اور اللہ ان کی سازشوں سے بخوبی واقف ہے۔ بے
شک ان کی سازشیں پہاڑوں کو مٹانے کے لیے کافی تھیں۔

خدا کے پیغامبرین کی یقینی فتح

47 یہ نہ سوچو کہ خدا کبھی اپنے رسولوں سے اپنا وعدہ توڑے گا۔ خدا قادرِ مطلق، انتقام لینے والا
ہے۔

نئے آسمان اور نئی زمین*

48 وہ دن آئے گا جب اس زمین کو نئی زمین سے بدل دیا جائے گا اور آسمانوں کو بھی، اور ہر
ایک کو خدا، واحد و اعلیٰ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

14:48 یہ پیشگوئی عہد نامہ قدیم (یسعیاہ 65:17 اور 66:22) اور عہد نامہ جدید (2 پطرس 3:13) میں بھی پائی جاتی ہے: "ہم جس کا انتظار کر رہے ہیں وہ نئے آسمان اور نئی زمین ہیں جہاں، اس کے وعدے کے مطابق، خدا کی عدالت قائم رہے گی۔"

49 اور تم اس دن مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھو گے۔
50 ان کے لباس قیر کے ہوں گے، اور آگ ان کے چہروں پر چھا جائے گی۔

51 کیونکہ خدا ہر جان کو اس کے اعمال کا بدلہ دے گا؛ خدا حساب لگانے میں سب سے زیادہ
ماہر ہے۔
52 یہ لوگوں کے لیے ایک اعلان ہے تاکہ انہیں خبردار کیا جائے اور انہیں بتایا جائے کہ وہ
صرف ایک خدا ہے، اور عقل رکھنے والوں کے لیے عبرت حاصل کریں۔

SURA 15 · 99 VERSES

حجر وادی
Al-Hijr

الحجر

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 A.L.R.* یہ (حروف) اس کتاب کے ثبوت ہیں؛ ایک گہرا قرآن۔

15:1 اور *15:9 قرآن کے ریاضیاتی کوڈ (ضمیمہ 1) کے ذریعے قرآن کے الٰہی ماخذ اور کامل حفاظت کا ثبوت فراہم ہوتا ہے۔ اللہ کے عہد کے رسول کو اس عظیم معجزے کو ظاہر کرنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ لفظ "ذکر" کئی آیات (15:6، 21:2، 26:5، 38:1، 38:8، 74:31) میں قرآن کے کوڈ کی نشاندہی کرتا ہے۔ "رشاد خلیفہ" کی قدر (1230)+15+9=1254، 19×66۔

2 بے شک، جنہوں نے کفر کیا وہ آرزو کریں گے کہ کاش وہ فرمانبردار ہوتے۔

3 انہیں کھانے دو، لطف اٹھانے دو اور خواہشاتی سوچ میں اندھے رہنے دو؛ وہ خود جان لیں گے۔

4 ہم نے کسی بھی برادری کو ہلاک نہیں کیا، سوائے ایک مخصوص، پہلے سے مقرر وقت کے مطابق۔

5 کسی بھی برادری کا خاتمہ نہ تو آگے بڑھایا جا سکتا ہے اور نہ ہی مؤخر کیا جا سکتا ہے۔

6 انہوں نے کہا، "اے تم جنہوں نے یہ یاددہانی وصول کی ہے، تم پاگل ہو۔"

7 اگر تم سچے ہو تو فرشتے کیوں نہیں اتارتے؟

8 ہم فرشتے صرف مخصوص مقاصد کے لیے بھیجتے ہیں۔ ورنہ کسی کو بھی مہلت نہیں دی جائے گی۔

عہد کا خدا کا رسول*

9 بالکل، ہم نے یاددہانی نازل کی ہے، اور بالکل، ہم اسے محفوظ رکھیں گے۔

10 ہم نے آپ سے پہلے گزشتہ زمانوں میں برادریوں کے پاس (پیغامبر) بھیجے ہیں۔
11 ہر بار جب بھی کوئی پیغامبر ان کے پاس جاتا، وہ اس کا مذاق اڑاتے۔
12 اس طرح ہم مجرموں کے ذہنوں پر قابو پاتے ہیں۔
13 نتیجتاً وہ اس پر ایمان نہیں لا سکتے۔ یہ گزشتہ نسلوں سے چلا آ رہا ہے۔
14 اگر ہم ان کے لیے آسمان کا دروازہ بھی کھول دیں، جس میں وہ چڑھ جائیں؛
15 وہ کہیں گے: "ہماری آنکھوں کو دھوکا دیا گیا ہے۔ ہمیں جادو کر دیا گیا ہے۔"
16 ہم نے آسمان میں کہکشاؤں کو رکھا اور اسے دیکھنے والوں کے لیے آراستہ کیا۔
17 اور ہم نے اسے ہر مردود شیطان سے محفوظ رکھا۔
18 اگر ان میں سے کوئی بھی چوری چھپے سننے کی کوشش کرے گا تو ایک طاقتور گولی اسے واپس بھگا دے گی۔
19 اور زمین کے بارے میں، ہم نے اسے بنایا، اور اس پر ٹھہراؤ کے لیے پہاڑ رکھے، اور اس پر ہر چیز کا کامل توازن اُگایا۔
20 ہم نے اسے آپ کے لیے رہائش کے قابل بنایا، اور ان مخلوقات کے لیے بھی جن کا خرچ آپ نہیں اٹھاتے۔

15:20 جب ہم خلابازوں کو خلا میں بھیجتے ہیں، تو ہم انہیں خوراک، پانی اور آکسیجن کی بالکل درست مقدار فراہم کرتے ہیں۔ خدا نے زمین نامی خلائی جہاز کو اربوں خلابازوں کے ساتھ پیدا کیا جو کام کرتے ہیں اور نسل بڑھاتے ہیں؛ اس نے انہیں ایک خود کفیل نظام فراہم کیا جو آکسیجن، میٹھا پانی اور لذیذ کھانوں اور مشروبات کی بے شمار اقسام پیدا کرتا ہے۔

21 کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کی ہمیں لامحدود مقدار نہ ملتی ہو۔ لیکن ہم اسے ایک مقررہ اندازے کے مطابق نازل کرتے ہیں۔

22 اور ہم ہواؤں کو پولینیٹرز کے طور پر بھیجتے ہیں اور آسمان سے پینے کے لیے پانی اتارتے ہیں۔ ورنہ آپ اسے خوش ذائقہ نہیں رکھ سکتے تھے۔

23 ہم ہی زندگی اور موت پر قابو رکھتے ہیں، اور ہم ہی آخری وارث ہیں۔

24 اور ہمیں تم میں سے اگے بڑھنے والوں کا پورا علم ہے، اور ہمیں تم میں سے پیچھے رہ جانے والوں کا بھی پورا علم ہے۔

25 آپ کا رب یقیناً انہیں بلانے والا ہے۔ وہ بے حد حکیم اور ہر چیز جاننے والا ہے۔

انسانی نسل

26 ہم نے انسان کو بوڑھی مٹی سے پیدا کیا، جیسے کوزہ گر کی مٹی۔

27 اور جِنّوں کو ہم نے پہلے ہی بھڑکتے ہوئے آگ سے پیدا کیا تھا۔

28 آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: "میں عمر رسیدہ کیچڑ سے، جیسے کوزہ گر کی مٹی سے، ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں۔"

29 جب میں اسے کامل کر لوں اور اپنی روح سے اس میں پھونک ماروں، تو تم اس کے سامنے سجدے میں گر جاؤ گے۔

30 فرشتے سجدے میں گر پڑے؛ سب کے سب،

31 سوائے ابلیس (شیطان) کے۔ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل ہونے سے انکار کیا۔

32 اس نے کہا، "اے ابلیس (شیطان)، تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ کیوں نہیں ہے؟"

33 اس نے کہا، "میں کسی انسان کے سامنے سجدہ نہیں کروں گا، جسے تو نے عمر رسیدہ کیچڑ سے بنایا ہے، جیسے مٹی کے برتن کی مٹی۔"

34 اس نے کہا، "لہٰذا تمہیں باہر جانا ہوگا؛ تمہیں جلاوطن کر دیا گیا ہے۔"

35 تم پر قیامت کے دن تک میری مذمت نازل ہو چکی ہے۔

36 اس نے کہا: "اے میرے رب! مجھے اُس دن تک مہلت دے جب لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔"

37 اُس نے کہا، "آپ کو مہلت دی گئی ہے۔"

38 مقررہ دن اور وقت تک۔

39 اس نے کہا: "اے میرے رب! چونکہ تو نے چاہا کہ میں گمراہ ہو جاؤں، لہٰذا میں ضرور زمین پر انہیں بہکاؤں گا؛ میں ان سب کو گمراہ کر دوں گا۔"

40 سوائے تیرے بندوں میں سے اُن کے جو مکمل طور پر صرف تیری عبادت میں مصروف ہیں۔

41 اُس نے کہا، "یہ ایک ایسا قانون ہے جس کی خلاف ورزی نہیں کی جا سکتی۔"

42 تمہیں میرے بندوں پر کوئی اختیار نہیں۔ تمہیں صرف ان بھٹکوں پر اختیار ہے جو تمہاری پیروی کرتے ہیں۔

43 اور جہنم ان سب کا منتظر ہے۔

44 اس میں سات دروازے ہوں گے۔ ہر دروازے کو ان میں سے ایک مخصوص حصہ ملے گا۔

45 رہنے والے نیک لوگ باغات اور چشموں سے لطف اندوز ہوں گے۔

46 اس میں امن و امان اور تحفظ کے ساتھ داخل ہو۔

47 ہم ان کے دلوں سے تمام حسد دور کر دیتے ہیں۔ ایک خاندان کی طرح، وہ ایک دوسرے کے قریب فرنیچر پر ہوں گے۔

48 وہاں انہیں کبھی بھی تھکاوٹ محسوس نہیں ہوگی؛ اور وہاں سے انہیں کبھی بھی نکالا نہیں جائے گا۔

49 اپنے بندوں کو بتا دو کہ میں معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہوں۔

50 اور میری سزا سب سے زیادہ دردناک سزا ہے۔

فرشتوں کا ابراہیم کے پاس آنا

51 انہیں ابراہیم کے مہمانوں کے بارے میں بتائیں۔

52 جب وہ اس کے کمرے میں داخل ہوئے تو انہوں نے کہا: "سلام"۔ اس نے کہا: "ہم آپ کے بارے میں فکرمند ہیں۔"

53 انہوں نے کہا، "فکر نہ کرو۔ ہمارے پاس تمہارے لیے خوشخبری ہے: ایک روشن خیال بیٹا۔"

54 اُس نے کہا، "جب میں اتنا بوڑھا ہوں تو تم مجھے اتنی خوشخبری کیسے دے سکتے ہو؟ کیا تم پھر بھی مجھے یہ خوشخبری دیتے ہو؟"

55 انہوں نے کہا، "جو خوشخبری ہم تمہیں دیتے ہیں وہ سچی ہے؛ مایوس نہ ہو۔"

56 اس نے کہا: "اپنے رب کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتا مگر بھٹکے ہوئے۔"

57 اُس نے کہا، "اے پیغامبرو، تمہارا مشن کیا ہے؟"

58 انہوں نے کہا، "ہمیں مجرم لوگوں کے پاس بھیجا جا رہا ہے۔"

59 جو لوط کے اہلِ خانہ ہیں، ہم ان سب کو بچا لیں گے۔

60 لیکن اس کی بیوی نہیں؛ وہ ہلاک ہونے والوں کے ساتھ رہنے کے لیے مقدر ہے۔

حصہ

61 پیغامبر لوط کے شہر گئے۔

62 اُس نے کہا، "تم نامعلوم لوگ ہو۔"

63 انہوں نے کہا، "ہم تمہارے پاس وہ چیز لاتے ہیں جس پر وہ شک کر رہے تھے۔"

64 ہم آپ کے پاس سچ لاتے ہیں؛ ہم سچے ہیں۔

65 رات کے وقت اپنے اہل خانہ کو لے جاؤ۔ ان کے پیچھے رہو اور یقین دہانی کرو کہ تم میں سے کوئی بھی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ جیسا حکم دیا گیا ہے، سیدھے چلو۔

66 ہم نے اسے یہ حکم پہنچایا: اِن لوگوں کو صبح کے وقت ہلاک کر دیا جائے۔

67 شہر کے لوگ خوشی کے ساتھ آئے۔

68 اس نے کہا، "یہ میرے مہمان ہیں؛ مجھے شرمندہ نہ کرو۔"

69 خدا سے ڈرو اور مجھے شرمندہ نہ کرو۔

70 انہوں نے کہا، "کیا ہم نے تمہیں کسی سے رابطہ کرنے سے منع نہیں کیا تھا؟"

71 اس نے کہا، "یہ ہیں میری بیٹیاں، اگر تمہیں ضرور کرنا ہے۔"

72 لیکن افسوس کہ وہ اپنی شہوت کی وجہ سے مکمل طور پر اندھے ہو گئے تھے۔

73 نتیجتاً صبح کے وقت آفت نے ان پر حملہ کیا۔

74 ہم نے اسے الٹا کر دیا اور ان پر تباہ کن پتھروں کی بارش کی۔

75 یہ ان لوگوں کے لیے ایک سبق ہے جو ذہانت رکھتے ہیں۔

76 یہ ہمیشہ نظام رہے گا۔

77 یہ مومنوں کے لیے ایک نشانی ہے۔

78 جنگل کے لوگ بھی حد سے تجاوز کرنے والے تھے۔

79 نتیجتاً ہم نے ان سے بدلہ لیا، اور دونوں برادریوں کے بارے میں مکمل دستاویزات موجود ہیں۔

80 قومِ حجر کے لوگوں نے پیغمبروں کا انکار کیا۔

81 ہم نے انہیں اپنی آیات دیں، لیکن انہوں نے ان کو نظر انداز کر دیا۔

82 وہ پہاڑوں میں محفوظ گھر تراشا کرتے تھے۔

83 آفت نے صبح کے وقت ان پر حملہ کیا۔
84 جن چیزوں کا انہوں نے ذخیرہ کیا تھا، ان کے کسی کام نہ آیا۔

دنیا کے خاتمے کا انکشاف*

85 ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کو کسی خاص مقصد کے بغیر پیدا نہیں کیا۔ دنیا کا خاتمہ ضرور آئے گا، لہٰذا ان کے ساتھ ہلکی غفلت برتیں۔

15:85-88 خدا کے عہد کے رسول کے افعال میں سے ایک یہ ہے کہ وہ قرآن کی اس تصدیق کو پہنچائے کہ دنیا 2280 عیسوی میں ختم ہو جائے گی (20:15، 72:27 اور ضمیمہ 25)۔

86 آپ کا رب خالق ہے، سب کچھ جاننے والا ہے۔
87 ہم نے تمہیں سات جوڑے اور عظیم قرآن عطا کیا ہے۔
88 جو ہم نے دوسرے پیغمبروں کو دیا ہے اس پر حسد نہ کرو، اور کافروں کی وجہ سے غمگین نہ ہو، اور مومنوں کے لیے اپنا پرو جھکاؤ۔
89 اور اعلان کرو: "میں واضح خبردار کرنے والا ہوں۔"
90 ہم تقسیم کرنے والوں سے نمٹیں گے۔
91 وہ قرآن کو صرف جزوی طور پر قبول کرتے ہیں۔
92 آپ کے رب کی قسم، ہم ان سب سے پوچھ گچھ کریں گے،
93 ان کے کیے ہوئے ہر کام کے بارے میں۔
94 لہٰذا جو احکامات آپ کو دیے گئے ہیں، انہیں انجام دیں اور بت پرستوں کو نظر انداز کریں۔
95 ہم آپ کو طنزیہ کرنے والوں سے محفوظ رکھیں گے
96 جنہوں نے خدا کے ساتھ دوسرا خدا ٹھہرایا۔ وہ ضرور جان لیں گے۔

97 ہمیں بخوبی معلوم ہے کہ آپ ان کے بیانات سے ناراض ہو سکتے ہیں۔
98 تم اپنے رب کی تعریف کرو اور سجدہ کرنے والوں کے ساتھ رہو۔
99 اور یقین حاصل کرنے کے لیے اپنے رب کی عبادت کرو۔

15:99 عبادت کے طریقے یقین حاصل کرنے کے ہمارے ذرائع ہیں (ضمیمہ 15)۔

SURA 16 · 128 VERSES

مکھّی

النّحل

Al-Nahl

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 خدا کا حکم پہلے ہی صادر ہو چکا ہے (اور سب کچھ پہلے ہی لکھا جا چکا ہے)، لہٰذا جلدی نہ کرو۔ پاکی ہے اس کی، جو سب سے بلند ہے، ان تمام بتوں سے بہت بالاتر جو انہوں نے بنائے ہیں۔

16:1 سب کچھ پہلے ہی ریکارڈ ہو چکا ہے (57:22)۔ مزید دیکھیں ضمیمہ 14۔

2 وہ ملائکہ کو وحی کے ساتھ نازل کرتا ہے، اپنے حکم لے کر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے: "تم تبلیغ کرو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں؛ میری تعظیم کرو۔"

3 اس نے آسمانوں اور زمین کو ایک خاص مقصد کے لیے پیدا کیا۔ وہ بہت بلند ہے، ان کے بنائے ہوئے کسی بھی بت سے بہت بالاتر۔

4 اس نے انسان کو ایک ننھی سی بوند سے پیدا کیا، پھر وہ ایک پرجوش مخالف بن جاتا ہے۔

5 اور اس نے تمہارے لیے مویشی پیدا کیے تاکہ وہ تمہیں گرمی فراہم کریں اور بہت سے دیگر فوائد کے ساتھ ساتھ خوراک بھی۔

6 وہ آپ کو آپ کی فرصت کے دوران اور سفر کے وقت بھی عیش و عشرت فراہم کرتے ہیں۔

خدا کی برکتیں

7 اور وہ تمہارے بوجھ ایسے علاقوں تک پہنچاتے ہیں جہاں تم کسی شدید مشقت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے۔ بے شک تمہارا رب رحیم و رحمان ہے۔

8 اور (اُس نے) گھوڑے، خچر اور گدھے تمہارے سواری کے لیے اور عیش و عشرت کے لیے پیدا کیے۔ مزید برآں، وہ وہ چیزیں بھی پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

9 خدا راستے بتاتا ہے، بشمول غلط راستوں کے۔ اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے سکتا تھا۔

10 وہ آسمان سے تمہارے پینے کے لیے پانی اتارتا ہے اور تمہارے فائدے کے لیے درخت اگاتا ہے۔

11 اسی کے ذریعے وہ تمہارے لیے فصلوں، زیتون، کھجور کے درختوں، انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے۔ یہ ان لوگوں کے لیے (کافی) ثبوت ہے جو سوچتے ہیں۔

12 اور وہ آپ کی خدمت میں رات اور دن کے ساتھ ساتھ سورج اور چاند کو بھی سپرد کرتا ہے۔ نیز ستارے بھی اس کے حکم سے سپرد ہیں۔ یہ ان لوگوں کے لیے کافی ثبوت ہیں جو سمجھتے ہیں۔

13 اور (اُس نے) تمہارے لیے زمین پر مختلف رنگوں کی چیزیں پیدا کیں۔ یہ اُن لوگوں کے لیے (کافی) ثبوت ہے جو عبرت پکڑتے ہیں۔

14 اور اس نے سمندر کو تمہاری خدمت کے لیے مسخر کر دیا؛ تم اس میں سے نرم گوشت کھاتے ہو اور اس سے وہ زیورات نکالتے ہو جو تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ تمہارے تجارتی فائدے کے لیے جہاز اس میں تیرتے پھرتے ہیں، جبکہ تم اس کی نعمتوں کی تلاش میں ہو تاکہ تم شکر گزار بنو۔

15 اور اس نے زمین میں ٹھہراؤ کے لیے پہاڑ (سہارا) رکھے، تاکہ وہ تمہارے ساتھ ہل نہ جائے، اور دریاؤں اور راستوں کا انتظام کیا، تاکہ تم راہ پا سکو۔

16 اور اہم نشانیاں اور ستارے بھی؛ رہنمائی کے لیے استعمال ہوں گے۔

17 کیا خالق اور غیر خالق ایک جیسا ہے؟ کیا اب تم ہوشیار ہو گے؟

18 اگر آپ خدا کی نعمتوں کو گنیں تو آپ انہیں لبھی بھی احاطہ نہیں کر سکتے۔ خدا معاف
کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔
19 اور خدا جانتا ہے جو کچھ بھی تم چھپاتے ہو اور جو کچھ بھی تم ظاہر کرتے ہو۔

مردہ پیغمبر اور اولیاء

20 جہاں تک ان بتوں کا تعلق ہے جو انہوں نے خدا کے ساتھ قائم کیے ہیں، وہ کچھ بھی پیدا
نہیں کرتے؛ بلکہ خود پیدا کیے گئے ہیں۔
21 وہ مردہ ہیں، زندہ نہیں، اور انہیں معلوم نہیں کہ وہ کب یا کیسے دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔
22 تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ان کے دل انکار کر
رہے ہیں اور وہ مغرور ہیں۔
23 بالکل، خدا ہر وہ چیز جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور ہر وہ چیز جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ وہ
مغروروں کو پسند نہیں کرتا۔
24 جب ان سے پوچھا جاتا ہے: "تم اپنے رب کی ان وحیوں کے بارے میں کیا کہتے ہو؟" تو وہ
کہتے ہیں: "یہ ماضی کی کہانیاں ہیں۔"
25 قیامت کے روز انہیں اپنے تمام گناہوں کا، اور ان تمام لوگوں کے گناہوں کا بھی جواب
دہ ٹھہرایا جائے گا جنہیں انہوں نے اپنی جہالت کی وجہ سے گمراہ کیا۔ کیا بھاری بوجھ ہے!
26 ان جیسے دوسروں نے ماضی میں بھی سازشیں کی ہیں، اور نتیجتاً خدا نے ان کی عمارت کو
بنیاد سے ہی تباہ کر دیا، جس کے باعث چھت ان پر گر پڑا۔ ان پر عذاب اس وقت نازل
ہوا جب انہیں اس کی بالکل بھی توقع نہ تھی۔
27 پھر قیامت کے روز وہ انہیں رسوا کرے گا اور پوچھے گا: "وہ میرے شریک کہاں ہیں
جنہیں تم نے میرے ساتھ ٹھہرایا تھا اور جن کے لیے تم نے میری مخالفت کی تھی؟" علم
سے بہرہ مند لوگ کہیں گے: "آج ذلت اور مصیبت کافروں پر نازل ہو گئی ہے۔"

کافروں کے لیے موت

28 فرشتوں نے انہیں ایسی حالت میں ہلاک کیا کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔ تب وہ آخر کار سر تسلیم خم کرتے ہیں اور کہتے ہیں: "ہم نے کوئی غلط کام نہیں کیا!" ہاں، بے شک۔ اللہ تمہارے ہر عمل سے پوری طرح واقف ہے۔

29 لہٰذا دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، جہاں تم ہمیشہ رہو گے۔ مغروروں کے لیے کیا ہی بدترین انجام ہے۔

مومن درحقیقت مرتے نہیں ہیں*

30 رہ گئے نیک لوگ، جب ان سے پوچھا جاتا ہے: "آپ اپنے رب کی ان وحیوں کے بارے میں کیا خیال رکھتے ہیں؟" تو وہ کہتے ہیں: "اچھا ہے۔" نیک زندگی گزارنے والوں کے لیے خوشی اور آخرت کا گھر اور بھی بہتر ہے۔ نیک لوگوں کے لیے کیا خوشگوار ٹھکانہ ہے۔

16:30-32 نیک لوگ صرف پہلی موت کا مزہ چکھتے ہیں، جو ہم سب نے پہلے ہی محسوس کی ہے (دیکھیں 44:56). اس دنیا میں اپنے عارضی قیام کے اختتام پر، فرشتے موت انہیں بس جنت کی طرف جانے کی دعوت دیتے ہیں جہاں آدم و حوا کبھی رہتے تھے (2:154، 3:169، 8:24، 22:58، 36:27).

31 جنّت کے باغات ان کے لیے مخصوص ہیں، جن میں دریا بہتے ہیں۔ وہاں انہیں ہر وہ چیز ملتی ہے جو وہ چاہیں۔ یوں اللہ نیکوں کو انعام دیتا ہے۔

وہ سیدھے جنت میں جاتے ہیں

32 فرشتے اپنی زندگیاں نیکی کی حالت میں ختم کرتے ہیں اور کہتے ہیں: "تم پر سلام ہو۔ اپنے اعمال کے بدلے جنت میں داخل ہو جاؤ۔"

کافر

33 کیا وہ فرشتوں کے ان کے پاس آنے کا انتظار کر رہے ہیں، یا آپ کے رب کے فیصلے کے نازل ہونے تک؟ ان سے پہلے والوں نے بھی یہی کیا تھا۔ اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا؛ انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

مشہور بہانہ

34 انہوں نے اپنے برے اعمال کے نتائج بھگت لیے ہیں، اور وہی چیزیں جن کا انہوں نے مذاق اڑایا تھا، واپس آکر انہیں ستا رہی ہیں۔

35 بت پرست کہتے ہیں: "اگر خدا چاہتا تو نہ ہم اس کے سوا کسی بت کی عبادت کرتے، نہ ہمارے والدین۔ اور نہ ہم اس کی ممنوعات کے سوا کسی چیز کو ممنوع قرار دیتے۔" ان سے پہلے والوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ کیا پیغمبر مکمل پیغام پہنچانے کے سوا کچھ اور کر سکتے ہیں؟

36 ہم نے ہر قوم میں ایک پیغامبر بھیجا ہے، یہ کہہ کر: "تم خدا کی عبادت کرو اور بت پرستی سے اجتناب کرو۔" پھر بعض کو خدا نے ہدایت دی اور بعض نے گمراہی کا انتخاب کیا۔ زمین میں گھومو اور دیکھو کہ انکار کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔

37 چاہے تم انہیں ہدایت دینے کی کتنی ہی کوشش کرو، خدا اُن لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا جنہیں اس نے بھٹکنے کے لیے مقرر کر رکھا ہے۔ لہٰذا کوئی بھی ان کی مدد نہیں کر سکتا۔

ان کے ذہنوں میں گہرا

38 انہوں نے خدا کی قسم کھا کر کہا: "خدا مردوں کو دوبارہ زندہ نہیں کرے گا۔" بے شک یہ اس کا لازمی وعدہ ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

39 پھر وہ سب کو وہ تمام باتیں دکھائے گا جن پر انہوں نے اختلاف کیا تھا، اور کافروں کو بتائے گا کہ وہ جھوٹے تھے۔

مردوں کو زندہ کرنے کے لیے

40 کچھ بھی کروانے کے لیے ہم بس اسے کہتے ہیں: "ہو جاؤ"، اور وہ ہو جاتا ہے۔

41 جو لوگ خدا کی خاطر ہجرت کر گئے، کیونکہ انہیں ظلم کا نشانہ بنایا گیا، ہم یقیناً انہیں اس دنیا میں سخاوت کے ساتھ بدلہ دیں گے، اور آخرت کا اجر تو اس سے بھی زیادہ عظیم ہے، کاش وہ جانتے۔

42 یہ اس لیے ہے کہ وہ ثابت قدم رہتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

43 ہم نے تم سے پہلے بھی صرف ایسے مرد بھیجے جنہیں ہم نے وحی دی۔ اگر تم نہیں جانتے تو اہلِ کتاب سے پوچھو۔

44 ہم نے انہیں دلائل اور کتابِ آسمانی فراہم کیے۔ اور ہم نے آپ کی طرف یہ پیغام نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو وہ سب کچھ پہنچا دیں جو ان کی جانب نازل کیا گیا ہے، شاید وہ غور کریں۔

45 کیا وہ لوگ جو بری سازشیں رچتے ہیں، اس بات کی ضمانت دیتے ہیں کہ خدا انہیں زمین میں دھنسائے گا نہیں، یا یہ کہ جب انہیں اس کی سب سے کم توقع ہوگی تو ان پر عذاب نازل نہیں ہوگا؟

46 یہ انہیں نیند میں آسکتا ہے؛ وہ کبھی بھی اس سے بچ نہیں سکتے۔

47 یا جب وہ خوفزدہ ہو کر اس کا انتظار کر رہے ہوں تو یہ انہیں آسکتا ہے۔ آپ کا رب رحیم و رحمان ہے۔

48 کیا انہوں نے خدا کی مخلوقات کو نہیں دیکھا؟ ان کی چھاؤیں دائیں اور بائیں ان کے گرد گھیرے ہوئے ہیں، خدا کے سامنے مکمل فرمانبرداری اور رضامندی کے ساتھ۔

49 آسمانوں میں اور زمین پر ہر چیز—ہر مخلوق—اللہ کے لیے سجدہ کرتی ہے، اور فرشتے بھی بغیر کسی گھمنڈ کے۔

16:49 انسانی جسم، خواہ وہ مومن کا ہو یا کافر کا، خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرتا ہے؛ دل کی دھڑکنیں، پھیپھڑوں کی حرکت اور پیریسٹالسس اس تسلیم کو ظاہر کرتے ہیں۔

50 وہ اپنے رب کی تعظیم کرتے ہیں، جو ان سے بلند ہے، اور جو کچھ انہیں حکم دیا گیا ہے، وہ کرتے ہیں۔

51 خدا نے اعلان کیا ہے: "دو خداؤں کی عبادت نہ کرو؛ صرف ایک خدا ہے۔ تم صرف میری ہی عبادت کرو۔"

52 آسمانوں اور زمین میں ہر چیز اسی کی ملکیت ہے، لہٰذا دین مکمل طور پر صرف اسی کے لیے وقف ہونا چاہیے۔ کیا تم خدا کے سوا کسی اور کی عبادت کرو گے؟

53 جو بھی نعمت تمہیں حاصل ہے، وہ خدا کی طرف سے ہے۔ پھر بھی جب کبھی تمہیں کوئی مصیبت پیش آتی ہے تو تم فوراً اس سے شکایت کرتے ہو۔

54 مگر جیسے ہی وہ تمہاری تکلیف دور کرتا ہے، تم میں سے بعض بت پرستی کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔

55 انہیں اس میں کفر کرنے دو جو ہم نے انہیں دیا ہے۔ آگے بڑھو اور عارضی طور پر لطف اٹھاؤ؛ تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔

56 وہ اپنی جہالت میں جو بت بناتے ہیں، ان کے لیے ہماری دی ہوئی روزی میں سے ایک حصہ مقرر کرتے ہیں۔ خدا کی قسم، تمہیں اپنی ان نئی ایجادات کا حساب دینا ہوگا۔

بچیوں کے خلاف تعصبی جانبداری

57 وہ یہاں تک کہ بیٹیوں کو خدا کے لیے منسوب کرتے ہیں، جبکہ وہ خود کے لیے وہی پسند کرتے ہیں جو انہیں بھاتا ہے۔

58 جب ان میں سے کسی کے ہاں بچی پیدا ہوتی ہے تو اس کا چہرہ شدید غم سے سیاہ پڑ جاتا ہے۔

59 شرمندہ ہو کر وہ لوگوں سے چھپ جاتا ہے، کیونکہ اسے دی گئی بری خبر کی وجہ سے۔ وہ یہاں تک سوچتا ہے: کیا وہ بچّی کو ناپسندیدگی کے ساتھ اپنے پاس رکھے، یا اسے مٹی میں دفن کر دے۔ ان کا فیصلہ واقعی قابلِ افسوس ہے۔

60 جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ بدترین مثالیں قائم کرتے ہیں، جبکہ سب سے عظیم مثالیں اللہ کی ہیں۔ وہ قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔

اصلی گناہ

61 اگر خدا لوگوں کو ان کے ظلموں کی سزا دیتا تو زمین پر ہر مخلوق کو ہلاک کر چکا ہوتا۔ لیکن وہ انہیں ایک مقررہ، پہلے سے طے شدہ مدت کے لیے مہلت دیتا ہے۔ جب ان کی یہ عارضی مدت ختم ہو جائے گی تو نہ وہ اسے ایک گھنٹہ بھی آگے بڑھا سکتے ہیں اور نہ پیچھے کر سکتے ہیں۔

62 وہ خدا کی طرف وہ بات منسوب کرتے ہیں جو انہیں اپنے لیے ناپسند ہے، پھر اپنی زبانوں سے جھوٹ بول کر کہتے ہیں کہ ہم نیک ہیں ! بلا شبہ، انہوں نے جہنم کا عذاب مول لیا ہے، کیونکہ انہوں نے نافرمانی کی ہے۔

63 خدا کی قسم، ہم نے تم سے پہلے قوموں کے پاس پیغامبر بھیجے، لیکن شیطان نے ان کے اعمال ان کی نظروں میں آراستہ کر دیے۔ نتیجتاً وہی ان کا سرپرست ہے، اور انہوں نے دردناک عذاب کا سامنا کیا ہے۔

64 ہم نے یہ کتاب آپ پر نازل کی ہے تاکہ آپ ان کے لیے واضح کر سکیں جس پر وہ اختلاف کرتے ہیں، اور یہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

خدا کی جانب سے اضافی شواہد

65 خدا آسمان سے پانی نازل کرتا ہے تاکہ وہ زمین کو مردہ ہونے کے بعد دوبارہ زندہ کر دے۔ یہ ان لوگوں کے لیے (کافی) ثبوت ہونا چاہیے جو سنتے ہیں۔

66 اور مویشیوں میں تمہارے لیے ایک سبق ہے: ہم تمہیں ان کے پیٹوں سے ایک مشروب فراہم کرتے ہیں۔ ہضم شدہ غذا اور خون کے درمیان سے تمہیں خالص دودھ ملتا ہے، جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہے۔

67 اور کھجور کے درختوں اور انگور کے پھلوں سے تم نشہ آور مشروبات اور اچھا رزق تیار کرتے ہو۔ یہ ان لوگوں کے لیے (کافی) ثبوت ہونا چاہیے جو سمجھتے ہیں۔

مکھّی

68 اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کو الہام دیا: پہاڑوں اور درختوں میں اور (چھتوں) میں جنہیں وہ تمہارے لیے بناتی ہے۔

69 پھر اپنے رب کے مقرر کردہ نظام کے مطابق تمام پھلوں سے کھاؤ۔ ان کے پیٹوں سے مختلف رنگوں کا مشروب نکلتا ہے، جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ یہ غور و فکر کرنے والوں کے لیے کافی ثبوت ہونا چاہیے۔

16:69 اپنے تسلیم شدہ غذائی فوائد کے علاوہ، شہد کو سائنسی طور پر بعض الرجیوں اور دیگر امراض کے علاج کے لیے ایک شفا بخش دوا ثابت کیا گیا ہے۔

70 خدا نے تمہیں پیدا کیا، پھر وہ تمہاری زندگی کا خاتمہ کرتا ہے۔ وہ تم میں سے بعض کو بہت زیادہ عمر تک زندہ رکھتا ہے، تاکہ انہیں معلوم ہو کہ حاصل کردہ علم کی ایک حد ہے۔ خدا ہر چیز جاننے والا، ہر چیز پر قادر ہے۔

خدا کے ساتھ کوئی شریک نہیں

71 خدا نے تم میں سے بعض کو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ دیا ہے۔ جنہیں وافر دیا گیا ہے، وہ اپنی جائیداد اپنے ماتحتوں کو اس حد تک نہیں دیں گے کہ وہ شریک بن جائیں۔ کیا وہ خدا کی نعمتیں چھوڑ دیں گے؟

16:71 اگر انسان اپنی طاقت اتنی حد تک نہیں چھوڑیں گے، تو وہ خدا سے یہ کیوں توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنی طاقت چھوڑ دے اور اپنے لیے شریکِ کار بنائے؟

72 اور خدا نے تمہارے لیے تم میں سے ہی جوڑے پیدا کیے، اور تمہارے جوڑوں سے تمہارے لیے اولاد اور پوتے پوتیاں پیدا کیے، اور تمہیں اچھا رزق عطا کیا۔ کیا وہ باطل پر ایمان لے آئیں گے اور خدا کی نعمتوں کے ناشکرہ رہ جائیں گے؟

بت پرستی: زیادہ عقلمندی نہیں

73 پھر بھی وہ خدا کے ساتھ ایسے معبودوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ آسمانوں میں ان کے
لیے کوئی رزق رکھتے ہیں، نہ زمین میں، اور نہ ہی وہ ان کے لیے کچھ بھی فراہم کر سکتے ہیں۔
74 لہٰذا خدا کی مثالیں پیش نہ کرو؛ خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

امیر مومن غریب مومن سے بہتر ہے

75 خدا ایک ایسے غلام کی مثال دیتا ہے جو دوسروں کی ملکیت میں ہے اور بالکل بے بس
ہے، اور ایک ایسے شخص کی مثال دیتا ہے جسے ہم نے اچھے وسائل سے نوازا، جن میں
سے وہ خفیہ اور علانیہ صدقہ دیتا ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ خدا کی تعریف ہو، ان میں سے
اکثر نہیں جانتے۔
76 اور اللہ دو آدمیوں کی مثال دیتا ہے: ایک گونگا ہے، کچھ کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا،
بالکل اپنے آقا پر منحصر ہے—جس طرف بھی وہ اسے بھیجے، وہ کوئی بھلائی پیدا نہیں کر سکتا۔
کیا وہ اس کے برابر ہے جو انصاف کے ساتھ حکومت کرتا ہے اور سیدھی راہ پر چلتا ہے؟

یہ زندگی بہت مختصر ہے

77 آسمانوں اور زمین کا مستقبل اللہ کے اختیار میں ہے۔ جہاں تک اس کا تعلق ہے، قیامت
پلک جھپکنے کے برابر یا اس سے بھی قریب ہے۔ اللہ قادرِ مطلق ہے۔
78 خدا نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے بے علم نکالا، اور اس نے تمہیں سماعت، بینائی
اور عقل عطا کی تاکہ تم شکر گزار بنو۔
79 کیا وہ پرندوں کو نہیں دیکھتے جو آسمان کے ماحول میں اڑنے کے لیے پابند ہیں؟ انہیں ہوا
میں قائم رکھنے والا خدا کے سوا کوئی نہیں۔ یہ اُن لوگوں کے لیے (کافی) ثبوت ہونا چاہیے جو
ایمان لاتے ہیں۔

80 اور خدا نے تمہارے لیے ٹھہرے ہوئے گھر فراہم کیے جن میں تم رہ سکتے ہو۔ اور اس نے تمہارے لیے چمڑے کے بنے ہوئے قابلِ حمل گھر بھی فراہم کیے تاکہ جب تم سفر کرو تو ان کا استعمال کر سکو اور جب تم ٹھہرو بھی۔ اور ان کی اون، کھال اور بالوں سے تم کچھ عرصے کے لیے فرنیچر اور عیش و عشرت کے سامان بناتے ہو۔

81 اور اللہ نے تمہارے لیے اپنی مخلوقات کے ذریعے سایہ فراہم کیا، اور پہاڑوں میں تمہارے لیے پناہ گاہیں بنائیں، اور تمہیں ایسی پوشاکیں عطا کیں جو گرمی سے بچاتی ہیں، اور ایسی پوشاکیں جو جنگ میں لڑتے وقت تمہاری حفاظت کرتی ہیں۔ اس طرح وہ تم پر اپنی نعمتیں مکمل کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو۔

82 اگر وہ پھر بھی منہ موڑیں تو آپ کا واحد مشن پیغام کی واضح ترسیل ہے۔

کافر ناشکر

83 وہ خدا کی نعمتیں پوری طرح تسلیم کرتے ہیں، پھر انکار کر دیتے ہیں؛ ان میں سے اکثر کافر ہیں۔

روزِ قیامت

84 وہ دن آئے گا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے، پھر جنہوں نے کفر کیا انہیں بولنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور نہ ہی ان کے لیے کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔

85 جب حد سے تجاوز کرنے والے عذاب دیکھیں گے تو بہت دیر ہو چکی ہوگی؛ نہ تو ان کے لیے سزا میں کمی کی جائے گی اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔

مورتوں نے اپنے پوجنیوالوں سے انکار کر دیا

86 اور جب بت پرستی کرنے والے اپنے بتوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے: "اے ہمارے رب! یہ وہ بت ہیں جنہیں ہم نے تیرے ساتھ شریک ٹھہرایا تھا۔" پھر بت ان کا سامنا کریں گے اور کہیں گے: "تم جھوٹے ہو۔"

87 وہ اس دن مکمل طور پر خدا کے سامنے سر تسلیم خم کریں گے، اور جن بتوں کو انہوں نے خود گھڑا تھا، وہ ان سے انکار کر دیں گے۔

88 جو لوگ کفر کرتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکٹاؤ کرتے ہیں، ہم ان کی سزا میں ان کے ظلموں کی وجہ سے مزید سزا بڑھا دیتے ہیں۔

89 وہ دن آئے گا جب ہم ہر جماعت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے اور آپ کو ان لوگوں کا گواہ بنائیں گے۔ ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ ہر چیز کی وضاحت کرے اور ہدایت و رحمت ہو اور فرمانبرداروں کے لیے خوشخبری ہو۔

90 اللہ انصاف، صدقہ اور رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیتا ہے۔ اور وہ برائی، فحاشی اور زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں روشنی عطا کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

آپ اپنے کلام کی پاسداری کریں گے

91 جب تم خدا کے ساتھ کوئی عہد کرو گے تو اسے پورا کرو۔ اور جب تم نے انہیں پورا کرنے کے لیے خدا کی قسم کھا لی ہو تو قسموں کی خلاف ورزی نہ کرو، کیونکہ تم نے خدا کو اپنا ضامن بنایا ہے۔ خدا تمہارے ہر عمل سے واقف ہے۔

92 اس بُناکار کی طرح نہ بنو جو اپنی مضبوط بُنائی کو کھول کر نازک دھاگوں کے ڈھیر میں بدل دیتی ہے۔ یہ تمہاری مثال ہے اگر تم ایک دوسرے سے فائدہ اٹھانے کے لیے حلفوں کی خلاف ورزی کرتے ہو۔ چاہے ایک گروہ دوسرے سے بڑا ہو، اللہ تعالیٰ تمہیں اسی طرح آزمائش میں ڈالتا ہے۔ وہ یقیناً قیامت کے روز تمہیں ہر وہ چیز دکھائے گا جس پر تم اختلاف کرتے تھے۔

93 اگر خدا چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنا دیتا۔ لیکن وہ جسے گمراہ ہونا چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے ہدایت پانا چاہے ہدایت دیتا ہے۔ تم سے یقیناً تمہارے ہر عمل کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

16:93 خدا ہمارے درمیان مخلص مومنوں کو جانتا ہے جو نجات کے مستحق ہیں۔ چنانچہ وہ انہیں ہدایت دیتا ہے، جبکہ ان لوگوں کو روک دیتا ہے جو کفر اختیار کرتے ہیں۔

آپ کی حلف کی خلاف ورزی: ایک سنگین جرم

94 اپنے درمیان حلفوں کی زیادتی نہ کرو، ورنہ مضبوط ٹھکانہ حاصل کرنے کے بعد پچھے پھسل جاؤ گے اور مصیبت میں بتلا ہو جاؤ گے۔ یہی نتیجہ ہے کہ تم نے اللہ کے راستے سے روکا (بد مثال قائم کرکے)؛ تمہیں بھیانک عذاب ہوگا۔

95 اپنی قسموں کو خدا کے سامنے کم نہ سمجھو۔ جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ تمہارے لیے کہیں بہتر ہے، اگر تم جانو۔

96 جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے، لیکن جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ رہتا ہے۔ ہم یقیناً ثابت قدم رہنے والوں کو ان کے صبر کا اجر دیں گے اور ان کے نیک اعمال کا پورا بدلہ دیں گے۔

اب اور ہمیشہ کے لیے خوشی کی ضمانت

97 جو بھی مرد یا عورت ایمان کے ساتھ نیک عمل کرے گا، ہم اسے یقیناً اس دنیا میں خوشگوار زندگی عطا کریں گے اور ہم اسے یقیناً اس کے نیک اعمال کا پورا بدلہ قیامت کے دن دیں گے۔

ایک اہم حکم*

98 جب آپ قرآن پڑھیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگیں۔

16:98 ہماری نجات خدا کا ہمیں دیا گیا پیغام، قرآن، جاننے سے حاصل ہوتی ہے، اور شیطان ہماری نجات سے روکنے کے لیے اپنی پوری کوشش کرے گا۔ لہٰذا یہ حکم ہے۔

99 وہ اُن لوگوں پر کوئی اختیار نہیں رکھتا جو اپنے رب پر ایمان رکھتے اور بھروسہ کرتے ہیں۔

100 اس کی طاقت صرف ان لوگوں تک محدود ہے جو اسے اپنا مالک منتخب کرتے ہیں؛ جو اسے اپنا خدا منتخب کرتے ہیں۔

101 جب ہم ایک وحی کو دوسری وحی کے بدلے میں رکھتے ہیں، اور خدا بخوبی جانتا ہے جو کچھ وہ نازل کرتا ہے، تو وہ کہتے ہیں: "تم نے یہ خود گھڑا ہے!" درحقیقت، ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

102 کہو: "روح القدس نے اسے تمہارے رب کی طرف سے سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے، تاکہ ایمان والوں کو یقین دہانی ہو اور ہدایت کا چراغ اور خوشخبری ہو مسلموں کے لیے"۔

قرآن کپی شدہ بائبل نہیں ہے۔

103 ہم بخوبی جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں: "ایک انسان اسے سکھا رہا ہے!" جس ماخذ کی وہ طرف اشارہ کرتے ہیں، اس کی زبان غیر عربی ہے، اور یہ ایک کامل عربی زبان ہے۔

104 بے شک جو لوگ خدا کی وحی پر ایمان نہیں لاتے، خدا انہیں ہدایت نہیں دیتا۔ انہیں دردناک عذاب کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

105 وہ واحد لوگ جو باطل عقائد گھڑتے ہیں وہ ہیں جو خدا کی وحی پر ایمان نہیں رکھتے؛ وہی حقیقی جھوٹے ہیں۔

لفظی وعدے کا کوئی اعتبار نہیں

106 جو لوگ ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کر لیتے ہیں اور کفر سے پوری طرح راضی ہو جاتے ہیں، ان پر اللہ کا غضب نازل ہوا ہے۔ صرف وہ معاف کیے جائیں گے جو زبان سے کفر کہنے پر مجبور ہوں، جبکہ ان کے دل ایمان سے بھرے ہوں۔

16:106 خدا کی حکمت یہ ہے کہ اگر کوئی بندوق آپ کے سر پر رکھ کر آپ کو حکم دے کہ آپ خدا پر ایمان نہ رکھنے کا اعلان کریں، تو آپ اس کی خواہش پوری کر سکتے ہیں۔ دل میں جو کچھ چھپا ہوتا ہے، وہی اصل میں شمار ہوتا ہے۔

اس زندگی میں مصروف رہنا خدا سے جلاوطنی کا باعث بنتا ہے۔

107 یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلے میں اس دنیا کو ترجیح دی ہے، اور اللہ ایسے کافر لوگوں کی رہنمائی نہیں کرتا۔

108 یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے۔ لہٰذا وہ بے خبر رہتے ہیں۔

109 بلا شبہ وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔

110 جو لوگ ظلم و ستم کی وجہ سے ہجرت کرتے ہیں اور پھر جدوجہد جاری رکھتے ہیں اور ثابت قدم رہتے ہیں، تمہارا رب ان سب کے بدلے معاف کرنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

111 وہ دن آئے گا جب ہر جان اپنے آپ کی وکالت کرے گی، اور ہر جان کو اس کے کیے ہوئے عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، بغیر کسی ناانصافی کے۔

حلال غذا پر پابندی لگانا تنگدستی لاتا ہے۔

112 اللہ ایک ایسے معاشرے کی مثال دیتا ہے جو پہلے محفوظ اور خوشحال تھا اور جسے ہر طرف سے وسائل مل رہے تھے۔ لیکن پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کی قدر نہ کی۔ نتیجتاً اللہ نے انہیں بھوک اور عدم تحفظ کی سختیوں کا مزہ چکھایا۔ یہی ان کے اعمال کا بدلہ ہے۔

113 ان میں سے ایک پیغامبر ان کے پاس گیا، لیکن انہوں نے اسے رد کر دیا۔ نتیجتاً ان کے ظلم کی سزا نے انہیں آ لیا۔

114 لہٰذا تم خدا کی روزی میں سے جو کچھ بھی حلال اور نیک ہے کھاؤ اور خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرو، اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔

صرف چار غذائیں ممنوع ہیں

115 وہ تمہارے لیے صرف مردہ جانور، خون، سور کا گوشت اور وہ خوراک جو خدا کے سوا کسی اور کے نام پر وقف کی گئی ہو حرام قرار دیتا ہے۔ اگر کوئی ان چیزوں کو کھانے پر مجبور ہو جائے، بغیر جان بوجھ یا برائی کے ارادے کے، تو خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

16:115 اور 118 سب سے زیادہ تباہ کن ٹرائیکینوسس کے پرجیوی، ٹرائیکینیلا سپیرائلس (جو سور کے ٹیپ ورم ٹینیہ سولیئم کے نام سے بھی جانا جاتا ہے)، سور کے گوشت میں زندہ رہتا ہے، چربی میں نہیں۔ ریاستہائے متحدہ میں ہر سال 150,000 سے زائد افراد متاثر ہوتے ہیں۔ دیکھیں 145:6-146 اور ضمیمہ 16۔

116 اپنی زبانوں سے جھوٹ نہ بولو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے، اور خدا پر جھوٹ گھڑو۔ بے شک جو لوگ خدا پر جھوٹ گھڑتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہ ہوں گے۔

117 وہ مختصر طور پر لطف اندوز ہوتے ہیں، پھر دردناک سزا بھگتتے ہیں۔

118 یہودیوں کے لیے ہم نے وہ چیزیں حرام کیں جو ہم نے پہلے آپ کو بیان کی تھیں۔ یہ ہم نہیں تھے جنہوں نے ان پر ظلم کیا؛ بلکہ انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

119 تاہم جو لوگ جہالت کی وجہ سے گناہ میں مبتلا ہوتے ہیں، پھر بعد میں توبہ کر کے اصلاح کر لیتے ہیں، تو آپ کا رب اس کے بعد بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

ابراہیم

120 ابراہیم بلاشبہ خدا کے سامنے فرمانبرداری میں ایک مثالی پیشوا تھے، ایک توحید پرست جنہوں نے کبھی بتوں کی عبادت نہیں کی۔

121 چونکہ وہ اپنے رب کی نعمتوں کا شکر گزار تھا، اس نے اسے چُنا اور سیدھی راہ دکھائی۔

122 ہم نے اسے اس زندگی میں خوشی عطا کی، اور آخرت میں وہ نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

محمد: ابراہیم کا پیروکار*

123 پھر ہم نے آپ (محمد) کو ابراہیم کے دین کی پیروی کرنے کی ہدایت دی، جو یکتا پرست تھا؛ وہ کبھی بت پرست نہیں تھا۔

16:123 یہ ہمیں بتاتا ہے کہ ابراہیم کے ذریعے ہم تک پہنچنے والی تمام مذہبی رسومات محمد کے دور میں بالکل سالم تھیں (دیکھیں 22:78 اور ضمیمہ 9)۔

سبت منسوخ ہو چکا ہے

124 سبت صرف اُن لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا تھا جو آخرکار اس پر جھگڑا کرنے لگے (یہودی اور عیسائی)۔ آپ کا رب قیامت کے روز ان کے اختلافات کے بارے میں ان کا فیصلہ کرے گا۔

خدا کا پیغام کیسے پھیلائیں

125 آپ حکمت اور حسنِ ارشاد کے ساتھ اپنے رب کے راستے کی دعوت دیں، اور ان کے ساتھ بہترین انداز میں بحث کریں۔ آپ کا رب بہتر جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹک گیا ہے، اور وہ بہتر جانتا ہے کہ کون ہدایت یافتہ ہیں۔

126 اور اگر تم سزا دو گے تو برابر کی سزا دو۔ لیکن اگر تم صبر اختیار کرو (بدلے کے بجائے)، تو صبر کرنے والوں کے لیے بہتر ہے۔

127 تم صبر کا سہارا لو—اور تمہارا صبر صرف خدا کی مدد سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ ان پر غمگین نہ ہو اور ان کی سازشوں سے پریشان نہ ہو۔

128 اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو راستباز زندگی گزارتے ہیں اور خیرات دیتے ہیں۔

SURA 17 · 111 VERSES

بنی اسرائیل
Banî Israel

بني إسرءيل

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 سب سے زیادہ پاکیزہ ہے وہ جس نے اپنے بندے (محمد) کو رات کے وقت مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک بلایا، جس کے اردگرد ہم نے برکت رکھی ہے، تاکہ اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

17:1 "مسجدِ اقصیٰ" کا مطلب ہے "وہ سب سے دور کی جگہ جہاں سجدہ ہوتا ہے"، جو کئی ارب روشنی سال دور ہے۔ یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ محمد، روح، کو قرآن (2:185، 44:3، 53:1-18، اور 97:1) عطا کرنے کے لیے اعلیٰ ترین آسمان تک لے جایا گیا۔

2 اسی طرح ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ایک رہنما بنایا کہ "میرے علاوہ کسی بت کو رب اور مالک کے طور پر مت ٹھہراؤ۔"

3 وہ ان لوگوں کی اولاد ہیں جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا؛ وہ ایک شکر گزار بندہ تھا۔

4 ہم نے کتابِ مقدس میں بنی اسرائیل سے خطاب کیا: "تم زمین پر دو مرتبہ شدید بدی کرو گے۔ تمہارا مقدر ہے کہ تم غرور کی بلند ترین بلندیوں میں گر جاؤ۔"

5 جب پہلی بار یہ واقعہ پیش آئے گا، ہم تم پر اپنے ایسے بندے بھیجیں گے جو زبردست طاقت رکھتے ہیں، اور وہ تمہارے گھروں پر حملہ آور ہوں گے۔ یہ ایک پیشگوئی ہے جو ضرور پوری ہو کر رہے گی۔

6 اس کے بعد ہم تمہیں ان پر غلبہ دیں گے اور تمہیں بہت سا مال و اولاد عطا کریں گے؛ ہم تمہیں برتری دیں گے۔

7 اگر تم نیکی کرو گے تو اپنی بھلائی کے لیے کرو گے، اور اگر برائی کرو گے تو اپنے نقصان کے
لیے کرو گے۔ لہٰذا جب دوسری بار ایسا ہوگا تو وہ تمہیں شکست دیں گے اور مسجد میں
داخل ہوں گے، جیسا کہ انہوں نے پہلی بار کیا تھا۔ وہ تمہاری تمام کامیابیاں مٹا دیں
گے۔

8 آپ کا رب آپ پر اپنی رحمت نازل کرتا ہے۔ لیکن اگر آپ نافرمانی کی طرف لوٹیں گے تو
ہم بھی انتقام لیں گے۔ ہم نے کافروں کے لیے جہنم کو آخری ٹھکانہ مقرر کیا ہے۔

قرآن: ہماری نجات کا ذریعہ

9 یہ قرآن بہترین راستے کی رہنمائی کرتا ہے اور اُن ایمان والوں کو خوشخبری دیتا ہے جو نیک
زندگی گزارتے ہیں کہ انہوں نے عظیم اجر کے مستحق ہو گئے ہیں۔

10 اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ان کے لیے ہم نے ایک دردناک عذاب تیار کیا
ہے۔

11 انسان اکثر ایسی چیز کے لیے دعا کرتا ہے جو اسے نقصان پہنچا سکتی ہے، یہ سوچ کر کہ وہ
کسی اچھے چیز کے لیے دعا کر رہا ہے۔ انسان بے صبر ہوتا ہے۔

12 ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا۔ ہم نے رات کو تاریک اور دن کو روشن بنایا تاکہ
تم اپنے رب سے روزی تلاش کرو۔ یہ تمہارے لیے وقت کا نظام اور حساب کا ذریعہ بھی
قائم کرتا ہے۔ اس طرح ہم ہر چیز کی تفصیل بیان کرتے ہیں۔

ویڈیو ٹیپ*

13 ہم نے ہر انسان کی تقدیر لکھ رکھی ہے؛ یہ اس کی گردن سے بندھی ہوئی ہے۔ قیامت کے
روز ہم اسے ایک ایسا ریکارڈ دیں گے جو اس کے لیے آسان رسائی والا ہوگا۔

17:13 آپ کی زندگی پہلے ہی ریکارڈ ہو چکی ہے، گویا یہ کسی ویڈیو ٹیپ پر پیدائش سے موت تک ریکارڈ کی گئی
ہو۔ یہی ریکارڈ قیامت کے روز ہمارے لیے دستیاب ہوگا۔ دیکھیں 57:22 اور ضمیمہ 14۔

14 اپنا ریکارڈ خود پڑھو۔ آج تم اپنے حساب کتاب کے لیے کافی ہو۔

15 جو کوئی ہدایت پاتا ہے وہ اپنی بھلائی کے لیے ہدایت پاتا ہے، اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے وہ اپنی ہی نقصان کے لیے گمراہ ہوتا ہے۔ کوئی گناہ گار دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ ہم کسی پیغامبر کے بھیجے بغیر سزا نہیں دیتے۔

16 اگر ہم کسی بھی برادری کو نیست و نابود کرنا چاہیں تو ہم اس کے رہنماؤں کو اس میں وسیع پیمانے پر بدعنوانی کرنے دیتے ہیں۔ جب وہ بدلے کے مستحق ہو جائیں تو ہم اسے مکمل طور پر نیست و نابود کر دیتے ہیں۔

17 ہم نے نوح کے بعد بہت سی نسلوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کے معاملے میں نہایت کارگر ہے؛ وہ مکمل طور پر باخبر اور دیکھنے والا ہے۔

اس زندگی میں اپنی ترجیحات احتیاط سے منتخب کریں۔

18 جو بھی اس فانی زندگی کو اپنی ترجیح بنائے، ہم اسے جو کچھ بھی دینے کا فیصلہ کریں گے، فوراً دے دیں گے، پھر اسے جہنم میں ڈال دیں گے، جہاں وہ ہمیشہ کے لیے ذلت و شکست کے ساتھ اذیت برداشت کرتا رہے گا۔

آخرت

19 جو لوگ آخرت کو اپنی ترجیح بناتے ہیں اور ایمان کے ساتھ نیک عمل کرتے ہیں، ان کی کوششوں کی قدر کی جائے گی۔

20 ہم ان میں سے ہر ایک کے لیے فراہم کرتے ہیں؛ ہم یہ اور وہ آپ کے رب کی نعمتوں میں سے فراہم کرتے ہیں۔ آپ کے رب کی نعمتیں لامتناہی ہیں۔

21 دیکھو کہ ہم نے اس زندگی میں بعض لوگوں کو بعض پر ترجیح دی۔ آخرت میں فرق بہت زیادہ اور بہت زیادہ اہم ہیں۔

اہم احکام

22 تم خدا کے سوا کوئی اور معبود نہ ٹھہراؤ، ورنہ تم حقیر اور بے عزت ہو جاؤ گے۔

23 آپ کے رب نے حکم دیا ہے کہ آپ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اپنے
والدین کا احترام کریں۔ جب تک ان میں سے ایک یا دونوں زندہ ہوں، آپ انہیں کبھی
"اُف" (ناراضگی کا معمولی اظہار) نہ کہیں، نہ ان پر چیخیں؛ بلکہ ان کے ساتھ حسنِ سلوک
سے پیش آئیں۔
24 اور ان کے لیے عاجزی اور مہربانی کے پروں کو جھکا دو، اور کہو: "اے میرے رب ! ان
پر رحم فرما، کیونکہ انہوں نے مجھے ننھپن سے پالا ہے۔"
25 آپ کا رب آپ کے پوشیدہ ترین خیالات سے بخوبی واقف ہے۔ اگر آپ نیکی اختیار کریں
تو وہ توبہ کرنے والوں کا معاف کرنے والا ہے۔
26 تم اپنے رشتہ داروں، محتاجوں، غریبوں اور مسافر اجنبی کو حق کی زکوٰۃ دو، لیکن حد سے
زیادہ خرچ کرنے والے اور فضول خرچ نہ بنو۔
27 فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا شکر گزار نہیں ہے۔
28 اگرچہ آپ کو اپنے رب کی رحمت کے حصول کے لیے ان سے منہ موڑنا پڑے، آپ ان
کے ساتھ بہترین سلوک کریں گے۔

کنجوسی کی مذمت

29 اپنا ہاتھ کنجوشی سے اپنی گردن سے بند نہ رکھو، اور نہ ہی بے وقوفی سے کھول دو، ورنہ تم پر
الزام لگے گا اور تم پچھتاؤ گے۔
30 بے شک آپ کا رب جسے چاہے روزی میں اضافہ کرتا ہے اور جسے چاہے کم کر دیتا ہے۔
وہ اپنی مخلوقات سے پوری طرح باخبر ہے اور دیکھنے والا ہے۔

اسقاطِ حمل قتل ہے

31 تم اپنی اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہ کرو۔ ہم ان کا بھی رزق دیتے ہیں اور تمہارا
بھی۔ ان کا قتل ایک سنگین جرم ہے۔
32 زنا مت کرو؛ یہ ایک سنگین گناہ اور ایک بری حرکت ہے۔

33 تم کسی بھی شخص کو قتل نہ کرو—کیونکہ خدا نے جان کو مقدس بنایا ہے—سوائے حق کے مطابق۔ اگر کسی کو ناحق قتل کیا جائے تو ہم اس کے وارث کو حق دیتے ہیں کہ وہ انصاف نافذ کرے۔ لہٰذا وہ قتل کا بدلہ لیتے ہوئے حد سے تجاوز نہ کرے گا، اور اسے مدد دی جائے گی۔

34 تم یتیموں کے مال کو ان کی بھلائی کے سوا ہاتھ نہ لگاؤ، جب تک وہ بلوغت کو نہ پہنچ جائیں۔ تم اپنے عہد پورے کرو، کیونکہ عہد ایک عظیم ذمہ داری ہے۔

35 جب تم لین دین کرو تو پورا ناپ دو اور منصفانہ تولو۔ یہ بہتر اور زیادہ نیک ہے۔

اہم مشورہ

36 تم کسی بھی معلومات کو قبول نہ کرو جب تک کہ تم خود اس کی تصدیق نہ کرو۔ میں نے تمہیں سماعت، بینائی اور دماغ دیا ہے، اور ان کے استعمال کی ذمہ داری تم پر ہے۔

37 تم زمین پر گھمند سے نہ چلو—نہ تو تم زمین کو چھید سکتے ہو، نہ ہی تم پہاڑوں جتنے بلند ہو سکتے ہو۔

38 آپ کے رب کی جانب سے ہر برا رویہ مذمت کا باعث ہے۔

قرآن حکمت ہے

39 یہ آپ کے رب کی طرف سے آپ کو الہام کردہ حکمت میں سے کچھ ہے۔ آپ اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرائیں، ورنہ آپ دوزخ میں جا پہنچیں گے، موردِ ملامت اور شکست خوردہ۔

40 کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹے دیے ہیں اور خود کے لیے فرشتوں کو بیٹیاں قرار دیا ہے؟ تم نے ایسی گستاخی کیسے کی؟

41 ہم نے اس قرآن میں (ہر قسم کی مثالیں) پیش کی ہیں تاکہ وہ عبرت حاصل کریں۔ لیکن اس سے ان کا انکار مزید بڑھ جاتا ہے۔

42 کہو: "اگر ان کے دعوے کے مطابق اس کے علاوہ کوئی اور معبود ہوتے تو وہ تخت کے
مالک کو تخت سے ہٹانے کی کوشش کرتے"۔

43 وہ پاک ہے، وہ بہت بلند و بالا ہے، ان کی باتوں سے بہت بالاتر۔

ہر چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے

44 ساتوں کائناتیں، زمین اور ان میں موجود ہر چیز اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ کوئی ایسی چیز نہیں جو
اس کی تسبیح نہ کرتی ہو، مگر تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ وہ رحیم، معاف کرنے والا ہے۔

کافر قرآن کو سمجھ نہیں سکتے

45 جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ اور آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے درمیان ایک
پوشیدہ حائل قائم کرتے ہیں۔

قرآن: واحد ماخذ

46 ہم ان کے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ اسے نہ سمجھ سکیں، اور ان کے کانوں میں
بہرا پن ڈال دیتے ہیں۔ اور جب آپ صرف قرآن کے ذریعے اپنے رب کی دعوت کرتے
ہیں، تو وہ نفرت سے بھاگ جاتے ہیں۔

17:46 عربی لفظ "alone" سورہ 7:70، 39:45، 40:12 و 84، اور 60:4 میں خدا کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اگر آپ ان اعداد کو جمع کریں تو آپ کو 361 ملتا ہے، جو 19×19 ہے۔ لیکن اگر آپ 17:46 کو بھی شامل کریں، جو قرآن کی طرف اشارہ کرتا ہے، تو حاصل ضرب 19 کا کوئی عامل نہیں ہوتا۔ لہذا "اکیلا" 17:46 (ضمیمہ 18) میں قرآن کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

47 ہم بخوبی جانتے ہیں کہ جب وہ آپ کی بات سنتے ہیں اور جب وہ خفیہ طور پر سازش کرتے
ہیں تو وہ کیا سنتے ہیں—کافروں نے کہا: "تم ایک پاگل آدمی کی پیروی کر رہے ہو۔"

48 دیکھیں کہ وہ آپ کو کیسے بیان کرتے ہیں، اور یہ کس طرح انہیں راستے سے بھٹکا دیتا ہے۔

49 انہوں نے کہا، "جب ہم ہڈیوں اور ٹکڑوں میں بدل جائیں گے تو کیا ہمیں دوبارہ زندہ کر دیا
جائے گا؟!"

50 کہو، "اگر تم پتھروں یا لوہے میں تبدیل ہو جاؤ۔"
51 "اگر تم کسی بھی قسم کی مخلوق میں تبدیل ہو جاؤ جسے تم ناممکن سمجھتے ہو۔" پھر وہ کہیں گے، "ہمیں کون واپس لائے گا؟" کہو، "وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔" پھر وہ سر ہلا کر کہیں گے، "یہ کب ہوگا؟" کہو، "یہ تمہارے خیال سے زیادہ قریب ہو سکتا ہے۔"
52 جس دن وہ آپ کو بلانے والا ہے، آپ اس کی تعریف کرتے ہوئے جواب دیں گے، اور پھر آپ کو احساس ہوگا کہ آپ نے اس زندگی میں صرف مختصر عرصہ گزارا تھا۔

ایک دوسرے کے ساتھ خوش طبعیت سے پیش آئیں

53 میرے بندوں کو حکم دو کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ بہترین انداز سے پیش آئیں، کیونکہ شیطان ہمیشہ ان کے درمیان پھوٹ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے۔
54 آپ کا رب آپ کو سب سے بہتر جانتا ہے۔ اپنی علم کے مطابق وہ آپ پر رحمت کی بارش کر سکتا ہے یا آپ کا بدلہ لے سکتا ہے۔ ہم نے آپ کو ان کا وکیل بنا کر نہیں بھیجا۔
55 آپ کا رب آسمانوں اور زمین میں ہر ایک کا بہترین جاننے والا ہے۔ اس علم کے مطابق ہم نے بعض انبیاء کو دوسروں پر فوقیت دی۔ مثال کے طور پر ہم نے داؤد کو زبور عطا کیا۔
56 کہو: "ان بتوں سے منائو جو تم نے اس کے ساتھ ٹھہرا رکھے ہیں۔" ان کے پاس نہ تو تمہاری مصیبت دور کرنے کی طاقت ہے، اور نہ ہی وہ اسے روک سکتے ہیں۔

نیک بت صرف خدا کی عبادت کرتے ہیں۔

57 یہاں تک کہ وہ بت جن سے وہ مدد مانگتے ہیں، اپنے رب کی طرف جانے کے راستے اور ذرائع تلاش کر رہے ہیں۔ وہ اس کی رحمت کے لیے دعا کرتے ہیں اور اس کی سزا سے ڈرتے ہیں۔ بے شک آپ کے رب کی سزا خوفناک ہے۔

58 کوئی بھی قوم ایسی نہیں ہے جسے ہم قیامت کے دن سے پہلے نیست و نابود نہ کر دیں یا انہیں شدید عذاب نہ پہنچائیں۔ یہ پہلے ہی کتاب میں لکھا جا چکا ہے۔

پرانے قسم کے معجزے منسوخ ہو گئے

59 ہمیں معجزے بھیجنے سے جو چیز روکی وہ یہ تھی کہ پچھلی قوموں نے انہیں رد کر دیا تھا۔ مثال کے طور پر ہم نے ثمود کو اونٹ دکھایا، جو ایک عظیم معجزہ تھا، لیکن انہوں نے اس کی خلاف ورزی کی۔ ہم نے معجزے صرف خشیتِ الٰہی پیدا کرنے کے لیے بھیجے۔

60 ہم نے آپ کو بتایا کہ آپ کا رب لوگوں پر پوری طرح قابو رکھتا ہے، اور ہم نے وہ منظر جو ہم نے آپ کو دکھایا لوگوں کے لیے ایک آزمائش قرار دیا، اور قرآن میں ملعون درخت۔ ہم نے انہیں مضبوط دلائل دکھائے تاکہ ان میں خشیت پیدا ہو، مگر اس سے ان کی سرکشی مزید بڑھ گئی۔

17:60 قرآن کے نزول کے لیے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلیٰ ترین آسمان کا سفر، جیسا کہ سورہ بنی اسرائیل آیت 17 اور سورہ نجم آیات 1 تا 18 میں بیان ہوا ہے، ایک آزمائش ہے کیونکہ لوگوں کو ایمان کی بنیاد پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یقین کرنا پڑا۔

شیطان لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے

61 جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے سامنے سجدہ کرو، تو سب نے سجدہ کیا، سوائے شیطان کے۔ اس نے کہا: کیا میں ایسے شخص کے لیے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے؟

62 اس نے کہا: "چونکہ آپ نے مجھے اس پر فضیلت دی ہے، اگر آپ مجھے قیامت کے دن تک مہلت دیں تو میں اس کی تمام اولاد پر قابو پا لوں گا، سوائے چند کے۔"

63 اس نے کہا: "تو جا؛ تو اور جو لوگ تیری پیروی کریں گے، تم سب بدلے کے طور پر جہنم میں جاؤ گے؛ ایک منصفانہ بدلہ۔"

64 تم اپنی آواز سے انہیں بہکا سکتے ہو، اور اپنی تمام قوتوں اور تمام آدمیوں کو ان کے خلاف متحرک کر سکتے ہو، اور ان کے مال و اولاد میں حصہ لے سکتے ہو، اور ان سے وعدہ کر سکتے ہو۔ شیطان کا ہر وعدہ محض ایک فریب ہے۔

65 میرے بندوں کے بارے میں تمہیں ان پر کوئی اختیار نہیں۔ تمہارا رب وکیل کے طور پر کافی ہے۔

66 تمہارا رب وہ ہے جو جہازوں کو سمندر میں تیرنے کا سبب بنتا ہے، تاکہ تم اس کی نعمتوں کی تلاش کرو۔ وہ تم پر نہایت رحم کرنے والا ہے۔

17:66 اب ہمیں طبیعیات اور طبیعی کیمسٹری سے معلوم ہوتا ہے کہ پانی میں ایسی منفرد خصوصیات ہیں جو اسے ہماری مختلف ضروریات پوری کرنے کے لیے بالکل موزوں بناتی ہیں۔

خراب موسم کے دوست

67 اگر تم سمندر کے بیچ میں مصیبت میں بتلا ہو تو اپنے بتوں کو بھول کر صرف اسی سے مخلصانہ دعا کرتے ہو۔ لیکن جیسے ہی وہ تمہیں ساحل پر پہنچا دیتا ہے، تم پھر بھی مرتد ہو جاتے ہو۔ بے شک انسان ناشکرا ہے۔

68 کیا تم نے ضمانت دی ہے کہ وہ خشکی پر تمہیں نگل نہ دے؟ یا یہ کہ وہ تم پر طوفان نہ بھیجے، پھر تمہیں کوئی محافظ نہ ملے؟

69 کیا تم نے ضمانت دی ہے کہ وہ تمہیں دوبارہ سمندر میں واپس نہیں بھیجے گا اور پھر تم پر ایسا طوفان نہیں بھیجے گا جو تمہیں تمہارے کفر کی وجہ سے ڈبو دے؟ ایک بار ایسا ہونے کے بعد ہم تمہیں دوبارہ کوئی موقع نہیں دیں گے۔

70 ہم نے آدم کی اولاد کی عزت کی ہے اور انہیں زمین اور سمندر میں سواری کے ذرائع فراہم کیے ہیں۔ ہم نے ان کے لیے بہترین روزی مہیا کی ہے اور انہیں ہماری بہت سی مخلوقات پر فوقیت دی ہے۔

71 وہ دن آئے گا جب ہم ہر قوم کو ان کے اعمال نامے کے ساتھ حاضر کریں گے۔ اور جنہیں نیکی کا اعمال نامہ دیا جائے گا، وہ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور ان کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں کی جائے گی۔

72 جو لوگ اس زندگی میں اندھے ہیں، وہ آخرت میں بھی اندھے ہوں گے؛ بلکہ اس سے بھی زیادہ بُرے۔

خدا پیغامبر کو مضبوط کرتا ہے

73 وہ آپ کو ہم نے جو وحی دی ہے، اس سے تقریباً ہٹا دینا چاہتے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ آپ کچھ اور گھڑیں تاکہ وہ آپ کو اپنا دوست سمجھیں۔

74 اگر ہم نے آپ کو مضبوط نہ کیا ہوتا تو آپ شاید ان کی طرف تھوڑا جھک جاتے۔

75 اگر تم نے ایسا کیا ہوتا تو ہم نے اس زندگی میں تمہارے لیے سزا دوگنی کر دی ہوتی اور مرنے کے بعد بھی، اور تمہیں ہمارے خلاف مدد کرنے والا کوئی نہ ملتا۔

76 انہوں نے تمہیں زمین سے نکال پھینکنے کے قریب تھا تاکہ وہ تم سے چھٹکارا پا سکیں اور تمہارے جانے کے فوراً بعد دوبارہ اپنی حالت میں واپس آسکیں۔

77 یہ آپ سے پہلے بھیجے گئے تمام پیغام رسانوں کے ساتھ ہمیشہ سے ایسا ہی رہا ہے، اور آپ دیکھیں گے کہ ہمارا نظام کبھی نہیں بدلتا۔

دوپہر کی نماز

78 جب سورج دوپہر کے وقت اپنی بلند ترین مقام سے ڈھل جائے اور غروب کی جانب بڑھنے لگے تو آپ نمازِ عصر ادا کریں۔ اور صبح کے وقت قرآن کی تلاوت بھی کریں۔ صبح کے وقت قرآن کی تلاوت گواہی پاتی ہے۔

مراقبہ

79 رات کے دوران اضافی کریڈٹ کے لیے مراقبہ کرو تاکہ تمہارا رب تمہیں معزز مرتبے تک پہنچائے۔

80 اور کہو: "اے میرے رب! مجھے عزت کے ساتھ داخل فرما، اور مجھے عزت کے ساتھ رخصت فرما، اور اپنی جانب سے مجھے ایک مضبوط مدد عطا فرما۔"

81 اعلان کرو: "سچائی غالب آگئی ہے اور جھوٹ مٹ گیا ہے؛ جھوٹ لازماً مٹ جائے گا۔"

شفا اور رحم

82 ہم قرآن میں ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت نازل کرتے ہیں۔ اسی وقت یہ ظالموں کی بدکاری میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

83 جب ہم انسان کو نعمت دیتے ہیں تو وہ غافل اور لاپرواہ ہو جاتا ہے۔ لیکن جب مصیبت اسے آتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔

84 کہو: "ہر کوئی اپنے عقیدے کے مطابق عمل کرتا ہے، اور تمہارا رب بہتر جانتا ہے کہ کون سیدھی راہ پر ہے"۔

الٰہی وحی: تمام علم کا ماخذ

85 وہ آپ سے وحی کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہیں: "وحی میرے رب کی طرف سے آتی ہے۔ تمہیں جو علم دیا گیا ہے وہ بہت معمولی ہے۔"

86 اگر ہم چاہیں تو جو کچھ ہم نے تمہیں بتایا ہے واپس لے سکتے ہیں، پھر تمہیں ہمارے خلاف کوئی محافظ نہیں ملے گا۔

87 یہ تو صرف تیرے رب کی رحمت ہے۔ تیرے اوپر اس کی نعمتیں بہت زیادہ رہی ہیں۔

قرآن کی ریاضیاتی ترکیب

88 کہو: "اگر تمام انسان اور تمام جن مل کر بھی ایسی قرآن پیدا کرنے کی کوشش کریں، تو چاہے ایک دوسرے کی کتنی ہی مدد کیوں نہ کریں، وہ اس جیسی کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے۔"

89 ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں، لیکن زیادہ تر لوگ کفر پر اڑے ہوئے ہیں۔

خدا کے پیغامبر چیلنج

90 انہوں نے کہا: "ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک تم زمین سے چشمہ نہ پھوٹا دو۔"
91 یا جب تک آپ کے پاس کھجور کے درختوں اور انگوروں کا ایک باغ نہ ہو، جس میں دریا بہتے ہوں۔
92 یا جب تک تم نے دعویٰ کیا ہے، آسمان سے پتھروں کی بارش ہم پر نہ برساؤ۔ یا جب تک تم خدا اور فرشتوں کو ہماری آنکھوں کے سامنے نہ لاؤ۔
93 یا جب تک تمہارے پاس کوئی شاہانہ حویلی نہ ہو، یا جب تک تم آسمان میں چڑھ نہ جاؤ۔ اگر تم چڑھ بھی جاؤ تو بھی ہم ایمان نہ لائیں گے جب تک تم کوئی ایسی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ سکیں۔ کہو: "پاک ہے میرا رب! کیا میں محض ایک انسان پیغامبر سے زیادہ ہوں؟"

17:93 خدا کے عہد کے رسول، رشاد خلیفہ کو اس طرح چیلنج کیا گیا، جس میں ایک نئی کتاب لانے یا آسمان سے لوگوں کو نازل کرنے کا چیلنج بھی شامل تھا۔ آیت 3:81 خدا کے عہد کے رسول کے فرائض بیان کرتی ہے۔ زبردست ثبوت ضمیمہ جات 2 اور 26 میں تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔

پیغامرسانی: ایک ضروری امتحان

94 جب ان کے پاس ہدایت آئی تو لوگوں کو ایمان لانے سے جو چیز روکی وہ یہ تھی کہ انہوں نے کہا: "کیا خدا نے ایک انسان کو رسول بنا کر بھیجا؟"
95 کہو: "اگر زمین پر فرشتے آباد ہوتے تو ہم آسمان سے ان کے پاس ایک فرشتہ پیغامبر بھیج دیتے۔"

خدا میرا گواہ ہے

96 کہو: "اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کے طور پر کافی ہے۔ وہ اپنے عبادت گزاروں سے پوری طرح باخبر ہے، دیکھنے والا ہے۔"

97 جسے خدا ہدایت دیتا ہے، وہی سچا ہدایت یافتہ ہے۔ اور جسے وہ گمراہ کر دیتا ہے، تم انہیں خدا کے سوا کوئی سرپرست یا حامی نہیں پاؤ گے۔ ہم انہیں قیامت کے روز زبردستی حاضر کریں گے، اندھے، گونگے اور بہرے ہو کر۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے؛ جب بھی وہ ٹھنڈی پڑے گی، ہم اس کی آگ بڑھا دیں گے۔

ان کے گہرے ترین خیالات

98 یہ ان کا منصفانہ بدلہ ہے، کیونکہ انہوں نے ہماری آیات کو رد کر دیا۔ انہوں نے کہا: "جب ہم ہڈیوں اور ٹکڑوں میں بدل جائیں گے تو کیا ہمیں نئی مخلوق کی صورت میں دوبارہ زندہ کیا جائے گا؟"

99 کیا وہ نہیں دیکھتے کہ جس خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، وہی وہ مخلوقات دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے؟ اس نے ان کے لیے ایک لازمی عمر پہلے سے مقرر کر رکھی ہے؟ پھر بھی کافر انکار پر اڑے ہوئے ہیں۔

100 اعلان کرو: "اگر تمہارے پاس میرے رب کے رحمت کے خزانے ہوتے تو تم انہیں روک لیتے، اس خوف سے کہ کہیں تم انہیں ختم نہ کر دو۔ انسان بخیل ہے۔"

موسیٰ اور فرعون

101 ہم نے موسیٰ کی تائید نو عظیم معجزوں کے ساتھ کی—بنی اسرائیل سے پوچھو۔ جب وہ ان کے پاس گیا، فرعون نے اسے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ تم پر جادو کیا گیا ہے، موسیٰ۔"

102 اُس نے کہا، "تم بخوبی جانتے ہو کہ یہ معجزے ظاہر کرنے والا آسمانوں اور زمین کا رب کے سوا کوئی نہیں۔ میرا خیال ہے کہ اے فرعون، تیرا انجام بربادی ہے۔"

103 جب اس نے ان کا پیچھا کیا اور انہیں ملک سے نکالا، تو ہم نے اسے اور ان سب کو جو اس کے ساتھ تھے، ڈبو دیا۔

104 اور ہم نے بعد میں بنی اسرائیل سے کہا: "اس سرزمین میں جاؤ اور آباد ہو جاؤ۔ جب آخری نبوت پوری ہو گی تو ہم تم سب کو ایک ہی گروہ کی صورت میں بلائیں گے۔"

قرآن کو آسانی سے یاد کرنے کے لیے آہستہ آہستہ نازل کیا گیا۔

105 سچ تو یہ ہے کہ ہم نے اسے نازل کیا، اور سچائی کے ساتھ نازل ہوا۔ ہم نے آپ کو صرف خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا۔

106 ایک قرآن جو ہم نے بتدریج نازل کیا ہے تاکہ آپ اسے لوگوں کو طویل مدت میں پڑھ سکیں، حالانکہ ہم نے اسے ایک ہی بار نازل کر دیا تھا۔

107 اعلان کرو: "اس پر ایمان لاؤ یا اس پر ایمان نہ لاؤ۔" جو لوگ سابقہ صحائف کا علم رکھتے ہیں، جب یہ ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو وہ اپنی ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔

108 وہ کہتے ہیں: "ہماری رب کی حمد ہو۔ یہ ہمارے رب کی پیشگوئی کو پورا کرتا ہے۔"

109 وہ اپنی ٹھوڑیوں کے بل گر کر سجدہ کرتے اور روتے ہیں، کیونکہ اس سے ان کی عاجزی میں اضافہ ہوتا ہے۔

نمازِ تماس (صلات) کا لحن

110 کہو: "اسے خدا کہو یا رحمن کہو؛ جو بھی نام لو، سب سے بہترین نام اسی کے ہیں۔" تم اپنی نماز (سلاٹ) نہ تو بہت بلند آواز سے پڑھو اور نہ ہی خفیہ طور پر؛ بلکہ درمیانی آواز اختیار کرو۔

111 اور اعلان کرو: "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے کبھی بیٹا نہیں جنا، نہ ہی اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے، اور نہ ہی وہ کمزوری کی وجہ سے کسی مددگار کا محتاج ہے"، اور اس کی ہمیشہ بڑائی کرو۔

SURA 18 · 110 VERSES

غار
الکھف

Al-Kahf

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اللہ کی تعریف ہو، جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب نازل کی اور اسے بے عیب بنایا۔

2 ایک کامل کتاب ہے جو اس کی طرف سے شدید عذاب سے خبردار کرتی ہے اور اُن ایمان والوں کو خوشخبری دیتی ہے جو راستباز زندگی گزارتے ہیں کہ انہوں نے وافر اجر حاصل کیا ہے۔

3 جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

4 اور ان لوگوں کو خبردار کرنے کے لیے جنہوں نے کہا: "خدا نے بیٹا جنم دیا ہے!"

5 انہیں اس بارے میں کوئی علم نہیں، نہ ہی ان کے والدین کو تھا۔ ان کے منہ سے نکلنے والی یہ کفر آمیز بات! جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ سراسر جھوٹ ہے۔

6 آپ اس روایت کے بارے میں ان کے ردعمل اور اس کے انکار پر خود کو موردِ الزام ٹھہرا سکتے ہیں، اور آپ کو غم ہو سکتا ہے۔

دنیا کا خاتمہ*

7 ہم نے زمین پر ہر چیز کو آراستہ کیا ہے تاکہ ہم انہیں آزما سکیں اور یوں ان میں سے نیک عمل کرنے والوں کو ممتاز کر سکیں۔

8 لازماً ہم اس پر موجود ہر چیز کو مٹا دیں گے، اسے مکمل طور پر بنجر چھوڑ دیں گے۔

18:8-9 جیسا کہ معلوم ہوتا ہے، ان مسیحی مومنوں، افسس کے سات شپھرے، کی تاریخ براہِ راست دنیا کے خاتمے سے منسلک ہے جیسا کہ 18:9 اور 21 میں بیان کیا گیا ہے۔ دنیا کے خاتمے کے انکشاف میں ان مومنوں کا کردار ضمیمہ 25 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

غار کے باشندے

9 آپ اور کس لیے سمجھتے ہیں کہ ہم آپ کو غار والوں اور ان سے منسلک اعداد کے بارے
میں بتا رہے ہیں؟ یہ ہماری عجیب نشانیوں میں سے ہیں۔
10 جب نوجوان غار میں پناہ لے گئے تو انہوں نے کہا: "اے ہمارے رب ! ہمیں اپنی رحمت
سے نواز اور ہمارے معاملات کو اپنی ہدایت سے برکت دے۔"
11 پھر ہم نے غار میں ان کے کانوں کو پہلے سے مقرر کردہ سالوں کے لیے بند کر دیا۔
12 پھر ہم نے انہیں دوبارہ زندہ کیا تاکہ دیکھ سکیں کہ دونوں جماعتوں میں سے کون اپنی وہاں
قیام کی مدت کا حساب لگا سکتا ہے۔
13 ہم آپ کو ان کی تاریخ سچائی کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ وہ نوجوان تھے جو اپنے رب پر
ایمان رکھتے تھے، اور ہم نے ان کی ہدایت میں اضافہ کیا۔
14 جب انہوں نے کھڑے ہو کر اعلان کیا: "ہمارا واحد رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔
ہم اس کے سوا کسی اور خدا کی عبادت ہرگز نہیں کریں گے۔ ورنہ ہم سخت گمراہ ہو جائیں
گے۔" تو ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کیا۔
15 یہاں ہمارے لوگ اس کے ساتھ دوسرے معبود قائم کر رہے ہیں۔ کاش وہ اپنی بات کی
تائید کے لیے کوئی ثبوت پیش کر سکتے ! اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو جھوٹ گھڑتا ہے اور
اسے خدا کی طرف منسوب کرتا ہے؟

ایفیس کے سات شپھرے *

16 چونکہ تم ان سے اور خدا کے سوا دوسروں کی عبادت کرنے سے بچنا چاہتے ہو، آؤ غار میں
پناہ لیں۔ تمہارا رب تم پر اپنی رحمت نازل کرے اور تمہیں صحیح فیصلے کی رہنمائی دے۔

18:16-20 افسس قدیم نائسہ سے تقریباً 200 میل جنوب میں اور ترکی کے موجودہ ازمیر سے 30 میل جنوب میں واقع ہے۔ غار کے باشندے نوجوان عیسائی تھے جو یسوع کی تعلیمات پر عمل کرنا چاہتے تھے اور صرف خدا کی عبادت کرنا چاہتے تھے۔ وہ نو-عیسائیوں کے ظلم و ستم سے فرار ہو رہے تھے جنہوں نے نائسہ کانفرنسوں کے بعد، جب تثلیث کا عقیدہ اعلان کیا گیا، تین صدیوں بعد ایک مسخ شدہ مسیحیت کا پرچار کیا۔

1928 میں آسٹریائی ماہر آثار قدیمہ فرانتز ملٹنر نے افسس کے سات شپھرندوں کی قبر دریافت کی۔ ان کی تاریخ کئی انسائیکلوپیڈیاؤں میں اچھی طرح دستاویزی شکل میں محفوظ ہے۔

ایک رہنما استاد لازمی شرط ہے۔

17 آپ دیکھ سکتے تھے کہ سورج طلوع ہوتے وقت ان کی غار کے دائیں جانب سے نمودار ہوتا تھا، اور غروب ہونے پر بائیں جانب سے ان پر چمکتا تھا، جب وہ اس کے اندر کے کھوکھلے حصے میں سو رہے تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔ جسے اللہ ہدایت دیتا ہے وہی حقیقتاً ہدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ گمراہ کر دیتا ہے، آپ اس کے لیے کوئی رہنما استاد نہیں پائیں گے۔

18:17 یہ نشان یا اشارہ ہمیں بتاتا ہے کہ غار شمال کی طرف منہ کی ہوئی تھی۔

18 آپ یہ سوچتے کہ وہ جاگ رہے ہیں، جبکہ حقیقت میں وہ سو رہے تھے۔ ہم نے انہیں دائیں پہلو اور بائیں پہلو پلٹا دیا، جبکہ ان کا کتا ان کے درمیان اپنے بازو پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر آپ نے انہیں دیکھا ہوتا تو خوف کے مارے بھاگ پڑتے۔

19 جب ہم نے انہیں دوبارہ زندہ کیا تو انہوں نے ایک دوسرے سے پوچھا: "تم یہاں کتنی دیر سے ہو؟" انہوں نے جواب دیا: "ہم ایک دن یا دن کے کچھ حصے سے یہاں ہیں۔" تمہارا رب بہتر جانتا ہے کہ ہم یہاں کتنی دیر ٹھہرے، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم میں سے ایک کو یہ رقم دے کر شہر بھیجیں۔ وہ سب سے صاف ستھرا کھانا لے آئے اور ہمارے لیے کچھ خرید لائے۔ وہ خاموشی سے رہے اور کسی کی توجہ اپنی طرف متوجہ نہ کرے۔

20 اگر وہ تمہیں دریافت کر لیں تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا تمہیں اپنے مذہب پر واپس آنے پر مجبور کر دیں گے، پھر تم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

دنیا کے خاتمے کے ساتھ تعلق*

21 ہم نے انہیں دریافت کروایا تاکہ سب کو معلوم ہو جائے کہ خدا کا وعدہ سچ ہے اور قیامت
کے بارے میں ہر شک دور ہو جائے۔ پھر لوگ ان کے بارے میں آپس میں جھگڑنے
لگے۔ کچھ نے کہا: "آؤ ان کے گرد ایک عمارت بنا دیں۔" ان کا رب ان کے بارے میں
سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ بالآخر غالب رہنے والوں نے کہا: "ہم ان کے گرد ایک
عبادت گاہ بنائیں گے۔"

18:21 جیسا کہ ضمیمہ 25 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، اس کہانی نے دنیا کے خاتمے کی جگہ کا تعین کرنے میں مدد کی۔

22 کچھ لوگ کہتے تھے: "وہ تین تھے، ان کا کتا چوتھا تھا"، جبکہ بعض نے اندازہ لگایا: "پانچ تھے،
چھٹا ان کا کتا تھا"۔ کچھ نے کہا: "سات تھے، اور آٹھواں ان کا کتا تھا"۔ کہو: "میرا رب
ان کی تعداد کا بہترین جاننے والا ہے۔" صحیح تعداد صرف چند ہی جانتے تھے۔ لہٰذا ان سے
بحث نہ کرو؛ بس ان کے ساتھ چل پڑو۔ اس بارے میں کسی سے مشورہ کرنے کی
ضرورت نہیں۔

ہر موقع پر خدا کو یاد کرنا

23 تم یہ نہ کہو کہ تم مستقبل میں کچھ کرو گے،
24 بغیر "اگر خدا نے چاہا" کہے۔ اگر آپ یہ کہنے بھول جائیں تو فوراً اپنے رب کو یاد کریں اور
کہیں: "میرا رب مجھے اگلی بار بہتر کرنے کی ہدایت دے۔"

18:24 یہ اہم حکم ہمیں روزانہ خدا کو یاد کرنے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

(9 + 300)*

25 وہ اپنی غار میں تین سو نو سال ٹھہرے رہے۔

18:25 تین سو شمسی سالوں اور تین سو قمری سالوں کے درمیان فرق نو سال ہے۔ لہٰذا، دنیا کے خاتمے کی دریافت کو قادرِ مطلق نے 1980 عیسوی (1400 ہجری) میں پہلے سے مقرر فرمایا تھا، جو دنیا کے خاتمے سے 300 سال (309 قمری سال) قبل ہے (دیکھیں 72:27 اور ضمیمہ 25)۔

26 کہو: "اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ وہاں کتنا عرصہ ٹھہرے۔" وہ آسمانوں اور زمین کے تمام راز جانتا ہے۔ اس کی رحمت سے تم دیکھ سکتے ہو؛ اس کی رحمت سے تم سن سکتے ہو۔ اس کے سوا کوئی بھی رب اور مالک نہیں ہے، اور وہ اپنی بادشاہی میں کسی کو شریک نہیں ہونے دیتا۔

27 آپ وہ پڑھیں جو آپ کے رب کی کتاب سے آپ پر نازل ہوئی ہے۔ اس کے کلمات کو کوئی منسوخ نہیں کر سکتا، اور آپ اس کے سوا کوئی اور ماخذ نہیں پائیں گے۔

قرآنی مطالعاتی گروپس

28 تم خود کو مجبور کرو کہ تم ان لوگوں کے ساتھ رہو جو دن اور رات اپنے رب کی عبادت کرتے ہیں اور صرف اسی کی تلاش میں رہتے ہیں۔ دنیا کی فانی آرائشوں کی تلاش میں اپنی نگاہیں ان سے نہ ہٹاؤ۔ اور ایسے شخص کی اطاعت بھی نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہو، جو اپنی خواہشات کا پیروکار ہو اور جس کی ترجیحات منتشر ہوں۔

مطلق مذہبی آزادی

29 فرما دو: "یہ تمہارے رب کی طرف سے سچائی ہے"، پھر جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے۔ ہم نے ظالموں کے لیے ایک آگ تیار کی ہے جو انہیں چاروں طرف سے گھیر لے گی۔ جب وہ مدد کے لیے چیخیں گے تو انہیں گاڑھا تیزاب نما مائع دیا جائے گا جو چہروں کو جھلس دے گا۔ کیا ہی برا مشروب ہے! کیا ہی برا انجام ہے!

30 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، ہم نیک عمل کرنے والوں کو ان کا اجر دینے میں کبھی کوتاہی نہیں کرتے۔

31 انہیں جنت کے باغات کا حق دار بنایا گیا ہے جہاں دریا بہتے ہیں۔ وہاں انہیں سونے کے کنگنوں سے آراستہ کیا جائے گا، اور وہ سبز ریشم اور مخمل کے لباس پہنیں گے، اور آرام دہ فرنیچر پر ٹیک لگا کر بیٹھیں گے۔ کیا شاندار انعام ہے! کیا عمدہ ٹھکانہ ہے!

جائیداد بطور بت

32 انہیں دو آدمیوں کی مثال دیجیے: ہم نے ان میں سے ایک کو انگور کے دو باغات دیے، جن
کے گرد کھجور کے درخت تھے، اور ان کے درمیان دوسری فصلیں اُگائیں۔

18:32-42 قرآن کریم نے مختلف معبودوں کی کئی مثالیں پیش کی ہیں جنہیں لوگ خدا کے علاوہ پوجتے ہیں؛ ان میں بچے (7:190)، مذہبی رہنما اور علماء (9:31)، جائیداد (18:42)، مردہ اولیاء اور انبیاء (16:20-21، 35:14، اور 46:5-6)، اور نفس (25:43، 45:23) شامل ہیں۔

33 دونوں باغوں نے اپنی فصل وقت پر اور وافر مقدار میں اُگائی، کیونکہ ہم نے ان کے
درمیان ایک دریا بہا دیا۔

34 ایک بار فصل کی کٹائی کے بعد اس نے فخر سے اپنے دوست سے کہا: "میں تم سے کہیں
زیادہ خوشحال ہوں اور لوگ مجھے زیادہ عزت دیتے ہیں۔"

35 جب وہ اپنے باغ میں داخل ہوا تو اس نے اپنی جان پر ظلم کیا اور کہا: "مجھے نہیں لگتا کہ یہ
کبھی ختم ہوگا۔"

36 مزید برآں، میرا خیال ہے کہ بس یہی ہے؛ میں نہیں سمجھتا کہ قیامت (آخرت) کبھی آئے
گی۔ اگر مجھے اپنے رب کے پاس واپس بھی بھیجا گیا تو میں وہاں ایک اور بہتر جنت کا حامل
ہوں گا۔

37 اس کے دوست نے اس سے کہا، جب وہ اس کے ساتھ بحث کر رہا تھا: "کیا تو نے اُس
پر کفر کیا ہے جس نے تجھ کو مٹی سے پیدا کیا، پھر ایک چھوٹی بوند سے، پھر تجھ کو ایک مکمل
آدمی بنایا؟"

38 جہاں تک میرا تعلق ہے، خدا میرا رب ہے، اور میں اپنے رب کے سوا کسی دوسرے خدا
کو ہرگز قائم نہیں کروں گا۔

اہم حکم

39 جب آپ اپنے باغ میں داخل ہوئے تو آپ کو کہنا چاہیے تھا: 'یہ وہ ہے جو خدا نے مجھے دیا ہے (ما شاء اللہ)۔ خدا کے سوا کوئی طاقت نہیں رکھتا (لا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ)۔' آپ دیکھ سکتے ہیں کہ میرے پاس آپ کے مقابلے میں کم پیسہ اور کم بچے ہیں۔

40 میرا رب شاید تمہارے باغ سے بہتر عطا کرے۔ وہ آسمان سے ایک شدید طوفان بھیج سکتا ہے جو تمہارا باغ تباہ کر دے اور اسے بالکل بنجر چھوڑ دے۔

41 یا اس کا پانی آپ کی پہنچ سے باہر، مزید گہرائی میں ڈوب سکتا ہے۔

42 واقعی اس کی فصلیں تباہ ہو گئیں، اور وہ غمگین ہو کر رہ گیا، اس نے بیکار میں جو کچھ اس پر خرچ کیا تھا اس پر افسوس کرتے ہوئے، کیونکہ اس کی جائیداد بنجر پڑی تھی۔ آخر کار اس نے کہا، "کاش میں نے اپنی جائیداد کو اپنے رب کے سوا معبود بنا کر نہ رکھا ہوتا۔"

43 زمین پر کوئی طاقت بھی خدا کے خلاف اس کی مدد نہ کر سکتی تھی، اور نہ ہی اس کے لیے کوئی مدد ممکن تھی۔

44 یہ اس لیے ہے کہ واحد حقیقی رب اور مالک خدا ہے؛ وہ بہترین اجر دیتا ہے اور اسی کے پاس بہترین انجام ہے۔

45 انہیں اس زندگی کی مثال دیجیے: یہ اس پانی کی مانند ہے جو ہم آسمان سے نازل کرتے ہیں، جس سے زمین کے پودے اُگتے ہیں، پھر وہ خشک گھاس بن جاتے ہیں جنہیں ہوا اُڑا لے جاتی ہے۔ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

اپنی ترجیحات کا ازسرنو ترتیب دینا

46 مال اور اولاد اس زندگی کی خوشیاں ہیں، لیکن نیک اعمال تمہارے رب کی جانب سے ایک دائمی اجر اور کہیں بہتر امید فراہم کرتے ہیں۔

47 وہ دن آئے گا جب ہم پہاڑوں کو مٹا دیں گے اور تم زمین کو بنجر دیکھو گے۔ ہم سب کو بلائیں گے اور ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

48 وہ سب آپ کے رب کے سامنے قطار میں پیش کیے جائیں گے۔ تم ہمارے پاس الگ الگ آئے ہو، بالکل ویسے ہی جیسے ہم نے تمہیں ابتدا میں پیدا کیا تھا۔ بے شک یہی وہ بات ہے جس کے بارے میں تم نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ کبھی نہیں ہوگی۔

49 وہ ریکارڈ دکھایا جائے گا اور آپ دیکھیں گے کہ مجرم اس کے مندرجات سے خوفزدہ ہوں گے۔ وہ کہیں گے: "ہمارا بگاڑ ہو گیا! یہ کتاب چھوٹی یا بڑی کسی چیز کو بھی بغیر گنے ہوئے نہیں چھوڑتی۔" وہ اپنی کی ہوئی ہر چیز کو سامنے آتا ہوا پائیں گے۔ آپ کا رب کسی کے ساتھ بھی ظلم نہیں کرتا۔

خدا کی مخلوقات کی درجہ بندی

50 ہم نے فرشتوں سے کہا: "آدم کے سامنے سجدہ کرو۔" وہ سب سجدے میں گر گئے، سوائے شیطان کے۔ وہ جنّ بن گیا، کیونکہ اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔ کیا تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اس کی اولاد کو اپنے رب کے طور پر منتخب کرو گے، حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟ کیا ہی بدترین بدلا ہے!

18:50 جب آسمانی معاشرے میں عظیم جھگڑا ہوا (38:69)، تو تمام مخلوقات کو فرشتوں، جنوں اور انسانوں میں تقسیم کیا گیا (ضمیمہ 7)۔

51 میں نے انہیں کبھی آسمانوں اور زمین کی تخلیق کا گواہ بننے کی اجازت نہیں دی، نہ ہی اپنی تخلیق کا۔ اور میں بدکاروں کو اپنی بادشاہی میں کام کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔

18:51 خدا کو معلوم تھا کہ شیطان اور اس کے حامی (جن اور انسان) غلط فیصلہ کرنے والے تھے۔ لہٰذا انہیں تخلیقی عمل کے مشاہدے سے خارج کر دیا گیا۔

52 وہ دن آئے گا جب وہ کہے گا: "میرے شریکوں کو پکارو جنہیں تم نے میرے علاوہ خدا قرار دیا تھا۔" وہ انہیں پکاریں گے، لیکن وہ جواب نہیں دیں گے۔ ایک ناقابلِ عبور رکاوٹ انہیں ایک دوسرے سے جدا کر دے گی۔

53 گناہ گار دوزخ کو دیکھیں گے اور انہیں احساس ہوگا کہ وہ اس میں گر جائیں گے۔ وہاں سے ان کی کوئی نجات نہیں ہوگی۔

کافر قرآن کی تکمیل کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں۔

54 ہم نے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال پیش کی ہے، لیکن انسان سب سے زیادہ جھگڑالو مخلوق ہے۔

55 جب ان کے پاس ہدایت آئی تو لوگوں کو ایمان لانے اور اپنے رب سے مغفرت طلب کرنے سے صرف اس بات نے روکا کہ انہوں نے چاہا کہ انہیں بھی وہی معجزے دکھائے جائیں جو پچھلی قوموں کو دکھائے گئے تھے، یا انہوں نے پہلے ہی عذاب دیکھنے کا چیلنج کیا۔

56 ہم پیغامبر صرف خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے کے طور پر بھیجتے ہیں۔ جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ سچائی کو شکست دینے کے لیے جھوٹ کے ساتھ بحث کرتے ہیں اور میرے دلائل اور انتباہات کو بے کار سمجھتے ہیں۔

الٰہی مداخلت

57 ان لوگوں سے زیادہ ظالم کون ہے جو جب انہیں اپنے رب کی نشانیاں یاد دلائی جاتی ہیں تو انہیں نظر انداز کر دیتے ہیں، اس بات کا شعور ہی نہیں رکھتے کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ لہٰذا ہم ان کے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ اسے (قرآن) نہ سمجھ سکیں، اور ان کے کانوں میں بہرا پن ڈال دیتے ہیں۔ پس چاہے آپ انہیں ہدایت دینے کے لیے جو کچھ بھی کریں، وہ کبھی بھی ہدایت نہیں پا سکتے۔

58 تاہم، آپ کا رب معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اگر وہ انہیں ان کے اعمال کا حساب دینے کے لیے پکڑتا تو انہیں اسی وقت ہلاک کر ڈالتا۔ اس کے بجائے وہ انہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دیتا ہے؛ پھر وہ کبھی بھی فرار نہیں ہو سکیں گے۔

59 ہم نے اپنی حدود سے تجاوز کرنے کی وجہ سے بہت سی بستیوں کو ہلاک کیا اور ان کے ہلاک ہونے کے لیے ایک مقررہ وقت مقرر کیا۔

موسیٰ اور ان کے استاد سے قیمتی اسباق

60 موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا: "میں اس مقام تک پہنچے بغیر آرام نہیں کروں گا جہاں دونوں دریا ملتی ہیں، چاہے اس میں کتنا ہی وقت لگ جائے۔"

61 جب وہ اس مقام پر پہنچے جہاں وہ ملتے تھے، تو وہ اپنی مچھلی بھول گئے، اور وہ چپکے سے دریا میں واپس چلی گئی۔

62 جب وہ اس مقام سے آگے نکل گئے، تو انہوں نے اپنے خادم سے کہا، "آؤ دوپہر کا کھانا کھائیں۔ اتنی مسافت طے کرنے سے ہم بالکل تھک چکے ہیں۔"

63 اُس نے کہا، "یاد ہے جب ہم اُس پتھر کے پاس بیٹھے تھے؟ میں نے مچھلی پر کوئی توجہ نہیں دی۔ شیطان نے مجھے اسے بھلا دیا، اور حیرت کی بات یہ ہے کہ وہ خود بخود دریا میں واپس چلی گئی۔"

64 (موسیٰ) نے کہا، "یہ وہ جگہ تھی جسے ہم تلاش کر رہے تھے۔" انہوں نے اپنے قدموں کے نشانات کو پیچھے تک ٹریس کیا۔

65 انہوں نے ہمارے ایک خادم کو پایا، جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا اور اپنی علم میں سے اسے حصہ دیا۔

66 موسیٰ نے اُس سے کہا: "کیا میں آپ کے پیچھے چل سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے وہ علم اور ہدایت سکھائیں جو آپ کو عطا کی گئی ہیں؟"

67 اُس نے کہا، "تم میرے ساتھ نہیں رہ سکتے۔"

68 آپ اس چیز کو کیسے برداشت کر سکتے ہیں جسے آپ نہیں سمجھتے؟

69 اُس نے کہا، "ان شاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے۔ میں آپ کے دیے گئے کسی بھی حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔"

70 اُس نے کہا، "اگر تم میری پیروی کرو گے تو تم مجھ سے کسی بھی چیز کے بارے میں نہیں پوچھو گے، جب تک کہ میں خود تمہیں اس کے بارے میں بتانے کا انتخاب نہ کروں۔"

71 تو وہ چل پڑے۔ جب وہ ایک کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے اس میں ایک سوراخ کر دیا۔ اس نے کہا، "کیا تم نے اس میں سوراخ کر کے اس کے لوگوں کو ڈبو دیا؟ تم نے بہت برا کام کیا ہے۔"

72 اُس نے کہا، "کیا میں نے نہیں کہا کہ تم میرے ساتھ نہیں رہ سکتے؟"

73 اُس نے کہا، "مجھے معاف کریں۔ میری بھول کی وجہ سے مجھے سزا نہ دیں؛ میرے ساتھ بہت سخت رویہ نہ اپنائیں۔"

74 تو وہ چل پڑے۔ جب وہ ایک نوجوان لڑکے سے ملے تو انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ انہوں نے کہا، "تم نے ایک ایسے معصوم جان کو کیوں مار دیا جس نے کسی دوسرے کی جان نہیں لی تھی؟ تم نے ایک بھیانک جرم کیا ہے۔"

75 اُس نے کہا، "کیا میں نے تمہیں نہیں بتایا کہ تم میرے ساتھ نہیں رہ سکتے؟"

76 اُس نے کہا، "اگر میں تم سے کسی اور چیز کے بارے میں پوچھوں تو مجھے اپنے پاس مت روکو۔ تم نے میری طرف سے کافی معافی دیکھ لی ہے۔"

77 تو وہ چل پڑے۔ جب وہ ایک بستی میں پہنچے تو انہوں نے لوگوں سے کھانا مانگا، مگر انہوں نے ان کی میزبانی سے انکار کر دیا۔ جلد ہی انہیں ایک دیوار ملی جو گرنے والی تھی، اور انہوں نے اسے ٹھیک کر دیا۔ انہوں نے کہا، "تم اس کے بدلے اجرت مانگ سکتے تھے!"

ہر چیز کی ایک اچھی وجہ ہوتی ہے۔

78 اُس نے کہا، "اب ہمیں الگ ہونا پڑے گا۔ لیکن میں تمہیں وہ سب کچھ سمجھا دوں گا جو تم برداشت نہیں کر سکے۔"

79 جہاں تک اس جہاز کا تعلق ہے، یہ غریب ماہی گیروں کا تھا، اور میں اسے ناقص بنانا چاہتا تھا۔ ان کے پیچھے ایک بادشاہ آ رہا تھا جو ہر جہاز کو زبردستی ضبط کر رہا تھا۔

80 جہاں تک اس لڑکے کا تعلق ہے، اس کے والدین نیک ایمان والے تھے، اور ہم نے دیکھا کہ وہ اپنی نافرمانی اور کفر کے ذریعے ان پر بوجھ بننے والا تھا۔

18:80 ایڈولف ہٹلر ایک پیارا اور بظاہر معصوم بچہ تھا۔ اگر وہ بچپن میں مر جاتا تو بہت سے لوگ غمزدہ ہوتے اور بہت سے لوگ خدا کی حکمت پر بھی سوال اٹھاتے۔ ہم ان گہرے اسباق سے سیکھتے ہیں کہ ہر چیز کے پیچھے ایک اچھا سبب ہوتا ہے۔

81 ہم نے چاہا کہ آپ کے رب اس کی جگہ ایک اور بیٹا عطا فرمائے، جو نیکی اور مہربانی میں بہتر ہو۔

82 جہاں تک دیوار کا تعلق ہے، وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی۔ اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا۔ چونکہ ان کا والد ایک نیک آدمی تھا، آپ کے رب نے چاہا کہ وہ بڑے ہوں اور اپنی پوری قوت کو پہنچیں، پھر اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ آپ کے رب کی رحمت ہے۔ میں نے یہ سب اپنی مرضی سے نہیں کیا۔ یہ ان چیزوں کی وضاحت ہے جنہیں آپ برداشت نہیں کر سکتے تھے۔

ذوالقرنین: دو سینکوں والا یا دو نسلوں والا

83 وہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہیں، "میں آپ کو ان کی کچھ تاریخ سناؤں گا۔"

84 ہم نے اسے زمین پر اختیار دیا اور اسے ہر قسم کے وسائل فراہم کیے۔

85 پھر اس نے ایک ہی راستہ اختیار کیا۔

86 جب وہ مغرب کے انتہائی کنارے تک پہنچا تو اس نے سورج کو ایک وسیع سمندر میں غروب ہوتے ہوئے پایا اور وہاں لوگوں کو بھی پایا۔ ہم نے کہا: "اے ذوالقرنین! تم اپنی مرضی کے مطابق حکم چلا سکتے ہو؛ چاہو تو انہیں سزا دو، چاہو تو ان کے ساتھ نرمی کرو۔"

87 انہوں نے کہا: "جو لوگ حد سے تجاوز کرتے ہیں، ہم انہیں سزا دیں گے، پھر جب وہ اپنے رب کی طرف لوٹیں گے تو وہ انہیں مزید عذاب میں مبتلا کرے گا۔"

88 جو لوگ ایمان لائے اور نیک زندگی گزارتے ہیں، انہیں اچھا اجر دیا جائے گا؛ ہم ان کے ساتھ مہربانی سے پیش آئیں گے۔

89 پھر اس نے ایک اور راستہ اختیار کیا۔

90 جب وہ دورِ مشرق پہنچا تو اس نے دیکھا کہ سورج ایسے لوگوں پر طلوع ہو رہا تھا جن کے پاس اس سے بچنے کے لیے کوئی پناہ نہیں تھی۔

91 ظاہر ہے، ہمیں اُس نے جو کچھ بھی معلوم کیا، اُس کا پورا علم تھا۔

92 پھر اس نے ایک اور راستہ اختیار کیا۔

93 جب وہ دو لکڑی کی دیواروں کے درمیان وادی تک پہنچا تو اس نے ایسے لوگوں کو پایا جن کی زبان بمشکل سمجھ میں آتی تھی۔

یأجوج ماجوج*

94 انہوں نے کہا: "اے ذوالقرنین! یأجوج اور مأجوج زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ کیا ہم آپ کو اجرت دے سکتے ہیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک بند بنا دیں؟"

18:94-98 میرے فرائض میں سے ایک، بطور خدا کے عہد کے رسول، یہ بیان کرنا ہے کہ یأجوج مأجوج، دنیا کے خاتمے سے قبل آخری نشانی، سن 2270 عیسوی (1700 ہجری) میں دوبارہ نمودار ہوں گے، بالکل دس سال قبل۔ نوٹ کریں کہ یأجوج مأجوج سورۂ کہف اور سورۂ انبیاء میں بالترتیب ہر سورہ کے اختتام سے 17 آیات قبل آتے ہیں، جو 17 قمری صدیوں کی نمائندگی کرتے ہیں (دیکھیں 72:27 اور ضمیمہ 25)۔

95 اس نے کہا، "میرے رب نے مجھے عظیم نعمتیں عطا کی ہیں۔ اگر تم میرا ساتھ دو گے تو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک بند تعمیر کروں گا۔"

96 میرے پاس لوہے کے ڈھیر لے آؤ۔ جب اس نے دونوں پالیسڈز کے درمیان خلاء بھر دیا، تو اس نے کہا، "پھونکو۔" جب یہ سرخ گرم ہو گیا، تو اس نے کہا، "مجھے اس کے اوپر تارپاڑنے میں مدد کرو۔"

97 لہٰذا وہ اس پر چڑھ نہیں سکے، اور نہ ہی اس میں سوراخ کر سکے۔

98 اس نے کہا، "یہ میرے رب کی رحمت ہے۔ جب میرے رب کی پیشگوئی پوری ہوگی تو وہ بند کو منہدم کر دے گا۔ میرے رب کی پیشگوئی سچائی ہے۔"

99 اس وقت ہم انہیں ایک دوسرے پر حملہ کرنے دیں گے، پھر صور پھونکا جائے گا، اور ہم انہیں سب کو اکٹھا بلائیں گے۔

100 ہم اس دن دوزخ کو کافروں کے سامنے پیش کریں گے۔

101 یہ وہ لوگ ہیں جن کی آنکھیں اتنی اوندھی تھیں کہ وہ میرا پیغام دیکھ ہی نہ سکے۔ اور نہ ہی وہ سن سکتے تھے۔

102 کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے ساتھ شریکِ خدا بنا کر بچ نکل سکیں گے؟ ہم نے کافروں کے لیے جہنم کو ہمیشہ کا ٹھکانہ تیار کیا ہے۔

اپنے آپ کا جائزہ لیں

103 کہو، "کیا میں تمہیں بتاؤں کہ بدترین ہارنے والے کون ہیں؟"

104 یہی وہ لوگ ہیں جن کے اس زندگی میں اعمال بالکل گمراہ ہیں، مگر وہ سمجھتے ہیں کہ وہ نیک عمل کر رہے ہیں۔

105 یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی وحیوں اور اس سے ملاقات پر کفر کیا۔ لہٰذا ان کے اعمال رائیگاں ہیں اور قیامت کے دن ان کا کوئی وزن نہیں ہوگا۔

106 ان کے لیے بدلے میں صرف جہنم ہے، ان کے کفر اور میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق اڑانے کے بدلے میں۔

107 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، انہوں نے اپنے ٹھکانے کے طور پر ایک خوشگوار جنت کے مستحق ہو گئے ہیں۔

108 وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے؛ انہیں کبھی بھی کسی دوسرے کے بدلے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

قرآن: ہر وہ چیز جو ہمیں درکار ہے

109 کہو: "اگر سمندر میرے رب کے کلمات کے لیے سیاہی ہوتا تو سمندر ختم ہو جاتا، میرے
رب کے کلمات ختم ہونے سے پہلے، چاہے ہم سیاہی کا ذخیرہ دوگنا کر دیں۔"

110 کہو: "میں تمہاری طرح ایک انسان ہی ہوں، مجھے یہ الہام ہوا ہے کہ تمہارا خدا ایک ہی
ہے۔ جو لوگ اپنے رب سے ملنے کی امید رکھتے ہیں، وہ نیک عمل کریں گے اور اپنے رب
کے سوا کسی اور خدا کی عبادت ہرگز نہیں کریں گے۔"

SURA 19 · 98 VERSES

مریم
Maryam

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ک۔ ہ۔ ی۔ ع۔ س۔* (کاف، ھا، یا، عین، صاد)

19:1 یہ قرآن کے ابتدائی حروف کی زیادہ سے زیادہ تعداد ہے، کیونکہ یہ سورہ یحییٰ کی معجزانہ پیدائش اور عیسیٰ کی بے بیوی پیدائش جیسے انتہائی اہم معاملات سے متعلق ہے، اور شدید طور پر اس سنگین گستاخی کی مذمت کرتی ہے جو عیسیٰ کو خدا کا بیٹا سمجھتی ہے۔ یہ پانچ ابتدائی حروف ان معاملات کی تائید کے لیے ایک مضبوط جسمانی ثبوت فراہم کرتے ہیں (دیکھیں ضمیمہ جات 1 اور 22)۔

زکریا

2 آپ کے رب کی اپنے خادم زکریا کے تئیں رحمت کے بارے میں ایک روایت۔

3 اس نے اپنے رب کو ایک خفیہ پکار کی۔

4 اُس نے کہا: "اے میرے رب! میرے جسم کی ہڈیاں ٹوٹ پھوٹ گئیں ہیں اور میرے بال سفیدی کی آگ میں جل رہے ہیں۔ جب میں تجھ سے التجا کرتا ہوں، اے میرے رب! میں کبھی مایوس نہیں ہوتا۔"

5 مجھے اپنے بعد اپنے انحصار کرنے والوں کا فکر ہے، اور میری بیوی بانجھ ہے۔ اے خدا! مجھے اپنی طرف سے ایک وارث عطا فرما۔

6 اسے میرا وارث اور یعقوب کی قوم کا وارث بنا دے، اور اے میرے رب! اسے مقبول بنا دے۔

جان

7 اے زکریا، ہم تمہیں خوشخبری دیتے ہیں؛ ایک لڑکا جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ ہم نے اس سے پہلے کبھی کسی کو پیدا نہیں کیا۔

8 اُس نے کہا: "اے میرے رب! کیا میری بیوی کے بانجھ پن اور میری بڑھاپے کے باوجود میرا بیٹا ہوگا؟"

9 اُس نے کہا، "تمہارے رب نے فرمایا: 'یہ میرے لیے آسان ہے۔ میں نے تمہیں پہلے پیدا کیا، اور تم کچھ بھی نہیں تھے۔'"

10 اس نے کہا، "اے میرے رب! مجھے ایک نشانی عطا فرما۔" اس نے کہا، "تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم تین مسلسل راتوں تک لوگوں سے بات نہیں کرو گے۔"

11 وہ عبادت گاہ سے نکل کر اپنے اہلِ خانہ کے پاس آیا اور انہیں اشارہ کیا: "رات و دن (اللہ) کی عبادت کرو۔"

12 اے یوحنا، تو کتاب کو مضبوطی سے قائم رکھے گا۔ ہم نے اسے اس کی جوانی میں بھی حکمت عطا کی۔

13 اور ہم نے اسے اپنی طرف سے مہربانی اور پاکی عطا کی، کیونکہ وہ نیک تھا۔

14 اس نے اپنے والدین کا احترام کیا اور کبھی نافرمان ظالم نہیں رہا۔

15 اس پر سلام ہو جس دن وہ پیدا ہوا، جس دن وہ مرے گا، اور جس دن وہ دوبارہ زندہ ہو کر اُٹھایا جائے گا۔

مریم

16 کتابِ مقدس میں مریم کا ذکر ہے۔ اس نے اپنے خاندان سے الگ ہو کر ایک مشرقی مقام پر خود کو تنہا کر لیا۔

17 جب ایک رکاوٹ اسے ان سے جدا کر رہی تھی، ہم نے اس کی طرف اپنا روح بھیجا۔ وہ انسان کی صورت میں اس کے پاس گیا۔

18 اس نے کہا، "میں رحمن کی پناہ مانگتی ہوں تاکہ تم نیک ہو جاؤ۔"

19 اس نے کہا، "میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا پیغامبر ہوں تاکہ تمہیں ایک پاک بیٹا عطا
کروں۔"
20 اس نے کہا، "میں کیسے بیٹا پیدا کر سکتی ہوں جب کسی مرد نے مجھے چھوا بھی نہیں؟ میں نے
کبھی بے حیا نہیں کیا۔"
21 اس نے کہا، "تمہارے رب نے فرمایا: 'یہ میرے لیے آسان ہے۔ ہم اسے لوگوں کے
لیے ایک نشانی بنائیں گے اور اپنی طرف سے رحمت۔ یہ ایک مقدر شدہ معاملہ ہے۔'"

حضرت عیسیٰ کی ولادت

22 جب اس نے اس کو جنم دیا، تو وہ خود کو ایک دور دراز جگہ میں الگ تھلگ کر گئی۔
23 ولادت کا عمل کھجور کے تنے کے پاس اس پر نازل ہوا۔ اس نے کہا: "مجھے بہت شرمندگی
ہو رہی ہے؛ کاش یہ ہونے سے پہلے ہی میں مر گئی ہوتی اور بالکل بھولی جاتی۔"
24 (بچے نے) اسے نیچے سے پکار کر کہا: "غم نہ کرو۔ تمہارے رب نے تمہارے لیے ایک
ندی فراہم کی ہے۔"
25 اگر آپ اس کھجور کے درخت کی تنہ ہلاؤ گے تو یہ آپ کے لیے پکی کھجوریں گرا دے گا۔

19:25 اس طرح، یسوع ستمبر کے آخر یا اکتوبر کے اوائل میں پیدا ہوا۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب مشرقِ
وسطیٰ میں کھجوریں اتنی پک جاتی ہیں کہ درخت سے گرنے لگتی ہیں۔

26 کھاؤ اور پیو اور خوش رہو۔ جب بھی کسی کو دیکھو تو کہو: "میں نے خاموشی کا نذرانہ مانا ہے؛
آج میں کسی سے بات نہیں کر رہا۔"
27 وہ اسے اٹھائے ہوئے اپنے خاندان کے پاس آئی۔ انہوں نے کہا: "اے مریم! تم نے
واقعی ایک بالکل غیر متوقع کام کیا ہے۔"
28 اے ہارون کے اولاد، تیرا باپ برا آدمی نہیں تھا، اور تیری ماں بھی بے حیا نہیں تھی۔

بچہ ایک بیان دیتا ہے

29 اس نے اس کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا، "ہم پالنے میں پڑے بچے سے کیسے بات کر سکتے ہیں؟"

30 (بچے نے بات کی اور) کہا، "میں خدا کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی مقرر کیا ہے۔"

31 انہوں نے مجھے جہاں بھی جاؤں برکت دی اور جب تک زندہ رہوں مجھے نمازِ متصلہ (صلات) اور واجبہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیا۔

32 مجھے اپنی ماں کا احترام کرنا ہے؛ اُس نے مجھے نافرمان باغی نہیں بنایا۔

33 اور میرے اوپر سلامتی ہو جب میں پیدا ہوا، جب میں مروں، اور جب میں دوبارہ زندہ کیا جاؤں۔

ثابت شدہ سچ

34 یہ یسوع، مریم کا بیٹا تھا، اور یہی اس معاملے کی سچائی ہے، جس کے بارے میں وہ مسلسل شک کرتے رہتے ہیں۔

35 یہ خدا کے شایانِ شان نہیں کہ وہ بیٹا پیدا کرے، وہ پاک ہے اور منزہ۔ کسی بھی چیز کو وجود میں لانے کے لیے وہ بس کہتا ہے "ہو جاؤ"، اور وہ ہو جاتی ہے۔

36 اس نے یہ بھی اعلان کیا: "خدا میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی؛ تم صرف اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔"

19:36 یہ یوحنا کی انجیل 20:17 میں عیسیٰ سے منسوب بیان کے مماثل ہے۔

37 مختلف فریقوں نے آپس میں (عیسیٰ کی شناخت کے بارے میں) اختلاف کیا۔ لہٰذا افسوس ہے ان پر جو اس ہولناک دن کے سامنے کفر کرتے ہیں۔

38 جب وہ ہماری طرف آئیں گے تو ان کی آواز سننے اور انہیں دیکھنے تک انتظار کرو۔ اس دن ظالم بالکل ہی گمراہ ہوں گے۔

39 انہیں پچھتاوے کے دن سے خبردار کرو، جب فیصلہ صادر کیا جائے گا۔ وہ بالکل بے خبر ہیں؛ وہ ایمان نہیں لاتے۔

40 ہم وہ لوگ ہیں جو زمین اور اس پر موجود ہر چیز کے وارث ہیں؛ ہر چیز ہماری طرف لوٹ کر آئے گی۔

ابراہیم

41 کتابِ مقدس میں ابراہیم کا ذکر ہے؛ وہ ایک ولی اور نبی تھے۔

42 اس نے اپنے والد سے کہا: "اے میرے والد، آپ ایسے معبود کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ سن سکتا ہے، نہ دیکھ سکتا ہے، اور نہ ہی کسی بھی طرح آپ کی مدد کر سکتا ہے؟"

43 اے میرے والد، مجھے ایسی یقینی معلومات حاصل ہوئی ہیں جو آپ کو نہیں ملیں۔ میری پیروی کریں، اور میں آپ کو سیدھی راہ دکھاؤں گا۔

44 اے میرے والد، شیطان کی عبادت نہ کریں۔ شیطان نے رحمن کے خلاف بغاوت کی ہے۔

45 اے میرے والد، مجھے ڈر ہے کہ آپ رحمن کی طرف سے عذاب میں مبتلا ہوں گے، پھر شیطان کے حلیف بن جائیں گے۔

46 اس نے کہا، "اے ابراہیم! کیا تم نے میرے معبودوں کو چھوڑ دیا ہے؟ اگر تم نے باز نہ آئے تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا۔ مجھے اکیلا چھوڑ دو۔"

47 اُس نے کہا: "آپ پر سلام ہو۔ میں اپنے رب سے آپ کی بخشش کے لیے دعا کروں گا؛ وہ مجھ پر نہایت مہربان رہا ہے۔"

48 میں تمہیں اور اُن دیوتاؤں کو چھوڑ دوں گا جن کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو۔ میں صرف اپنے رب کی عبادت کروں گا۔ صرف اپنے رب سے مناجات کر کے میں کبھی گمراہ نہیں ہو سکتا۔

49 چونکہ اس نے انہیں اور اُن بتوں کو ترک کر دیا جن کی وہ خدا کے ساتھ عبادت کرتے تھے،
ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کیے، اور ہم نے ہر ایک کو نبی بنایا۔
50 ہم نے ان پر اپنی رحمت کی بارش کی، اور ہم نے انہیں تاریخ میں ایک معزز مقام عطا
کیا۔

موسیٰ

51 کتابِ مقدس میں موسیٰ کا ذکر ہے۔ وہ مخلص تھا اور ایک پیغامبر نبی تھا۔
52 ہم نے اسے جبلِ سینا کے دائیں جانب سے پکارا۔ ہم نے اسے قریب لایا تاکہ اس سے
مشورہ کر سکیں۔
53 اور ہم نے اپنی رحمت سے اسے اس کا بھائی ہارون نبی کے طور پر عطا کیا۔
54 اور کتاب میں اسماعیل کا ذکر کرو۔ وہ وعدہ کرنے میں سچا تھا اور وہ ایک رسول نبی تھا۔
55 وہ اپنے اہلِ خانہ کو نمازِ متصلہ (صلات) اور واجب زکاۃ کی ادائیگی کا حکم دیتا تھا؛ وہ اپنے
رب کے نزدیک مقبول تھا۔
56 اور کتاب میں ادریس کا ذکر کرو۔ وہ ایک ولی اور نبی تھا۔
57 ہم نے اسے ایک معزز مرتبے پر فائز کیا۔
58 یہ چند ان پیغمبروں میں سے ہیں جنہیں خدا نے برکت دی۔ انہیں آدم کی اولاد میں سے، اور
ان لوگوں کی اولاد میں سے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا، اور ابراہیم
اور اسرائیل کی اولاد میں سے، اور ان لوگوں میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور منتخب
کیا، چنا گیا۔ جب انہیں رحمن کی آیات سنائی جاتی ہیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر
پڑتے ہیں۔

کانٹیکٹ پرینگز (سلاٹ) کا ضائع ہونا

59 ان کے بعد، اُس نے ان کی جگہ ایسی نسلیں لائیں جنہوں نے قیام کی نماز (صلات) ترک کر دی اور اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ وہ اس کے نتائج بھگتیں گے۔

60 صرف وہ لوگ جو توبہ کریں، ایمان لائیں اور نیک زندگی گزاریں، بغیر کسی ناانصافی کے جنت میں داخل ہوں گے۔

61 جنّتِ عدن ان کا انتظار کر رہی ہے، جیسا کہ رحمن نے ان لوگوں کے لیے وعدہ کیا ہے جو خُفیہ طور پر بھی اس کی عبادت کرتے ہیں۔ بے شک، اس کا وعدہ ضرور پورا ہوگا۔

62 وہاں وہ کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے؛ صرف سلامتی ہوگی۔ وہاں انہیں دن اور رات ان کے رزق کی فراہمی ہوتی رہتی ہے۔

63 یہی جنت ہے؛ ہم اسے اپنے بندوں میں سے نیک لوگوں کو عطا کرتے ہیں۔

64 ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اترتے، اسی کے لیے ہمارا ماضی، مستقبل اور ان کے درمیان ہر چیز ہے۔ آپ کا رب کبھی بھولنے والا نہیں۔

65 آسمانوں اور زمین کا رب، اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت میں ثابت قدم رہو۔ کیا تم کسی کو جانتے ہو جو اس کے برابر ہو؟

66 انسان پوچھتا ہے: "میرے مرنے کے بعد کیا میں دوبارہ زندگی میں واپس آؤں گا؟"

67 کیا انسان بھول گیا کہ ہم نے اسے پہلے ہی پیدا کیا تھا، اور وہ کچھ بھی نہیں تھا؟

رہنماؤں کے لیے خصوصی انتباہ

68 آپ کے رب کی قسم، ہم ضرور انہیں اور شیطانوں کو اکٹھا کریں گے اور انہیں دوزخ کے گرد ذلیل و خوار کر کے جمع کریں گے۔

69 پھر ہم ہر گروہ میں سے رحمن کا سب سے پرجوش مخالف منتخب کریں گے۔

70 ہم بخوبی جانتے ہیں کہ اس میں جلنے کے سب سے زیادہ مستحق کون ہیں۔

ہر کوئی جہنم دیکھتا ہے *

71 تم میں سے ہر ایک کو یہ دیکھنا ضروری ہے؛ یہ تمہارے رب کا ناقابل واپسی فیصلہ ہے۔

19:71 جیسا کہ ضمیمہ 11 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، ہمیں خدا کی ہماری کائنات میں جسمانی آمد سے پہلے دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ یہ جہنم کا عارضی مزہ ہوگا، کیونکہ خدا کی غیر موجودگی ہی جہنم ہے۔ جب خدا آئے گا (89:22)، تو صالحین کو نجات دی جائے گی۔ دیکھیں 19:72۔

72 پھر ہم نیک لوگوں کو نجات دیتے ہیں اور ظالموں کو اسی میں ذلیل و خوار چھوڑ دیتے ہیں۔

اکثریت

73 جب ہماری آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ظاہر ہے کہ جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ ایمان والوں سے کہتے ہیں: "ہم میں سے کون زیادہ خوشحال ہے؟ ہم میں سے کون اکثریت میں ہے؟"

74 ہم نے ان سے پہلے بہت سی نسلوں کو ہلاک کر دیا ہے؛ وہ زیادہ طاقتور اور زیادہ خوشحال تھے۔

75 کہو: "جو لوگ گمراہی کا انتخاب کرتے ہیں، رحمن انہیں اسی گمراہی میں رہنے دیتا ہے، یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں کہ ان کے لیے کیا وعدہ کیا گیا ہے—یا تو بدلہ یا قیامت کا وقت۔ تب انہیں معلوم ہوگا کہ حقیقت میں کون زیادہ بری حالت میں ہے اور طاقت کے اعتبار سے کمزور ہے۔"

76 خدا ان لوگوں کی رہنمائی میں اضافہ کرتا ہے جو رہنمائی چاہتے ہیں۔ کیونکہ نیک اعمال کا آپ کے رب کی جانب سے ہمیشہ اجر دیا جاتا ہے اور وہ کہیں بہتر منافع لاتے ہیں۔

77 کیا آپ نے اُس شخص کو دیکھا ہے جس نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور پھر کہا: "مجھے مال اور اولاد دیے جائیں گے"؟!

78 کیا اس نے مستقبل دیکھا ہے؟ کیا اس نے رحمن سے ایسا عہد لیا ہے؟

79 بے شک ہم اس کی بات کو ریکارڈ کریں گے، پھر اسے بڑھتی ہوئی سزا میں مبتلا کریں گے۔

80 پھر ہم اس کی تمام ملکیت کے وارث بن جاتے ہیں، اور وہ اکیلا ہمارے پاس واپس آتا ہے۔

81 وہ خدا کے علاوہ دوسرے دیوتاؤں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کے لیے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

مورتوں نے اپنے پوجنیوالوں سے انکار کر دیا

82 بلکہ وہ اپنی بت پرستی کو رد کر دیں گے اور ان کے دشمن ہوں گے۔

83 کیا تم نہیں دیکھتے کہ ہم کافروں پر شیاطین کو کیسے چھوڑتے ہیں تاکہ وہ انہیں بھڑکائیں؟

84 بے صبر نہ ہو؛ ہم ان کے لیے کچھ تیاری کر رہے ہیں۔

85 وہ دن آئے گا جب ہم نیک لوگوں کو رحمٰن کے حضور ایک گروہ کی صورت میں حاضر کریں گے۔

86 اور ہم مجرموں کو دوزخ کی طرف ہانکیں گے، جو ان کا ہمیشہ کا ٹھکانہ ہوگا۔

87 سوائے ان کے جو رحمن کے قوانین کی پابندی کریں گے، کسی کو بھی شفاعت کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

سنگین توہینِ مذہب

88 انہوں نے کہا: "بے شک رحمن نے ایک بیٹا پیدا کیا ہے!"

89 تم نے ایک سنگین گستاخی کی ہے۔

90 آسمان ٹوٹنے والا ہے، زمین پھٹنے والی ہے، اور پہاڑ ٹوٹ کر بکھرنے والے ہیں۔

91 کیونکہ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ رحمن نے ایک بیٹا پیدا کیا ہے۔

92 یہ رحمن کے شایانِ شان نہیں کہ وہ بیٹا پیدا کرے۔

93 آسمانوں اور زمین میں ہر ایک رحمن کا بندہ ہے۔

94 اس نے انہیں اپنے دائرے میں لے لیا ہے اور ایک ایک کر کے ان کی گنتی کی ہے۔

95 وہ سب قیامت کے روز اُس کے سامنے بطورِ فرد پیش ہوں گے۔

96 بے شک جو لوگ ایمان لائیں اور نیک زندگی گزاریں، رحمن انہیں محبت سے نوازے گا۔

97 پس ہم نے یہ قرآن آپ کی زبان میں واضح کیا تاکہ نیک لوگوں کو خوشخبری دیں اور مخالفین کو اس کے ذریعے خبردار کریں۔

98 ان سے پہلے ہم نے بہت سی نسلوں کو ہلاک کر دیا ہے؛ کیا تم ان میں سے کسی کو دیکھ سکتے ہو، یا ان کی کوئی آواز سن سکتے ہو؟

SURA 20 · 135 VERSES

ٹی-ایچ
TāHā

طه

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ٹی- ایچ-*

20:1 ان قرآنی حروفِ مقطعات کے کردار کو قرآن کے حیرت انگیز ریاضیاتی معجزے کے اجزاء کے طور پر ضمیمہ 1 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

2 ہم نے آپ پر قرآن نازل نہیں کیا تاکہ آپ کو کوئی دشواری ہو۔

3 صرف متدینوں کو یاد دلانے کے لیے۔

4 زمین اور بلند آسمانوں کے خالق کی جانب سے ایک وحی۔

5 بے حد رحم کرنے والا؛ اس نے تمام اختیار سنبھال لیا ہے۔

6 آسمانوں میں، زمین میں اور ان دونوں کے درمیان ہر چیز اور زمین کے نیچے ہر چیز اسی کی ملکیت ہے۔

7 چاہے آپ اپنے عقائد کا اعلان کریں یا نہ کریں، وہ راز جانتا ہے اور جو کچھ بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔

8 خدا: اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ سب سے خوبصورت نام اسی کے ہیں۔

9 کیا آپ نے موسیٰ کی تاریخ نوٹ کی ہے؟

10 جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے اہلِ خانہ سے کہا: "یہاں ٹھہرو۔ میں نے آگ دیکھی ہے۔ شاید میں اس میں سے کچھ تمہارے لیے لے آؤں، یا آگ کے پاس کوئی رہنمائی پا لوں۔"

11 جب وہ اس کے پاس آیا، اسے پکارا گیا: "اے موسیٰ۔"
12 میں تمہارا رب ہوں؛ اپنے جوتے اتار دو۔ تم مقدس وادی تووا میں ہو۔
13 میں نے تمہیں چُنا ہے، لہٰذا جو کچھ نازل ہو رہا ہے اسے سنو۔
14 میں خدا ہوں؛ میرے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ تم صرف میری عبادت کرو اور مجھے یاد رکھنے کے لیے نماز قائم کرو۔

دنیا کا خاتمہ پوشیدہ نہیں ہے *

15 قیامت (دنیا کے خاتمے کا وقت) یقیناً آنے والی ہے؛ میں اسے تقریباً پوشیدہ رکھوں گا۔ کیونکہ ہر جان کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

20:15 دنیا کے خاتمے کا ذکر قرآن میں، خدا کا آخری پیغام (15:87) میں آیا ہے۔

16 جن لوگوں کو اس پر ایمان نہیں—جو اپنی رائے کی پیروی کرتے ہیں—ان کی باتوں سے منحرف نہ ہو جاؤ، ورنہ تم گر جاؤ گے۔
17 اے موسیٰ! تیرے دائیں ہاتھ میں یہ کیا ہے؟
18 اس نے کہا، "یہ میری لاٹھی ہے۔ میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں، اس سے اپنی بھیڑیں چراتا ہوں، اور اسے دوسرے مقاصد کے لیے استعمال کرتا ہوں۔"
19 اس نے کہا، "اسے نیچے پھینک دو، موسیٰ۔"
20 اس نے اسے نیچے پھینک دیا، جس پر وہ ایک رینگتا ہوا سانپ بن گیا۔
21 اُس نے کہا، "اُسے اٹھاؤ؛ ڈرو مت۔ ہم اسے اس کی اصل حالت میں واپس کر دیں گے۔"
22 اور اپنی بازو کو اپنے پروں کے نیچے رکھو؛ یہ بے داغ سفید نکلے گا؛ ایک اور ثبوت۔
23 اس طرح ہم آپ کو اپنی عظیم نشانیوں میں سے کچھ دکھاتے ہیں۔

24 فرعون کے پاس جاؤ، کیونکہ اس نے حد سے تجاوز کیا ہے۔
25 اس نے کہا، "اے میرے رب، میرا غصہ ٹھنڈا فرما۔"
26 اور اس معاملے کو میرے لیے آسان بنا دو۔
27 اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔
28 تاکہ وہ میری تقریر سمجھ سکیں۔
29 اور میرے خاندان میں سے میرے لیے ایک معاون مقرر کریں۔
30 میرا بھائی ایرن۔
31 مجھے اس کے ساتھ مضبوط کرو۔
32 اسے اس معاملے میں میرا شریک بناؤ۔
33 تاکہ ہم آپ کی بار بار تعریف کریں۔
34 اور آپ کا کثرت سے ذکر کریں۔
35 آپ ہم میں سے دیکھنے والے ہیں۔
36 اُس نے کہا، "اے موسیٰ، تمہاری درخواست منظور ہے۔"
37 ہم نے آپ کو ایک بار پھر برکت دی ہے۔
38 جب ہم نے آپ کی ماں کو وہ کچھ بتایا جو ہم نے بتایا۔
39 کہتے ہوئے: "اسے صندوق میں پھینک دو، پھر اسے دریا میں پھینک دو۔ دریا اسے کنارے پر پھینک دے گا، تاکہ میرا ایک دشمن اور اس کا ایک دشمن اسے اٹھا لے۔" میں نے تم پر اپنی محبت کی بارش کی، اور میں نے تمہیں اپنی بیدار نگاہ کے سامنے پیدا کیا۔

40 آپ کی بہن ان کے پاس گئیں اور کہا: "میں تمہیں ایک دودھ پلانے والی ماں کے بارے میں بتا سکتی ہوں جو اس کا اچھے سے خیال رکھے گی۔" اس طرح ہم نے تمہیں تمہاری ماں کے پاس واپس بھیجا تاکہ وہ خوش ہو جائے اور فکر کرنا چھوڑ دے۔ اور جب تم نے ایک جان لی، تو ہم نے تمہیں اس کے سنگین نتائج سے بچا لیا؛ بے شک ہم نے تمہیں پوری طرح آزمایا۔ تم نے مدین کے لوگوں کے پاس کئی سال گزارے، اور اب تم ایک ٹھوس منصوبے کے مطابق واپس آئے ہو۔

41 میں نے تمہیں صرف اپنے لیے بنایا ہے۔

42 اپنے بھائی کے ساتھ میری نشانیوں کی تائید یافتہ ہو کر جاؤ اور مجھے یاد کرنے میں ہچکچاؤ نہ کرو۔

43 فرعون کے پاس جاؤ، کیونکہ اس نے حد سے تجاوز کیا ہے۔

44 اس سے نرمی سے بات کرو؛ ہو سکتا ہے وہ خیال رکھے یا باعزت ہو جائے۔

45 انہوں نے کہا: "اے ہمارے رب! ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر حملہ کرے یا زیادتی کرے۔"

46 اُس نے کہا، "ڈرو مت، کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں گا، سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں۔"

47 اس کے پاس جاؤ اور کہو: "ہم تمہارے رب کے دو رسول ہیں۔ بنی اسرائیل کو جانے دو۔ تم انہیں ستانے سے باز آؤ۔ ہم تمہارے رب کی طرف سے ایک نشانی لے کر آئے ہیں، اور جو لوگ ہدایت پر عمل کرتے ہیں ان کے لیے سلامتی ہے۔"

48 ہمیں اس بات سے حوصلہ ملا ہے کہ بدلہ ناگزیر طور پر ان پر نازل ہوگا جو کفر کرتے ہیں اور منہ موڑ لیتے ہیں۔

49 اس نے کہا، "اے موسیٰ! تیرا رب کون ہے؟"

50 اُس نے کہا، "ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی وجود اور اس کی ہدایت عطا کی۔"

51 اُس نے کہا، "گزشتہ نسلوں کا کیا؟"

52 اُس نے کہا: "اس کا علم میرے رب کے پاس ایک لوح میں ہے۔ میرا رب نہ کبھی خطا کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔"

53 وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے قابلِ رہائش بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے ہموار کیے۔ اور وہ آسمان سے پانی اتارتا ہے جس کے ذریعے ہم مختلف اقسام کی نباتات اگاتے ہیں۔

54 کھاؤ اور اپنے مویشی پالو۔ یہ ان لوگوں کے لیے کافی ثبوت ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔

20:54 جو لوگ ذہانت رکھتے ہیں وہ اس حقیقت کو سراہتے ہیں کہ ہم 'اسپیس شپ ارتھ' پر خلا میں بھیجے گئے خلا بازہیں۔ خدا نے اس عارضی خلائی مہم کے آغاز پر ہمیں قابلِ تجدید خوراک، پانی، پالتو جانور، جنگلی حیات اور مویشی فراہم کیے۔ خدا کی ان فراہم کردہ چیزوں کا موازنہ 'اسپیس شپ ارتھ' پر اور ان وسائل سے کریں جو ہم اپنے خلا بازوں کو دیتے ہیں (ضمیمہ 7)۔

55 اسی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا، اسی میں ہم تمہیں واپس لوٹائیں گے، اور اسی سے ہم تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔

56 ہم نے اسے اپنے تمام ثبوت دکھائے، لیکن اس نے انکار کیا اور ٹھکرا دیا۔

57 اس نے کہا، "اے موسیٰ! کیا تو اپنے جادو سے ہمیں ہماری زمین سے نکالنے کے لیے یہاں آیا ہے؟"

58 ہم یقیناً آپ کو اسی طرح کا جادو دکھائیں گے۔ لہٰذا ایک ایسی ملاقات کا وقت طے کریں جسے نہ ہم توڑیں اور نہ آپ؛ کسی غیر جانبدار مقام پر۔

59 اُس نے کہا، "تمہارا مقررہ وقت جشن کا دن ہوگا۔ آئیے ہم سب صبح کے وقت ملاقات کریں۔"

60 فرعون نے اپنی فوج کو بلایا، پھر آیا۔

61 موسیٰ نے ان سے کہا: "افسوس ہے تم پر! کیا تم خدا کے خلاف جھگڑنے کے لیے جھوٹ گھڑتے ہو اور اس طرح اس کی سزا مول لیتے ہو؟ ایسے جھوٹے یقیناً ناکام ہوں گے۔"

62 جب وہ نجی طور پر مشورہ کر رہے تھے تو انہوں نے آپس میں اختلاف کیا۔

63 انہوں نے کہا: "یہ دونوں جادوگر ہیں جو اپنی جادوگری کے ذریعے تمہیں تمہاری سرزمین سے نکالنا چاہتے ہیں اور تمہارے مثالی طرزِ زندگی کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔"

64 آئیے ہم ایک ہی منصوبے پر متفق ہو جائیں اور متحدہ محاذ کے طور پر ان کا سامنا کریں۔ آج جو جیتے گا وہ برتری حاصل کرے گا۔

65 انہوں نے کہا: "اے موسیٰ! یا تو تم پھینکو، یا ہم پہلے پھینکیں۔"

66 اس نے کہا، "تم پھینکو۔" جس پر ان کی رسیاں اور لاٹھیں ان کے جادو کی وجہ سے اُسے ایسا محسوس ہوئیں گویا وہ حرکت کر رہی ہوں۔

67 موسیٰ نے کچھ خوف محسوس کیا۔

68 ہم نے کہا، "خوف نہ کرو۔ تم غالب آؤ گے۔"

69 جو کچھ تم اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑے ہو، اسے پھینک دو، اور یہ ان کی بنائی ہوئی چیز کو نگل جائے گا۔ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے، وہ ایک جادوگر کی چال کے سوا کچھ نہیں۔ جادوگر کا کام کامیاب نہیں ہوگا۔

ماہرین سچائی کو تسلیم کرتے ہیں

70 جادوگر سجدے میں گر پڑے اور بولے: "ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے ہیں۔"

71 اس نے کہا، "کیا تم نے میری اجازت کے بغیر اس پر ایمان لائے؟ وہی تمہارا سردار ہے؛ وہی جس نے تمہیں جادو سکھایا۔ میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں ایک کے بعد دوسری جانب کاٹ دوں گا۔ میں تمہیں کھجور کے تنوں پر صلیب پر چڑھا دوں گا۔ تم جان لو گے کہ ہم میں سے کون بدترین انتقام لے سکتا ہے، اور کون کس پر سبقت لے جائے گا۔"

72 انہوں نے کہا: "ہم تمہیں ان واضح ثبوتوں پر ترجیح نہیں دیں گے جو ہمارے پاس آئے ہیں، اور نہ ہی اُس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے۔ لہٰذا جو فیصلہ تم کرنا چاہتے ہو، کر لو۔ تم صرف اس فانی زندگی میں حکم چلا سکتے ہو۔"

73 ہم نے اپنے رب پر ایمان لایا ہے تاکہ وہ ہمارے گناہوں اور اس جادو کو معاف کرے جو تم نے ہمیں کرنے پر مجبور کیا تھا۔ خدا بہت بہتر اور دائمی ہے۔

74 جو بھی اپنے رب کے سامنے مجرم ہو کر آئے گا، وہ جہنم کا مستحق ہوگا، جہاں وہ نہ مرے گا اور نہ زندہ رہے گا۔

75 جو لوگ مومن ہو کر اور نیک زندگی گزار کر اس کے پاس آتے ہیں، وہ بلند درجات حاصل کرتے ہیں۔

76 جنّت کے باغات، جن کے نیچے دریا بہتے ہیں، ہمیشہ کے لیے ان کا ٹھکانہ ہوں گے۔ یہ ان لوگوں کا انعام ہے جو خود کو پاک کرتے ہیں۔

77 ہم نے موسیٰ کو الہام دیا: "میرے بندوں کو نکالو اور ان کے لیے سمندر میں خشک راستہ بنا دو۔ نہ تمہیں یہ خوف ہو کہ تم پھنس جاؤ گے، اور نہ ہی تمہیں کوئی فکر ہو۔"

78 فرعون نے اپنی فوج کے ساتھ ان کا پیچھا کیا، لیکن سمندر نے انہیں ڈبو دیا، کیونکہ انہیں ڈبو دینا مقدر تھا۔

79 پس فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا؛ اس نے انہیں ہدایت نہیں دی۔

80 اے بنی اسرائیل، ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی، تمہیں طورِ سینا کے دائیں جانب بلایا، اور ہم نے تمہارے لیے منّ و سلویٰ نازل کیے۔

81 ہم نے تمہارے لیے جو اچھی چیزیں فراہم کی ہیں، ان میں سے کھاؤ اور حد سے تجاوز نہ کرو، ورنہ میرا غضب تم پر نازل ہوگا۔ جو میرا غضب مول لیتا ہے، وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

82 میں یقیناً توبہ کرنے والوں، ایمان لانے والوں، نیک زندگی گزارنے والوں اور ثابت قدمی کے ساتھ ہدایت پر قائم رہنے والوں کے لیے بخشنے والا ہوں۔

بنی اسرائیل نے بغاوت کی

83 اے موسیٰ! تم نے اپنے لوگوں سے جلدی کیوں چھوڑ دیا؟

84 اُس نے کہا، "وہ میرے پیچھے بہت قریب ہیں۔ میں نے تیزی سے آپ کی جانب، اے میرے رب، رجوع کیا ہے تاکہ آپ راضی ہوں۔"

85 اس نے کہا، "ہم نے تمہارے جانے کے بعد تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈالا، لیکن سامری نے انہیں گمراہ کر دیا۔"

86 موسیٰ غصے اور مایوسی کے عالم میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے اور کہا: "اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے کوئی نیک وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا تم انتظار نہیں کر سکتے تھے؟ کیا تم اپنے رب کا غضب مول لینا چاہتے تھے؟ کیا اسی لیے تم نے مجھ سے اپنا عہد توڑ دیا؟"

87 انہوں نے کہا، "ہم نے جان بوجھ کر آپ کے ساتھ اپنا معاہدہ نہیں توڑا۔ لیکن ہمیں زیورات کے بوجھ تلے دبایا گیا تھا، اور ہم نے اپنا سامان دریا میں پھینک دینے کا فیصلہ کیا۔ یہی سامری نے تجویز کیا تھا۔"

88 اس نے ان کے لیے ایک تراشا ہوا بچھڑا بنایا، جس سے بچھڑے کی آواز بھی نکلتی تھی۔ انہوں نے کہا: "یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا معبود بھی۔" یوں وہ بھول گیا۔

20:88 اور 96 سامری اس مقام پر گیا جہاں خدا نے موسیٰ سے بات کی، اور ایک مٹھی بھر وہ مٹی اٹھا لی جس پر خدا کی آواز گونجی تھی۔ جب اس مٹی کو پگھلے ہوئے سونے میں ملایا گیا تو سنہری مجسمے میں بچھڑے کی آواز پیدا ہو گئی۔

89 کیا وہ یہ نہیں دیکھتے تھے کہ وہ نہ تو ان کا جواب دیتا تھا اور نہ ہی انہیں نقصان پہنچانے یا فائدہ پہنچانے کی کوئی طاقت رکھتا تھا؟

90 اور ہارون نے ان سے کہا: "اے میری قوم! یہ تمہارے لیے ایک آزمائش ہے۔ تمہارا واحد رب رحمن ہے، لہٰذا میری پیروی کرو اور میرے احکام کی اطاعت کرو۔"

91 انہوں نے کہا، "ہم اس کی عبادت کرتے رہیں گے، جب تک موسیٰ واپس نہیں آتا۔"

92 (موسیٰ) نے کہا، "اے ہارون، جب تم نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا تو تمہیں کیا چیز روک رہی تھی؟"

93 میرے احکامات کی تعمیل کرنے سے؟ کیا تم نے میرے خلاف بغاوت کی ہے؟

94 اُس نے کہا: "اے میری ماں کے بیٹے، میری داڑھی اور میرے سر سے مجھے نہ کھینچو۔ مجھے ڈر تھا کہ تم کہو گے: 'تم نے بنی اسرائیل میں تقسیم ڈالی اور میرے حکم کی نافرمانی کی۔'"

95 اُس نے کہا، "اے سامریا، تجھ میں کیا خرابی ہے؟"

96 اُس نے کہا، "میں نے وہ دیکھا جو وہ نہیں دیکھ سکتے تھے۔ میں نے اُس جگہ سے مٹھی بھر گرد اٹھائی جہاں پیغامبر کھڑا تھا، اور اسے سنہری بچھڑے میں ملا دیا۔ یہی وہ کام تھا جو میرے ذہن نے مجھے کرنے کا حکم دیا۔"

97 اس نے کہا، "تو جاؤ، اور اپنی ساری زندگی اس کے قریب بھی نہ آنا۔ تمہارے لیے ایک مقررہ وقت ہے جسے تم کبھی ٹال نہیں سکتے۔ اپنے اس معبود کو دیکھو جس کی تم عبادت کرتے تھے؛ ہم اسے جلا کر سمندر میں پھینک دیں گے تاکہ وہ ہمیشہ کے لیے وہاں ڈوب کر رہ جائے۔"

تمہارا صرف ایک خدا ہے

98 تمہارا واحد خدا خدا ہے؛ وہ جس کے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں۔ اس کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔

99 اس طرح ہم آپ کو ماضی کی قوموں کی کچھ خبریں سنا رہے ہیں۔ ہم نے آپ پر اپنی طرف سے ایک پیغام نازل کیا ہے۔

100 جو لوگ اسے نظر انداز کریں گے وہ قیامت کے روز گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے۔

101 وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے؛ قیامت کے دن کیا ہی بھاری بوجھ ہوگا !

102 وہ دن ہے جب صور پھونکا جائے گا، اور ہم اس دن مجرموں کو پکاریں گے۔

103 وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہوئے کہیں گے: "تم (پہلی زندگی میں) دس دن سے زیادہ نہیں ٹھہرے !"

104 ہم ان کی باتوں سے بخوبی واقف ہیں۔ ان میں سب سے درست کہنے والا کہے گا: "تم ایک دن سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔"

روزِ قیامت

105 وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہیں، "میرا رب انہیں مٹا دے گا۔"

106 وہ انہیں ایک بنجر، ہموار زمین کی طرح چھوڑ دے گا۔

107 تم اس میں نہ تو کوئی معمولی سا ٹیلہ دیکھو گے اور نہ ہی کوئی گھاٹی۔

108 اس دن سب لوگ بلا کسی انحراف کے بلند آواز والے کی پیروی کریں گے۔ سب آوازیں رحمن کے سامنے دب جائیں گی؛ آپ کو صرف سرگوشیوں کے سوا کچھ بھی سنائی نہیں دے گا۔

109 اس دن شفاعت بے سود ہوگی، سوائے اُن کے جنہیں رحمن کی اجازت ہو اور جن کے اقوال اُس کی مرضی کے مطابق ہوں۔

110 وہ ان کے ماضی اور مستقبل کو جانتا ہے، جبکہ کوئی بھی اس کی علم کا احاطہ نہیں کر سکتا۔

111 تمام چہرے زندہ و باقی رہنے والے کے سامنے جھک جائیں گے، اور جو لوگ اپنی زیادتیوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں، وہ ناکام ہوں گے۔

112 جو لوگ ایمان کے ساتھ نیک اعمال کرتے ہیں، انہیں ظلم یا مصیبت کا کوئی خوف نہیں ہوگا۔

113 پس ہم نے اسے عربی قرآن کی صورت میں نازل کیا اور اس میں ہر قسم کی پیشگوئیاں بیان کیں تاکہ وہ نجات پائیں یا خبردار ہوں۔

114 سب سے بلند ہے خدا، واحد سچا بادشاہ۔ قرآن کو آپ پر نازل ہونے سے پہلے پڑھنے میں جلد بازی نہ کریں، اور کہیں: "اے میرے رب! میرا علم بڑھا دے۔"

انسان مضبوط موقف اختیار کرنے میں ناکام رہتے ہیں*

115 ہم نے ماضی میں آدم کا امتحان لیا، لیکن وہ بھول گیا، اور ہم نے اسے غیر فیصلہ کن پایا۔

20:115 جب شیطان نے خدا کی مطلق اختیار کو چیلنج کیا (38:69)، تو آپ اور میں نے شیطان کے خلاف مضبوط موقف اختیار نہیں کیا۔ خدا ہمیں اس زمین پر ایک موقع دے رہا ہے کہ ہم شیطان کی مذمت کرکے اور خدا کی مطلق اختیار کو قائم رکھ کر اپنی اصلاح کریں (ضمیمہ 7)۔

116 یاد کرو کہ ہم نے فرشتوں سے کہا: "آدم کے سامنے سجدہ کرو۔" انہوں نے سجدہ کیا، سوائے شیطان کے؛ اس نے انکار کیا۔

117 پھر ہم نے کہا: "اے آدم، یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔ اسے تمہیں جنت سے بے دخل نہ کرنے دو، ورنہ تم مصیبت میں مبتلا ہو جاؤ گے۔"

118 تمہیں اس میں کبھی بھوک نہیں لگے گی اور نہ ہی بے پناہ رہو گے۔

119 اور نہ تو تمہیں اس میں پیاس لگے گی، اور نہ ہی تم کسی گرمی سے پریشان ہو گے۔

120 لیکن شیطان نے اس کے کان میں سرگوشی کی اور کہا: "اے آدم، کیا میں تمہیں ابدیت اور نہ ختم ہونے والی بادشاہت کا درخت دکھاؤں؟"

121 انہوں نے اس میں سے کھایا، جس کے نتیجے میں ان کے جسم ان کے سامنے ظاہر ہو گئے، اور انہوں نے جنت کے پتوں سے اپنے آپ کو ڈھانپنے کی کوشش کی۔ یوں آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور گِر گیا۔

122 پھر اس کے رب نے اسے چُنا، نجات دی اور ہدایت دی۔

123 اس نے کہا: "تم سب وہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ جب تمہیں میری طرف سے ہدایت ملے گی، تو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ بھٹکے گا اور نہ کسی مصیبت میں مبتلا ہوگا۔"

کافروں کے لیے: بدبخت زندگی ناگزیر ہے

124 جو میرا پیغام ٹھکرا دے، اس کی زندگی تنگدست رہے گی، اور ہم اسے قیامت کے روز اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

125 وہ کہے گا: "اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں بلایا، جب کہ میں پہلے بینا تھا؟"

126 وہ کہے گا: "چونکہ تم نے جب ہماری آیات تمہیں پہنچیں تو انہیں بھلا دیا، لہٰذا اب تم بھی بھلا دیے گئے ہو۔"

127 ہم یوں ہی حد سے تجاوز کرنے والوں اور اپنے رب کی آیات پر ایمان لانے سے انکار کرنے والوں کا بدلہ چکا کرتے ہیں۔ آخرت میں عذاب بہت زیادہ سخت اور دائمی ہے۔

128 کیا انہیں کبھی خیال آیا ہے کہ ہم نے کتنی گزری ہوئی نسلوں کو ہلاک کر دیا ہے؟ وہ اب اپنے سے پہلے والوں کے گھروں میں چل رہے ہیں۔ یہ ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔

129 اگر آپ کے رب کے پہلے سے مقرر کردہ منصوبے نہ ہوتا تو ان کا فیصلہ فوراً ہو چکا ہوتا۔

130 لہٰذا ان کی باتوں کے سامنے صبر سے کام لیں، اور طلوعِ آفتاب سے پہلے اور غروبِ آفتاب سے پہلے اپنے رب کی تعریف اور حمد کریں۔ اور رات کے وقت بھی اس کی حمد کریں، اور دن کے دونوں کناروں پر بھی، تاکہ آپ خوش رہیں۔

131 اور دوسروں کو جو ہم نے دیا ہے، اس کی حرص نہ کرو۔ یہ تو اس زندگی کی چند روزہ زینت ہے، جس کے ذریعے ہم لوگوں کو آزماتے ہیں۔ اور جو کچھ تمہارا رب تمہیں دیتا ہے، وہ بہت بہتر اور دائمی ہے۔

والدین کی ذمہ داری

132 تم اپنے اہلِ خانہ کو نماز قائم کرنے کا حکم دو اور اس میں ثابت قدم رہو۔ ہم تم سے کسی بھی خرچ کا مطالبہ نہیں کرتے؛ ہم ہی تمہیں روزی دیتے ہیں۔ آخری کامیابی متقین کے لیے ہے۔

پیغامبر کیوں؟

133 انہوں نے کہا: "کاش وہ اپنے رب کی جانب سے کوئی معجزہ دکھا سکتا!" کیا انہیں سابقہ پیغامات کے ساتھ کافی معجزے نہیں ملے؟

134 اگر ہم نے انہیں اس سے پہلے ہی ہلاک کر دیا ہوتا تو وہ کہتے: "اے ہمارے رب! اگر تو نے ہمارے پاس ایک رسول بھیجا ہوتا تو ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اور اس رسوائی اور ذلت سے بچ جاتے۔"

135 کہو: "ہم سب انتظار کر رہے ہیں، لہٰذا تم بھی انتظار کرو؛ تمہیں یقیناً معلوم ہو جائے گا کہ کون سیدھی راہ پر ہے اور کون واقعی ہدایت یافتہ ہے۔"

SURA 21 · 112 VERSES

پیغمبر

الأنبياء

'Al-Anbyā

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 لوگوں کے لیے حساب کتاب قریب آ رہا ہے، مگر وہ بے خبر اور بے رغبت ہیں۔

نئے ثبوت کی مخالفت

2 جب ان کے رب کی طرف سے کوئی نئی دلیل ان کے پاس آتی ہے تو وہ اسے لاپرواہی سے سنتے ہیں۔

3 ان کے دل بے خبر ہیں۔ اور ظالم خفیہ طور پر مشورہ کرتے ہیں: "کیا وہ تمہاری طرح ایک انسان ہی نہیں ہے؟ کیا تم وہ جادو قبول کرو گے جو تمہیں پیش کیا جاتا ہے؟"

21:3 اگرچہ بائبل (ملاکی 3:1) اور قرآن (3:81) نے خدا کے عہد کے رسول کے ظہور کی پیشگوئی کی ہے، جب وہ نمودار ہوئے اور 'سب سے عظیم معجزوں میں سے ایک' (74:30-35) سے تقویت پائے، تو انہیں لاپرواہی اور مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ الٰہی دعویٰ کہ ہر 'نئے' ثبوت کی مخالفت کی جاتی ہے، عربوں کی قرآن کے معجزے کی مخالفت سے ثابت ہو چکا ہے۔ (ضمیمہ 1 و 2)۔

4 اُس نے کہا: "میرا رب آسمانوں اور زمین میں ہر خیال کو جانتا ہے۔ وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔"

5 انہوں نے یہاں تک کہا: "وہم ہیں"، "اس نے یہ خود گھڑا ہے"، اور "وہ ایک شاعر ہے۔ اسے ہمیں ایسے معجزے دکھانے دو جیسے پچھلے پیغمبروں نے دکھائے تھے۔"

6 ہم نے ماضی میں کسی ایمان رکھنے والی جماعت کو کبھی نیست و نابود نہیں کیا۔ کیا یہ لوگ مومن ہیں؟

7 ہم نے تم سے پہلے بھی صرف ایسے مرد بھیجے جنہیں ہم نے وحی دی۔ اگر تم نہیں جانتے تو اہلِ کتاب سے پوچھو۔

8 ہم نے انہیں ایسے جسم نہیں دیے جو کھانا نہ کھائیں، اور نہ ہی وہ لافانی تھے۔

9 ہم نے ان سے اپنا وعدہ پورا کیا؛ ہم نے انہیں اور جنہیں ہم نے چاہا، دونوں کو نجات دی، اور ظالموں کو ہلاک کر دیا۔

10 ہم نے تمہارے پاس تمہارا پیغام لیے ایک کتاب نازل کی ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

11 ہم نے اپنی نافرمانی کی وجہ سے بہت سی بستیوں کو ہلاک کیا اور ان کی جگہ دوسرے لوگوں کو لایا۔

12 جب ہمارا بدلہ آپہنچا تو وہ بھاگنے لگے۔

13 دوڑو نہیں، اور اپنی آسائشوں اور حویلیوں کو چھوڑ کر واپس آؤ، کیونکہ تمہیں جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔

14 انہوں نے کہا: "ہمیں افسوس ہے، ہم واقعی بہت ظالم تھے۔"

15 یہ ان کا اعلان اسی طرح جاری رہا، یہاں تک کہ ہم نے انہیں مکمل طور پر تباہ کر دیا۔

16 ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے صرف کھیل کے لیے پیدا نہیں کیا۔

17 اگر ہمیں تفریح کی ضرورت ہوتی تو ہم اسے اس سب کے بغیر ہی شروع کر سکتے تھے، اگر واقعی ہم ایسا کرنا چاہتے ہوتے۔

18 اس کے بجائے ہمارا منصوبہ ہے کہ ہم سچائی کی حمایت کریں تاکہ جھوٹ کو شکست دی جا سکے۔ افسوس ہے تم پر ان باتوں کے لیے جو تم کہتے ہو۔

19 آسمانوں اور زمین میں ہر کوئی اسی کا ہے، اور جو اس کے پاس ہیں وہ کبھی بھی اس کی عبادت کرنے میں تکبر نہیں کرتے اور نہ ہی کبھی ہچکچاتے ہیں۔

20 وہ رات اور دن کی تعریف کرتے ہیں، بغیر لبھی تھکے

ایک خدا

21 کیا انہوں نے زمین پر ایسے معبود دریافت کیے ہیں جو تخلیق کر سکتے ہیں؟
22 اگر آسمانوں اور زمین میں خدا کے علاوہ اور بھی معبود ہوتے تو یہاں افراتفری مچ جاتی۔
خدا کی پاکی ہے، وہ مالکِ حقیقی ہے جس کے پاس مکمل اختیار ہے۔ وہ ان کے دعوؤں سے
بلند و بالا ہے۔

خدا کی حکمت پر کبھی سوال نہ کریں

23 اس سے جو کچھ بھی وہ کرتا ہے، اس کے بارے میں کبھی پوچھا نہیں جائے گا، جبکہ
دوسروں سے ہر چیز کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔
24 کیا انہوں نے اس کے علاوہ دوسرے معبود تلاش کر لیے ہیں؟ کہو: "اپنا ثبوت پیش کرو۔ یہ
میری نسل کے لیے پیغام ہے، جو تمام سابقہ پیغامات کو مکمل کرتا ہے۔" بے شک ان میں
سے اکثر سچائی کو نہیں پہچانتے؛ اسی لیے وہ اتنے دشمن ہیں۔

ایک خدا / ایک پیغام / ایک مذہب

25 ہم نے آپ سے پہلے کوئی بھی رسول نہیں بھیجا مگر یہ الہام لے کر کہ میرے سوا کوئی معبود
نہیں، تم صرف میری عبادت کرو۔
26 پھر بھی انہوں نے کہا: "بے شک رحمن نے ایک بیٹا پیدا کیا ہے!" سب تعریفیں اسی
کے لیے ہیں! تمام (رسول) اس کے معزز بندے ہیں۔
27 وہ کبھی خود بولتے نہیں اور وہ اس کے احکامات کی سختی سے پابندی کرتے ہیں۔

شفاعت کا افسانہ

28 وہ ان کا مستقبل اور ان کا ماضی جانتا ہے۔ وہ شفاعت نہیں کرتے سوائے ان کے
جنہیں پہلے ہی اُس نے قبول کر لیا ہے، اور وہ اپنی گردنوں کے بارے میں فکرمند ہیں۔

21:28 شفاعت کا افسانہ شیطان کا سب سے مؤثر جال ہے (دیکھیں ضمیمہ 8)۔

29 اگر ان میں سے کوئی بھی اس کے سوا خدا ہونے کا دعویٰ کرے تو ہم اسے جہنم کی سزا
دیتے ہیں؛ ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

دی بگ بینگ تھیوری کی تصدیق*

30 کیا کافر نہیں جانتے کہ آسمان اور زمین پہلے ایک ٹھوس جسم تھے جنہیں ہم نے دھماکے
کے ذریعے وجود میں لایا؟ اور ہم نے پانی سے ہر جاندار کو پیدا کیا۔ کیا وہ ایمان لائیں گے؟

21:30 دی بگ بینگ تھیوری اب خالق کے معصوم ریاضیاتی کوڈ (ضمیمہ 1) کی تائید یافتہ ہے۔ لہٰذا یہ اب
صرف ایک نظریہ نہیں رہی؛ یہ ایک قانون، ایک ثابت شدہ حقیقت ہے۔

31 اور ہم نے زمین میں ٹھہراؤ کے ذرائع رکھے تاکہ وہ ان کے ساتھ جھٹکا نہ کھائے، اور اس
میں سیدھی راستے بنائے تاکہ لوگ ہدایت پائیں۔

32 اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا۔ پھر بھی وہ اس میں موجود تمام نشانیوں سے
بالکل بے خبر ہیں۔

33 اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا؛ ہر ایک اپنی مدار میں تیر رہا
ہے۔

34 ہم نے آپ سے پہلے کسی کے لیے بھی لازوالی کا حکم نہیں دیا؛ اگر آپ مر جائیں تو کیا وہ
لازوال ہیں؟

35 ہر جان موت کا مزہ چکھے گی، جب ہم تمہیں سختی اور خوشحالی میں آزمائیں گے، پھر تم بالآخر
ہماری طرف لوٹو گے۔

تمام پیغامبر مذاق اڑائے گئے

36 جب کافر تمہیں دیکھتے ہیں تو تمہیں مذاق اڑاتے ہیں: "کیا یہ وہی ہے جو تمہارے معبودوں کو
چیلنج کرتا ہے؟" دریں اثنا وہ رحمٰن کی وحی سے بالکل غافل رہتے ہیں۔

37 انسان فطرتاً بے صبر ہے۔ میں لازماً تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا؛ اتنی جلدی مت کرو۔

38 وہ چیلنج کرتے ہیں: "وہ (بدلہ) کہاں ہے، اگر تم سچے ہو؟"

39 کاش کہ جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ خود کو اس وقت دیکھ سکیں جب وہ آگ سے بچنے کی کوشش کریں گے؛ اپنے چہروں اور اپنی پیٹھوں پر! تب کوئی بھی ان کی مدد نہیں کرے گا۔

40 بے شک یہ اچانک ان پر آئے گا اور وہ بالکل دنگ رہ جائیں گے۔ نہ تو وہ اس سے بچ سکیں گے اور نہ ہی انہیں کوئی راحت ملے گی۔

41 آپ سے پہلے کے پیغامبروں کا مذاق اڑایا گیا، اور نتیجتاً جن لوگوں نے ان کا مذاق اڑایا، انہیں اپنے مذاق کا بدلہ بھگتنا پڑا۔

ترجیحات میں الجھن

42 کہو: "رات یا دن میں تمہیں رحمن سے کون بچا سکتا ہے؟" بے شک وہ اپنے رب کے پیغام سے بالکل بے خبر ہیں۔

43 کیا ان کے پاس ایسے دیوتا ہیں جو انہیں ہم سے بچا سکیں؟ وہ خود اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے۔ اور جب انہیں ہم سے مقابلے کے لیے بلایا جاتا ہے تو وہ ایک دوسرے کے ساتھ بھی نہیں ہو سکتے۔

44 ہم نے ان لوگوں اور ان کے آباؤ اجداد کو بڑھاپے تک روزی دی ہے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ زمین پر ہر گزرتا دن انہیں انجام کے قریب لے آتا ہے؟ کیا وہ اس عمل کو الٹ سکتے ہیں؟

45 کہو: "میں تمہیں الہامی وحی کے مطابق خبردار کر رہا ہوں۔" تاہم بہرے جب خبردار کیے جاتے ہیں تو یہ پکار نہیں سن سکتے۔

46 جب آپ کے رب کی سزا کا ایک نمونہ ان پر نازل ہوتا ہے، تو وہ فوراً کہتے ہیں: "ہم واقعی ظالم تھے۔"

47 ہم قیامت کے روز انصاف کے ترازو قائم کریں گے۔ کسی بھی جان پر ذرہ برابر بھی ظلم
نہ ہوگا۔ حتیٰ کہ رائی کے دانے کے برابر بھی حساب لیا جائے گا۔ ہم حساب لینے میں سب
سے زیادہ ماہر ہیں۔

حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون

48 ہم نے موسیٰ اور ہارون کو کتابِ احکام، ایک چراغ اور متقین کے لیے یاددہانی عطا کی۔
49 جو لوگ اپنے رب کی تعظیم کرتے ہیں، چاہے وہ اپنی نجی تنہائی میں ہی کیوں نہ ہوں، اور وہ
قیامت کے دن سے خوفزدہ رہتے ہیں۔
50 یہ بھی ایک مبارک یاددہانی ہے جو ہم نے نازل کی ہے۔ کیا تم اسے انکار کر رہے ہو؟

ابراہیم

51 اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو ہدایت اور سمجھ بوجھ عطا کی، کیونکہ ہم اُس سے بخوبی
واقف تھے۔

21:51 کیا ابراہیم اتنے ہوشیار تھے کہ انہوں نے خدا کو دریافت کیا، یا خدا نے انہیں عقل عطا کی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ نجات کے مستحق ہیں؟ جیسا کہ معلوم ہوتا ہے، یہ پوری دنیا ہمارے درمیان ان لوگوں کو نجات دینے کے لیے پیدا کی گئی تھی جو نجات کے مستحق ہیں۔ جب فرشتوں نے تجویز دی کہ تمام باغی، انسان اور جن، خدا کی بادشاہی سے نکال دیے جائیں، 'میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے' (2:30). اسی وقت، یہ دنیا شیطان کی بطور معبود نااہلی کو ثابت کرتی ہے (ضمیمہ 7).

52 اس نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا: "یہ مجسمے کیا ہیں جن کے لیے تم خود کو وقف کیے
بیٹھے ہو؟"
53 انہوں نے کہا، "ہم نے اپنے والدین کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا۔"
54 اس نے کہا، "بے شک تم اور تمہارے والدین بالکل گمراہ ہو گئے ہو۔"
55 انہوں نے کہا، "کیا تم ہمیں سچ بتا رہے ہو یا کھیل رہے ہو؟"

56 اُس نے کہا: "تمہارا واحد رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے، جس نے انہیں پیدا کیا۔ یہ وہ گواہی ہے جس کی میں گواہی دیتا ہوں۔"

57 میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں، جیسے ہی تم چلے جاؤ گے، میں تمہاری مجسموں سے نمٹنے کا منصوبہ بنا چکا ہوں۔

58 اس نے انہیں ٹکڑوں میں توڑ دیا، سوائے ایک بڑے ٹکڑے کے، تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کر سکیں۔

59 انہوں نے کہا، "جس نے بھی ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کیا ہے، وہ واقعی حد سے گزرنے والا ہے۔"

60 انہوں نے کہا، "ہم نے ایک نوجوان کو انہیں دھمکاتے ہوئے سنا؛ اس کا نام ابراہیم ہے۔"

61 انہوں نے کہا: "اُسے سب لوگوں کی نظروں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ گواہی دیں۔"

62 انہوں نے کہا، "اے ابراہیم! کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کیا؟"

ابراہیم نے اپنا نقطہ ثابت کیا

63 اس نے کہا، "یہ وہی بڑا ہے جس نے یہ کیا۔ جاؤ ان سے پوچھو، اگر وہ بول سکتے ہیں۔"

64 وہ حیران رہ گئے اور اپنے دل میں کہنے لگے: "بے شک تم ہی ظلم کرنے والے ہو۔"

65 پھر بھی وہ اپنے پرانے خیالات کی طرف لوٹ آئے: "تم بخوبی جانتے ہو کہ یہ بول نہیں سکتے۔"

66 اس نے کہا، "تو کیا تم خدا کے سوا ایسے معبودوں کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہیں نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان؟"

67 تم نے خدا کے ساتھ بتوں کی عبادت کر کے خود کو شرمندگی میں ڈال لیا ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

گہرا معجزہ

68 انہوں نے کہا، "اسے جلا دو اور اپنے دیوتاؤں کی حمایت کرو، اگر تم نے یہی فیصلہ کیا ہے۔"

69 ہم نے کہا: "اے آگ! ٹھنڈی اور ابراہیم کے لیے بے ضرر ہو جاؤ۔"

21:69 "کول"، "اور محفوظ" کے بغیر ابراہیم کو جہم جانا پڑتا۔

70 چنانچہ انہوں نے اس کے خلاف سازش کی، لیکن ہم نے انہیں ہارنے والا بنا دیا۔

71 ہم نے اسے اور لوط کو اس زمین کی طرف نجات دی، جسے ہم نے تمام لوگوں کے لیے مبارک ٹھہرایا۔

72 اور ہم نے اسے تحفے کے طور پر اسحاق اور یعقوب عطا کیے، اور ہم نے دونوں کو صالح بنایا۔

ابراہیم: تمام عبادتی فرائض ادا کیے

73 ہم نے انہیں امام بنایا جو ہماری ہدایات کے مطابق رہنمائی کرتے تھے، اور ہم نے انہیں نیکی کرنے اور نماز (سلات) اور فرض زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ سکھایا۔ ہمارے نزدیک وہ مخلص عبادت گزار تھے۔

21:73 جب قرآن نازل ہوا، تو تمام مذہبی فرائض پہلے ہی ابراہیم (2:128، 16:123، 22:78) کے ذریعے قائم ہو چکے تھے۔

حصہ

74 اور لوط کو ہم نے حکمت اور علم عطا کیا، اور ہم نے اسے اس قوم سے نجات دی جو ناپاک کام کرتی تھی؛ وہ بدکار اور ظالم لوگ تھے۔

75 ہم نے اسے اپنی رحمت میں داخل کیا، کیونکہ وہ نیک تھا۔

نوح

76 اور اس سے پہلے نوح نے پکارا اور ہم نے اس کا جواب دیا۔ ہم نے اسے اور اس کے
اہلِ خانہ کو عظیم آفت سے نجات دی۔
77 ہم نے ان لوگوں کے خلاف اس کی مدد کی جنہوں نے ہماری آیات کو رد کیا۔ وہ برے
لوگ تھے، لہذا ہم نے انہیں سب کو ڈبو دیا۔

داؤد اور سلیمان

78 اور داؤد اور سلیمان، جب انہوں نے ایک بار اس شخص کی فصل کے بارے میں فیصلہ کیا
جو دوسرے کی بھیڑوں نے برباد کر دی تھی۔ ہم نے ان کا فیصلہ دیکھا۔
79 ہم نے سلیمان کو صحیح فہم عطا کی، حالانکہ ہم نے دونوں کو حکمت اور علم سے نوازا۔ ہم
نے پہاڑوں کو داؤد کی خدمت کے لیے مامور کیا تاکہ وہ (خدا) کی تسبیح کریں، اور پرندوں کو
بھی۔ یہی ہم نے کیا۔
80 اور ہم نے اسے جنگ میں آپ کی حفاظت کے لیے ڈھالیں بنانے کا ہنر سکھایا۔ تو کیا تم
شکر گزار ہو؟
81 سلیمان کے لیے ہم نے ہوا کو اس کے اختیار میں دے دیا کہ وہ جیسا چاہے چلے۔ وہ اسے
اپنی مرضی کے مطابق جس زمین پر چاہے بھیج سکتا تھا، اور ہم نے اس زمین کو اس کے
لیے بابرکت بنایا۔ ہم ہر چیز سے پوری طرح واقف ہیں۔
82 اور شیاطین میں سے بعض ایسے تھے جو اس کے لیے غوطہ خوری کرتے (تاکہ سمندر سے
مچھلیاں پکڑ سکیں)، یا جو کچھ بھی وہ انہیں حکم دیتا، وہ کرتے تھے۔ ہم نے انہیں اس کی
خدمت میں لگا دیا۔

ملازمت

83 اور ایوب نے اپنے رب سے دعا کی: "مجھے مصیبت نے گھیر لیا ہے، اور رحم کرنے والوں
میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا تو ہی ہے۔"

84 ہم نے اس کا جواب دیا، اس کی مصیبت دور کی اور اس کے خاندان کو اس کے لیے
دوبارہ بحال کیا، بلکہ دوگنا کر دیا۔ یہ ہماری جانب سے ایک رحمت تھی اور عبادت کرنے
والوں کے لیے ایک یاددہانی۔
85 اور اسماعیل، ادریس، ذوالکفل بھی؛ سب ثابت قدم اور صابر تھے۔
86 ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا، کیونکہ وہ نیک تھے۔

یونس

87 اور ذَن-نُون (یونس، "جس کے نام میں 'این' ہے") نے احتجاجاً اپنا مشن ترک کر دیا، یہ
سوچ کر کہ ہم اسے قابو نہیں کر سکتے۔ آخرکار وہ اندھیرے (بڑی مچھلی کے پیٹ کے اندر)
سے پکار اٹھا: "تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تیری پاکی ہو۔ میں نے ایک بہت بڑا گناہ کیا
ہے۔"
88 ہم نے اس کا جواب دیا اور اسے بحران سے نجات دی؛ یوں ہم مومنوں کو نجات دیتے
ہیں۔

زکریا اور یوحنا

89 اور زکریا نے اپنے رب سے دعا کی: "اے میرے رب! مجھے وارث کے بغیر نہ چھوڑ،
حالانکہ تو سب سے بہترین وارث ہے۔"
90 ہم نے ان کا جواب دیا اور انہیں یوحنا عطا کیا؛ ہم نے ان کے لیے ان کی بیوی کا انتظام
کیا۔ یہ اس لیے تھا کہ وہ نیکی کے کاموں میں جلدی کرتے تھے اور خوشی اور خوف کی
حالتوں میں ہم سے دعا کرتے تھے۔ ہمارے سامنے وہ باحترم تھے۔

21:90 قرآن کریم میں ماضی جمع کے صیغے کا استعمال فرشتوں کی شمولیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ سورہ آل عمران کی آیت 39 اور بائبل سے واضح ہوتا ہے کہ فرشتوں نے زکریا سے وسیع پیمانے پر رابطہ کیا، کیونکہ انہوں نے انہیں یحییٰ کی خوشخبری دی۔ ملاحظہ کریں ضمیمہ 10۔

مریم اور یسوع

91 اور اس عورت کے بارے میں جس نے اپنی عفت برقرار رکھی، ہم نے اپنی روح سے
اس میں پھونک ماری، اوریوں ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو ساری دنیا کے لیے ایک
معجزہ بنا دیا۔

ایک خدا / ایک مذہب

92 تمہاری جماعت صرف ایک جماعت ہے، اور میں اکیلا تمہارا رب ہوں؛ تم صرف میری
عبادت کرو۔

93 تاہم انہوں نے خود کو متنازعہ مذاہب میں تقسیم کر لیا۔ وہ سب ہمارے پاس (حساب کے
لیے) واپس آئیں گے۔

94 جو لوگ ایمان کے ساتھ نیک عمل کرتے ہیں، ان کا عمل ضائع نہیں ہوگا؛ ہم اسے محفوظ
کر رہے ہیں۔

95 جس بھی بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا ہے، اس کا واپس آنا ممنوع ہے۔

دنیا کا خاتمہ*

96 جب تک یأجوج ماجوج دوبارہ نمودار نہیں ہوتے، وہ واپس نہیں آئیں گے—وہ ہر سمت سے
آئیں گے۔

21:96 سن 2270 عیسوی تک، قرآن میں اللہ کے ریاضیاتی معجزے (ضمیمہ 1) کی بدولت، امریکہ تسلیم کا مرکز ہوگا، اور دنیا بھر میں اربوں لوگ قرآن پر ایمان لے آئیں گے (9:33، 41:53، 48:28، 61:9)۔ یأجوج مأجوج (بدکردار برادریوں کے استعاراتی نام) بت پرستی کے واحد قلعے ہوں گے اور وہ فرمانبرداروں پر حملہ کریں گے۔ تب دنیا کا خاتمہ ہوگا (15:87، 18:94، ضمیمہ 25)۔ یأجوج مأجوج کا ذکر سورہ کہف آیت 94 اور سورہ انبیاء آیت 96 میں، ہر سورہ کے اختتام سے 17 آیات پہلے آیا ہے؛ یہ ان کے ظہور کے وقت کی نشاندہی کر سکتا ہے۔

97 تب وہ ناگزیر پیشگوئی پوری ہوگی، اور کافر خوف سے دیکھیں گے: "ہائے ہماری بربادی! ہم
غافل رہے ہیں۔ بے شک ہم ظالم تھے۔"

آخرت

98 تم اور وہ بت جن کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو، دوزخ کا ایندھن بنو گے؛ یہی تمہارا ناگزیر انجام ہے۔

99 اگر وہ دیوتا ہوتے تو وہ جہنم میں نہ پہنچتے۔ اس کے تمام باشندے ہمیشہ کے لیے اس میں رہتے ہیں۔

100 وہاں وہ آہیں بھرے گے اور کراہیں گے، اور انہیں کسی بھی خبر تک رسائی نہیں ہوگی۔

101 جو لوگ ہمارے شاندار انعامات کے مستحق تھے، انہیں اس سے محفوظ رکھا جائے گا۔

نیک لوگ

102 وہ اس کی سیسکاری نہیں سنیں گے۔ وہ ایک ایسے گھر میں رہیں گے جہاں انہیں ہمیشہ کے لیے ہر وہ چیز ملے گی جس کی وہ خواہش رکھتے ہیں۔

103 وہ عظیم ہولناک صورتحال انہیں پریشان نہیں کرے گی، اور فرشتے انہیں خوشی سے استقبال کریں گے: "یہ تمہارا دن ہے، جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔"

روزِ قیامت

104 اس روز ہم آسمان کو ایسے لپیٹ دیں گے جیسے کتاب کو لپیٹا جاتا ہے۔ جس طرح ہم نے پہلی تخلیق کا آغاز کیا تھا، ویسے ہی ہم اسے دوبارہ کریں گے۔ یہ ہمارا وعدہ ہے؛ ہم اسے ضرور پورا کریں گے۔

105 ہم نے زبور میں اور دیگر صحائف میں یہ حکم دیا ہے کہ زمین میرے نیک عبادت گزاروں کا ورثہ ہوگی۔

106 یہ اعلان ان لوگوں کے لیے ہے جو عبادت گزار ہیں۔

107 ہم نے آپ کو اپنی رحمت کے طور پر پوری دنیا کے لیے بھیجا ہے۔

108 اعلان کرو: "مجھے الہامی تحریک دی گئی ہے کہ تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے۔ تو کیا تم سر تسلیم خم کرو گے؟"

109 اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو: "میں نے تمہیں کافی تنبیہ کر دی ہے، اور مجھے معلوم نہیں کہ (عذاب) تمہیں جلد آئے گا یا دیر سے۔"

110 وہ آپ کے عوامی بیانات سے پوری طرح واقف ہے، اور وہ آپ کے چھپائے ہوئے ہر عمل سے بھی پوری طرح واقف ہے۔

111 جتنا مجھے معلوم ہے، یہ دنیا تمہارے لیے ایک آزمائش ہے اور ایک عارضی لذت ہے۔

112 کہو: "اے میرے رب! آپ کا فیصلہ بالکل انصاف ہے۔ ہمارا رب بے حد رحم کرنے والا ہے؛ آپ کے دعووں کے سامنے صرف اسی کی مدد طلب کی جاتی ہے۔"

SURA 22 · 78 VERSES

الحج

حج
Al-Hajj

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے لوگو، اپنے رب کی تعظیم کرو، کیونکہ قیامت کا لرزنا انتہائی ہولناک ہے۔

2 جس روز تم اسے دیکھو گے، دودھ پلانے والی ماں بھی اپنا شیر خوار بچہ چھوڑ دے گی اور حاملہ عورت بھی اپنا جنین ضائع کر دے گی۔ تم لوگوں کو لڑکھڑاتے ہوئے دیکھو گے، گویا وہ نشے میں ہیں، حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے۔ یہ اس لیے ہے کہ اللہ کی سزا نہایت شدید ہے۔

3 لوگوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو بغیر علم کے خدا کے بارے میں بحث کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔

4 یہ حکم دیا گیا ہے کہ جو کوئی بھی اس کے ساتھ اتحاد کرے گا، وہ اسے گمراہ کرے گا اور اسے دوزخ کی اذیت کی طرف رہنمائی کرے گا۔

ہم کہاں سے آئے؟

5 اے لوگو، اگر تمہیں قیامت پر کوئی شک ہے تو یاد کرو کہ ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر ایک نطفہ سے جو لٹکا ہوا جنین بنتا ہے، پھر وہ ایک مکمل جنین بن جاتا ہے جسے زندگی دی جاتی ہے یا مردہ سمجھا جاتا ہے۔ اس طرح ہم تمہارے لیے باتوں کو واضح کرتے ہیں۔ ہم رحم میں ایک مقررہ مدت کے لیے جو چاہیں ٹھہراتے ہیں۔ پھر ہم تمہیں بچوں کی شکل میں نکالتے ہیں، پھر تم بلوغت کو پہنچتے ہو۔ تم میں سے بعض کم عمری میں مرجاتے ہیں اور بعض بدترین عمر تک زندہ رہتے ہیں، پھر انہیں معلوم ہوتا ہے کہ کسی حد کے بعد مزید علم حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اور تم ایک مردہ زمین کو دیکھتے ہو، پھر جب ہم اس پر پانی ڈالتے ہیں تو وہ زندگی سے لبالب ہو کر ہر قسم کے خوبصورت پودے اگاتی ہے۔

22:5 قرآن کا ریاضیاتی معجزہ عدد 19 پر مبنی ہے۔ جیسا کہ معلوم ہوتا ہے، یہ عدد خالق کے مخلوقات پر اس کے دستخط کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس طرح، آپ اور میرے جسم میں 209 ہڈیاں ہیں (209=19×11)۔ مکمل مدت کے جنین کی حمل کی مدت 266 دن ہے (19×14) (لانگ مین کی میڈیکل ایمبریالوجی، ٹی. ڈبلیو. سیڈلر، صفحہ 88، 1985)۔

6 یہ ثابت کرتا ہے کہ خدا سچ ہے، اور وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے، اور وہ قادرِ مطلق ہے۔

7 اور قیامت یقیناً آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، اور اللہ قبر میں موجود لوگوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔

ایک عام واقعہ

8 لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو علم کے بغیر، رہنمائی کے بغیر اور روشنی بخشنے والی کتاب کے بغیر خدا کے بارے میں بحث کرتا ہے۔

9 وہ گھمنڈ کے ساتھ لوگوں کو خدا کی راہ سے بھٹکانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس طرح وہ اس زندگی میں ذلت اٹھاتا ہے، اور ہم قیامت کے روز اسے جلن کے عذاب کے حوالے کریں گے۔

10 یہ وہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے تمہارے لیے بھیجا ہے۔ اللہ لوگوں کے ساتھ لبھی بھی ظلم نہیں کرتا۔

خوش دلی کے دوست

11 لوگوں میں ایک ایسا بھی ہے جو خدا کی عبادت مشروط طور پر کرتا ہے۔ اگر اس کے مطابق ہو تو وہ راضی رہتا ہے، لیکن اگر کوئی مصیبت آجائے تو وہ پلٹ جاتا ہے۔ یوں وہ دنیا اور آخرت دونوں کھو دیتا ہے۔ یہی حقیقی نقصان ہے۔

12 وہ خدا کے ساتھ ایسے معبودوں کو برابر ٹھہراتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ اسے فائدہ پہنچا سکتے ہیں؛ یہی حقیقی گمراہی ہے۔

13 وہ اس چیز کی پرستش کرتا ہے جو اسے فائدہ پہنچانے کے بجائے نقصان پہنچانے کا زیادہ امکان رکھتی ہے۔ کیا بے بس رب ہے ! کیا بے بس ساتھی ہے !

14 خدا اُن لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، بہتی ہوئی ندیوں والے باغات میں داخل کرتا ہے۔ ہر چیز خدا کی مرضی کے مطابق ہے۔

خوشی اب اور ہمیشہ کے لیے

15 اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ خدا اس کی اس زندگی اور آخرت میں مدد نہیں کر سکتا تو وہ مکمل طور پر آسمان میں اپنے خالق کی طرف رجوع کرے اور کسی اور پر انحصار ختم کر دے۔ پھر وہ دیکھے گا کہ یہ منصوبہ اس کی ہر پریشانی کو دور کر دیتا ہے۔

16 ہم نے یوں یہاں واضح آیات نازل کی ہیں، پھر اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔

خدا: واحد حاکم

17 جو ایمان لائے ہیں، یہودی، عیسائی، زرتشتی اور بت پرست، اللہ ہی ہے جو قیامت کے روز ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اللہ ہر چیز کا گواہ ہے۔

18 کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں ہر کوئی، سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، جانور اور بہت سے انسان اللہ کے لیے سجدہ کرتے ہیں؟ لوگوں میں بہت سے دوسرے ہلاکت کے لیے مقرر ہیں۔ جسے اللہ رسوا کرے، اسے کوئی عزت نہیں دے گا۔ ہر چیز اللہ کی مرضی کے مطابق ہے۔

جہنم کتنی بھیانک ہے![*]

19 یہاں دو جماعتیں اپنے رب کے بارے میں جھگڑ رہی ہیں۔ جو لوگ کفر کرتے ہیں، ان کے لیے آگ کے لباس تیار کیے جائیں گے۔ ان کے سروں پر دوزخ کا پانی ڈالا جائے گا۔

22:19-22 جو لوگ جہنم میں جانے پر اصرار کریں گے وہ ناگزیر طور پر شکایت کریں گے: 'اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ یہ کتنا برا ہے تو ہم اپنا رویہ مختلف رکھتے۔' انہیں بتایا جائے گا کہ جہنم کے ہولناک مناظر انتہائی واضح، اگرچہ علامتی انداز میں، ان کے سامنے پیش کیے جا چکے ہیں۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ قرآن میں جنت اور جہنم کا ذکر تقریباً ہمیشہ ایک ساتھ ہوتا ہے۔

20 یہ ان کے اندرونی حصوں کے ساتھ ساتھ ان کی کھال کو بھی پگھلا دے گا۔

21 انہیں لوہے کے برتنوں میں قید کیا جائے گا۔

22 جب بھی وہ اس مصیبت سے نکلنے کی کوشش کریں گے، انہیں دوبارہ اس میں دھکیل دیا جائے گا: "جلنے کے عذاب کا مزہ چکھو۔"

جنت کی لذت

23 اللہ تعالیٰ ایمان لانے اور نیک زندگی گزارنے والوں کو نہروں والی جنتوں میں داخل کرے گا۔ وہاں انہیں سونے کے کڑے اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کے لباس ریشم کے ہوں گے۔

24 انہیں نیک کلمات کی رہنمائی کی گئی ہے؛ انہیں سب سے زیادہ تعریف کیے جانے والے کے راستے کی رہنمائی کی گئی ہے۔

25 بے شک جو لوگ کفر کرتے ہیں اور دوسروں کو اللہ کے راستے اور اس مقدس مسجد سے روکتے ہیں جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے مخصوص کیا ہے—چاہے وہ مقامی ہوں یا مسافر—اور اس میں گندگی پھیلانے اور اسے خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ہم انہیں دردناک عذاب دیں گے۔

حج، اطاعت میں تمام فرائض کی طرح، ابراہیم کے ذریعے مقرر کیا گیا۔

26 ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کی بنیاد رکھنے کے لیے مقرر کیا: "تم میرے سوا کسی اور خدا کی عبادت نہ کرنا، اور میرے گھر کو ان لوگوں کے لیے پاک رکھو جو اس کا زیارت کرتے ہیں، جو اس کے نزدیک رہتے ہیں، اور جو رکوع اور سجدہ کرتے ہیں۔"

22:26-27 ابراہیم تسلیم (اسلام) کے اصل پیغامبر تھے۔ دیکھیں 22:78 اور ضمیمہ 9۔

27 اور اعلان کر دو کہ لوگ حج کی زیارت کریں۔ وہ تمہارے پاس پیدل یا مختلف تھکے ہوئے سواریوں پر سوار ہو کر آئیں گے۔ وہ دور دراز مقامات سے آئیں گے۔

28 وہ تجارتی فوائد حاصل کرنا چاہتے ہیں، اور انہیں مویشی فراہم کرنے کے لیے مقررہ ایام میں وہ خدا کا نام یاد کریں گے۔ اس میں سے کھاؤ اور مایوس و غریبوں کو کھلاؤ۔

29 وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے، اپنے عہد پورے کریں گے اور قدیم مزار کی زیارت کریں گے۔

30 جو لوگ اللہ کے مقرر کردہ احکام کی تعظیم کرتے ہیں، انہیں اپنے رب کے پاس نیک اجر ملا ہے۔ تمام چوپائے جانور تمہارے لیے حلال ہیں، سوائے ان کے جو تم پر خاص طور پر ممنوع ہیں۔ تم بت پرستی کی نجاست سے اجتناب کرو اور جھوٹی گواہی سے بھی پرہیز کرو۔

31 تم اپنی پوری عقیدت صرف خدا کے لیے برقرار رکھو۔ جو کوئی بھی خدا کے ساتھ کوئی بت یا معبود ٹھہراتا ہے، وہ ایسے ہے جیسے آسمان سے گرا ہو، پھر گدھ اسے نوچ لیں، یا ہوا اسے اڑا کر گہری کھائی میں لے جائے۔

32 بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ احکام کی تعظیم کرتے ہیں، وہ اپنے دلوں کی نیکی کا ثبوت دیتے ہیں۔

حج کے دوران مویشیوں کی قربانیاں*

33 یہ (مویشی) آپ کو ایک مدت کے لیے بہت سے فوائد فراہم کرتے ہیں، اس سے پہلے کہ انہیں قدیم مزار کو عطیہ کیا جائے۔

34 ہر جماعت کے لیے ہم نے ان کے لیے مخصوص عبادات مقرر کی ہیں تاکہ وہ ان جانوروں کے ذریعے اللہ کے نام کی تسبیح کریں۔ تمہارا خدا ایک ہی ہے؛ تم سب اس کے سامنے سر تسلیم خم کرو۔ فرمانبرداروں کو خوشخبری سنا دو۔

35 یہ وہ لوگ ہیں جن کے دل خدا کا ذکر ہوتے ہی کانپ اٹھتے ہیں، جو مصیبت میں ثابت قدم رہتے ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں، اور جو ہماری دی ہوئی روزی میں سے خرچ کرتے ہیں۔

36 جانوروں کی قربانیاں تمہاری بھلائی کے لیے اللہ کی مقرر کردہ رسومات میں سے ہیں۔ جب وہ قطار میں کھڑے ہوں تو ان پر اللہ کا نام لو۔ جب وہ قربانی کے لیے پیش کی جائیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور غریبوں و محتاجوں کو بھی کھلاؤ۔ اسی لیے ہم نے انہیں تمہارے لیے رام کیا ہے تاکہ تم شکرگزاری کا اظہار کرو۔

22:36 : زائرین کی جانب سے جانوروں کی قربانیاں زیارت گاہ کے وسائل کو محفوظ رکھتی ہیں۔ نوٹ کریں کہ حج کے دوران تقریباً دو ملین زائرین مکہ میں جمع ہوتے ہیں۔

37 نہ ان کا گوشت خدا تک پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون۔ جو چیز خدا تک پہنچتی ہے وہ تمہاری نیکی ہے۔ اس نے انہیں تمہارے لیے مسخر کیا ہے تاکہ تم خدا کی حمد و تعریف کر کے اپنی شکرگزاری کا اظہار کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی۔ خیرات دینے والوں کو خوشخبری دو۔

خدا مومنوں کا دفاع کرتا ہے

38 اللہ ایمان والوں کا دفاع کرتا ہے۔ اللہ کسی بھی خیانت کرنے والے اور ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔

کنیسہ، گرجا گھر اور مساجد

39 جو لوگ مظلوم ہیں انہیں اجازت دی جاتی ہے، کیونکہ ان پر ظلم ہوا ہے، اور بے شک
اللہ ان کی مدد کرنے کے قابل ہے۔

40 انہیں ان کے گھروں سے ظلم کے ساتھ بے دخل کیا گیا، صرف اس بات پر کہ انہوں نے
کہا: "ہمارا رب اللہ ہے۔" اگر اللہ بعض لوگوں کی مدد نہ کرتا تو خانقاہیں، گرجا گھر، سیناگوگ
اور مساجد—جہاں اللہ کا نام بار بار یاد کیا جاتا ہے—تباہ ہو جاتیں۔ بے شک اللہ ان کی مدد
کرتا ہے جو اس کی مدد کرتے ہیں۔ اللہ طاقتور، قادرِ مطلق ہے۔

41 یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین پر حکمران بنائیں تو وہ باقاعدہ نمازیں (صلات) قائم کریں
گے اور واجب الزکات ادا کریں گے، نیکی کی تلقین کریں گے اور برائی سے روکیں گے۔
خدا ہی حتمی حکمران ہے۔

42 اگر وہ تمہیں رد کر دیں تو نوح، عاد اور ثمود کے لوگ بھی ان سے پہلے کافر ہو چکے ہیں۔

43 اور ابراہیم کے لوگ اور لوط کے لوگ۔

44 اور مدین کے باشندے۔ موسیٰ کو بھی رد کر دیا گیا۔ میں نے ان سب لوگوں کو آگے بڑھایا،
پھر میں نے ان سے حساب لیا؛ میری جزا (کتنی) سخت تھی!

45 ہم نے بہت سی بستیوں کو ان کی بدکاری کی وجہ سے ہلاک کر دیا۔ ان کے پاس صرف
کھنڈرات، سُکڑے ہوئے کنویں اور عظیم خالی حویلیاں رہ گئیں۔

46 کیا وہ زمین میں گھومے پھرے نہیں، پھر اپنے ذہن استعمال کر کے سمجھیں اور اپنے کان
لگا کر سنیں؟ بے شک اصلی اندھا پن آنکھوں کا اندھا پن نہیں بلکہ سینوں میں موجود دلوں
کا اندھا پن ہے۔

47 وہ تمہیں انتقام لانے کا چیلنج دیتے ہیں، اور خدا اپنی پیشگوئی پوری کرنے میں کبھی ناکام نہیں
ہوتا۔ تمہارے رب کا ایک دن تمہارے ہزار سالوں کے برابر ہے۔

48 ماضی میں بہت سی قوموں نے برائی کی، اور میں نے کچھ عرصے تک انہیں مہلت دی، پھر
میں نے انہیں سزا دی۔ انجامِ کار سب میرے ہی پاس ہے۔

عہد کا رسولِ خدا

49 کہو: "اے لوگو، مجھے تمہارے پاس ایک شدید خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

22:49 یہ حکم خاص طور پر اللہ کے عہد کے رسول کے لیے ہے۔ یہ حقیقت اور رسول کا مخصوص نام قرآن میں ریاضیاتی طور پر کوڈ کیے گئے ہیں۔ تفصیلات اور ناقابلِ تردید ثبوتوں کے لیے ضمیمہ 2 اور 26 ملاحظہ کریں۔

50 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، انہوں نے بخشش اور فیاض اجر کے
مستحق ہو گئے ہیں۔

51 جو لوگ ہماری وحی کو چیلنج کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ان کے لیے جہنم ہے۔

نظام*

52 ہم نے تمہارے پاس کوئی بھی رسول یا نبی نہیں بھیجا مگر شیطان نے اس کی خواہشات میں
مداخلت کی۔ پھر اللہ شیطان کی کی ہوئی مداخلت کو باطل کر دیتا ہے۔ اللہ اپنے نزول کو
مکمل کرتا ہے۔ اللہ ہر چیز کا جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

22:52 اس دنیاوی آزمائش کے دوران، شیطان کو اپنا نقطۂ نظر پیش کرنے کی اجازت ہے (ہماری جسمانی ساخت میں شیطان کا ایک نمائندہ موجود ہوتا ہے)۔ اس سے لوگوں کو خدا کی دلیل اور شیطان کی دلیل کے درمیان انتخاب کرنے کا موقع ملتا ہے۔ شیطان کی شہادت ہمیشہ جھوٹ پر مبنی ہوتی ہے۔ یہ نظام اس حقیقت کی وضاحت کرتا ہے کہ شیطان کے ایجنٹ مسلسل ہر رسول کے خلاف انتہائی بے معنی جھوٹ، توہین اور الزامات گھڑتے رہتے ہیں (دیکھیں 6:33-34، 8:30، 17:76-77، 27:70)۔

منافقین دستبردار ہو گئے

53 اس طرح وہ شیطان کی سازش کو ان لوگوں کے لیے ایک آزمائش بناتا ہے جو دل میں شک
رکھتے ہیں اور جن کے دل سخت ہو چکے ہیں۔ بدکاروں کو مخالفین کے ساتھ ہی رہنا
چاہیے۔

54 جنہیں علم کی برکت نصیب ہے، وہ آپ کے رب کی جانب سے سچائی کو پہچان لیں گے، پھر اس پر ایمان لائیں گے اور ان کے دل اسے فوراً قبول کر لیں گے۔ بے شک، اللہ مومنوں کو سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

55 اور جو لوگ کفر کرتے ہیں، وہ شک و شبہ میں مبتلا رہیں گے، یہاں تک کہ قیامت اچانک ان پر آپہنچے، یا ایک ہولناک دن کا عذاب ان پر نازل ہو۔

شیطان کی عارضی بادشاہی

56 اس دن تمام حاکمیت خدا کی ہوگی، اور وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک زندگی گزاریں، انہوں نے جنتوں کے باغات کے مستحق ٹھہرے ہیں۔

57 جبکہ جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو رد کیا، ان پر ذلت آمیز عذاب نازل ہوا۔

اللہ کی راہ میں جہاد

58 جو لوگ اللہ کی خاطر ہجرت کرتے ہیں، پھر قتل ہو جاتے ہیں یا فوت ہو جاتے ہیں، اللہ ضرور انہیں بہترین روزی عطا کرے گا۔ بے شک اللہ ہی سب سے بہترین روزی دینے والا ہے۔

59 بے شک وہ انہیں ایسی اجازت دے گا جو انہیں خوش کر دے گی۔ خدا ہر چیز کا جاننے والا، رحیم ہے۔

ظلم سہنے والوں کے لیے الٰہی مدد

60 یہ حکم ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر کی گئی ناانصافی کا منصفانہ بدلہ لے اور اسی وجہ سے مظالم کا نشانہ بنے تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا۔ اللہ معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا ہے۔

خدا کی قادرِ مطلقیت

61 یہ ایک حقیقت ہے کہ خدا رات کو دن میں ملا دیتا ہے اور دن کو رات میں ملا دیتا ہے، اور خدا سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

62 یہ ایک حقیقت ہے کہ خدا سچائی ہے، جبکہ اس کے علاوہ کسی بھی بت کی پوجا جھوٹ ہے، اور خدا بہت بلند و بالا، اعلیٰ و برتر ہے۔

63 کیا تم نہیں دیکھتے کہ خدا آسمان سے پانی نازل کرتا ہے جو زمین کو سبز بنا دیتا ہے؟ خدا عالی شان اور باخبر ہے۔

64 آسمانوں میں اور زمین پر جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے۔ بے شک، اللہ سب سے زیادہ مالدار اور سب سے زیادہ قابلِ تعریف ہے۔

65 کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے زمین کی ہر چیز کو تمہاری خدمت میں لگا دیا ہے؟ سمندر میں جہاز اس کے حکم سے چلتے ہیں۔ وہ آسمانی اجسام کو زمین پر گرنے سے روکتا ہے، سوائے اس کے حکم کے مطابق۔ اللہ لوگوں کے لیے نہایت مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے۔

66 وہی ہے جس نے تمہیں زندگی عطا کی، پھر تمہیں موت دیتا ہے، پھر تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ بے شک انسان ناشکرا ہے۔

67 ہر جماعت کے لیے ہم نے ان کے لیے عبادات کا ایک نظام مقرر کیا ہے جسے انہیں لازمًا ادا کرنا ہے۔ لہٰذا انہیں آپ سے اختلاف نہیں کرنا چاہیے۔ آپ ہر ایک کو اپنے رب کی طرف دعوت دیتے رہیں۔ بے شک آپ سیدھی راہ پر ہیں۔

68 اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو کہیں: "اللہ آپ کے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔"

69 روزِ قیامت خدا تمہارے درمیان تمہارے تمام اختلافات کا فیصلہ کرے گا۔

70 کیا تمہیں معلوم نہیں کہ خدا آسمانوں میں اور زمین پر ہر چیز کو جانتا ہے؟ یہ سب ایک کتاب میں درج ہے۔ خدا کے لیے یہ کرنا آسان ہے۔

71 پھر بھی وہ خدا کے ساتھ ایسے بتوں کی عبادت کرتے ہیں جن میں اس نے کوئی طاقت نہیں رکھی، اور وہ ان کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

تشدد اور جارحیت: کفر کی علامات

72 جب ہماری آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو تم واضح طور پر کافروں کے چہروں پر بدکرداری دیکھ سکتے ہو۔ وہ تقریباً ان پر حملہ کر دیتے ہیں جو ہماری آیات ان کے سامنے پڑھتے ہیں۔ کہو: "کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ بری چیز بتاؤں؟ کافروں کے لیے اللہ نے جہنم کا وعدہ کیا ہے؛ کیا ہی برا انجام ہے۔"

کیا وہ ایک مکھّی بنا سکتے ہیں؟

73 اے لوگو! یہ ایک تمثیل ہے جس پر تمہیں غور کرنا چاہیے: جو بت تم نے خدا کے ساتھ نصب کیے ہیں، وہ ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے، چاہے اس کے لیے مل کر کوشش کریں۔ اور اگر مکھی ان سے کچھ چرا لے تو وہ اسے واپس نہیں لے سکتے۔ پیچھا کرنے والا بھی کمزور ہے اور جس کا پیچھا کیا جا رہا ہے وہ بھی۔

74 وہ خدا کی اس طرح قدر نہیں کرتے جیسا کہ اسے قدر کی جانی چاہیے۔ خدا سب سے زیادہ طاقتور، قادرِ مطلق ہے۔

75 اللہ فرشتوں میں سے بھی پیغام پہنچانے والے چنتا ہے اور لوگوں میں سے بھی۔ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

76 وہ ان کے ماضی اور مستقبل کو جانتا ہے۔ تمام امور کا حتمی اختیار خدا کے پاس ہے۔

77 اے ایمان والو! رکوع کرو، سجدہ کرو، اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک عمل کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

ابراہیم: تسلیم کے اصل پیغامبر*

78 تم اللہ کی راہ میں جیسا کہ تمہیں اس کی راہ میں کوشش کرنی چاہیے، ویسی ہی کوشش کرو۔ اس نے تمہیں چنا ہے اور تمہارے دین کے عمل میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی—وہ دین جو تمہارے والد ابراہیم کا تھا۔ وہی ہے جس نے ابتدا میں تمہارا نام "مسلم" رکھا۔ اس طرح رسول تم میں گواہ ہوگا اور تم لوگوں میں گواہ ہوگے۔ لہٰذا آپ باقاعدگی سے نماز ادا کریں اور زکوٰۃ ادا کریں، اور اللہ سے مضبوطی سے وابستہ رہیں؛ وہ آپ کا رب ہے، بہترین رب اور بہترین مددگار۔

22:78 اگرچہ تمام پیغمبروں نے ایک ہی پیغام "صرف خدا کی عبادت کرو" کی تبلیغ کی، ابراہیم پہلے پیغمبر تھے جنہوں نے اصطلاحات "سپردگی" (اسلام) اور "سپردگی کرنے والا" (مسلم) وضع کیں (2:128). ابراہیم نے تسلیم (اسلام) میں کیا حصہ ڈالا؟ ہم سورہ انعام کی آیت 123 سے جانتے ہیں کہ تسلیم کے تمام مذہبی فرائض ابراہیم کے ذریعے نازل ہوئے (دیکھیں ضمیمہ 9 اور 26)۔

SURA 23 · 118 VERSES

مومن
Al-Mu'minûn

المؤمنون

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 یقیناً مومن کامیاب ہیں؛
2 جو اپنی رابطے کی نماز (صلات) کے دوران خشوع و خضوع اختیار کرتے ہیں۔
3 اور وہ بے کار باتوں سے پرہیز کرتے ہیں۔
4 اور وہ اپنی فرض زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔
5 اور وہ اپنی پاکدامنی برقرار رکھتے ہیں۔
6 وہ صرف اپنے شریکِ حیات یا ان لوگوں کے ساتھ جن کے وہ جائز حقدار ہیں، جنسی تعلقات قائم کرتے ہیں؛ ان پر کوئی الزام نہیں ہے۔
7 جو لوگ ان حدود کو عبور کرتے ہیں وہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔
8 جب ان کے سپرد کیے گئے جمعوں اور جو بھی معاہدے وہ کرتے ہیں، وہ قابلِ اعتماد ہیں۔
9 اور وہ باقاعدگی سے اپنی رابطے کی نمازیں (صلات) ادا کرتے ہیں۔
10 یہی وارث ہیں۔
11 وہ جنت کے وارث ہوں گے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

دقیق جنینیات

12 ہم نے انسان کو ایک خاص قسم کی مٹی سے پیدا کیا۔
13 بعد ازاں، ہم نے اسے ایک چھوٹے سے قطرے سے دوبارہ پیدا کیا، جو ایک محفوظ ذخیرے میں رکھا گیا تھا۔

14 پھر ہم نے قطرے کو لٹکتے ہوئے جنین میں تبدیل کیا، پھر لٹکتے ہوئے جنین کو ایک لقمہ
جیسے جنین میں ترقی دی، پھر اس لقمہ جیسے جنین کو ہڈیوں میں تبدیل کیا، پھر ہڈیوں کو گوشت
سے ڈھانپ دیا۔ یوں ہم نے ایک نئی مخلوق پیدا کی۔ سب سے زیادہ بابرکت ہے خدا،
بہترین خالق۔

15 پھر بعد میں، تم مرجاتے ہو۔

16 پھر قیامت کے روز تم دوبارہ زندہ کیے جاؤ گے۔

سات کائناتیں

17 ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان تہہ بہ تہہ بنائے، اور ہم ان میں کسی بھی مخلوق سے
بے خبر نہیں رہتے

خدا کی بےشمار نعمتیں

18 ہم آسمان سے پانی نازل کرتے ہیں، ایک ٹھیک انداز میں، پھر ہم اسے زمین میں ذخیرہ
کرتے ہیں۔ بے شک، ہم اسے بہہ جانے دے سکتے ہیں۔

19 اس کے ذریعے ہم آپ کے لیے کھجور کے باغات، انگور، ہر قسم کے پھل اور مختلف
غذائیں پیدا کرتے ہیں۔

20 مزید برآں، سینا کا ایک مقامی درخت تیل پیدا کرتا ہے اور کھانے والوں کے لیے لذیذ بھی
ہے۔

21 اور مویشی تمہارے لیے ایک سبق ہیں۔ ہم نے تمہیں ان کے پیٹوں سے دودھ پینے دیا، تم
ان سے اور بھی فائدے حاصل کرتے ہو، اور ان میں سے بعض کو تم خوراک کے طور پر
استعمال کرتے ہو۔

22 تم ان پر اور جہازوں پر سوار ہوتے ہو۔

نوح

23 ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا اور کہا: "اے میری قوم! خدا کی عبادت کرو۔
تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم نیک نہیں بنو گے؟"
24 اس کے قوم کے سردار جنہوں نے انکار کیا، کہنے لگے: "یہ تمہاری طرح کا ایک انسان ہی
ہے جو تم میں شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اگر خدا چاہتا تو فرشتے نازل کر دیتا۔ ہم نے
اپنے آباؤ اجداد سے ایسی کوئی بات نہیں سنی۔"
25 وہ بس ایک پاگل آدمی ہے۔ کچھ دیر کے لیے اسے نظر انداز کر دو۔
26 اس نے کہا: "اے میرے رب! مجھے فتح عطا فرما، کیونکہ انہوں نے میری تکذیب کی
ہے۔"
27 پھر ہم نے اسے الہام دیا: "ہمارے چوکس نگاہوں کے نیچے اور ہماری وحی کے مطابق
کشتی بناؤ۔ جب ہمارا حکم آئے اور فضا اُبل اٹھے، تو اس میں ہر قسم کے دو جوڑے (اپنے
پالتو جانوروں میں سے) اور اپنا خاندان سوار کر لو، سوائے ان کے جن پر ہلاکت کا فیصلہ ہو
چکا ہو۔ جو ظلم کرنے والے ہیں ان کے حق میں مجھ سے بات نہ کرنا؛ وہ غرق ہو جائیں
گے۔"

23:27 قصہ گوؤں نے نوح کی تاریخ کا مذاق بنا دیا ہے۔ نوح کی کشتی لکڑی کے تنوں سے بنی ایک چپٹی آبگیر تھی، جو ابتدائی رسیوں سے باندھی گئی تھی (54:13)، طوفان مقامی تھا، مردہ سمندر کے علاقے کے گرد، اور جانور نوح کے پالے ہوئے جانور تھے۔

28 جب آپ اور آپ کے ساتھی کشتِ نوح پر ٹھہر جائیں گے تو کہیں گے: 'اللہ کا شکر ہے کہ
اس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دی۔'
29 اور کہو: "اے میرے رب! مجھے ایک مبارک مقام پر اتار دے؛ تو بہترین نجات دینے
والا ہے۔"
30 یہ آپ کے لیے کافی ثبوت فراہم کریں گے۔ ہم یقیناً آپ کو آزمائش میں ڈالیں گے۔

31 بعد ازاں، ہم نے ان کے بعد ایک اور نسل قائم کی۔

32 ہم نے ان کی طرف ایک رسول بھیجا، جو ان میں سے ایک تھا، اور کہا: "تم خدا کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم نیک نہیں بنو گے؟"

33 اس کے قوم کے سردار جنہوں نے کفر کیا اور آخرت کے تصور کو رد کر دیا—حالانکہ ہم نے انہیں اس زندگی میں فراوانی سے دیا—کہنے لگے: "یہ تمہارے ہی جیسا ایک انسان ہے، جو تمہاری طرح کھاتا ہے اور تمہاری طرح پیتا ہے۔"

34 اگر تم اپنے جیسے انسان کی اطاعت کرو گے تو تم واقعی ہارنے والے ہو۔

35 کیا وہ آپ سے وعدہ کرتا ہے کہ جب آپ مر کر مٹی اور ہڈیوں میں بدل جائیں گے تو دوبارہ نمودار ہوں گے؟

36 ناممکن، واقعی ناممکن ہے وہ جو تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

37 ہم صرف یہی زندگی گزارتے ہیں—ہم جیتے اور مرتے ہیں—اور ہمیں کبھی دوبارہ نہیں اُٹھایا جائے گا۔

38 وہ صرف ایک آدمی ہے جس نے جھوٹ گھڑا اور اسے خدا کی طرف منسوب کیا۔ ہم اسے کبھی بھی یقین نہیں کریں گے۔

39 اس نے کہا: "اے میرے رب! مجھے فتح عطا فرما، کیونکہ انہوں نے میری تکذیب کی ہے۔"

40 اُس نے کہا، "جلد ہی انہیں افسوس ہوگا۔"

41 ان پر منصفانہ طور پر بدلہ نازل ہوا، اور یوں ہم نے انہیں کھنڈرات بنا دیا۔ بدکار لوگ ہلاک ہو گئے۔

42 اس کے بعد، ہم نے ان کے بعد دوسری نسلوں کو قائم کیا۔

43 کوئی بھی برادری اپنی پہلے سے مقرر کردہ تقدیر کو نہ آگے بڑھا سکتی ہے اور نہ ہی اسے مؤخر کر سکتی ہے۔

44 پھر ہم نے اپنے پیغامبر ایک کے بعد دوسرے بھیجے۔ جب بھی کوئی پیغامبر اپنی قوم کے پاس جاتا، وہ اسے جھٹلا دیتے۔ نتیجتاً ہم نے انہیں ایک کے بعد دوسرے ہلاک کر کے تاریخ کا حصہ بنا دیا۔ جو لوگ کفر کرتے تھے، وہ ہلاک ہو گئے۔

موسیٰ اور ہارون

45 پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی آیات اور ایک ٹھوس دلیل کے ساتھ بھیجا۔

46 فرعون اور اس کے بزرگوں کو، لیکن انہوں نے تکبر کیا۔ وہ ظلم کرنے والے لوگ تھے۔

47 انہوں نے کہا: "کیا ہم دو ایسے مردوں پر ایمان لائیں جن کے لوگ ہمارے غلام ہیں؟"

48 انہوں نے دونوں کو رد کر دیا، اور نتیجتاً وہ ہلاک ہو گئے۔

49 ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ لوگ ہدایت پائیں۔

50 ہم نے مریم کے بیٹے اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا، اور ہم نے انہیں ایک چٹان کے ٹکڑے پر خوراک اور مشروبات کے ساتھ پناہ دی۔

ایک خدا/ایک مذہب

51 اے پیغامبرؤ، اچھے رزق سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ میں تمہارے ہر عمل سے بخوبی واقف ہوں۔

52 یہی تمہاری جماعت ہے—ایک ہی جماعت—اور میں تمہارا رب ہوں؛ تم میری تعظیم کرو۔

53 لیکن انہوں نے خود کو متنازعہ گروہوں میں تقسیم کر لیا؛ ہر گروہ اپنے پاس موجود چیز سے خوش تھا۔

54 لہٰذا، انہیں کچھ دیر کے لیے ان کی الجھن میں ہی رہنے دو۔
55 کیا وہ سمجھتے ہیں کہ چونکہ ہم نے انہیں مال اور اولاد دیے ہیں،
56 کیا ہمیں ان پر برکتوں کی بارش کرنی چاہیے؟ درحقیقت، انہیں کوئی اندازہ نہیں۔
57 یقیناً وہ لوگ جو اپنے رب سے خوفِ خدا کے ساتھ باخبر ہیں،
58 اور جو اپنے رب کی نازل کردہ چیزوں پر ایمان رکھتے ہیں،
59 اور جنہوں نے اپنے رب کے سوا کسی بت کو قائم نہیں کیا۔
60 جب وہ اپنی خیرات دیتے ہیں تو ان کے دل پوری طرح خضوع و خشوع سے بھرے ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کے سامنے پیش ہونا ہے۔
61 وہ نیک اعمال کرنے کے لیے بےتاب ہیں؛ وہ ان کے کرنے میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے ہیں۔

کافر ناشکر

62 ہم کسی بھی جان پر اس کی استطاعت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتے، اور ہمارے پاس ایک ریکارڈ ہے جو سچ بیان کرتا ہے۔ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی۔
63 چونکہ ان کے ذہن اس سے بے خبر ہیں، وہ ایسے اعمال کرتے ہیں جو اس کے مطابق نہیں ہیں؛ ان کے اعمال برے ہیں۔
64 پھر جب ہم ان کے رہنماؤں کو بدلہ چکا کر دیتے ہیں تو وہ شکایت کرتے ہیں۔
65 اب شکایت مت کرو؛ تم نے ہماری تمام مدد چھوڑ دی ہے۔
66 میرے ثبوت آپ کے سامنے پیش کیے جا چکے ہیں، لیکن آپ نے پلٹ کر انکار کر دیا۔
67 تم انہیں قبول کرنے کے لیے بہت مغرور تھے، اور تم نے سرکشی کے ساتھ انہیں نظر انداز کیا۔

68 وہ اس کتاب پر غور کیوں نہیں کرتے؟ کیا انہیں احساس نہیں کہ انہوں نے ایسی چیز حاصل کی ہے جو ان کے آباؤ اجداد نے کبھی حاصل نہیں کی؟

69 کیا انہوں نے اپنے پیغامبر کو پہچاننے میں ناکام رہے ہیں؟ کیا اسی لیے وہ اسے نظر انداز کر رہے ہیں؟

70 کیا انہوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ پاگل ہے؟ بے شک اس نے ان کے پاس سچائی لائی ہے، لیکن ان میں سے اکثر سچائی سے نفرت کرتے ہیں۔

71 بے شک اگر حق ان کی خواہشات کے مطابق ہوتا تو آسمانوں اور زمین میں افراتفری مچ جاتی اور ان میں موجود ہر چیز خراب ہو جاتی۔ ہم نے انہیں ان کا ثبوت دے دیا ہے، لیکن وہ اپنے ثبوت کو نظر انداز کر رہے ہیں۔

72 کیا آپ ان سے اجرت مانگ رہے ہیں؟ آپ کے رب کی اجرت بہت بہتر ہے۔ وہ سب سے بہترین روزی دینے والا ہے۔

73 بے شک آپ انہیں سیدھی راہ کی دعوت دے رہے ہیں۔

74 جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ یقیناً سیدھی راہ سے بھٹک جائیں گے۔

75 یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر رحمت کی بارش کی اور ان کے مسائل دور کیے، وہ نافرمانی میں مزید گہرے ڈوب گئے اور اپنی غلطیوں کا سلسلہ جاری رکھا۔

76 یہاں تک کہ جب ہم نے انہیں عذاب دے کر سزا دی، تب بھی وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے التجا نہ کیے۔

77 بعد ازاں، جب ہم نے انہیں اُس شدید بدلے کی سزا دی جو انہوں نے بھگتی تھی، تو وہ حیران رہ گئے۔

78 وہی ہے جس نے تمہیں سماعت، بینائی اور دماغ عطا کیے۔ تم شاذ و نادر ہی شکر گزار ہوتے ہو۔

79 وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر قائم کیا، اور تم اس کے سامنے پیش کیے جاؤ گے۔

80 وہی ہے جو زندگی اور موت کا اختیار رکھتا ہے، اور وہی ہے جو رات اور دن کو بدل کر لاتا ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

81 انہوں نے وہی کہا جو ان کے آباو اجداد نے کہا تھا۔

82 انہوں نے کہا، "کیا ہم مرنے کے بعد جب خاک اور ہڈیاں بن جائیں گے تو دوبارہ زندہ کیے جائیں گے؟"

83 ہمیں اور ہمارے والدین کو ماضی میں ایسے وعدے کیے گئے تھے۔ یہ ماضی کی کہانیوں سے زیادہ کچھ نہیں ہیں۔

زیادہ تر مومن جہنم کے لیے مقدر ہیں*

84 کہو: "اگر تم جانتے ہو تو یہ زمین اور اس پر موجود ہر چیز کس کی ملکیت ہے؟"

23:84-89 خدا پر ایمان صرف اس صورت میں درست ہے جب کوئی خدا کی صفات کو تسلیم کرے، مثلاً یہ کہ خدا ہر چیز پر قابو رکھتا ہے (8:17). جو مومن خدا کو نہیں جانتے، وہ درحقیقت مومن نہیں ہوتے۔ زیادہ تر مومن اپنے ایمان کو نبیوں اور اولیاء جیسے بے بس بتوں کی پرستش کر کے باطل کر دیتے ہیں (6:106).

85 وہ کہیں گے: "اللہ کے پاس۔" کہو: "پھر تم کیوں غور نہیں کرتے؟"

86 کہو: "سات کائناتوں کا رب کون ہے؟ عظیم سلطنت کا رب کون ہے؟"

87 وہ کہیں گے: "خدا"۔ کہو: "تو پھر تم نیک کیوں نہیں بنتے؟"

88 کہو: "وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز پر مکمل اقتدار ہے، اور وہی واحد ہے جو مدد فراہم کر سکتا ہے، مگر اسے کسی مدد کی ضرورت نہیں، اگر تم جانتے ہو؟"

89 وہ کہیں گے: "خدا"۔ کہو: "تم کہاں غلط ہوئے؟"

90 ہم نے انہیں سچ دیا ہے، جبکہ وہ جھوٹے ہیں۔

91 خدا نے کبھی بیٹا نہیں جنا۔ اور اس کے سوا کبھی کوئی اور معبود نہیں تھا۔ ورنہ ہر معبود
اپنی مخلوقات کے ساتھ آزادی کا اعلان کر دیتا اور وہ غلبے کے لیے ایک دوسرے سے مقابلہ
کرتے ۔ خدا کی پاکی ہے؛ وہ ان کے دعوؤں سے بہت بلند ہے۔
92 تمام رازوں اور اعلانات کا جاننے والا؛ وہ پاک ہے، شریک سے بالاتر۔
93 کہو: "اے میرے رب ! چاہے تو مجھے وہ عذاب دکھا دے جو انہوں نے بھگتا ہے،"
94 اے میرے رب ! مجھے ظالم لوگوں میں سے نہ بنا۔
95 تمہیں دکھانا کہ ہم نے ان کے لیے جو (عذاب) محفوظ رکھا ہے، ہمارے لیے آسان ہے۔
96 لہٰذا ان کے برے اعمال کا مقابلہ بھلائی سے کرو؛ ہمیں ان کے دعوؤں کا پورا علم ہے۔

شیطان سے محفوظ رہنے کے لیے

97 کہو: "اے میرے رب ! میں شیطانوں کی سرگوشیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"
98 اور میں تیرے پاس پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب، کہ وہ میرے قریب نہ آئیں۔

مردے قیامت کے دن تک کبھی واپس نہیں آتے

99 جب ان میں سے کسی کی موت واقع ہوتی ہے تو وہ کہتا ہے: "اے میرے رب ! مجھے
واپس بھیج دے۔"
100 "پھر میں ہر اُس چیز میں نیکی کروں گا جو میں نے پیچھے چھوڑی ہے۔" درست نہیں۔ یہ اس
کا ایک جھوٹا دعویٰ ہے۔ ایک حائل اس کی روح کو اس دنیا سے قیامت تک جدا رکھے
گا۔
101 جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان کوئی رشتہ باقی نہیں رہے گا اور نہ ہی وہ
ایک دوسرے کی پرواہ کریں گے۔
102 جن کے وزن بھاری ہوں گے، وہ فاتح ہوں گے۔

103 جن کا وزن ہلکا ہے وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی روح کھو دی ہے؛ وہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں رہیں گے۔
104 آگ ان کے چہروں پر حاوی ہو جائے گی، اور وہ اس میں بدحالی میں رہیں گے۔
105 کیا تمہیں میری آیات پڑھ کر نہیں سنائی گئیں، اور تم انہیں رد کرتے ہی رہے؟
106 وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب ! ہماری بدکاریوں نے ہمیں گھیر لیا، اور ہم بھٹک گئے تھے۔"
107 اے ہمارے رب ! ہمیں اس سے نکال دے؛ اگر ہم اپنی پرانی عادت پر واپس لوٹے تو ہم واقعی ظالم ہیں۔
108 وہ کہے گا: "اس میں ذلیل ہو کر رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔"

انہوں نے مومنوں کا مذاق اڑایا

109 میرے بعض بندوں کا ایک گروہ کہا کرتا تھا: "اے ہمارے رب ! ہم ایمان لے آئے ہیں، لہٰذا ہمیں معاف فرما اور اپنی رحمت سے ہمیں لاد دے۔ تمام رحم کرنے والوں میں سے تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔"
110 لیکن تم نے ان کا مذاق اڑایا اور ان کا استہزاء کیا، یہاں تک کہ تم نے مجھے بھلا دیا۔ تم ان پر ہنستے تھے۔
111 میں نے آج ان کی ثابت قدمی کے بدلے انہیں فاتح بنا کر انعام دیا ہے۔
112 اُس نے کہا، "تم زمین پر کتنا عرصہ رہے ہو؟ کتنے سال؟"
113 انہوں نے کہا، "ہم ایک دن یا دن کے کچھ حصے تک ٹکے۔ پوچھو ان سے جنہوں نے گنا۔"
114 اُس نے کہا، "درحقیقت، تم نے صرف مختصر عرصے کے لیے ٹھہرا، کاش تمہیں خبر ہوتی۔"

115 کیا تم نے یہ سوچا تھا کہ ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف واپس نہیں لوٹائے جاؤ گے؟

116 سب سے بلند ہے خدا، حقیقی حاکم۔ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں؛ سب سے معزز رب، تمام اختیار کا مالک۔

117 جو کوئی بھی خدا کے ساتھ کسی اور خدا کی پرستش کرتا ہے، اور بغیر کسی ثبوت کے، اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ کافر کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

118 کہو: "اے میرے رب! ہمیں معافی اور رحمت سے نواز۔ رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا تو ہی ہے۔"

SURA 24 · 64 VERSES

روشنی
Al-Noor

النّور

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ایک سورت جو ہم نے نازل کی ہے اور جسے ہم نے قانون کے طور پر مقرر کیا ہے۔ ہم نے اس میں واضح آیات نازل کی ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

زنا

2 زانیہ اور زانی، تم ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔ اگر تم واقعی خدا اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو خدا کے قانون کے نفاذ میں رحم دلی کی بنیاد پر نرم رویہ اختیار نہ کرو۔ اور مومنوں کے ایک گروہ کو ان کی سزا کا مشاہدہ کرو۔

24:2 سماجی دباؤ، یعنی سزا کا عوامی مشاہدہ، بنیادی سزا ہے (مزید دیکھیں 5:38)۔ کوڑے علامتی ہوں گے، شدید نہیں۔

3 زانی آخرکار زانیہ یا بت پرست سے شادی کرے گا، اور زانیہ آخرکار زانی یا بت پرست سے شادی کرے گی۔ یہ مومنوں کے لیے حرام ہے۔

4 جو لوگ شادی شدہ عورتوں پر زنا کا الزام لگاتے ہیں اور پھر چار گواہ پیش نہیں کرتے، انہیں اسی کوڑے مارو اور ان کی کوئی گواہی قبول نہ کرو؛ وہ فاسق ہیں۔

5 اگر وہ بعد میں توبہ کریں اور اصلاح کریں، تو خدا معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

6 جو لوگ اپنے شریکِ حیات پر الزام لگاتے ہیں اور کوئی دوسرے گواہ موجود نہ ہوں، تو ان کی گواہی اس صورت میں قبول کی جا سکتی ہے اگر وہ چار مرتبہ خدا کی قسم کھا کر کہیں کہ وہ سچ کہہ رہے ہیں۔

7 پانچواں حلف یہ ہے کہ اگر وہ جھوٹا تھا تو خدا کی لعنت اس پر ہو۔

8 اگر وہ چار مرتبہ خدا کی قسم کھائے کہ وہ جھوٹا ہے تو اسے بے گناہ سمجھا جائے گا۔
9 اگر وہ سچ کہہ رہا تھا تو پانچویں قسم اس پر خدا کا قہر نازل کرے گی۔
10 یہ تمہارے لیے خدا کی فضل و رحمت ہے۔ خدا نجات دینے والا، بے حد حکیم ہے۔

افواہوں اور بے ثبوت الزامات سے نمٹنے کا طریقہ

11 تم میں سے ایک گروہ نے ایک بڑا جھوٹ گھڑا۔ یہ مت سمجھو کہ یہ تمہارے لیے برا تھا؛ بلکہ یہ تمہارے لیے بھلا تھا۔ اس دوران، ان میں سے ہر ایک نے اپنے حصے کا گناہ سمیٹا۔ اور جس نے پورے واقعے کا آغاز کیا، اس پر بھیانک انتقام نازل ہوا۔

24:11 یہ ایک تاریخی واقعے کی طرف اشارہ ہے جب پیغمبر کی بیوی عائشہ کو غلطی سے صحرا میں چھوڑ دیا گیا تھا، اور بعد میں ایک نوجوان نے انہیں ڈھونڈ کر پیغمبر کے قافلے تک پہنچنے میں مدد کی۔ اس واقعے نے عائشہ کے خلاف مشہور 'بڑا جھوٹ' کو جنم دیا۔

12 جب تم نے اسے سنا، تو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو چاہیے تھا کہ وہ اپنے بارے میں بہتر خیال رکھتے اور کہتے: "یہ واضح طور پر ایک بڑا جھوٹ ہے۔"
13 صرف اگر وہ چار گواہ پیش کریں (آپ ان پر یقین کر سکتے ہیں)۔ اگر وہ گواہ پیش کرنے میں ناکام رہیں تو وہ خدا کے نزدیک جھوٹے ہیں۔
14 اگر خدا کی توفیق اور اس کی رحمت نہ ہوتی، تو اس واقعے کی وجہ سے تمہیں شدید عذاب بھگتنا پڑتا۔
15 تم نے اسے اپنی زبانوں سے گھڑا، اور تم میں سے باقیوں نے بغیر کسی ثبوت کے اسے اپنے منہ سے دہرایا۔ تم نے اسے آسان سمجھا، جب کہ خدا کے نزدیک یہ انتہائی مکروہ تھا۔

کیا کرنا ہے

16 جب آپ نے اسے سنا تو آپ کو کہنا چاہیے تھا: "ہم اسے دہرائیں گے نہیں۔ تہیں ساری تعریف ہوتی ہے۔ یہ سراسر جھوٹ ہے۔"
17 خدا آپ کو تنبیہ کرتا ہے کہ اگر آپ مومن ہیں تو آپ اسے دوبارہ کبھی نہ کریں۔

18 اس طرح خدا تمہارے لیے انکشافات کی وضاحت کرتا ہے۔ خدا ہر چیز جاننے والا، حلیم ہے۔

19 جو لوگ مومنوں میں بدکاری پھیلتے دیکھنا پسند کرتے ہیں، انہیں اس زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی دردناک عذاب ہوگا۔ خدا جانتا ہے، جبکہ تم نہیں جانتے۔

20 اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی فضل و رحمت کی بارش فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کے لیے نہایت مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے۔

شیطان بے بنیاد الزامات کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

21 اے ایمان والو! شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو۔ جو کوئی شیطان کے نقشِ قدم پر چلتا ہے، اسے معلوم ہونا چاہیے کہ وہ برائی اور فحاشی کی تلقین کرتا ہے۔ اگر تم پر خدا کی فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی پاک نہ ہوتا۔ لیکن خدا جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے۔ خدا سننے والا، جاننے والا ہے۔

22 تم میں سے جو لوگ وسائل اور دولت سے نوازے گئے ہیں، وہ اپنے رشتہ داروں، غریبوں اور اُن لوگوں کے ساتھ خیرات کریں جو خدا کی خاطر ہجرت کر چکے ہیں۔ وہ ان کے ساتھ حسنِ سلوک اور بردباری سے پیش آئیں؛ کیا تم خدا کی بخشش حاصل کرنا پسند نہیں کرتے؟ خدا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

بڑا گناہ

23 بے شک جو لوگ پارسا مؤمن شادی شدہ عورتوں پر بے بنیاد الزامات لگاتے ہیں، انہیں اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی لعنت نصیب ہوئی ہے؛ اور انہیں ایک بھیانک عذاب کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

24 وہ دن آئے گا جب ان کی اپنی زبان، ہاتھ اور پاؤں ان کے کیے ہوئے ہر عمل کی گواہی دیں گے۔

25 اس دن خدا ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے گا، اور وہ جان لیں گے کہ خدا ہی حق ہے۔

26 بد عورتیں بد مردوں کے لیے ہیں، اور بد مرد بد عورتوں کے لیے ہیں، اور نیک عورتیں نیک مردوں کے لیے ہیں، اور نیک مرد نیک عورتوں کے لیے ہیں۔ آخری والے ایسے الزامات سے بے گناہ ہیں۔ انہیں معافی اور فیاض اجر حاصل ہوا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کی آداب و سنت

27 اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ دوسروں کے گھروں میں ان کے رہنے والوں کی اجازت اور سلام کیے بغیر داخل نہ ہو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم ہوشیار رہو۔

28 اگر تمہیں ان میں کوئی نہ ملے تو اجازت ملنے تک ان میں داخل نہ ہو۔ اگر تمہیں کہا جائے "واپس چلو" تو تمہیں واپس جانا ہوگا۔ یہ تمہارے لیے زیادہ پاک ہے۔ خدا تمہارے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

29 آپ کو ایسے غیر آباد گھروں میں داخل ہونے میں کوئی غلطی نہیں ہوتی جہاں آپ کی کوئی چیز موجود ہو۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ آپ ظاہر کرتے ہیں اور جو کچھ آپ چھپاتے ہیں۔

مومنوں کے لیے لباس کا ضابطہ*

30 مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں (اور عورتوں کو گھورتے نہ رہیں) اور اپنی پاکدامنی کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ پاک ہے۔ اللہ ان کے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

24:30-31 شرم و حیا کے ساتھ لباس پہننا ایمان رکھنے والے مردوں اور عورتوں کی خصوصیت ہے۔ عورت کے لباس کی کم از کم شرط یہ ہے کہ وہ اپنا لباس لمبا کرے (33:59) اور اپنا سینہ ڈھانپے۔ ظالم عرب روایات نے یہ غلط تاثر دیا ہے کہ عورت کو سر سے پاؤں تک ڈھانپنا ضروری ہے؛ یہ قرآن یا اسلامی لباس نہیں ہے۔

31 اور ایمان والی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی پاکدامنی برقرار رکھیں۔ وہ اپنے جسم کے کسی بھی حصے کو ظاہر نہ کریں، سوائے اُس کے جو ضروری ہو۔ وہ اپنے سینوں کو ڈھانپیں، اور اس ضابطے میں اپنے شوہروں، اپنے باپوں، اپنے شوہروں کے باپ، اپنے بیٹوں، اپنے شوہروں کے بیٹوں، اپنے بھائیوں، اپنے بھائیوں کے بیٹوں، اپنی بہنوں کے بیٹوں، دوسری عورتوں، ایسے مرد نوکروں یا ملازمین جن کی جنسی خواہشات ختم ہو چکی ہوں، یا ایسے بچوں کے سوا جو ابھی بلوغت کو نہ پہنچے ہوں، کے سامنے کوئی نرمی نہ کریں۔ وہ چلتے وقت اپنے قدم اس طرح نہیں جھٹکیں کہ اپنے جسم کے بعض حصوں کو ہلا کر ظاہر کریں۔ اے ایمان والو! تم سب اللہ سے توبہ کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

بدکاری کی حوصلہ شکنی کے لیے شادی کی حوصلہ افزائی کریں

32 تم میں جو لوگ اکیلے ہیں انہیں شادی کرنے کی ترغیب دو۔ اگر وہ تمہارے مرد اور عورت نوکروں میں سے نیک ہوں تو تم انہیں نکاح کروا سکتے ہو۔ خدا اپنی فضل سے انہیں مالدار بنائے گا۔ خدا بہت عطا کرنے والا اور جاننے والا ہے۔

33 جو لوگ شادی کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے، وہ جب تک خدا اپنی فضل سے ان کا انتظام نہ کرے، اپنی عفت برقرار رکھیں۔ آپ کے غلاموں میں سے جو شادی کے لیے آزاد ہونا چاہتے ہوں، جب آپ جان لیں کہ وہ صادق ہیں تو ان کی خواہش پوری کریں۔ اور خدا کی دی ہوئی دولت میں سے انہیں بھی حصہ دیں۔ آپ اپنی لڑکیوں کو دنیاوی اشیاء کے حصول کے لیے زنا پر مجبور نہ کریں، اگر وہ پاکدامن رہنا چاہتی ہوں۔ اگر کوئی انہیں مجبور کرتا ہے تو خدا، جب دیکھے کہ وہ مجبور ہیں، بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

34 ہم نے آپ پر واضح آیات نازل کی ہیں، اور آپ کے لیے ماضی کی قوموں کی مثالیں بیان کی ہیں، اور متقین کے لیے روشنی۔

خدا

35 خدا آسمانوں اور زمین کی روشنی ہے۔ اس کی روشنی کی تمثیل ایک محدب آئینے جیسی ہے
جو ایک چراغ کے پیچھے نصب ہو اور وہ چراغ شیشے کے برتن کے اندر رکھا گیا ہو۔ شیشے کا
برتن ایک روشن، موتی نما ستارے کی مانند ہے۔ اس کا ایندھن ایک مبارک تیل پیدا
کرنے والے درخت سے فراہم ہوتا ہے جو نہ مشرقی ہے اور نہ مغربی۔ اس کا تیل تقریباً خود
تاباں ہے؛ اسے جلانے کے لیے آگ کی ضرورت نہیں۔ روشنی پر روشنی۔ اللہ جسے
چاہے اپنی روشنی کی راہ دکھاتا ہے۔ اللہ لوگوں کے لیے یہ مثالیں پیش کرتا ہے۔ اللہ ہر چیز
سے پوری طرح باخبر ہے۔

36 (خدا کی ہدایت) اُن گھروں میں ملتی ہے جنہیں خدا نے بلند کیا ہے، کیونکہ اُن میں اس کا
نام یاد کیا جاتا ہے۔ اُن میں دن اور رات اس کی تسبیح کرتے ہوئے—

وہ لوگ جو مسجد میں اکثر آتے ہیں

37 وہ لوگ جو کاروبار یا تجارت سے خدا کی یاد میں خلل نہیں پڑنے دیتے؛ وہ نماز قائم کرتے
ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور اس دن سے باخبر رہتے ہیں جب عقل و چشم دہشت زدہ ہوں
گے۔

38 اللہ تعالیٰ یقیناً انہیں ان کے نیک اعمال کا اجر دے گا اور اپنی رحمت سے انہیں لاد دے
گا۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہے بے حد و حساب روزی دیتا ہے۔

سراب کا تعاقب

39 اور جو لوگ کفر کرتے ہیں، ان کے اعمال صحرا میں ایک سراب کی مانند ہیں۔ ایک پیاسا
شخص اسے پانی سمجھتا ہے۔ لیکن جب وہ اس کے پاس پہنچتا ہے تو پاتا ہے کہ وہ کچھ بھی
نہیں ہے، اور وہاں وہ اللہ کو پاتا ہے جو اس کے اعمال کا پورا بدلہ دے گا۔ اللہ سب سے
زیادہ کارگر حساب لینے والا ہے۔

خدا سے جلاوطنی: مکمل اندھیرا

40 ایک اور استعارہ یہ ہے کہ آپ ایک پرتشدد سمندر کے بیچ مکمل اندھیرے میں ہوں، جہاں لہر کے بعد لہر اٹھ رہی ہو اور گہری دھند بھی چھائی ہو۔ اندھیرے پر اندھیرا—اگر وہ اپنے ہاتھ کی طرف دیکھے تو بمشکل ہی دیکھ سکے۔ جسے خدا روشنی سے محروم کر دے، اس کے پاس کوئی روشنی نہیں ہوگی۔

41 کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں ہر کوئی خدا کی تسبیح کرتا ہے، حتیٰ کہ پرندے بھی جب قطار میں اُڑتے ہیں؟ ہر ایک کو اپنی دعا اور تسبیح کا علم ہے۔ خدا ان کے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

42 آسمانوں اور زمین کی حاکمیت خدا کی ہے، اور آخری انجام بھی خدا کے پاس ہے۔

43 کیا تمہیں معلوم نہیں کہ خدا بادلوں کو چلاتا ہے، پھر انہیں اکٹھا کرتا ہے، پھر ایک دوسرے پر ڈھیر کرتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ ان سے بارش نکلتی ہے؟ وہ آسمان سے برف کے بھاری بھاری بوجھ نازل کرتا ہے تاکہ جس پر چاہے اسے ڈھانپ دے، اور جس سے چاہے اسے روک دے۔ برف کی چمک تقریباً آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے۔

44 خدا رات اور دن کا کنٹرول کرتا ہے۔ یہ ان لوگوں کے لیے ایک سبق ہونا چاہیے جن کی آنکھیں ہیں۔

45 اور خدا نے ہر زندہ مخلوق کو پانی سے پیدا کیا۔ ان میں سے بعض پیٹ کے بل چلتے ہیں، بعض دو ٹانگوں پر چلتے ہیں، اور بعض چار ٹانگوں پر۔ خدا جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔

46 ہم نے تمہیں واضح آیات نازل کی ہیں، پھر اللہ جسے چاہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

خدا اپنے رسول کے ذریعے ہدایات بھیجتا ہے

47 وہ کہتے ہیں: "ہم خدا اور رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور اطاعت کرتے ہیں"، لیکن پھر ان میں سے بعض بعد میں پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ یہ مومن نہیں ہیں۔

48 جب انہیں خدا اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے تو ان میں سے بعض ناراض ہو جاتے ہیں۔

49 تاہم، اگر فیصلہ ان کے حق میں ہو تو وہ اسے فوراً قبول کر لیتے ہیں!

50 کیا ان کے دلوں میں کوئی بیماری ہے؟ کیا وہ شک میں ہیں؟ کیا انہیں خدشہ ہے کہ خدا اور اس کا رسول ان کے ساتھ ناانصافی کریں گے؟ درحقیقت، یہی لوگ ظالم ہیں۔

مومن بلا تردید خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں

51 مومنوں کا واحد جواب، جب بھی انہیں اپنے معاملات میں فیصلے کے لیے خدا اور اس کے رسول کی طرف بلایا جائے، یہ ہوتا ہے: "ہم نے سنا اور اطاعت کی۔" یہی فاتح ہیں۔

52 جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں، خدا کا احترام کرتے ہیں اور اس کا خوف رکھتے ہیں، وہی کامیاب ہیں۔

53 وہ خدا کی سخت قسم کھا کر کہتے ہیں کہ اگر آپ نے انہیں حرکت میں آنے کا حکم دیا تو وہ ضرور حرکت میں آئیں گے۔ کہہ دیجئے: "قسم مت کھاؤ۔ اطاعت ایک فرض ہے۔ خدا تمہارے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔"

54 کہو: "اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔" اگر وہ انکار کریں تو وہ اپنی ذمہ داریوں کا ذمہ دار ہے اور تم اپنی ذمہ داریوں کے ذمہ دار ہو۔ اگر تم اس کی اطاعت کرو گے تو تمہیں ہدایت ملے گی۔ رسول کا واحد فرض پیغام پہنچانا ہے۔

خدا کا وعدہ: زمین پر بادشاہ اور ملکہ

55 اللہ اُن لوگوں سے وعدہ کرتا ہے جو تم میں ایمان لائیں اور نیک زندگی گزاریں کہ وہ انہیں زمین پر حکمران بنائے گا، جیسا کہ اس نے اُن سے پہلے والوں کو بنایا تھا، اور اُن کے لیے وہ دین مضبوط کرے گا جو اس نے ان کے لیے چنا ہے، اور خوف کی جگہ ان کے لیے امن و سلامتی قائم کرے گا۔ یہ سب اس لیے ہے کہ وہ صرف میری عبادت کرتے ہیں اور میرے سوا کسی بت کو نہیں پوجتے۔ اس کے بعد جو لوگ کفر کریں گے وہی واقعی ظالم ہیں۔

کامیابی کا فارمولا

56 تم باجماعت نماز ادا کرو اور واجبہ زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

57 یہ نہ سمجھو کہ جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کبھی بھی اس سے بچ نکل سکیں گے۔ ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہے؛ کیا ہی بدترین انجام ہے۔

آداب: دو دعائیں جن کا نام لیا گیا

58 اے ایمان والو! تمہارے خادموں اور اُن بچوں جنہوں نے بلوغت نہیں پہنچی، انہیں (تمہارے کمروں میں داخل ہونے سے پہلے) اجازت طلب کرنا ضروری ہے۔ یہ تین مواقع پر کرنا ہے: فجر کی نماز سے پہلے، دوپہر کو جب تم آرام کے لیے کپڑے بدلتے ہو، اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تمہارے لیے تین نجی اوقات ہیں۔ دوسرے اوقات میں آپ کے لیے یا ان کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ میل جول کرنا غلط نہیں ہے۔ اس طرح اللہ آپ کے لیے اپنی آیات واضح کرتا ہے۔ اللہ ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

59 جب بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو انہیں (داخل ہونے سے پہلے) اجازت لینی چاہیے، جیسے ان سے پہلے بالغ ہونے والوں نے (داخل ہونے سے پہلے) اجازت لی تھی۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیات واضح کرتا ہے۔ اللہ ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

تم باحیا لباس پہنو

60 وہ بزرگ خواتین جو شادی کی توقع نہیں رکھتیں، اپنے لباس کے ضابطے میں نرمی اختیار کرنے میں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ وہ اپنے جسم کا بہت زیادہ حصہ ظاہر نہ کریں۔ حیا کا پاس رکھنا ان کے لیے بہتر ہے۔ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

یقینی بنائیں کہ آپ کا کھانا حلال ہو۔

61 اندھے کو موردِ الزام نہیں ٹھہرایا جائے گا، لنگڑے کو موردِ الزام نہیں ٹھہرایا جائے گا، اور نہ ہی معذور کو موردِ الزام ٹھہرایا جائے گا، جیسا کہ تم پر اپنے گھروں میں کھانے پر کوئی اعتراض نہیں، نہ اپنے باپ کے گھروں میں، نہ اپنی ماں کے گھروں میں، نہ اپنے بھائیوں کے گھروں میں، نہ اپنی بہنوں کے گھروں میں، نہ اپنے والد کے بھائیوں کے گھروں میں، نہ اپنی والدہ کے بھائیوں کے گھروں میں، نہ اپنی والدہ کے بہنوں کے گھروں میں، نہ اپنی والد کے بہنوں کے گھروں میں، نہ تمہارے اپنے گھروں میں جن کی چابیاں تمہارے پاس ہیں، اور نہ ہی اپنے دوستوں کے گھروں میں۔ تم چاہے اکٹھے کھاؤ یا الگ الگ، اس میں کوئی حرج نہیں۔ جب بھی کسی گھر میں داخل ہو تو ایک دوسرے کو اللہ کی طرف سے مبارک اور نیک سلام کہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیات کی وضاحت کرتا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

62 سچے مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں، اور جب وہ کسی اجتماعی اجتماع میں ان کے ساتھ ہوں تو اجازت کے بغیر ان کے پاس سے نہیں جاتے۔ جو لوگ اجازت طلب کرتے ہیں وہی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ اگر وہ اپنے بعض امور کے لیے آپ سے اجازت طلب کریں تو آپ جسے چاہیں اجازت دے سکتے ہیں، اور اللہ سے ان کے لیے استغفار کریں۔ اللہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

24:62 یہ آیت اللہ کے عہد کے رسول کی طرف اشارہ کرتی ہے؛ 'رشاد' (505) کے عددی قدر، 'خلیفہ' (725) کے عددی قدر اور آیت نمبر (62) کو جمع کرنے سے ہمیں 1292 حاصل ہوتا ہے، جو 19 کا ضربِ کامل ہے (1292=19×68)۔ ملاحظہ کریں ضمیمہ 2۔

63 پیغامبر کی درخواستوں کو ویسے نہ ٹھہراؤ جیسے تم ایک دوسرے کی درخواستوں کو ٹھہراتے ہو۔ اللہ اچھی طرح جانتا ہے تم میں سے اُن لوگوں کو جو کمزور بہانوں کے ساتھ چھپ کر چلے جاتے ہیں۔ خبردار رہو—جو اس کے احکام کی نافرمانی کرتے ہیں—ان پر کوئی آفت نازل ہو سکتی ہے یا شدید عذاب ہو سکتا ہے۔

64 بالکل، آسمانوں اور زمین میں ہر چیز اللہ کی ہے۔ وہ آپ کی ہر حالت سے پوری طرح واقف ہے۔ جس دن آپ اسے واپس لوٹائے جائیں گے، وہ انہیں ان کے کیے ہوئے ہر عمل سے آگاہ کرے گا۔ اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے۔

SURA 25 · 77 VERSES

قانونی کتاب

الفرقان

Al-Furqān

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 سب سے زیادہ بابرکت ہے وہ جس نے اپنے بندے پر قانون کی کتاب نازل فرمائی تاکہ وہ ساری دنیا کو خبردار کرنے والا بنے۔

2 وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی تمام حاکمیت ہے۔ اس کا کبھی کوئی بیٹا نہیں ہوا، اور حاکمیت میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اس نے ہر چیز کو ٹھیک انداز میں پیدا کیا؛ اس نے ہر چیز کو عین مطابق ڈیزائن کیا۔

25:2 جب ہم خلابازوں کو خلا میں بھیجتے ہیں، تو ہم پوری यात्रा کے دوران خوراک، پانی، آکسیجن اور دیگر ضروریات کی مقدار کو بالکل درست ناپتے ہیں۔ اسی طرح، خدا نے ہمیں خلائی جہاز 'زمین' پر سوار کر کے خلا میں بھیجا ہے، اور اس نے ہمارے اور دیگر مخلوقات کے لیے ہر قسم کی قابلِ تجدید وسائل کا ایک کامل منصوبہ ترتیب دیا ہے۔ مثال کے طور پر ہمارے اور پودوں کے باہمی تعلق کے بارے میں سوچیں؛ ہم وہ آکسیجن استعمال کرتے ہیں جو وہ روشنی کی موجودگی میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اور پانی سے پیدا کرتے ہیں، جبکہ وہ وہ کاربن ڈائی آکسائیڈ استعمال کرتے ہیں جو ہم سانس کے عمل میں خارج کرتے ہیں۔

3 پھر بھی انہوں نے اس کے ساتھ ایسے معبود ٹھہرا رکھے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے— وہ خود پیدا کیے گئے ہیں—اور نہ ہی وہ خود کو نقصان یا فائدہ پہنچانے کی طاقت رکھتے ہیں، اور نہ ہی زندگی، موت یا قیامت پر ان کا کوئی اختیار ہے۔

قرآن کے عددی کوڈ کے ذریعے کافروں کا رد

4 جنہوں نے انکار کیا، انہوں نے کہا: "یہ ایک گھڑا ہوا جھوٹ ہے جو اس نے کچھ دوسرے لوگوں کی مدد سے تیار کیا ہے۔" انہوں نے ایک گستاخی اور جھوٹ کہا ہے۔

5 انہوں نے یہ بھی کہا، "ماضی کی کہانیاں جو اس نے لکھیں؛ انہیں دن رات اس کے
سامنے سنا گیا تھا۔"

25:5 محمد کے معاصرین جانتے تھے کہ وہ ایک پڑھا لکھا آدمی تھا جو پڑھ اور لکھ سکتا تھا؛ اس نے خدا کی وحی کو اپنے ہاتھ سے لکھا (دیکھیں ضمیمہ 28)۔

6 کہو: "یہ اس نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کے راز کو جانتا ہے۔ وہ بخشنے والا،
نہایت رحم کرنے والا ہے۔"

25:6 قرآن کا معجزاتی ریاضیاتی کوڈ، کافروں کے دعوؤں کا غیر متنازعہ جواب، 1400 سال تک الٰہی حفاظت میں ایک راز رہا۔ اللہ کے عہد کے رسول کو اللہ کی اجازت سے اسے بے نقاب کرنا مقدر تھا (ضمیمہ 1، 2، اور 26)۔

کافروں کے عام اقوال

7 اور انہوں نے کہا: "یہ پیغامبر کیوں کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے؟ کاش
ایک فرشتہ اس کے ساتھ نازل ہوتا تاکہ وہ اس کے ساتھ مبلغ کے طور پر خدمت کرتا!"

8 یا "کاش اسے کوئی خزانہ دیا جاتا!" یا "کاش اس کے پاس ایک باغ ہوتا جس سے وہ کھاتا!"
ظالموں نے یہ بھی کہا: "تم ایک جادوگر کے پیچھے چل رہے ہو۔"

9 دیکھو کہ انہوں نے تمہیں ہر طرح کے نام پکارے، اور اس نے انہیں گمراہ کر دیا، وہ کبھی
واپس راستہ نہ پا سکے۔

10 سب سے زیادہ بابرکت ہے وہ ذات جو چاہے تو تمہیں ان کی مانگوں سے کہیں بہتر عطا کر
سکتی ہے—نہروں سے لبالب باغات اور بہت سے محل۔

اصل وجہ

11 درحقیقت، انہوں نے قیامت (روزِ حشر) کا انکار کیا ہے، اور ہم نے قیامت کا انکار کرنے
والوں کے لیے ایک بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔

کافروں کے لیے بدلہ

12 جب وہ انہیں دور سے دیکھے گا، تو وہ اس کے غصے اور بھڑکنے کی آواز سنیں گے۔
13 اور جب انہیں ایک تنگ راستے سے زنجیروں میں جکڑ کر اس میں ڈالا جائے گا، تو وہ اپنے
ندامت کا اظہار کریں گے۔
14 تم اس دن صرف ایک پچھتاوے کا اظہار نہیں کرو گے؛ بلکہ تم بہت سے پچھتاووں کا
سامنا کرو گے۔

نیکوں کے لیے انعام

15 کہو: "کیا یہ بہتر ہے یا نیک لوگوں کے لیے وعدہ کی گئی دائمی جنت؟ یہ ان کا مستحق انعام
ہے؛ ایک مستحق انجام۔"
16 وہاں انہیں ہمیشہ کے لیے جو کچھ بھی وہ چاہیں ملے گا۔ یہ آپ کے رب کا ناقابلِ واپسی
وعدہ ہے۔
17 جس دن وہ انہیں اور ان بتوں کو، جو انہوں نے خدا کے ساتھ قائم کیے تھے، اکٹھا بلائے
گا، وہ کہے گا: "کیا تم نے میرے بندوں کو گمراہ کیا، یا وہ خود بھٹک گئے تھے؟"
18 وہ کہیں گے: "تیرے لیے پاکی ہے، ہمارے لیے یہ درست نہ تھا کہ ہم تیرے سوا کسی اور کو
رب ٹھہرائیں۔ لیکن تو نے انہیں اور ان کے والدین کو عیش کرنے دیا۔ نتیجتاً انہوں نے
پیغام کو نظر انداز کر دیا اور یوں وہ بدکار لوگ بن گئے۔"
19 انہوں نے اُس پیغام کا انکار کیا ہے جو تم نے انہیں دیا ہے، اور نتیجتاً تم نہ تو انہیں اُس
سزا سے بچا سکتے ہو جو انہوں نے بھگتنی ہے، اور نہ ہی کسی بھی طرح ان کی مدد کر سکتے ہو۔
تم میں سے جو کوئی بھی برائی کرے گا، ہم اسے سخت عذاب میں مبتلا کریں گے۔

پیغامبر صرف انسان ہیں

20 ہم نے آپ سے پہلے ایسے کوئی پیغامبر نہیں بھیجے جو کھانا نہ کھاتے ہوں اور بازاروں میں نہ
چلتے ہوں۔ اس طرح ہم آپ کو ایک دوسرے کے ذریعے آزمائش میں ڈالتے ہیں؛ کیا آپ
ثابت قدم رہیں گے؟ آپ کا رب دیکھنے والا ہے۔

21 جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے، کہتے ہیں: "کاش فرشتے ہم پر نازل ہوتے، یا ہم اپنے
رب کو دیکھ لیتے (تب ہم ایمان لے آتے)!" درحقیقت، انہوں نے شدید تکبر کیا ہے اور
انتہائی گستاخی کی ہے۔

22 جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے، مجرموں کے لیے یہ خوشخبری نہیں ہوگی؛ وہ کہیں گے:
"اب ہم ناقابل واپسی طور پر قید ہو گئے ہیں۔"

23 ہم ان کے کیے گئے تمام کاموں کا جائزہ لیں گے اور انہیں باطل اور بے اثر قرار دے دیں
گے۔

24 جنت کے رہنے والے اس دن کہیں بہتر ہوں گے؛ وہ بہتر خوشخبری سنیں گے۔

25 آسمان پھٹ جائے گا، بادلوں کے ٹکڑوں میں بکھر جائے گا، اور فرشتے ہجوم کی صورت میں
نازل ہوں گے۔

26 اس دن تمام اقتدار رحمٰن کے ہاتھ میں ہوگا۔ کافروں کے لیے یہ ایک مشکل دن ہوگا۔

عہد کا خدا کا رسول*

27 وہ دن آئے گا جب ظالم اپنے ہاتھوں کو (درد سے) چٹخائے گا اور کہے گا: "افسوس! کاش
میں نے رسول کی پیروی کی ہوتی۔"

25:27-30 یہ آیت خدا کے عہد کے رسول کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے جس کا نام قرآن میں ریاضیاتی طور پر "رشاد خلیفہ" کے طور پر کوڈ کیا گیا ہے۔ اگر آپ "رشاد" (505) کی جمتریاتی قدر لکھیں، اور اس کے بعد "خلیفہ" کی جمتریاتی قدر (725)، اس کے بعد اس سورہ کی تعداد (25)، پھر آیات 27، 28، 29 اور 30 کے اعداد کو لکھنے پر حتمی عدد (5057252527282930) 19 کا ضربِ کامل ہے (تفصیلات کے لیے ضمیمہ 2 اور 26 ملاحظہ کریں)۔ حضرت محمد ﷺ بھی قیامت کے روز 25:30 کی طرح ایسا ہی بیان دیں گے۔

28 افسوس، ہائے میرے نصیب، کاش میں نے اُس شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔
29 جب یہ پیغام مجھ تک پہنچا تو اس نے مجھے اس سے منحرف کر دیا۔ بے شک شیطان اپنے انسانی شکاروں کو مایوس کر دیتا ہے۔
30 رسول نے کہا: "اے میرے رب! میری قوم نے اس قرآن کو ترک کر دیا ہے۔"
31 ہم نے ہر نبی کے خلاف مجرموں میں سے دشمن بھی کھڑے کیے۔ آپ کا رب رہنما اور سرپرست کے طور پر کافی ہے۔
32 جن لوگوں نے انکار کیا، انہوں نے کہا: "قرآن ایک ہی بار میں کیوں نازل نہیں ہوا؟" ہم نے اسے آپ پر بتدریج نازل کیا تاکہ آپ اسے اپنی یادداشت میں محفوظ کر سکیں۔ ہم نے اسے ایک خاص ترتیب سے پڑھا ہے۔

خدا کے دلائل بے مثال ہیں

33 وہ جو بھی دلیل لے کر آئیں، ہم آپ کو سچ اور بہتر سمجھ فراہم کرتے ہیں۔
34 جو لوگ زبردستی جہنم میں طلب کیے جاتے ہیں وہ بدترین حالت میں ہیں؛ وہ سیدھی راہ سے سب سے زیادہ دور ہیں۔
35 ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بھائی ہارون کو اس کا معاون مقرر کیا۔
36 ہم نے کہا: "تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیات کو رد کیا"، اور بعد ازاں ہم نے انکار کرنے والوں کو بالکل تباہ کر دیا۔
37 اسی طرح جب نوح کی قوم نے رسولوں کا انکار کیا تو ہم نے انہیں ڈبو دیا اور انہیں لوگوں کے لیے ایک عبرت بنا دیا۔ ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔
38 اور عاد، ثمود، اہلِ رَسّ، اور ان کے درمیان بہت سی نسلیں۔
39 ان میں سے ہر گروہ کو ہم نے کافی مثالیں فراہم کیں، اس سے پہلے کہ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔

40 وہ اس بستی کے پاس سے گزرے ہیں جس پر ایک لعنتی بارش (سدوم) نازل ہوئی تھی۔ کیا انہوں نے اسے نہیں دیکھا؟ حقیقت یہ ہے کہ وہ کبھی بھی قیامت پر ایمان نہیں لائے۔

پیغامبروں کا مذاق اڑایا گیا

41 جب وہ تمہیں دیکھتے تھے تو ہمیشہ تمہیں مذاق اڑاتے تھے: "کیا یہ وہ ہے جسے خدا نے پیغمبر کے طور پر چنا ہے؟"

42 "وہ ہمیں ہمارے معبودوں سے تقریباً ہٹا ہی چکا تھا، اگر ہم نے ان پر ثابت قدم رہ کر قائم نہ رہتے." جب وہ عذاب دیکھیں گے تو انہیں یقیناً معلوم ہو جائے گا کہ اصل بھٹکے ہوئے کون ہیں۔

اَنا بطورِ خدا

43 کیا تم نے اُسے دیکھا ہے جس کا خدا اس کا اپنا انا ہے؟ کیا تم اس کے وکیل بنو گے؟

44 کیا تمہیں لگتا ہے کہ ان میں سے اکثر سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو بس جانوروں کی طرح ہیں؛ نہیں، وہ اس سے بھی بدتر ہیں۔

خدا کی جانب سے لامتناہی برکتیں

45 کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے سایہ کیسے بنایا ہے؟ اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن بنا دیتا، پھر ہم سورج کو اسی کے مطابق ترتیب دیتے۔

46 لیکن ہم نے اسے آہستہ حرکت کرنے کے لیے ڈیزائن کیا تھا۔

47 وہی ہے جس نے رات کو پردہ بنایا تاکہ تم اس میں سوجاؤ اور آرام کرو، اور دن کو قیام کے لیے بنایا۔

48 وہی ہے جو اپنی رحمت کی خوشخبری کے ساتھ ہوائیں بھیجتا ہے، اور ہم آسمان سے پاک پانی نازل کرتے ہیں۔

49 اس کے ذریعے ہم مردہ زمینوں کو زندگی بخشتے ہیں اور اپنی مخلوقات—جانوروں اور انسانوں کی کثیر تعداد—کے لیے پینے کا انتظام کرتے ہیں۔

50 ہم نے اسے ان کے درمیان ٹھیک ٹھیک تقسیم کر دیا ہے تاکہ وہ خبردار رہیں۔ لیکن زیادہ تر لوگ کفر پر اصرار کرتے ہیں۔

51 اگر ہم چاہتے تو ہر برادری میں ایک خبردار کرنے والا بھیج سکتے تھے۔

52 لہٰذا کافروں کی اطاعت نہ کرو اور اس (قرآن) کے ذریعے ان کے خلاف شدید جدوجہد کرو۔

53 وہی ہے جو دو سمندر ملا دیتا ہے؛ ایک میٹھا اور خوشگوار ہے، جبکہ دوسرا کھارا اور ناقابلِ شربت ہے۔ اور اس نے انہیں ایک مضبوط، ناقابلِ عبور رکاوٹ (بھاپ بن جانے کے عمل) کے ذریعے جدا کیا۔

54 وہی ہے جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا، پھر نکاح اور ملاپ کے ذریعے اس کی نسل بڑھائی۔ آپ کا رب قادرِ مطلق ہے۔

55 پھر بھی وہ خدا کے ساتھ ایسے بتوں کو قائم کرتے ہیں جو نہ ان کا نفع کر سکتے ہیں اور نہ انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ بے شک کافر اپنے رب کا دشمن ہے۔

56 ہم نے تمہیں (رشاد) خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

25:56 "رشاد خلیفہ" (1230) کی جیمٹریا قدر، سورہ اور آیت کے نمبر (25+56) کے ساتھ ملا کر کل 1230+25+56=1311=69×19 بنتا ہے۔

57 کہو: "میں تم سے کوئی پیسے نہیں مانگتا۔ میں صرف تمہیں اپنے رب کی راہ تلاش کرنے میں مدد کرنا چاہتا ہوں، اگر تم یہی چاہو۔"

انبیاء اور اولیاء فوت ہو چکے ہیں

58 تم اپنا بھروسہ اُس ذات پر رکھو جو زندہ ہے—جو کبھی نہیں مرتی—اور اُس کی تعریف کرو اور اُس کی حمد وثنا کرو۔ وہ اپنی مخلوقات کے گناہوں سے پوری طرح واقف ہے۔

59 وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر سارا اختیار اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ وہ بے حد رحم کرنے والا ہے؛ علم میں مضبوط لوگوں سے اس کے بارے میں پوچھو۔

ناقدردان انسان

60 جب انہیں کہا جاتا ہے: "رحمن کے لیے سجدہ کرو"، تو وہ کہتے ہیں: "رحمن کیا ہے؟ کیا ہم اس کے لیے سجدہ کریں جس کی تم وکالت کرتے ہو؟" اس سے ان کا انکار مزید بڑھ جاتا ہے۔

61 سب سے زیادہ بابرکت وہ ہے جس نے آسمان میں برج رکھے، اور اس میں ایک چراغ اور ایک چمکتا ہوا چاند رکھا۔

62 وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے بعد آنے کے لیے بنایا: یہ ان لوگوں کے لیے کافی ثبوت ہے جو نصیحت حاصل کرنا چاہتے ہیں یا شکر گزار ہونا چاہتے ہیں۔

نیک لوگوں کی خصوصیات

63 بے شک رحمن کے عبادت گزار وہ ہیں جو زمین پر نرمی سے چلتے ہیں، اور جب نادان ان سے بات کرتے ہیں تو صرف سلام کہتے ہیں۔

64 رات کی تنہائی میں وہ اپنے رب کے بارے میں غور و فکر کرتے ہیں اور سجدے میں گر پڑتے ہیں۔

65 اور وہ کہتے ہیں: "اے ہمارے رب! ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا؛ اس کا عذاب بہت ہی بھیانک ہے۔"

66 یہ بدترین ٹھکانہ ہے؛ بدترین تقدیر۔

67 جب وہ دیتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوس ہیں؛ بلکہ میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔

68 وہ خدا کے سوا کسی اور خدا کی عبادت نہیں کرتے، اور کسی جان کو قتل نہیں کرتے—
کیونکہ خدا نے جان کو مقدس قرار دیا ہے—سوائے حق کے مطابق۔ اور زنا نہیں کرتے۔
جو لوگ یہ گناہ کرتے ہیں انہیں سزا بھگتنی پڑے گی۔

69 قیامت کے دن ان کے لیے عذاب دگنا کر دیا جائے گا، اور وہ اس میں ذلیل ہو کر رہ جائیں
گے۔

70 وہ لوگ معاف کیے گئے ہیں جو توبہ کرتے ہیں، ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے
ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو نیک اعمال میں تبدیل کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ معاف
کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

71 جو لوگ توبہ کرتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، اللہ انہیں مکمل نجات عطا کرتا ہے۔

نیک لوگوں کی اضافی خصوصیات

72 وہ جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔ جب وہ فضول باتوں کا سامنا کرتے ہیں تو انہیں نظر انداز کر
دیتے ہیں۔

73 جب انہیں اپنے رب کی آیات کی یاد دہانی کرائی جاتی ہے تو وہ ان پر ایسے رد عمل کا اظہار
نہیں کرتے جیسے وہ بہرے اور اندھے ہوں۔

74 اور وہ کہتے ہیں: "اے ہمارے رب! ہمارے ازواج اور اولاد کو ہماری خوشی کا باعث بنا
اور ہمیں نیک لوگوں میں اولیں مقام عطا فرما۔"

75 یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی ثابت قدمی کے بدلے جنت میں داخل ہوتے ہیں؛ وہاں انہیں
خوشگوار سلام اور امن کے ساتھ خوش آمدید کہا جاتا ہے۔

76 وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے؛ کیا خوب قسمت ہے؛ کیا خوب ٹھکانہ ہے۔

77 کہو: "تم میرے رب کے نزدیک صرف اپنی عبادت کے ذریعے قدر پاتے ہو۔ لیکن اگر تم
کفر کرو گے تو تم ناگزیر نتائج بھگتو گے۔"

SURA 26 · 227 VERSES

شعراء

الشعراء

'Al-Shu'arā

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ٹی۔ ایس۔ ایم۔*

26:1 ان پہلے پراسرار حروف کی اہمیت کے لیے ضمیمہ 1 دیکھیں۔

2 یہ (خطوط) اس واضح کرنے والی کتاب کے ثبوت ہیں۔

3 آپ خود کو اس بات کا الزام دے سکتے ہیں کہ وہ مومن نہیں ہیں۔

4 اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ایک نشانی بھیج سکتے ہیں جو ان کی گردنیں جھکا دے۔

قرآن کا ریاضیاتی کوڈ

5 جب بھی انہیں رحمن کی جانب سے کوئی نئی یاد دہانی آتی ہے، وہ رنجیدہ ہو کر منہ موڑ لیتے ہیں۔

6 چونکہ انہوں نے کفر کیا، لہٰذا انہوں نے اپنی غفلت کے نتائج بھگتے۔

7 کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا اور اس پر ہم نے کتنے ہی خوبصورت پودے اُگائے ہیں؟

8 یہ ان کے لیے کافی ثبوت ہونا چاہیے، لیکن ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے۔

9 بے شک آپ کا رب ہی قادرِ مطلق، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

موسیٰ

10 یاد کرو کہ تمہارے رب نے موسیٰ کو پکارا: "ظالم قوم کے پاس جاؤ۔"

11 فرعون کے لوگ؛ شاید وہ اصلاح کریں۔

12 اس نے کہا، "اے میرے رب! مجھے ڈر ہے کہ وہ میری بات پر ایمان نہ لائیں گے۔"

13 مجھے غصہ آسکتا ہے۔ میری زبان لڑکھڑا جاتی ہے؛ میرے بھائی ہارون کو بلاؤ۔
14 اور وہ مجھے فرار تصور کرتے ہیں؛ مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل نہ کر دیں۔
15 اُس نے کہا، "نہیں، (وہ نہیں کریں گے)۔ میرے دلائل کے ساتھ چلو۔ ہم تمہارے ساتھ ہوں گے، سن رہے ہوں گے۔"
16 فرعون کے پاس جاؤ اور کہو: "ہم کائنات کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔"
17 بنی اسرائیل کو جانے دو۔
18 اس نے کہا، "کیا ہم نے تمہیں بچپن سے پرورش نہیں کی، اور تم نے ہمارے ساتھ کئی سال نہیں گزارے؟"
19 پھر تم نے وہ جرم کیا جو تم نے کیا، اور تم ناشکرے تھے۔
20 اس نے کہا، "بے شک، میں نے یہ اس وقت کیا جب میں گمراہ تھا۔"
21 پھر جب مجھے تم سے خوف آیا تو میں بھاگ نکلا، اور میرے رب نے مجھے حکمت عطا کی اور مجھے پیغمبروں میں سے ایک بنایا۔
22 تم فخر کر رہے ہو کہ تم نے میرے ساتھ احسان کیا، جبکہ تم بنی اسرائیل کو غلام بنا رہے ہو!
23 فرعون نے کہا، "کائنات کا رب کیا ہے؟"
24 اُس نے کہا: "آسمانوں اور زمین کا رب، اور ان کے درمیان ہر چیز۔ تمہیں اس کا یقین ہونا چاہیے۔"
25 اس نے اپنے اردگرد موجود لوگوں سے کہا، "کیا تم نے یہ سنا؟"
26 اُس نے کہا، "تیرا رب اور تیرے آباء و اجداد کا رب۔"
27 اس نے کہا، "جو پیغام رساں تمہارے پاس بھیجا گیا ہے وہ پاگل ہے۔"
28 اُس نے کہا: "مشرق و مغرب کا رب، اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اگر تم سمجھو۔"

29 اس نے کہا، "اگر تم میرے علاوہ کسی بھی خدا کو قبول کرو گے تو میں تمہیں قید خانے میں ڈال دوں گا۔"

30 اس نے کہا، "کیا ہوگا اگر میں تمہیں کوئی گہری چیز دکھاؤں؟"

31 اس نے کہا، "تو اگر تم سچے ہو تو اسے پیش کرو۔"

32 پھر اس نے اپنا عصا پھینکا، جس پر وہ ایک عظیم سانپ بن گیا۔

33 اور اس نے اپنا ہاتھ نکالا، اور دیکھنے والوں کے لیے وہ سفید تھا۔

34 اس نے اپنے اردگرد موجود بزرگوں سے کہا، "یہ ایک تجربہ کار جادوگر ہے۔"

35 وہ اپنی جادوگری سے تمہیں تمہاری زمین سے نکالنا چاہتا ہے۔ تم کیا تجویز کرتے ہو؟

36 انہوں نے کہا: "اسے اور اس کے بھائی کو چھٹی دو، اور ہر شہر میں سمن بھیجنے والے بھیجو۔"

37 انہیں ہر تجربہ کار جادوگر کو بلا لیں۔

38 جادوگر مقررہ وقت پر، مقررہ دن کو جمع ہوئے۔

39 لوگوں سے کہا گیا: "سب آؤ؛ آئیے ہم یہاں اکٹھے ہوں۔"

40 شاید ہم جادوگروں کی پیروی کریں گے، اگر وہ فاتح ہوں۔

41 جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا: "اگر ہم فاتح ہوئے تو کیا ہمیں اجرت ملے گی؟"

42 اُس نے کہا، "ہاں، بے شک؛ تم میرے بہت قریب ہوگے۔"

43 موسیٰ نے ان سے کہا: "جو کچھ تم پھینکنا چاہتے ہو، پھینک دو۔"

44 انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں پھینکیں اور کہا: "فرعون کی عظمت کی قسم، ہم ہی فاتح ہوں گے۔"

45 موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا، جس نے ان کی بنائی ہوئی چیز کو نگل لیا۔

ماہرین سچائی دیکھتے ہیں

46 جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

47 انہوں نے کہا، "ہم کائنات کے رب پر ایمان رکھتے ہیں۔"

48 موسیٰ اور ہارون کا رب۔

49 اس نے کہا، "کیا تم نے میری اجازت سے پہلے اس پر ایمان لایا؟ وہ تمہارا استاد ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا۔ تم ضرور جان لو گے۔ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں متبادل اطراف سے کاٹ دوں گا۔ میں تم سب کو صلیب پر چڑھا دوں گا۔"

50 انہوں نے کہا، "یہ ہمارے فیصلے کو نہیں بدلے گا؛ ہم اپنے رب کی طرف لوٹیں گے۔"

51 ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمارے گناہ معاف کرے گا، خاص طور پر اس لیے کہ ہم پہلے ایمان لانے والے ہیں۔

52 ہم نے موسیٰ کو الہام دیا: "میرے بندوں کے ساتھ سفر کرو؛ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔"

53 فرعون نے شہروں میں مناد بھیجے۔

54 (اعلان کرتے ہوئے) "یہ ایک چھوٹی سی ٹولی ہے۔"

55 وہ اب ہماری مخالفت کر رہے ہیں۔

56 ہم سب ان سے ہوشیار رہیں۔

ناکزیر بدلہ

57 نتیجتاً ہم نے انہیں باغات اور چشموں سے محروم کر دیا۔

58 اور خزانیں اور ایک معزز مقام۔

59 پھر ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے وراثت کے طور پر مقرر کیا۔

60 انہوں نے انہیں مشرق کی طرف تعاقب کیا۔
61 جب دونوں فریق ایک دوسرے کو دیکھے، موسیٰ کے لوگوں نے کہا، "ہمیں پکڑ لیا جائے گا۔"
62 اُس نے کہا، "بالکل نہیں۔ میرا رب میرے ساتھ ہے؛ وہ مجھے رہنمائی دے گا۔"
63 پھر ہم نے موسیٰ کو وحی کی: "اپنی لاٹھی سے سمندر کو مارو"، تو وہ پھٹ گیا۔ ہر حصہ ایک عظیم پہاڑ کی مانند تھا۔
64 پھر ہم نے انہیں سب پہنچا دیا۔
65 اس طرح ہم نے موسیٰ اور اس کے ساتھ والوں کو بچا لیا۔
66 اور ہم نے باقیوں کو ڈبو دیا۔
67 یہ ایک کافی ثبوت ہونا چاہیے، لیکن زیادہ تر لوگ مومن نہیں ہیں۔
68 بے شک آپ کا رب ہی قادرِ مطلق، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

ابراہیم

69 انہیں ابراہیم کی تاریخ سناؤ۔
70 اس نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا: "یہ کیا ہے جس کی تم عبادت کر رہے ہو؟"
71 انہوں نے کہا، "ہم مجسموں کی عبادت کرتے ہیں؛ ہم ان کے مکمل طور پر مخلص ہیں۔"
72 اُس نے کہا، "کیا وہ تمہیں سُن سکتے ہیں جب تم مناجات کرتے ہو؟"
73 کیا وہ آپ کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟
74 انہوں نے کہا، "نہیں؛ بلکہ ہم نے اپنے والدین کو یہ کرتے ہوئے پایا۔"
75 اس نے کہا، "کیا تم یہ بتّے دیکھتے ہو جن کی تم عبادت کرتے ہو؟"
76 تم اور تمہارے آباواجداد
77 میں ان کے خلاف ہوں، کیونکہ میں صرف کائنات کے رب کے لیے وقف ہوں۔

78 جس نے مجھے پیدا کیا اور مجھے ہدایت دی۔
79 وہ جو مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پانی دیتا ہے۔
80 اور جب میں بیمار ہوتا ہوں، تو وہ مجھے شفا دیتا ہے۔
81 وہ جس نے مجھے موت دیتا ہے، پھر مجھے دوبارہ زندگی بخشتا ہے۔
82 وہ جس سے مجھے امید ہے کہ وہ قیامت کے دن میرے گناہ معاف کرے گا۔
83 اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر۔
84 جو مثال میں نے آنے والی نسلوں کے لیے قائم کی ہے، وہ اچھی ہو۔
85 مجھے خوشگوار جنت کے وارثوں میں سے ایک بنا دو۔
86 اور میرے والد کو معاف فرما، کیونکہ وہ گمراہ ہو گیا ہے۔
87 اور قیامت کے دن مجھے تنہا نہ چھوڑنا۔
88 وہ دن ہے جب نہ تو پیسہ کام آئے گا اور نہ ہی بچے مدد کر سکیں گے۔
89 صرف وہی لوگ جو پوری طرح دل کے ساتھ خدا کے پاس آتے ہیں (بچائے جائیں گے)۔
90 جنت نیک لوگوں کے سامنے پیش کی جائے گی۔
91 جہنم بھٹکوں کے لیے تیار کی جائے گی۔

وہ اپنے معبودوں سے انکار کریں گے

92 ان سے پوچھا جائے گا: "وہ بت کہاں ہیں جن کی تم عبادت کرتے تھے؟"
93 خدا کے سوا؟ کیا وہ اب آپ کی مدد کر سکتے ہیں؟ کیا وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں؟
94 انہیں بھٹکوں کے ساتھ اس میں ڈال دیا جائے گا۔
95 اور شیطان کے تمام سپاہی۔
96 وہ اس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے،

97 خدا کی قسم، ہم واقعی بھٹک گئے تھے۔
98 ہم آپ کو کائنات کے رب کے برابر کس طرح درجہ دے سکتے تھے؟
99 جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا وہ ظالم تھے۔
100 اب ہمارے پاس کوئی شفاعت کرنے والے نہیں ہیں۔
101 اور نہ ہی ایک بھی قریبی دوست۔
102 کاش ہمیں ایک اور موقع مل جائے، تو ہم یقین کر لیں گے۔
103 یہ ایک اچھا سبق ہونا چاہیے۔ لیکن زیادہ تر لوگ مومن نہیں ہیں۔
104 آپ کا رب قادرِ مطلق، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

نوح

105 قومِ نوح نے پیغمبروں کا انکار کیا۔
106 ان کے بھائی نوح نے ان سے کہا: "کیا تم نیک نہیں بنو گے؟"
107 میں تمہارے لیے ایک ایماندار پیغامبر ہوں۔
108 تم خدا کا احترام کرو اور میری اطاعت کرو۔
109 میں آپ سے کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت کائنات کے رب سے ملتی ہے۔
110 تم خدا کا احترام کرو اور میری اطاعت کرو۔
111 انہوں نے کہا، "ہم تمہارے ساتھ کیسے ایمان لائیں، جب ہم میں سے بدترین لوگ تمہارے پیروکار ہیں؟"
112 اُس نے کہا، "مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ انہوں نے کیا کیا؟"
113 ان کا فیصلہ صرف میرے رب کے پاس ہے، اگر تم سمجھ سکو۔
114 میں مومنوں کو کبھی نظر انداز نہیں کروں گا۔

115 میں صرف ایک واضح خبردار کرنے والا ہوں۔
116 انہوں نے کہا: "اے نوح! اگر تم باز نہ آؤ گے تو تمہیں سنگسار کر دیا جائے گا۔"
117 اس نے کہا، "اے میرے رب، میری قوم نے مجھ سے انکار کیا ہے۔"
118 مجھے ان پر فتح عطا فرما اور مجھے اور میرے ایمان والوں کو نجات دے۔
119 ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کر کے نجات دی۔
120 پھر ہم نے باقیوں کو ڈبو دیا۔
121 یہ ایک سبق ہونا چاہیے، لیکن زیادہ تر لوگ مومن نہیں ہیں۔
122 بے شک آپ کا رب ہی قادرِ مطلق، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

ہود

123 آد نے پیغمبروں کا انکار کیا۔
124 ان کے بھائی ہود نے ان سے کہا، "کیا تم نیک نہیں بنو گے؟"
125 میں تمہارے لیے ایک ایماندار پیغامبر ہوں۔
126 تم خدا کا احترام کرو اور میری اطاعت کرو۔
127 میں آپ سے کوئی اجرت نہیں مانگتا؛ میری اجرت کائنات کے رب کی طرف سے آتی ہے۔
128 تم ہر ٹیلے پر خود پسندی کی خاطر ایک حویلی تعمیر کرتے ہو۔
129 تم عمارتیں اس طرح بناتے ہو جیسے تم ہمیشہ رہو گے۔
130 اور جب آپ وار کرتے ہیں تو بے رحمی سے کرتے ہیں۔
131 تم خدا کا احترام کرو اور میری اطاعت کرو۔
132 اس کی تعظیم کرو جس نے تمہیں وہ تمام چیزیں فراہم کیں جو تم جانتے ہو۔

133 اس نے آپ کو مویشی اور اولاد عطا کی۔
134 اور باغات اور چشمے
135 مجھے تمہارے لیے ایک ہولناک دن کے عذاب کا خوف ہے۔
136 انہوں نے کہا، "چاہے تم وعظ کرو یا نہ کرو، ایک ہی بات ہے۔"
137 وہ مصیبت صرف ہمارے آباواجداد تک محدود تھی۔
138 ہمیں کبھی بھی کوئی بدلہ نہیں ہوگا۔
139 چنانچہ انہوں نے کفر کیا اور نتیجتاً ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ یہ ایک سبق ہونا چاہیے، لیکن زیادہ تر لوگ ایمان نہیں لاتے۔
140 بے شک آپ کا رب ہی قادرِ مطلق، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

صالح

141 ثمود نے پیغمبروں کا انکار کیا۔
142 ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا: "کیا تم نیک نہیں بنو گے؟"
143 میں تمہارے لیے ایک ایماندار پیغامبر ہوں۔
144 تم خدا کا احترام کرو اور میری اطاعت کرو۔
145 میں آپ سے کوئی اجرت نہیں مانگتا؛ میری اجرت صرف کائنات کے رب سے ملتی ہے۔
146 کیا تم سمجھتے ہو کہ تم ہمیشہ کے لیے اسی حالت میں محفوظ رہو گے؟
147 آپ باغات اور چشموں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔
148 اور فصلوں اور کھجور کے درختوں میں لذیذ پھل۔
149 آپ پہاڑوں میں شاہانہ حویلیاں تراش کر نکالتے ہیں۔
150 تم خدا کا احترام کرو اور میری اطاعت کرو۔

151 ظالموں کی اطاعت نہ کرو۔
152 جو برائی کرتے ہیں، نیک اعمال نہیں کرتے۔
153 انہوں نے کہا، "تم پر جادو کیا گیا ہے۔"
154 تم ہمارے جیسے ایک انسان ہی ہو۔ اگر تم سچے ہو تو کوئی معجزہ دکھاؤ۔
155 اس نے کہا: "یہ ایک اونٹ ہے جو صرف اُس دن پانی پیئے گا جو اُس کے لیے مقرر کیا گیا ہے؛ ایک ایسا دن جو آپ کے مقرر کردہ پینے کے دنوں سے مختلف ہے۔"
156 اسے کسی بھی طرح نقصان نہ پہنچاؤ، ورنہ تمہیں ایک عظیم دن میں بدلہ بھگتنا پڑے گا۔
157 انہوں نے اس کا قتل عام کیا، اور اس طرح غم میں مبتلا ہو گئے۔
158 ان پر انتقام حاوی ہو گیا۔ یہ ایک سبق ہونا چاہیے، لیکن زیادہ تر لوگ مومن نہیں ہیں۔
159 بے شک آپ کا رب ہی قادرِ مطلق، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

حصہ

160 لوط کے لوگ پیغمبروں پر ایمان نہ لائے۔
161 ان کے بھائی لوط نے ان سے کہا: "کیا تم نیک نہیں بنو گے؟"
162 میں تمہارے لیے ایک ایماندار پیغامبر ہوں۔
163 تم خدا کا احترام کرو اور میری اطاعت کرو۔
164 میں آپ سے کوئی اجرت نہیں مانگتا؛ میری اجرت صرف کائنات کے رب سے ملتی ہے۔
165 کیا تم تمام لوگوں میں سے مردوں کے ساتھ جنسی تعلق رکھتے ہو؟
166 تم ان عورتوں کو چھوڑ دیتے ہو جنہیں تمہارے رب نے تمہارے لیے پیدا کیا ہے! بے شک تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو۔
167 انہوں نے کہا: "اے لوط! اگر تو باز نہ آئے گا تو تجھے۔۔۔ جلاوطن کر دیا جائے گا۔"

168 اُس نے کہا، "میں آپ کے اقدامات کی مذمت کرتا ہوں۔"
169 اے میرے رب! مجھے اور میرے اہلِ خانہ کو ان کے اعمال سے نجات دے۔
170 ہم نے اسے اور اس کے پورے خاندان کو بچا لیا۔
171 لیکن وہ بوڑھی عورت نہیں؛ اس کا انجام طے تھا۔
172 پھر ہم نے باقی کو تباہ کر دیا۔
173 ہم نے ان پر ایک الم ناک بارش برسائی؛ اُن لوگوں کے لیے کیا ہی بھیانک بارش تھی جنہیں پہلے ہی خبردار کیا گیا تھا!
174 یہ ایک سبق ہونا چاہیے، لیکن زیادہ تر لوگ مومن نہیں ہیں۔
175 بے شک آپ کا رب ہی قادرِ مطلق، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

شعیب

176 جنگل کے لوگ پیغام رسانوں پر ایمان نہ لائے۔
177 شعیب نے ان سے کہا: "کیا تم نیک نہیں بنو گے؟"
178 میں تمہارے لیے ایک ایماندار پیغامبر ہوں۔
179 تم خدا کا احترام کرو اور میری اطاعت کرو۔
180 میں آپ سے کوئی اجرت نہیں مانگتا؛ میری اجرت صرف کائنات کے رب سے ملتی ہے۔
181 جب تم تجارت کرو تو پورا ناپ دو؛ دھوکہ نہ کرو۔
182 آپ منصفانہ ترازو سے تولیں۔
183 لوگوں کے حقوق چھین کر انہیں محروم نہ کرو، اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔
184 اس کی تعظیم کرو جس نے تمہیں اور پچھلی نسلوں کو پیدا کیا۔
185 انہوں نے کہا، "تم پر جادو کیا گیا ہے۔"

186 تم ہم جیسے ایک انسان کے سوا کچھ نہیں ہو۔ درحقیقت، ہمیں لگتا ہے کہ تم جھوٹے ہو۔
187 اگر تم سچے ہو تو آسمان سے پتھر ہم پر برسنے دو۔
188 اُس نے کہا، "میرا رب وہ ہے جو تمہارا ہر عمل جانتا ہے۔"
189 انہوں نے اس پر ایمان نہ لایا اور نتیجتاً انہیں خیمے کے دن کی سزا بھگتنی پڑی۔ یہ ایک ہولناک دن کی سزا تھی۔
190 یہ ایک سبق ہونا چاہیے، لیکن زیادہ تر لوگ مومن نہیں ہیں۔
191 بے شک آپ کا رب ہی قادرِ مطلق، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

قرآن

192 یہ کائنات کے رب کی جانب سے ایک وحی ہے۔
193 دی آنیسٹ اسپرٹ (گبریل) اس کے ساتھ نیچے آیا۔
194 تاکہ اسے آپ کے دل پر ظاہر کرے، تاکہ آپ خبردار کرنے والوں میں سے ایک ہوں۔
195 ایک کامل عربی زبان میں۔
196 گزشتہ نسلوں کی کتابوں میں اس کی پیشگوئی کی گئی ہے۔
197 کیا یہ ان کے لیے کافی نشانی نہیں کہ یہ بنی اسرائیل کے علماء میں معلوم تھی؟

قرآن کا ترجمہ ہونا چاہیے

198 اگر ہم یہ ان لوگوں کو بتائیں جو عربی نہیں جانتے۔
199 اور اگر وہ اسے (عربی میں) پڑھتا تو وہ ہرگز اس پر ایمان نہ لاتے۔
200 لہٰذا ہم اسے (ایک غیر ملکی زبان کی طرح) مجرموں کے دلوں میں پیش کرتے ہیں۔
201 لہٰذا وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے، جب تک کہ وہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔
202 یہ اچانک ان پر آئے گا، جب وہ اس کی سب سے کم توقع کریں گے۔

203 پھر وہ کہیں گے، "کیا ہمیں کچھ راحت مل سکتی ہے؟"
204 کیا انہوں نے ہماری انتقام کو چیلنج نہیں کیا؟
205 جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں، ہم نے انہیں برسوں تک لطف اندوز ہونے دیا۔
206 پھر ان پر وعدے کے مطابق عذاب نازل ہوا۔
207 ان کے وسیع وسائل نے ان کی کسی بھی طرح مدد نہیں کی۔
208 ہم کسی بھی بستی کو ہلاک نہیں کرتے جب تک کہ ہم خبردار کرنے والے نہ بھیجیں۔
209 لہذا یہ ایک یاددہانی ہے، کیونکہ ہم کبھی بھی ظلم نہیں کرتے۔

جھوٹے پیغامبر جو صرف خدا کی عبادت کی تبلیغ کرنے سے قاصر ہیں*

210 شیاطین اسے کبھی افشا نہیں کر سکتے۔

26:210 ایک جھوٹا پیغامبر شیطان کا پیغامبر ہے، کیونکہ وہ سب سے بھیانک جھوٹ کا موجد ہے۔ ایسا پیغامبر کبھی بت پرستی کی مذمت نہیں کر سکتا، اور نہ ہی صرف خدا کی عبادت کی تبلیغ کر سکتا ہے۔

211 وہ نہ تو چاہیں گے اور نہ ہی کر سکیں گے۔
212 کیونکہ انہیں سننے سے روکا گیا ہے۔
213 لہذا خدا کے سوا کسی اور کو معبود نہ بناؤ، ورنہ تمہیں عذاب ہوگا۔

عہد کا خدا کا رسول*

214 تم اپنے قریب ترین لوگوں کو تبلیغ کرو۔

26:214-223 یہ آیات خدا کے عہد کے رسول کی طرف اشارہ کرتی ہیں: "رشاد خلیفہ" کے جمتریاتی عددوں کا مجموعہ (1230)، اور آیت نمبر (214) کو ملا کر (1230+214)=1444=19×76=19×4، اور آیت نمبر 214 سے 223 تک کا مجموعہ 2185=19×115 ہے (ضمیمہ 1).

215 اور اپنے پروں کو نیچا رکھو اُن مومنوں کے لیے جو تمہاری پیروی کرتے ہیں۔
216 اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو کہو: "میں تمہارے کیے ہوئے سے لاتعلق ہوں۔"

217 اور توکل کرو قادرِ مطلق، بے حد رحم کرنے والے پر۔
218 رات کو جب آپ مراقبہ کرتے ہیں تو کون آپ کو دیکھتا ہے؟
219 اور آپ کی کثرت سے سجدے
220 وہ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔
221 کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر نازل ہوتے ہیں؟
222 وہ ہر مجرم گھڑنے والے پر نازل ہوتے ہیں۔
223 وہ سننے کا بہانہ کرتے ہیں، لیکن ان میں سے زیادہ تر جھوٹے ہیں۔
224 جہاں تک شاعروں کا تعلق ہے، ان کی پیروی صرف بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں۔
225 کیا تم نہیں دیکھتے کہ ان کی وفاداری صورتِ حال کے مطابق بدل جاتی ہے؟
226 اور وہ ایسی بات کہتے ہیں جو وہ نہیں کرتے؟
227 وہ لوگ مستثنیٰ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں، نیک زندگی گزارتے ہیں، خدا کا کثرت سے ذکر کرتے ہیں، اور اپنے حقوق کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ بے شک ظالم جلد ہی جان لیں گے کہ ان کا آخری ٹھکانہ کیا ہے۔

SURA 27 · 93 VERSES

چونٹی
Al-Naml

النّمل

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ٹی۔ ایس۔ * یہ (خطوط) قرآن کے ثبوت ہیں؛ ایک گہری کتاب۔

27:1 ان قرآنی حروفِ مقطعات کی تفسیر کے لیے ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں۔

2 ایمان والوں کے لیے ایک رہنما اور خوشخبری۔

3 جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور آخرت کے بارے میں پوری طرح یقین رکھتے ہیں۔

4 جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ہم ان کی نظروں میں ان کے اعمال کو آراستہ کرتے ہیں۔ اس طرح وہ بھٹکتے رہتے ہیں۔

5 یہی لوگ بدترین عذاب کے مستحق ہیں، اور آخرت میں وہ سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔

6 بے شک آپ قرآن ایک نہایت حکیم اور ہر چیز جاننے والے سے حاصل کر رہے ہیں۔

موسیٰ

7 یاد کرو کہ موسیٰ نے اپنے اہلِ خانہ سے کہا: "میں آگ دیکھ رہا ہوں؛ چلو کہ میں تمہیں اس کی خبر لا دوں، یا تمہیں گرم کرنے کے لیے ایک شعلہ لا دوں۔"

8 جب وہ اس کے پاس آیا تو اسے پکارا گیا: "مبارک ہے وہ جو آگ کے اندر ہے، اور جو لوگ اس کے گرد ہیں۔" خدا کی حمد ہو، کائنات کے رب۔

9 اے موسیٰ، یہ میں ہوں، خدا، قادرِ مطلق، نہایت حکیم۔

10 اپنا عصا پھینک دو۔ جب اس نے اسے ایک شیطان کی طرح حرکت کرتے دیکھا تو وہ مڑا
اور بھاگ گیا۔ اے موسیٰ! خوف نہ کھا۔ میرے رسول خوفزدہ نہیں ہوں گے۔
11 سوائے ان کے جو زیادتی کرتے ہیں، پھر گناہ کرنے کے بعد نیکی اختیار کرتے ہیں؛ میں بخشنے
والا، نہایت رحم کرنے والا ہوں۔
12 اپنا ہاتھ اپنی جیب میں ڈالو؛ یہ بے داغ اور سفید نکلے گا۔ یہ فرعون اور اس کی قوم کے لیے
نائن معجزات میں سے ایک ہے، کیونکہ وہ بدکار لوگ ہیں۔
13 جب ہمارے معجزے ان کے سامنے واضح اور گہرے انداز میں پیش کیے گئے، تو انہوں
نے کہا: "یہ تو ظاہر ہے کہ جادو ہے۔"
14 انہوں نے انہیں مسترد کر دیا اور اپنی تکبر کی وجہ سے اپنی گمراہانہ راہوں پر پختہ یقین کر لیا۔
بدکاروں کے لیے نتائج پر غور کریں۔

داؤد اور سلیمان

15 ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم عطا کیا، اور انہوں نے کہا: "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں
کہ اس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔"
16 سلیمان داؤد کے وارث تھے۔ انہوں نے کہا: "اے لوگو! ہمیں پرندوں کی زبان سمجھنے کی
صلاحیت دی گئی ہے اور ہمیں ہر قسم کی چیزیں عطا کی گئی ہیں۔ یہ واقعی ایک حقیقی نعمت
ہے۔"
17 سلیمان کی خدمت میں اس کے فرمانبردار جن و انس کے سپاہی اور پرندے سب متحرک
کیے گئے؛ سب اس کے اختیار میں تھے۔

18 جب وہ چیونٹیوں کی وادی کے قریب پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا: "اے چیونٹیو! اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ، مبادا تم سلیمان اور اس کے سپاہیوں کے نیچے آکر بے خبر کچلے جاؤ۔"

27:18-19 کسی سورہ میں واقعات جتنے غیر معمولی ہوں گے، ان کی تائید میں ریاضیاتی شواہد اتنے ہی مضبوط ہوں گے۔ یہ ہمیں یقین دلاتا ہے کہ ایسی عجیب و غریب مظاہر خدا کی قدرت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس سورہ کے حروفِ مقطّعہ، T.S.، قرآن کے حروفِ مقطّعہ سے متعلق ریاضیاتی معجزات کا ایک پیچیدہ حصہ ہیں۔ حضرت عیسیٰ کی غیر معمولی ولادت اور معجزات سورہ 19 میں ہیں، جس کے آغاز میں پانچ قرآن کے حروفِ مقطّعہ ہیں۔ تفصیلات کے لیے ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں۔

19 وہ اس کے بیان پر مسکرایا اور ہنسا اور کہا: "اے میرے رب! مجھے ہدایت دے کہ میں ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر نازل فرمائی ہیں، اور ایسے نیک اعمال انجام دوں جو تجھے پسند ہوں۔ اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں کی صحبت میں شامل فرما۔"

20 اس نے پرندوں کا معائنہ کیا اور نوٹ کیا: "مجھے ہُوپو کیوں نظر نہیں آتا؟ وہ کیوں غائب ہے؟"

21 میں اسے سخت سزا دوں گا یا قربان کر دوں گا، جب تک وہ مجھے کوئی معقول بہانہ نہ دے گا۔

22 اس نے زیادہ دیر انتظار نہیں کیا۔ (ہوپوے) نے کہا، "میرے پاس ایسی خبر ہے جو تمہارے پاس نہیں۔ میں نے تمہارے لیے سبا سے کچھ اہم معلومات لائی ہیں۔"

23 میں نے ایک عورت کو ان پر حکمرانی کرتے ہوئے پایا، جو ہر چیز سے نوازا گیا ہے اور ایک شاندار محل کی مالک ہے۔

24 میں نے اسے اور اس کے لوگوں کو خدا کے بجائے سورج کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے پایا۔ شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظروں میں آراستہ کر دیا ہے اور انہیں راستے سے بھٹکا دیا ہے؛ لہٰذا وہ ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔

25 انہیں خدا کے سامنے سجدہ کرنا چاہیے تھا، وہی جو آسمانوں اور زمین کے تمام اسرار ظاہر
کرتا ہے، اور وہی جو جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔
26 خدا: اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں؛ عظیم سلطنت والا رب۔
27 (سلیمان) نے کہا، "ہم دیکھیں گے کہ تم نے سچ کہا ہے یا جھوٹا ہو۔"
28 یہ خط مجھ سے لو، انہیں دے دو، پھر ان کے جواب کا انتظار کرو۔

شِبا میں واپس

29 اس نے کہا، "اے میرے مشیروں، مجھے ایک معزز خط موصول ہوا ہے۔"
30 یہ سلیمان کی طرف سے ہے، اور یہ ہے: 'بسم اللہ الرحمن الرحیم'۔

27:30 اس آیت میں شامل 'بسم اللہ' سورہ 9 سے غائب 'بسم اللہ' کا ازالہ کرتی ہے، جو 19 سورتیں پہلے ہے۔ اس سے 'بسم اللہ' کی کل تعداد 114 ہو جاتی ہے، جو 19×6 کے برابر ہے۔ اس 'بسم اللہ' سے منسلک ایک وسیع اور گہری معجزے کی تفصیلات کے لیے ضمیمہ 29 ملاحظہ کریں۔

31 اعلان کرتے ہوئے: 'گرورانہ کرو؛ فرمانبردار بن کر میرے پاس آؤ۔'
32 اس نے کہا، "اے میرے مشیرو، اس معاملے میں مجھے مشورہ دو۔ میں کچھ بھی فیصلہ
نہیں کروں گی جب تک تم مجھے مشورہ نہ دو۔"
33 انہوں نے کہا، "ہمارے پاس طاقت ہے، ہمارے پاس لڑائی کی مہارت ہے، اور حتمی
اختیار آپ کے ہاتھ میں ہے۔ آپ فیصلہ کریں کہ کیا کرنا ہے۔"
34 اس نے کہا، "بادشاہ جس بھی سرزمین پر حملہ کرتے ہیں، اسے بدعنوان کر دیتے ہیں اور
اس کے باوقار لوگوں کو مطیع بنا لیتے ہیں۔ یہی وہ عام طور پر کرتے ہیں۔"
35 میں ان کے لیے ایک تحفہ بھیج رہا ہوں؛ دیکھتے ہیں کہ پیغامبر کیا لے کر واپس آتے ہیں۔

36 جب ہُدہُد سلیمان کے پاس واپس آیا (اس نے اسے خبر بتائی)، اور اس نے (سبا کے لوگوں سے) کہا: "کیا تم مجھے مال دے رہے ہو؟ جو کچھ خدا نے مجھے دیا ہے وہ تمہیں دیے گئے سے کہیں بہتر ہے۔ تم ہی ایسے تحفوں پر خوش ہونے والے ہو۔"

37 (ہوپوے سے اس نے کہا) "ان کے پاس واپس جاؤ اور انہیں بتا دو کہ ہم ایسی فوجوں کے ساتھ ان پر حملہ آور ہوں گے جن کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتے۔ ہم انہیں بے عزت اور ذلیل کر کے بے دخل کر دیں گے۔"

روشنی کی رفتار سے تیز

38 اس نے کہا، "اے بزرگوں! تم میں سے کون میرے لیے اس کا محل لا سکتا ہے، اس سے پہلے کہ وہ یہاں فرمانبردار ہو کر پہنچیں؟"

39 جنوں میں سے ایک افریت نے کہا، "میں اسے تمہارے اٹھنے سے پہلے تمہارے پاس لا سکتا ہوں۔ میں یہ کرنے کے لیے کافی طاقتور ہوں۔"

40 کتاب کا علم رکھنے والے نے کہا، "میں اسے آپ کی پلک جھپکتے ہی آپ کے پاس لا سکتا ہوں۔" جب اس نے اسے اپنے سامنے ٹھہرا ہوا دیکھا تو کہا: "یہ میرے رب کی طرف سے ایک نعمت ہے، جس کے ذریعے وہ مجھے آزماتا ہے تاکہ دیکھے کہ آیا میں شکر گزار ہوں یا ناشکر۔ جو شکر گزار ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لیے شکر گزار ہے، اور اگر کوئی ناشکر ہو جائے تو میرا رب اس کی محتاج نہیں، وہ بہت معزز ہے۔"

41 اس نے کہا، "اس کے محل کی تزئین و آرائش کرو۔ دیکھتے ہیں کہ آیا وہ ہدایت پائے گی یا گمراہوں کے ساتھ رہتی رہے گی۔"

42 جب وہ پہنچی تو اس سے پوچھا گیا: "کیا تمہارا حویلی ایسا ہی دکھائی دیتا ہے؟" اس نے کہا: "لگتا ہے کہ یہی ہے۔" (سلیمان نے کہا:) "ہمیں پہلے ہی معلوم تھا کہ وہ کیا کرنے والی ہے، اور ہم پہلے ہی فرمانبردار تھے۔"

43 وہ خدا کی عبادت کرنے کے بجائے بتوں کی عبادت میں گمراہ ہو چکی تھی؛ وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔

44 اُسے کہا گیا: "محل کے اندر جاؤ۔" جب اُس نے اس کا اندرونی حصہ دیکھا تو اُس نے سمجھا کہ یہ پانی کا تالاب ہے، اور اُس نے اپنی چادر اوپر اٹھا کر اپنے پاؤں بے نقاب کر لیے۔ اُس نے کہا: "یہ اندرونی حصہ اب کرسٹل سے فرش کیا گیا ہے۔" اُس نے کہا: "اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے۔ اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ، کائنات کے رب کے سامنے سر تسلیم خم کرتی ہوں۔"

صالح

45 ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا اور کہا: "تم خدا کی عبادت کرو۔" لیکن وہ دو متصادم گروہوں میں تقسیم ہو گئے۔

46 اُس نے کہا، "اے میری قوم! تم نیک اعمال کرنے کے بجائے برائی کرنے میں جلدی کیوں کر رہے ہو؟ کاش تم خدا سے معافی مانگو، تاکہ تم پر رحم ہو۔"

47 انہوں نے کہا، "ہم تمہیں اور تمہارے ساتھ شامل ہونے والوں کو اپنے لیے ایک بدشگون سمجھتے ہیں۔" اُس نے کہا، "تمہاری شگون مکمل طور پر خدا کے اختیار میں ہے۔ بے شک تم گمراہ لوگ ہو۔"

48 شہر میں نو گینگسٹر تھے جو بہت بُرے تھے اور کبھی بھی کوئی اچھا کام نہیں کرتے تھے۔

49 انہوں نے کہا: "آؤ خدا کی قسم کھائیں کہ ہم اسے اور اس کے لوگوں کو قتل کریں گے، پھر اس کی قوم سے کہیں گے: 'ہمیں ان کی موت کا کچھ بھی علم نہیں۔ ہم سچے ہیں۔'"

خدا مومنوں کی حفاظت کرتا ہے

50 انہوں نے سازشیں اور مکر کیے، لیکن ہم نے بھی سازشیں اور مکر کیے، جبکہ وہ بے خبر تھے۔

51 ان کی سازشوں کے نتائج پر غور کرو؛ ہم نے انہیں اور ان کے تمام لوگوں کو ہلاک کر دیا۔

52 یہاں ان کے گھر ان کی نافرمانی کی وجہ سے بالکل تباہ ہو چکے ہیں۔ یہ جاننے والوں کے لیے ایک سبق ہونا چاہیے۔
53 ہم اُن لوگوں کو نجات دیتے ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں۔

حصہ

54 لوط نے اپنی قوم سے کہا: "تم اپنی آنکھوں کے سامنے ایسی گھناؤنی حرکت کیسے کر سکتے ہو؟"
55 تم عورتوں کے بجائے مردوں کے ساتھ شہوت سے جنسی عمل کرتے ہو۔ بے شک تم جاہل لوگ ہو۔
56 ان کے لوگوں کا واحد جواب یہی تھا کہ "لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو؛ یہ وہ لوگ ہیں جو پاکی چاہتے ہیں۔"
57 نتیجتاً ہم نے اسے اور اس کے اہلِ خانہ کو بچا لیا، سوائے اس کی بیوی کے؛ ہم نے اسے ہلاک ہونے والوں میں شمار کیا۔
58 ہم نے ان پر ایک خاص قسم کی بارش کی۔ یہ ان لوگوں پر ایک ہولناک بارش تھی جنہیں پہلے ہی متنبہ کیا جا چکا تھا۔

اللہ کے پیغمبروں میں فرق نہ کرو

59 کہو: "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اس کے چنے ہوئے بندوں پر سلام ہو۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ بت جنہیں بعض لوگ قائم کرتے ہیں؟"

صرف خدا ہی عبادت کے لائق ہے

60 آسمانوں اور زمین کا خالق کون ہے؟ وہ کون ہے جو تمہارے لیے آسمان سے پانی نازل کرتا ہے، جس کے ذریعے ہم خوبصورت باغات اُگاتے ہیں—تم ان کے درختوں کو خود پیدا نہیں کر سکتے۔ کیا یہ خدا کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بے شک یہ لوگ گمراہ ہو گئے ہیں۔

عیسیٰ، مریم، محمد، اولیاء وغیرہ نے کبھی شرکت نہیں کی۔

61 وہ کون ہے جس نے زمین کو رہائش کے قابل بنایا، اس میں دریا بہا دیے، اس پر پہاڑ
رکھے، اور دونوں پانیوں کے درمیان ایک حائل پیدا کیا؟ کیا یہ خدا کے ساتھ کوئی اور معبود
ہے؟ بے شک، ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

62 وہ کون ہے جو مایوس ہو کر اس کی پناہ مانگنے والوں کو نجات دیتا ہے، مشکلات دور کرتا ہے،
اور تمہیں زمین کا وارث بناتا ہے؟ کیا یہ خدا کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تم شاذ و نادر ہی
اس پر غور کرتے ہو۔

63 وہ کون ہے جو آپ کو زمین اور سمندر کی تاریکی میں ہدایت دیتا ہے؟ وہ کون ہے جو خوشخبری
لے کر آنے والی ہوائیں بھیجتا ہے، جو اس کی رحمت کی علامت ہیں؟ کیا یہ خدا کے ساتھ
کوئی اور معبود ہے؟ خدا بہت بلند ہے، کسی شریک سے پاک۔

64 وہ کون ہے جو مخلوق کو پیدا کرتا ہے، پھر اسے دوبارہ پیدا کرتا ہے؟ وہ کون ہے جو تمہیں
آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ کہو: "اگر تم سچے
ہو تو اپنا ثبوت پیش کرو۔"

65 کہو: "آسمانوں اور زمین میں مستقبل کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ وہ یہ بھی نہیں جانتے
کہ انہیں کب یا کیسے دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔"

آخرت پر ایمان: زیادہ تر لوگوں کے لیے ایک عظیم رکاوٹ

66 درحقیقت، آخرت کے بارے میں ان کا علم مبہم ہے۔ درحقیقت، وہ اس کے بارے
میں شک رکھتے ہیں۔ درحقیقت، وہ اس سے بالکل غافل ہیں۔

67 جنہوں نے کفر کیا کہا: "جب ہم مٹی میں بدل جائیں گے اور ہمارے والدین بھی، کیا ہمیں
دوبارہ نکالا جائے گا؟"

68 ہمیں ماضی میں بھی یہی وعدہ دیا گیا تھا۔ یہ سب ماضی کی کہانیاں ہی ہیں۔

69 کہو: "زمین میں گھومو اور مجرموں کے انجام پر غور کرو۔"

70 ان پر غم نہ کرو اور ان کی سازشوں سے پریشان نہ ہو۔
71 وہ کہتے ہیں: "اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟"
72 کہو: "تم پہلے ہی اس سزا کا کچھ حصہ بھگت رہے ہو جس کا تم چیلنج کرتے ہو۔"
73 آپ کا رب لوگوں پر بے حد مہربان ہے، لیکن ان میں سے اکثر شکر گزار نہیں ہیں۔
74 آپ کا رب بخوبی جانتا ہے کہ ان کے سینے کیا چھپاتے ہیں اور وہ کیا ظاہر کرتے ہیں۔
75 آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو (خدا سے) پوشیدہ ہو؛ ہر چیز ایک محفوظ کتاب میں درج ہے۔
76 یہ قرآن بنی اسرائیل کے لیے بہت سے مسائل کا فیصلہ کرتا ہے؛ وہ مسائل جن پر وہ آج بھی اختلاف کر رہے ہیں۔
77 اور یقیناً یہ مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔
78 آپ کا رب وہ ہے جو ان کے درمیان اپنے احکام کے مطابق فیصلہ کرتا ہے۔ وہ قادرِ مطلق، ہر چیز جاننے والا ہے۔
79 لہٰذا خدا پر بھروسہ رکھو؛ تم واضح سچائی کی پیروی کر رہے ہو۔
80 آپ مردوں اور بہروں کو پکار نہیں سنا سکتے، اگر وہ منہ موڑ لیں۔
81 اور آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال نہیں سکتے۔ صرف وہی آپ کی بات سنیں گے جو ہماری وحی پر ایمان رکھتے ہیں اور فرمانبردار بننے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

کمپیوٹر ایک مخلوق ہے *

82 مناسب وقت پر ہم ان کے لیے زمینی مادّوں سے ایک مخلوق پیدا کریں گے جو یہ اعلان کرے گی کہ لوگ ہماری آیات کے بارے میں یقین نہیں رکھتے۔

27:82 (2+8+7+2 = 19) کمپیوٹر کو قرآن کے ریاضیاتی معجزے کا انکشاف کرنا ضروری تھا، اور اس نے ثابت کیا کہ زیادہ تر لوگوں نے خدا کا پیغام مسترد کر دیا ہے (دیکھیں ضمیمہ جات 1 اور 19)۔

83 وہ دن آئے گا جب ہم ہر جماعت میں سے کچھ لوگوں کو، جو ہمارے دلائل پر ایمان نہیں لائے، زبردستی حاضر کریں گے۔

قرآن کے ریاضیاتی کوڈ کا مطالعہ کریں

84 جب وہ آئیں گے تو وہ کہیں گے: "تم نے میری آیات کو جاننے سے پہلے ہی انکار کیا۔ کیا یہی تم نے نہیں کیا؟"

85 وہ اپنی برائی کا بدلہ بھگتیں گے؛ وہ کچھ نہیں کہیں گے۔

86 کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو ان کی آرام کے لیے بنایا اور دن کو روشن کیا؟ یہ ایمان والوں کے لیے کافی دلائل ہیں۔

87 جس روز صور پھونکا جائے گا، آسمانوں اور زمین میں ہر کوئی خوفزدہ ہو جائے گا، سوائے ان کے جنہیں خدا نے چنا ہے۔ سب زبردستی اس کے سامنے پیش ہوں گے۔

زمین کی حرکت: ایک سائنسی معجزہ

88 جب آپ پہاڑوں کو دیکھتے ہیں تو آپ کو لگتا ہے کہ وہ ساکن کھڑے ہیں۔ لیکن وہ بادلوں کی طرح حرکت کر رہے ہیں۔ یہ سب خدا کی تخلیق ہے، جس نے ہر چیز کو کامل بنایا ہے۔ وہ آپ کے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

روزِ قیامت

89 جو لوگ اپنے اعمالناموں میں نیک اعمال لائیں گے، انہیں بہت بہتر اجر دیا جائے گا اور وہ اس دن کے ہولناک مناظرات سے بالکل محفوظ رہیں گے۔

90 اور جو لوگ برے اعمال لائیں گے، انہیں جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ کیا تمہیں اپنے کیے کا بدلہ نہیں دیا جاتا؟

91 مجھے صرف حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر کے رب کی عبادت کروں—اس نے اسے ایک محفوظ پناہ گاہ بنایا ہے—اور وہ ہر چیز کا مالک ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں۔

92 اور قرآن کی تلاوت کرنے کے لیے۔ جو کوئی ہدایت پاتا ہے وہ اپنے لیے ہدایت پاتا ہے،
اور اگر وہ گمراہ ہو جائیں تو کہہ دو: "میں صرف ایک خبردار کرنے والا ہوں۔"

93 اور کہو: "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں؛ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا، یہاں تک کہ تم
انہیں پہچان لو۔ تمہارا رب تمہارے ہر عمل سے بے خبر نہیں رہتا۔"

SURA 28 · 88 VERSES

تاریخ
Al-Qasas

القصص

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ٹی۔ ایس۔ ایم۔*

28:1 قرآن کے معجزاتی عددی کوڈ کی تفصیلات اور ان قرآنی حروفِ مقطعات کے معنی یا اہمیت کے لیے ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں۔

2 یہ (خطوط) اس گہری کتاب کے ثبوت ہیں۔

3 ہم یہاں آپ کو موسیٰ اور فرعون کی کچھ تاریخ سچائی کے ساتھ بیان کرتے ہیں، اُن لوگوں کے فائدے کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

4 فرعون زمین میں ظلم کرنے والا آمر بن گیا اور اس نے بعض لوگوں کے ساتھ امتیازی سلوک کیا۔ اس نے ان کے ایک بے بس گروہ پر ظلم کیا، ان کے بیٹوں کو قتل کیا اور بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیا۔ وہ واقعی ظالم تھا۔

خدا مظلوموں کا حق ادا کرتا ہے

5 ہم نے ارادہ کیا کہ زمین پر مظلوموں کو معاوضہ دیں، انہیں رہنما بنائیں اور انہیں وارث بنائیں۔

6 اور انہیں زمین پر قائم کرنے کے لیے، اور فرعون، ہامان اور ان کے سپاہیوں کو ان کے اپنے طریقۂ کار کا مزہ چکھانے کے لیے۔

خدا پر اعتماد

7 ہم نے موسیٰ کی ماں کو الہام دیا: "اس کی پرورش کرو، اور جب تمہیں اس کی جان کا
خوف ہو تو اسے بغیر کسی خوف یا غم کے دریا میں ڈال دو۔ ہم اسے تمہیں واپس لائیں گے
اور اسے پیغمبروں میں سے ایک بنائیں گے۔"
8 فرعون کے گھر والوں نے اسے اپنا بیٹا سمجھا، مگر وہ ان کے خلاف ہو گیا اور ان کے لیے
غم کا باعث بنا۔ یہ اس لیے تھا کہ فرعون، ہامان اور ان کے سپاہی ظالم تھے۔

شیر کے پنجرے کے اندر

9 فرعون کی بیوی نے کہا: "یہ میرے اور تمہارے لیے ایک خوشی کا باعث بن سکتا ہے۔
اسے قتل نہ کرو، کیونکہ شاید وہ ہمارے لیے کسی فائدے کا باعث ہو، یا ہم اسے اپنا بیٹا بنا
لیں۔" انہیں کوئی اندازہ نہیں تھا۔
10 موسیٰ کی ماں کا دل اتنا بے چین ہوتا جا رہا تھا کہ وہ تقریباً اس کی شناخت ظاہر کرنے والی
تھی۔ لیکن ہم نے اس کے دل کو مضبوط کیا تاکہ وہ مومن بن جائے۔
11 اس نے اس کی بہن سے کہا، "اس کے راستے کا سراغ لگاؤ۔" وہ دور سے اس پر نظر رکھے
رہی، جبکہ وہ لوگ اس کا احساس بھی نہ کر سکے۔

بچہ اپنی ماں کے پاس واپس آ گیا

12 ہم نے اسے تمام دودھ پلانے والی ماؤں کو قبول کرنے سے منع کیا۔ پھر (اس کی بہن)
نے کہا، "میں تمہیں ایک ایسا خاندان دکھا سکتی ہوں جو تمہارے لیے اس کی پرورش کرے
اور اس کا اچھا خیال رکھے۔"
13 چنانچہ ہم نے اسے اس کی ماں کے پاس واپس کر دیا تاکہ اسے خوش کر سکیں، اس کے
غم دور کر سکیں اور اسے بتا سکیں کہ اللہ کا وعدہ سچ ہے۔ تاہم، ان میں سے اکثر نہیں
جانتے۔

14 جب وہ بلوغت اور قوت کو پہنچا تو ہم نے اسے حکمت اور علم سے نوازا۔ یوں ہم نیک لوگوں کو انعام دیتے ہیں۔

موسیٰ نے غیر ارادی قتل کیا

15 ایک بار وہ اچانک شہر میں داخل ہوا، بغیر اس کے کہ لوگ اسے پہچانیں۔ اس نے دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا؛ ایک اس کے قوم کا (عبرانی) تھا اور دوسرا اس کے دشمنوں میں سے (مصری) تھا۔ اس کے قوم کا آدمی دشمن کے خلاف مدد کے لیے اس سے پکارا۔ موسیٰ نے اسے مکا مارا اور اسے قتل کر دیا۔ اس نے کہا: "یہ شیطان کا کام ہے؛ وہ ایک حقیقی دشمن اور ایک گہرا گمراہ کن ہے۔"

16 اس نے کہا: "اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے۔ براہِ کرم مجھے معاف فرما"، اور اس نے اسے معاف کر دیا۔ وہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

17 اس نے کہا: "اے میرے رب! مجھ پر اپنی نعمتوں کے بدلے میں، میں کبھی بھی مجرموں کا حامی نہیں بنوں گا۔"

18 صبح کے وقت وہ شہر میں خوفزدہ اور چوکس تھا۔ جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی، اس نے دوبارہ مدد مانگی۔ موسیٰ نے اس سے کہا، "تم واقعی ایک مصیبت پیدا کرنے والے ہو۔"

موسیٰ کا جرم بے نقاب

19 اس سے پہلے کہ وہ ان کے مشترکہ دشمن کو مارنے کی کوشش کرتا، اس نے کہا: "اے موسیٰ! کیا تم مجھے قتل کرنا چاہتے ہو، جیسا تم نے کل ایک آدمی کو قتل کیا تھا؟ ظاہر ہے تم زمین میں ظلم کرنا چاہتے ہو؛ تم نیک بننا نہیں چاہتے۔"

20 ایک آدمی شہر کے دوسری طرف سے دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا: "اے موسیٰ، لوگ تمہیں قتل کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔ تم فوراً یہاں سے چلے جاؤ۔ میں تمہیں اچھی نصیحت دے رہا ہوں۔"

21 وہ شہر سے فرار ہو گیا، خوفزدہ اور چوکس۔ اس نے کہا، "اے میرے رب! مجھے ظلم کرنے والوں سے نجات دلاؤ۔"

مِدْیان میں

22 جب وہ مدین کی طرف سفر کر رہا تھا، اس نے کہا: "میرا رب مجھے سیدھی راہ دکھائے۔"

23 جب وہ میدیان کے چشمے پر پہنچا تو اس نے لوگوں کے ایک ہجوم کو پانی پلا رہے پایا، اور دو خواتین کو کنارے پر انتظار کرتے دیکھا۔ اس نے پوچھا: "تمہیں کیا ضرورت ہے؟" انہوں نے کہا: "جب تک یہ ہجوم منتشر نہیں ہو جاتا، ہم پانی نہیں پلا سکتیں، اور ہمارا والد ایک بوڑھا آدمی ہے۔"

24 اس نے ان کے لیے پانی دیا، پھر سایہ کی طرف مڑا اور کہا: "اے میرے رب! جو بھی رزق تو مجھ پر بھیجے، میں اس کا سخت محتاج ہوں۔"

25 جلد ہی ان دو عورتوں میں سے ایک شرم سے سر جھکائے اس کے پاس آئی اور بولی، "میرے والد آپ کو ہمارے لیے پانی پلانے کا معاوضہ دینے کے لیے بلا رہے ہیں۔" جب وہ اس سے ملا اور اپنی کہانی سنائی، تو اس نے کہا، "خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے نجات پا چکے ہو۔"

موسیٰ کی شادی

26 ان دونوں عورتوں میں سے ایک نے کہا، "اے میرے والد، اسے ملازم رکھیں۔ وہ سب سے بہترین ہے، کیونکہ وہ مضبوط اور ایماندار ہے۔"

27 اس نے کہا: "میں چاہتا ہوں کہ میری دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے شادی کے لیے پیش کروں، بشرطیکہ تم میرے لیے آٹھ حج کرو؛ اگر تم انہیں دس بناؤ گے تو یہ تمہاری رضامندی ہوگی۔ میں نہیں چاہتا کہ یہ معاملہ تمہارے لیے بہت مشکل ہو۔ ان شاء اللہ تم مجھے نیک پائو گے۔"

28 اُس نے کہا: "یہ میرے اور تمہارے درمیان ایک معاہدہ ہے۔ جو بھی مدت میں پوری
کروں، تم ان میں سے کسی سے بھی ناپسند نہیں کرو گے۔ جو کچھ ہم نے کہا ہے، اس کا
ضامن اللہ ہے۔"

مصر واپس

29 جب اس نے اپنا فرض ادا کر لیا، تو وہ اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ (مصر کی جانب) سفر کرنے
نکلا۔ اس نے جبلِ سینا کی ڈھلوان سے ایک آگ دیکھی۔ اس نے اپنے اہلِ خانہ سے کہا:
"یہاں ٹھہرو۔ میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ شاید میں تمہارے لیے کوئی خبر لے آؤں، یا
تمہیں گرم رکھنے کے لیے آگ کا کوئی حصہ لے آؤں۔"

موسیٰ کی تقرری

30 جب وہ وہاں پہنچا تو وادی کے دائیں کنارے سے، اس مبارک مقام سے جہاں جلنے والی
جھاڑی تھی، اسے پکارا گیا: "اے موسیٰ! یہ میں ہوں، خدا، کائنات کا رب۔"

31 اپنا عصا پھینک دو۔ جب اس نے اسے ایک شیطان کی طرح حرکت کرتے دیکھا تو وہ مڑا
اور بھاگ گیا۔ "اے موسیٰ، واپس آؤ؛ خوف نہ کرو۔ تم بالکل محفوظ ہو۔"

32 اپنا ہاتھ اپنی جیب میں ڈالو؛ یہ بے داغ سفید ہو کر نکلے گا۔ اپنے پروں کو سمیٹو اور اپنے
خوف سے چین پا لو۔ یہ تمہارے رب کی جانب سے دو دلیلیں ہیں، جو فرعون اور اس کے
بزرگوں کو دکھانے کے لیے ہیں؛ وہ بدکار لوگ ہیں۔

33 اس نے کہا: "اے میرے رب! میں نے ان میں سے ایک کو قتل کر دیا ہے اور مجھے ڈر
ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔"

34 اور میرا بھائی ہارون مجھ سے زیادہ فصیح ہے، اسے میرے ساتھ معاون بنا کر بھیج تاکہ وہ
میری تصدیق کرے اور مجھے تقویت دے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھ پر ایمان نہ لائیں۔

35 اس نے کہا، "ہم تمہیں تمہارے بھائی کے ذریعے مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو کھلی حکمرانی عطا کریں گے۔ اس طرح وہ تم میں سے کسی کو بھی ہاتھ نہیں لگا سکیں گے۔ ہماری معجزوں کے ساتھ تم دونوں اور تمہارے پیروکار ہی فاتح ہوں گے۔"

فرعون کی سرکشی

36 جب موسیٰ ہمارے واضح اور گہرے دلائل کے ساتھ ان کے پاس گئے، تو انہوں نے کہا: "یہ من گھڑت جادو ہے۔ ہم نے اپنے قدیم آباواجداد سے اس کا کبھی ذکر نہیں سنا۔"

37 موسیٰ نے کہا: "میرا رب بہتر جانتا ہے کہ کس نے اس کی جانب سے ہدایت لائی ہے اور کون آخرکار فاتح ہوگا۔ بے شک ظالم کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔"

38 فرعون نے کہا: "اے معزّزین ! میں نے تمہارے لیے اپنے علاوہ کسی خدا کا علم نہیں پایا۔ لہٰذا، اے ہامان ! اینٹیں پکاؤ تاکہ ایک مینار بناؤں، تاکہ میں موسیٰ کے خدا کو دیکھ سکوں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ جھوٹا ہے۔"

39 اس طرح وہ اور اس کے سپاہی بغیر کسی حق کے زمین پر تکبر کرتے رہے اور انہیں خیال تھا کہ انہیں ہماری طرف واپس نہیں بھیجا جائے گا۔

40 نتیجتاً ہم نے اسے اور اس کے سپاہیوں کو سزا دی اور انہیں سمندر میں ڈال دیا۔ ظالموں کے لیے نتائج پر غور کریں۔

41 ہم نے انہیں امام بنا دیا جو اپنے لوگوں کو جہنم کی طرف لے گئے۔ مزید برآں، قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہیں ہوگی۔

42 انہوں نے اس زندگی میں لعنت سہی اور قیامت کے دن ان سے نفرت کی جائے گی۔

کتابِ موسیٰ*

43 ہم نے موسیٰ کو کتاب دی—پچھلی نسلوں کو ہلاک کرنے اور ان کے ذریعے مثالیں قائم کرنے کے بعد—تاکہ لوگوں کو روشنی اور ہدایت و رحمت ملے اور وہ نصیحت حاصل کریں۔

28:43 تورات اسرائیل کے تمام انبیاء پر نازل ہونے والی تمام صحیفوں کا مجموعہ ہے، جس میں موسیٰ کی کتاب بھی شامل ہے۔ قرآن میں بارہا کہا گیا ہے کہ موسیٰ کو ایک کتاب دی گئی، یا "کتابِ احکام"۔ قرآن میں کہیں بھی یہ نہیں ملتا کہ موسیٰ کو "تورات" دی گئی۔ لہٰذا آج کا عہد نامہ عتیق ہی تورات ہے (دیکھیں 3:50، 5:46)۔

خدا کے عہد کے رسول کو خطاب کرنا

44 تم مغربی پہاڑ کی ڈھلوان پر موجود نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ کو حکم دیا؛ تم گواہ نہیں تھے۔

28:44 اس رسول کا نام ریاضیاتی طور پر تصدیق شدہ ہے: "رشاد خلیفہ" (1230) کی جیمٹریا قدر کو آیت نمبر (44) کے ساتھ رکھنے سے ہمیں 123044=19×6476 ملتا ہے۔

45 لیکن ہم نے بہت سی نسلیں قائم کیں، اور زمانے کی طوالت کے باعث (وہ گمراہ ہو گئے)۔ اور تم مِدیان کے لوگوں میں سے نہ تھے کہ انہیں ہماری آیات پڑھ کر سناتے۔ لیکن ہم نے پیغامبر بھیجے۔

46 اور جب ہم نے (موسیٰ) کو پکارا، تم پہاڑِ سینا کی ڈھلوان پر نہیں تھے۔ لیکن یہ تمہارے رب کی رحمت ہے (لوگوں کے حق میں)، تاکہ وہ لوگوں کو خبردار کرے جنہیں تم سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا، شاید وہ ڈر جائیں۔

کوئی بہانہ نہیں

47 پس جب انہیں اپنے اعمال کے نتیجے میں کوئی آفت آتی ہے تو وہ یہ نہیں کہہ سکتے: "اے ہمارے رب! اگر تو نے ہمارے پاس کوئی رسول بھیجا ہوتا تو ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے اور مومن بن جاتے۔"

تورات اور قرآن

48 اب جب کہ سچائی ہماری طرف سے ان کے پاس پہنچ چکی ہے، انہوں نے کہا: "کاش ہمیں بھی وہی دیا جاتا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا!" کیا انہوں نے ماضی میں موسیٰ کو جو کچھ دیا گیا تھا، اس کا انکار نہیں کیا؟ انہوں نے کہا: "یہ دونوں جادو کے کام ہیں جنہوں نے ایک دوسرے کی نقل کی ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا: "ہم دونوں پر ایمان نہیں لاتے۔"

49 کہو: "تو پھر خدا کی طرف سے ایسی کتاب پیش کرو جو دونوں سے بہتر ہدایت دیتی ہو تاکہ اگر تم سچے ہو تو میں اس کی پیروی کروں۔"

خدا اپنی تعلیمات ہمیں اپنے پیغمبروں کے ذریعے بھیجتا ہے۔

50 اگر وہ آپ کو جواب نہ دیں تو جان لیں کہ وہ صرف اپنی رائے کی پیروی کرتے ہیں۔ ان لوگوں سے زیادہ بھٹک ہوا کون ہے جو بغیر خدا کی ہدایت کے اپنی رائے کی پیروی کرتے ہیں؟ خدا ایسے بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

تمام سچے مومن قرآن کو قبول کرتے ہیں

51 ہم نے انہیں پیغام پہنچا دیا ہے تاکہ وہ خبردار رہیں۔

52 جنہیں ہم نے سابقہ صحیفوں میں برکت دی تھی، وہ اس پر ایمان لائیں گے۔

53 جب یہ انھیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں: "ہم اس پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ ہمارے رب کی جانب سے حق ہے۔ ہم نے اس کے بارے میں سننے سے پہلے ہی سرِ تسلیم خم کر رکھا تھا۔"

سچائی کو تسلیم کرنے والے مسیحیوں اور یہودیوں کے لیے انعام دگنا

54 ہم انہیں دوگنا اجر دیتے ہیں کیونکہ وہ ثابت قدم رہتے ہیں۔ وہ برائیوں کا ازالہ نیکیوں سے کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے دیتے ہیں۔

55 جب وہ فضول باتیں سنتے ہیں تو انہیں نظر انداز کر کے کہتے ہیں: "ہمارے اعمال کی ذمہ داری ہماری ہے اور تمہارے اعمال کی ذمہ داری تمہاری۔ تم پر سلام ہو۔ ہم جاہلوں کی طرح برتاؤ نہیں کرنا چاہتے۔"

صرف خدا ہی رہنمائی کرتا ہے

56 آپ اپنے پیاروں کو ہدایت نہیں دے سکتے۔ خدا ہی واحد ہے جو اپنی مرضی کے مطابق اور ان لوگوں کے بارے میں اپنی علم کے مطابق ہدایت دیتا ہے جو ہدایت کے مستحق ہیں۔

57 انہوں نے کہا: "اگر ہم آپ کی ہدایت پر عمل کریں گے تو ہمیں ظلم و ستم کا سامنا کرنا پڑے گا۔" کیا ہم نے ان کے لیے ایک مقدس پناہ گاہ قائم نہیں کی، جس میں ہر قسم کے پھل بطور رزق پیش کیے جاتے ہیں؟ بے شک ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

58 ہم نے بہت سی بستیوں کو تباہ کر دیا کیونکہ وہ اپنی زندگیوں کی قدر نہیں کرتی تھیں۔ نتیجتاً یہ ان کے گھر ہیں، چند کے سوا سب ویران کھنڈر بن چکے ہیں۔ ہم وارث تھے۔

59 کیونکہ آپ کا رب کسی بھی بستی کو ہلاک نہیں کرتا جب تک اس میں ایک رسول نہ بھیجے جو ان میں ہمارے احکام پڑھ کر سنائے۔ ہم کسی بھی بستی کو ہلاک نہیں کرتے جب تک اس کے لوگ ظالم نہ ہوں۔

60 جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے وہ صرف اس زندگی کا سامان اور اس کی بے معنیٰت ہے۔ جو کچھ بھی خدا کے پاس ہے وہ بہت بہتر اور دائمی ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

61 کیا وہ جس سے ہم نے ایک نیک وعدہ کیا ہے جو ضرور پورا ہوگا، برابر ہے اُس کے جسے ہم نے اس زندگی کے عارضی ساز و سامان سے نوازا ہے، پھر قیامت کے دن ابدی عذاب بھگتتا ہے؟

مورتوں نے اپنے پرستاروں سے انکار کر دیا

62 وہ دن آئے گا جب وہ انہیں پکارے گا اور کہے گا: "وہ بت جو تم نے میرے ساتھ ٹھہرائے تھے، وہ کہاں ہیں؟"

63 جن پر فیصلہ نافذ ہوا وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب ! یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا؛ ہم نے انہیں صرف اس لیے گمراہ کیا تھا کہ ہم خود گمراہ ہو چکے تھے۔ اب ہم مکمل طور پر آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ وہ حقیقت میں ہماری عبادت نہیں کر رہے تھے۔"

64 کہا جائے گا: "اپنے بتوں سے مدد مانگو۔" وہ ان کو پکاریں گے، مگر وہ جواب نہیں دیں گے۔ وہ عذاب بھگتیں گے اور آرزو کریں گے کہ کاش وہ ہدایت یافتہ ہوتے !

پیغام رسانوں کے جواب میں ہمارا ردعمل

65 اس دن وہ ہر ایک سے پوچھے گا: "تم نے پیغام لانے والوں کا کیا جواب دیا؟"

66 وہ اس دن حقائق سے اتنے حیران ہوں گے کہ ان کے پاس بولنے کو کچھ نہ ہوگا۔

67 جو لوگ توبہ کرتے ہیں، ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، وہ آخر کار فاتحین کے ساتھ ہوں گے۔

68 آپ کا رب وہ ہے جو جو چاہے پیدا کرتا ہے اور انتخاب کرتا ہے؛ کوئی اور انتخاب نہیں کرتا۔ خدا، جو سب سے بلند ہے، پاک ہے ! وہ شریکوں کی محتاجی سے بہت بالاتر ہے۔

69 آپ کا رب ان کے سینوں میں چھپی ہوئی پوشیدہ باتوں کو بھی جانتا ہے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں سب کو بھی۔

70 وہ ایک ہی خدا ہے؛ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات کے لیے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی تمام تعریفیں ہیں۔ تمام فیصلے اسی کے اختیار میں ہیں، اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

خدا کی برکتیں

71 کہو: "اگر خدا نے رات کو قیامت کے دن تک دائمی بنا دیا تو؟ خدا کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں روشنی عطا کرے؟ کیا تم نہیں سنتے؟"

72 کہو: "اگر خدا نے قیامت کے دن تک دن کا نور مستقل کر دیا تو؟ خدا کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں آرام کے لیے رات عطا کر سکتا ہے؟ کیا تم نہیں دیکھتے؟"

73 یہ اس کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لیے رات اور دن پیدا کیے تاکہ رات میں آرام کرو اور دن میں اس کی روزی تلاش کرو، تاکہ تم شکر گزار ہو۔

بتوں کے پاس کوئی طاقت نہیں ہوتی۔

74 وہ دن آئے گا جب وہ ان سے پوچھے گا: "وہ بت کہاں ہیں جو تم نے میرے برابر ٹھہرائے تھے؟"

75 ہم ہر جماعت سے ایک گواہ منتخب کریں گے، پھر کہیں گے: "اپنا ثبوت پیش کرو۔" تب انہیں معلوم ہو جائے گا کہ ساری سچائی اللہ کے ساتھ ہے، جبکہ وہ بت جو انہوں نے گھڑے تھے، انہیں چھوڑ جائیں گے۔

ے

76 قارون (غلاموں پر ظلم کرنے والا) موسیٰ کے لوگوں میں سے ایک تھا جس نے ان کے ساتھ غداری کی اور ان پر ظلم کیا۔ ہم نے اسے اتنے خزانے دیے کہ ان کی چابیاں سب سے مضبوط گروہ کے لیے بھی تقریباً بہت بھاری تھیں۔ اس کے لوگ اس سے کہتے تھے: "اتنا گھمنڈی نہ بنو؛ خدا گھمنڈی لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔"

77 جو نعمتیں خدا نے تمہیں عطا کی ہیں، انہیں آخرت کے گھر کے حصول کے لیے استعمال کرو، اور دنیا میں اپنا حصہ لینے سے غافل نہ رہو۔ خیرات دو، جیسا کہ خدا نے تم پر احسان کیا۔ زمین میں فساد نہ مچاؤ۔ خدا فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

78 اس نے کہا، "میں نے یہ سب اپنی ذہانت کی بدولت حاصل کیا۔" کیا اسے معلوم نہ تھا کہ اللہ نے اس سے پہلے ایسی قوموں کو ہلاک کر دیا تھا جو اس سے کہیں زیادہ طاقتور اور تعداد میں زیادہ تھیں؟ ان (ہلاک شدہ) ظالموں سے ان کے جرائم کے بارے میں نہیں پوچھا گیا۔

79 ایک دن وہ اپنی قوم کے سامنے پوری شان و شوکت کے ساتھ نمودار ہوا۔ دنیاوی زندگی کو ترجیح دینے والوں نے کہا: "اے کاش! ہمیں بھی وہ ملے جو قارون نے حاصل کیا ہے۔ بے شک وہ بہت خوش قسمت ہے۔"

حقیقی دولت

80 جو لوگ علم سے نوازے گئے تھے، انہوں نے کہا: "افسوس تم پر! ایمان لانے اور نیک زندگی گزارنے والوں کے لیے اللہ کا اجر کہیں بہتر ہے۔" اسے صرف ثابت قدم ہی حاصل کرتے ہیں۔

ظالموں کا ناگزیر انجام

81 پھر ہم نے زمین کو حکم دیا کہ وہ اسے اور اس کے محل کو نگل جائے۔ خدا کے خلاف کوئی فوج اس کی مدد نہ کر سکتی تھی؛ اسے فاتح بننے کا مقدر نہ تھا۔

82 جو لوگ کل اس سے حسد کرتے تھے، انہوں نے کہا: "اب ہمیں معلوم ہوا کہ خدا ہی اپنے بندوں میں سے جسے چاہے روزی دیتا ہے اور جسے چاہے روک لیتا ہے۔ اگر خدا کی ہم پر مہربانی نہ ہوتی تو وہ زمین کو ہمیں بھی نگلنے دیتا۔ اب ہمیں معلوم ہوا کہ کافر کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔"

حتمی فاتحین

83 ہم آخرت کا مسکن اُن لوگوں کے لیے مخصوص کرتے ہیں جو زمین میں نہ بزرگی چاہتے ہیں اور نہ فساد۔ حتمی فتح متقین کے لیے ہے۔

84 جو کوئی بھی نیکی کرتا ہے اسے بہت بہتر اجر ملتا ہے۔ اور جو لوگ گناہ کرتے ہیں، ان کے گناہوں کا بدلہ بالکل ان کے اعمال کے مطابق ہے۔

85 بے شک جس نے تمہارے لیے قرآن کو مقرر کیا ہے، وہ تمہیں ایک پہلے سے مقرر شدہ وقت پر بلائے گا۔ کہو: "میرا رب اُن لوگوں سے بخوبی واقف ہے جو ہدایت پر قائم ہیں اور جو گمراہ ہو چکے ہیں۔"

86 تم نے لبھی توقع نہیں کی تھی کہ یہ کتاب تمہارے پاس آئے گی؛ لیکن یہ تمہارے رب کی رحمت ہے۔ لہذا تم کافروں کا ساتھ نہ دو۔

87 اور جب تمہارے پاس اللہ کی آیات آچکی ہیں تو ان سے منحرف نہ ہو اور دوسروں کو اپنے رب کی طرف دعوت دو۔ اور کبھی بھی بت پرستی میں بتلا نہ ہو۔

88 تم خدا کے سوا کسی اور خدا کی عبادت نہ کرو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز فنا ہو جائے گی سوائے اس کی ذات کے۔ تمام بادشاہی اسی کی ہے، اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

SURA 29 · 69 VERSES

مکڑی
Al-'Ankaboot

العنکبوت

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 الٓمٓ۔ ایل ۔ ایم ۔*

29:1 قرآن کی ریاضیاتی ساخت کی تفصیلات اور ان پہلے پراسرار قرآنی حروفِ مقطعات کے معنی کے لیے ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں۔

ٹیسٹ لازمی ہے

2 کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں صرف "ہم ایمان لائے" کہنے پر چھوڑ دیا جائے گا اور انہیں آزمایا نہیں جائے گا؟

3 ہم نے ان سے پہلے والوں کو آزمایا ہے، کیونکہ خدا سچوں کو ممتاز کرنا چاہتا ہے اور جھوٹوں کو بے نقاب کرنا چاہتا ہے۔

4 کیا گناہ کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہمیں کبھی دھوکا دے سکتے ہیں؟ بے شک ان کا خیال غلط ہے۔

5 جو بھی خدا سے ملنے کی امید رکھتا ہے، اسے معلوم ہونا چاہیے کہ خدا سے ایسی ملاقات یقیناً ہوگی۔ وہ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

6 جو لوگ کوشش کرتے ہیں، وہ اپنی بھلائی کے لیے کوشش کرتے ہیں۔ خدا کو کسی کی ضرورت نہیں۔

7 جو لوگ ایمان لائیں اور نیک زندگی گزاریں، ہم یقیناً ان کے گناہ معاف کر دیں گے اور ان کے نیک اعمال کے بدلے انہیں سخاوت سے نوازا جائے گا۔

تم اپنے والدین کا احترام کرو گے

8 ہم نے انسان کو اپنے والدین کا احترام کرنے کا حکم دیا۔ لیکن اگر وہ تمہیں میرے ساتھ
بتّے قائم کرنے پر مجبور کریں تو ان کی اطاعت نہ کرو۔ تمہیں آخرکار میری طرف لوٹنا ہے،
پھر میں تمہیں تمہارے کیے ہوئے ہر عمل سے آگاہ کروں گا۔
9 جو لوگ ایمان لائیں اور نیک زندگی گزاریں، ہم یقیناً انہیں نیک لوگوں میں شامل کریں
گے۔

خوش دلی کے دوست

10 لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں: "ہم خدا پر ایمان رکھتے ہیں"، لیکن جب خدا کی خاطر
انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لوگوں کی ظلم و ستم کو خدا کی سزا کے برابر سمجھ لیتے ہیں۔
اور جب آپ کے رب کی جانب سے آپ پر کوئی نعمت نازل ہوتی ہے تو کہتے ہیں: "ہم
آپ کے ساتھ تھے"۔ کیا خدا لوگوں کے پوشیدہ خیالات سے پوری طرح واقف نہیں؟
11 اللہ یقیناً ایمان والوں کو ممتاز کرے گا اور منافقوں کو بے نقاب کرے گا۔
12 جنہوں نے کفر کیا، انہوں نے ایمان والوں سے کہا: "اگر تم ہماری راہ اختیار کرو گے تو ہم
تمہارے گناہوں کے ذمہ دار ہوں گے۔" یہ سچ نہیں ہے؛ وہ اپنے کسی بھی گناہ کا بوجھ
نہیں اٹھا سکتے۔ وہ جھوٹے ہیں۔
13 درحقیقت، وہ اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے، اور دوسروں کے گناہوں کا بوجھ بھی، جن
کے وہ ذمہ دار تھے۔ بے شک، قیامت کے روز ان سے ان کے جھوٹے دعوؤں کے
بارے میں پوچھا جائے گا۔

نوح

14 ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، اور وہ ان کے پاس ایک ہزار سال کم پچاس سال ٹھہرا۔ بعد ازاں، انہوں نے اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے طوفان کا سامنا کیا۔

29:14 چونکہ قرآن کا معجزہ ریاضیاتی ہے، اعداد خاص طور پر 19 پر مبنی کوڈ کا ایک اہم حصہ ہیں۔ اس طرح قرآن میں ذکر کردہ اعداد کا مجموعہ 162146 بنتا ہے، یعنی 19×8534 (تفصیلات کے لیے ضمیمہ 1 دیکھیں)۔

15 ہم نے اسے اور اس کے ساتھ کشتی میں سوار لوگوں کو نجات دی، اور ہم نے اسے تمام لوگوں کے لیے ایک عبرت بنا دیا۔

ابراہیم

16 ابراہیم نے اپنی قوم سے کہا: "تم خدا کی عبادت کرو اور اس کا احترام کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانو۔"

خدا: روزی کا واحد ذریعہ

17 تم جو خدا کے بجائے پوجتے ہو وہ بے بس بت ہیں؛ تم نے ایک جھوٹ گھڑا ہے۔ وہ بت جنہیں تم خدا کے ساتھ پوجتے ہو تمہارے لیے کوئی روزی نہیں رکھتے۔ لہٰذا روزی صرف خدا سے طلب کرو۔ صرف اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو؛ تمہاری آخری واپسی اسی کی طرف ہے۔

18 اگر تم کفر کرتے ہو تو تم سے پہلے کی نسلیں بھی کفر کر چکی ہیں۔ پیغامبر کا واحد کام پیغام پہنچانا ہے۔

زندگی کے آغاز کا مطالعہ کریں*

19 کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا کس طرح مخلوق کی ابتدا کرتا ہے، پھر اسے دہراتا ہے؟ یہ خدا کے لیے آسان ہے۔

29:19-20 ہم قرآن سے جانتے ہیں کہ ارتقا ایک الٰہی رہنمائی یافتہ عمل ہے۔ تفصیلات کے لیے ضمیمہ 31 دیکھیں۔

20 کہو: "زمین میں گھومو اور زندگی کی ابتدا تلاش کرو۔" کیونکہ اللہ یوں ہی آخرت میں مخلوقات کی تخلیق کا آغاز کرے گا۔ اللہ قادرِ مطلق ہے۔

21 وہ جسے چاہے عذاب کا مستحق ٹھہراتا ہے اور جس پر چاہے اپنی رحمت نازل کرتا ہے۔ آخرکار تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

22 تم میں سے کوئی بھی، زمین پر یا آسمان میں، ان حقائق سے فرار نہیں ہو سکتا، اور خدا کے سوا تمہارا کوئی رب اور مالک نہیں ہے۔

23 جو لوگ خدا کی وحیوں اور اس سے ملاقات پر ایمان نہیں رکھتے، انہوں نے میری رحمت سے مایوسی اختیار کر لی ہے۔ انہیں دردناک عذاب کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

ابراہیم کی طرف واپس

24 اس کے لوگوں کا واحد جواب یہی تھا کہ "اسے قتل کرو یا جلا دو۔" لیکن خدا نے اسے آگ سے بچا لیا۔ یہ اہلِ ایمان کے لیے درسِ عبرت ہونا چاہیے۔

سماجی دباؤ: ایک گہری آفت

25 اُس نے کہا: "تم خدا کے سوا بے بس بتوں کی عبادت کرتے ہو سماجی دباؤ کی وجہ سے، صرف اس دنیاوی زندگی میں آپس میں دوستی برقرار رکھنے کے لیے۔ لیکن قیامت کے روز تم ایک دوسرے سے انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے۔ تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے، جہاں تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کر سکو گے۔"

26 لوط نے اس پر ایمان لایا اور کہا: "میں اپنے رب کی طرف ہجرت کر رہا ہوں۔ وہ زبردست طاقتور، بے حد حکیم ہے۔"

27 ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کیے، ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتابیں مقرر کیں، ہم نے اسے اس کی اس زندگی میں اس کا حقِ اجر عطا کیا، اور آخرت میں وہ یقیناً صالحین کے ساتھ ہوگا۔

حصہ

28 لوط نے اپنی قوم سے کہا: "تم ایسی گھناؤنی حرکت کر رہے ہو، دنیا میں کسی نے بھی تم سے پہلے ایسا نہیں کیا۔"

29 "تم مردوں کے ساتھ جنسی عمل کرتے ہو، تم شاہراہ پر ڈاکہ ڈالتے ہو، اور تم اپنی قوم میں ہر قسم کی برائیوں کی اجازت دیتے ہو۔" اس کے لوگوں کا واحد جواب یہ تھا: "اگر تم سچے ہو تو خدا کی سزا ہم پر نازل کرو۔"

30 اس نے کہا، "اے میرے رب! مجھے ان ظالم لوگوں پر فتح عطا فرما۔"

فرشتوں کا ابراہیم اور لوط سے ملاقات

31 جب ہمارے رسول ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے (اسحاق کی ولادت کے بارے میں)، تو انہوں نے کہا، "ہم اس شہر (سدوم) کے لوگوں کو ہلاک کرنے جا رہے ہیں۔ کیونکہ وہ ظالم ہیں۔"

32 اس نے کہا، "لیکن لوط تو وہاں رہتا ہے۔" انہوں نے کہا، "ہمیں وہاں رہنے والے ہر ایک کا پورا علم ہے۔ ہم یقیناً اسے اور اس کے اہلِ خانہ کو نجات دلائیں گے، سوائے اس کی بیوی کے؛ وہ ہلاک ہو جائے گی۔"

33 جب ہمارے پیغامبر لوط کے پاس پہنچے تو ان کے ساتھ برا سلوک کیا گیا اور لوط کو ان کی موجودگی سے شرمندگی محسوس ہوئی۔ لیکن انہوں نے کہا: "خوف نہ کرو اور پریشان نہ ہو۔ ہم تمہیں اور تمہارے اہلِ خانہ کو نجات دلائیں گے، سوائے تمہاری بیوی کے؛ وہ ہلاک ہونے والی ہے۔"

34 ہم اس قصبے کے لوگوں پر ان کی بدکاری کے نتیجے میں آسمان سے ایک آفت نازل کریں گے۔

35 ہم نے ان کے کچھ کھنڈرات ویسے ہی چھوڑ دیے تاکہ سمجھنے والوں کے لیے یہ ایک گہرا سبق ثابت ہوں۔

شعیب

36 ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کا ڈر رکھو، اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔"

37 انہوں نے اس پر ایمان نہ لائے اور نتیجتاً زلزلے نے انہیں ہلاک کر دیا؛ صبح تک وہ اپنے گھروں میں مردہ پڑے رہے۔

38 اسی طرح عاد اور ثمود ہلاک کیے گئے۔ ان کے کھنڈرات آپ کے لیے اس بات کا ثبوت ہیں۔ شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظروں میں آراستہ کیا اور انہیں راستے سے بھٹکا دیا، حالانکہ ان کی آنکھیں تھیں۔

خدا کا لازوال نظام

39 اور قارون، فرعون اور ہامان بھی؛ موسیٰ ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر گیا۔ لیکن انہوں نے زمین میں ظلم و ستم جاری رکھا۔ نتیجتاً وہ (عذاب) سے بچ نہ سکے۔

40 وہ سب کافر اپنے گناہوں کے نتیجے میں ہلاک ہو گئے۔ ہم نے ان میں سے بعض کو تند و تیز ہواؤں کے ذریعے ہلاک کیا، بعض کو زلزلے نے تباہ کیا، بعض کو ہم نے زمین میں دھنسایا، اور بعض کو ہم نے ڈبو دیا۔ خدا نے ان پر ظلم نہیں کیا؛ بلکہ انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

مکڑی

41 جو لوگ خدا کے سوا دوسرے آقا مانتے ہیں، ان کی تمثیل مکڑی کی ہے اور اس کے گھر کی؛ سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے، کاش وہ جانتے۔

29:41-43 یہ جاننے کے لیے ایک ماہر شخص درکار ہوتا ہے کہ بلیک وِڈو مکڑی اپنے ساتھی کو مار ڈالتی ہے۔ لہٰذا آیت 29:41 میں مکڑی کے لیے مؤنث حوالہ کا استعمال اہمیت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ مکڑی کا جال جسمانی طور پر بہت نازک ہوتا ہے۔

42 خدا بخوبی جانتا ہے کہ جو کچھ بھی وہ اس کے سوا عبادت کرتے ہیں، حقیقت میں کچھ بھی نہیں ہیں۔ وہ قادرِ مطلق، نہایت حکیم ہے۔

43 ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے پیش کرتے ہیں، اور انہیں صرف علم والے ہی سمجھتے ہیں۔
44 اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ یہ مومنوں کے لیے کافی ثبوت ہے۔

نمازِ قضا (صلات)

45 جو کچھ تم پر کتاب میں نازل ہوا ہے اسے پڑھو اور نماز قائم کرو، کیونکہ نماز برائی اور فحاشی سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر (نماز کے ذریعے) سب سے بڑا مقصد ہے۔ اللہ تمہارے ہر عمل سے واقف ہے۔

29:45 آپ کا خدا وہ ہے جو آپ کے ذہن میں زیادہ تر وقت بسیرا کرتا ہے (دیکھیں 20:14 اور ضمیمہ 27)۔

ایک خدا/ایک مذہب

46 کتابِ آسمانی کے لوگوں (یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں) سے بحث نہ کرو مگر بہترین انداز میں—جب تک وہ زیادتی نہ کریں—اور کہو: "ہم نے جو ہمیں نازل ہوا ہے اس پر ایمان لائے اور جو تمہیں نازل ہوا ہے اس پر بھی، اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے، اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔"
47 ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل کی ہے، اور جنہیں ہم نے سابقہ کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لائیں گے۔ آپ کے بعض لوگ بھی اس پر ایمان لائیں گے۔ بے شک جو لوگ ہماری آیات کو ٹھکرا دیتے ہیں وہی حقیقی کافر ہیں۔

قرآن: محمد کا معجزہ*

48 تم نے پچھلی کتابیں نہ پڑھی تھیں اور نہ ہی انہیں اپنے ہاتھ سے لکھا تھا۔ اس صورت میں انکار کرنے والوں کے پاس شک کرنے کا جواز ہوتا۔

29:48-51 یہ حکیمِ اعلیٰ کی مراد تھی کہ قرآن کو اس کے شاندار ریاضیاتی معجزے سے 1400 سال کے لیے جدا رکھا جائے۔ مسلمانوں کے اکثریتی طور پر محمد کو معبود بنا لینے کو دیکھتے ہوئے، یہ واضح ہے کہ اگر قرآن کا ریاضیاتی معجزہ بھی محمد کے ذریعے ظاہر ہوتا تو بہت سے لوگ اسے مجسم پذیر خدا کے طور پر پوجتے۔ جیسا کہ ہے، خدا نے چاہا کہ قرآن کا عظیم معجزہ (30:74-35) کمپیوٹر کے دور کا منتظر رہے، اور اسے اپنے عہد کے رسول کے ذریعے ظاہر کیا جائے (دیکھیں ضمیمہ جات 1، 2، اور 26)۔

49 درحقیقت یہ آیات علم رکھنے والوں کے سینوں میں واضح ہیں۔ صرف ظالم ہی ہماری آیات کو نظر انداز کریں گے۔

50 انہوں نے کہا: "کاش کہ اس پر اس کے رب کی جانب سے معجزے نازل ہوں!" کہو: "تمام معجزے صرف اللہ کی جانب سے ہیں؛ میں محض ایک واضح خبردار کرنے والا ہوں۔"

51 کیا یہ کافی معجزہ نہیں کہ ہم نے یہ کتاب تمہیں نازل کی ہے اور اسے لوگوں پر پڑھا جاتا ہے؟ یہ یقین کرنے والوں کے لیے واقعی رحمت اور یاددہانی ہے۔

52 کہو: "اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کے طور پر کافی ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ہر چیز کو جانتا ہے۔ بے شک جو لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ پر کفر کرتے ہیں، وہی حقیقی نقصان اٹھانے والے ہیں۔"

وہ جہنم میں ہیں

53 وہ تمہیں چیلنج کرتے ہیں کہ تم انتقام لائو! اگر ایک پہلے سے مقرر شدہ وقت نہ ہوتا تو انتقام فوراً ان پر آجاتا۔ بے شک، یہ اچانک ان پر آئے گا، جب وہ اس کی سب سے کم توقع کریں گے۔

29:53 جو بھی چالیس سال کی عمر سے پہلے مرجائے وہ جنت میں جاتا ہے، اور ہر کوئی اس کا مستحق نہیں ہوتا۔ لوگ بعض اوقات انصاف کی سست روی پر افسوس کرتے ہیں جب کسی درندہ صفت مجرم کو فوری طور پر پھانسی نہیں دی جاتی۔ خدا جانتا ہے کہ کون جنت کا مستحق ہے (دیکھیں 46:15 اور ضمیمہ 32)۔

54 وہ تمہیں انتقام لانے کا چیلنج دیتے ہیں! دوزخ پہلے ہی کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

55 وہ دن آئے گا جب انہیں ان کے اعمال کا بدلہ ہر طرف سے گھیر لے گا، اوپر سے بھی اور نیچے سے بھی۔ وہ کہے گا: "اپنے اعمال کا مزہ چکھو۔"

خدا کے دین کے لیے ہجرت کریں

56 اے میرے ایمان والے بندو، میری زمین وسیع ہے، لہٰذا میری عبادت کرو۔

57 ہر جان موت کا مزہ چکھے گی، پھر تم سب آخرکار ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

58 جو لوگ ایمان لائیں اور نیک زندگی گزاریں، ہم انہیں یقیناً جنت میں بسائیں گے، جہاں شاندار محل اور بہتے ہوئے دریا ہوں گے۔ وہ ہمیشہ وہاں رہیں گے۔ یہ محنت کرنے والوں کے لیے کیا خوب انعام ہے۔

59 وہ وہ لوگ ہیں جو ثابت قدم رہتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

60 بہت سے ایسے مخلوقات ہیں جو اپنا رزق خود نہیں اٹھاتے، اللہ تعالیٰ ان کا بھی اور تمہارا بھی رزق دیتا ہے۔ وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

زیادہ تر مومن دوزخ کے لیے مقدر ہیں

61 اگر آپ ان سے پوچھیں: "آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج و چاند کو آپ کی خدمت میں کس نے لگا دیا؟" تو وہ کہیں گے: "اللہ"۔ پھر وہ کیوں بھٹک گئے؟

62 خدا وہ ہے جو اپنی مخلوقات میں سے جس کے لیے چاہے روزی بڑھاتا ہے اور جس سے چاہے روک لیتا ہے۔ خدا ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے۔

63 اگر آپ ان سے پوچھیں: "کون آسمان سے پانی نازل کرتا ہے اور مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے؟" تو وہ کہیں گے: "اللہ"۔ کہیں: "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔" ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔

اپنی ترجیحات کو دوبارہ ترتیب دیں

64 یہ دنیاوی زندگی محض بے فائدہ اور کھیل ہے، جبکہ آخرت کا گھر ہی حقیقی زندگی ہے، کاش وہ جانتے۔

65 جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خدا سے التجا کرتے ہیں اور اپنی دعائیں اسی کی جانب رجوع کر کے مانگتے ہیں۔ لیکن جیسے ہی وہ انہیں ساحل پر پہنچا کر بچا لیتا ہے، وہ پھر بت پرستی کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔

66 انہیں جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں کفر کرنے دو اور عارضی طور پر لطف اٹھانے دو؛ وہ ضرور جان لیں گے۔

67 کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ایک مقدس پناہ گاہ قائم کی ہے جسے ہم نے محفوظ بنایا ہے، جبکہ ان کے گرد و نواح میں لوگ مسلسل خطرے میں ہیں؟ کیا وہ پھر بھی جھوٹ پر ایمان لائیں گے اور خدا کی نعمتیں ٹھکرا دیں گے؟

68 اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو جھوٹ گھڑ کر اسے خدا کی طرف منسوب کرتا ہے، یا جب سچائی اس کے پاس آتی ہے تو اسے ٹھکرا دیتا ہے؟ کیا جہنم کافروں کے لیے ایک منصفانہ بدلہ نہیں ہے؟

69 جو لوگ ہمارے مقصد کے لیے کوشش کرتے ہیں، ہم یقیناً انہیں اپنے راستوں کی رہنمائی کریں گے۔ بے شک، خدا پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

SURA 30 · 60 VERSES

رومی
Al-Room

الروم

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے ۔ ایل ۔ ایم ۔ *

30:1 ان پہلے پراسرار مخففات کی تفصیلی وضاحت کے لیے ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں۔

2 یقیناً رومی شکست کھا جائیں گے۔

3 قریب ترین زمین میں۔ اپنی شکست کے بعد وہ دوبارہ اٹھیں گے اور جیت جائیں گے۔

4 چند سالوں کے اندر۔ یہی خدا کا فیصلہ ہے، پہلی نبوت میں بھی اور دوسری نبوت میں بھی۔ اس دن مومن خوش ہوں گے۔

5 خدا کی فتح میں۔ وہ جسے چاہے فتح عطا کرتا ہے۔ وہ قادرِ مطلق، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

غلط زندگی میں مصروفیت

6 یہ خدا کا وعدہ ہے—اور خدا اپنا وعدہ کبھی نہیں توڑتا—لیکن زیادہ تر لوگ نہیں جانتے۔

7 وہ صرف اس دنیا کی ان چیزوں کی پرواہ کرتے ہیں جو ان کی نظروں کے سامنے ہیں، اور آخرت سے بالکل غافل ہیں۔

8 وہ اپنے آپ پر غور کیوں نہیں کرتے؟ خدا نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان ہر چیز کو کسی خاص مقصد کے لیے اور ایک مقررہ مدت کے لیے پیدا نہیں کیا۔ تاہم، زیادہ تر لوگ اپنے رب سے ملنے کے معاملے میں کافر ہیں۔

9 کیا انہوں نے زمین میں سفر نہیں کیا اور اپنے سے پہلے لوگوں کے انجام کو نہیں دیکھا؟ وہ
زمین پر زیادہ طاقتور، زیادہ خوشحال اور زیادہ پیداواری تھے۔ ان کے رسول واضح نشانیاں
لے کر ان کے پاس آئے۔ لہٰذا خدا نے ان پر ظلم نہیں کیا، بلکہ انہوں نے اپنی جانوں پر
ظلم کیا۔
10 جن لوگوں نے برائی کی، ان کے لیے انجام بھی برائی ہی ہونا تھا۔ یہ اس لیے تھا کہ انہوں
نے خدا کی وحی کو رد کیا اور اس کا مذاق اڑایا۔

بت پرستوں نے اپنے بتوں سے لاتعلقی اختیار کر لی۔

11 خدا وہ ہے جو مخلوقات کی تخلیق کا آغاز کرتا ہے اور اسے دہراتا ہے۔ آخرکار تم اسی کی
طرف لوٹائے جاؤ گے۔
12 جس دن قیامت کا وقت آئے گا، مجرم ہکا بکا رہ جائیں گے۔
13 ان کے بت ان کے حق میں شفاعت کرنے کی طاقت نہیں رکھیں گے؛ بلکہ وہ اپنے بتوں
سے انکار کر دیں گے۔
14 جس دن قیامت کا وقت آئے گا، وہ ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں گے۔
15 جو لوگ ایمان لائیں اور نیک زندگی گزاریں، وہ جنت میں ہوں گے اور خوشی منائیں گے۔
16 جو لوگ کفر کرتے ہیں اور ہماری آیات اور آخرت کے اجتماع کو جھٹلاتے ہیں، وہ ہمیشہ
عذاب میں رہیں گے۔

ہمیشہ خدا کو یاد رکھو

17 لہٰذا جب رات کو سونے کے لیے لیٹو اور صبح اٹھو تو خدا کی تعریف کرو۔
18 تمام تعریفیں آسمانوں اور زمین میں، شام کے وقت اور دن کے بیچ اسی کے لیے ہیں۔
19 وہ مردوں سے زندہ پیدا کرتا ہے اور زندوں سے مردہ، اور وہ زمین کو مردہ ہونے کے بعد دوبارہ
زندگی بخشتا ہے؛ تم بھی اسی طرح دوبارہ زندہ کیے جاؤ گے۔

شادی: ایک الٰہی ادارہ

20 اس کی دلیلوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر تم انسانوں کی
نسل بڑھانے لگے۔
21 اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہیں میں سے ہی جفتیاں پیدا
کیں تاکہ تم ایک دوسرے میں سکون اور اطمینان محسوس کرو، اور اس نے تمہارے دلوں
میں اپنی جفتیوں کے لیے محبت اور شفقت ڈالی۔ اس میں اُن لوگوں کے لیے کافی دلائل
ہیں جو سوچتے ہیں۔

مزید ثبوت

22 اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور تمہاری زبانوں اور رنگوں میں تنوع
ہے۔ ان میں علم والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔
23 اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم رات یا دن میں سوتے ہو اور اس کی روزی کی
تلاش میں کام کرتے ہو۔ اس میں اُن لوگوں کے لیے کافی دلائل ہیں جو سن سکتے ہیں۔
24 اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ تمہیں بجلی کو خوف اور امید دونوں کا ذریعہ دکھاتا
ہے، پھر وہ آسمان سے پانی اتارتا ہے تاکہ مردہ زمین کو زندگی بخشے۔ ان میں سمجھدار لوگوں
کے لیے کافی نشانیاں ہیں۔
25 اس کی دلیلوں میں سے ایک یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے اختیار میں کھڑے ہیں۔ آخر
کار جب وہ تمہیں زمین سے ایک ہی آواز سے نکالے گا تو تم فوراً نکل آؤ گے۔
26 آسمانوں اور زمین میں ہر کوئی اسی کا ہے؛ سب اس کے ماتحت ہیں۔
27 اور وہی ہے جو مخلوق کی ابتدا کرتا ہے، پھر اسے دوبارہ پیدا کرتا ہے؛ یہ اس کے لیے اور
بھی آسان ہے۔ آسمانوں اور زمین میں اس کی سب سے بلند مثال ہے، اور وہی ہے قادرِ
مطلق، نہایت حکیم۔

بت پرستی کی بےمعنیٰ پن

28 وہ تمہارے لیے تم میں سے ایک مثال پیش کرتا ہے: کیا تم کبھی اپنے خادموں یا ماتحتوں کو
اس مرتبے تک پہنچاتے ہو کہ وہ تمہارے برابر ہوں، اور اس حد تک کہ تم انہیں وہی
وفاداری دیتے ہو جو تمہیں دی جاتی ہے؟ اس طرح ہم سمجھدار لوگوں کے لیے اپنی آیات
کی وضاحت کرتے ہیں۔
29 بے شک ظالموں نے علم کے بغیر اپنی رائے کی پیروی کی ہے۔ تو پھر اللہ نے جن لوگوں کو
گمراہ کر دیا ہے، انہیں کون ہدایت دے سکتا ہے؟ کوئی بھی ان کی مدد نہیں کر سکتا۔

توحید: فطری جبلت*

30 لہٰذا آپ خود کو سخت توحید کے دین کے لیے وقف کر دیں۔ یہ وہ فطری جبلت ہے جو اللہ
نے لوگوں میں رکھی ہے۔ اللہ کی یہ مخلوق کبھی نہیں بدلے گی۔ یہ کامل دین ہے، لیکن
زیادہ تر لوگ نہیں جانتے۔

30:30 صرف خدا کو ہی ہمارا رب اور مالک تسلیم کرنا ایک فطری جبلت ہے۔ ہم اس دنیا میں اسی جبلت کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ دیکھیں 7:172-173 اور ضمیمہ 7۔

31 تم اس کے سامنے سر تسلیم خم کرو، اس کی تعظیم کرو، نماز قائم کرو، اور جو کچھ بھی کرو،
کبھی بھی بت پرستی میں مبتلا نہ ہو۔

فرقہ پرستی کی مذمت

32 بت پرستی میں نہ پڑو، جیسے وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو فرقوں میں تقسیم کر رکھا ہے؛ ہر
گروہ اپنے پاس جو کچھ ہے اسی پر خوش ہے۔

خراب موسم کے دوست

33 جب مصیبت لوگوں پر نازل ہوتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں اور پوری
طرح اس کے لیے خود کو وقف کر دیتے ہیں۔ لیکن جب وہ ان پر رحمت برساتا ہے تو ان
میں سے بعض بت پرستی کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔

30:33 ایک عام مثال اخبارات میں شائع ہونے والے درج شدہ اشتہارات ہیں، جو ایسے لوگ دیتے ہیں جو سینٹ جوڈکا ان کے شفا پانے پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔ سرجری سے پہلے وہ مخلصانہ طور پر خدا سے شفا کے لیے التماس کرتے ہیں۔ لیکن جیسے ہی سرجری کامیاب ہوتی ہے، وہ سینٹ جوڈکا شکریہ ادا کرتے ہیں ! ! !

34 انہیں اس بات کی قدر نہ کرنے دیں جو ہم نے انہیں دی ہے۔ عارضی طور پر لطف
اٹھائیں؛ آپ کو جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔

35 کیا ہم نے انہیں ایسی اجازت دی ہے جو ان کی بت پرستی کا جواز پیش کرتی ہو؟

36 جب ہم لوگوں پر رحم کرتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہوتے ہیں۔ لیکن جب انہیں اپنی ہی
کرتوتوں کے نتیجے میں مصیبت آتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔

37 کیا وہ نہیں جانتے کہ خدا جس کے لیے چاہے روزی میں اضافہ کرتا ہے اور جس کے لیے
چاہے کم کر دیتا ہے؟ یہ اُن لوگوں کے لیے عبرت ہونی چاہیے جو ایمان لاتے ہیں۔

38 لہٰذا آپ رشتہ داروں کو ان کا جائز حصہ (زکاۃ کا) دیں، نیز غریبوں اور مسافر اجنبی کو بھی۔
یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو مخلصانہ طور پر خدا کی رضا چاہتے ہیں؛ وہی کامیاب ہیں۔

39 وہ سود جو بعض لوگوں کی دولت بڑھانے کے لیے لیا جاتا ہے، خدا کے نزدیک کوئی فائدہ
نہیں دیتا۔ لیکن اگر تم خدا کی رضا کے لیے صدقہ دو تو یہی وہ لوگ ہیں جن کا اجر کئی گنا
بڑھایا جاتا ہے۔

عبادت کے لائق کون ہے؟

40 خدا وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ وہ وہ ہے جو تمہیں روزی دیتا ہے۔ وہ وہ ہے جو تمہیں موت دیتا ہے۔ وہ وہ ہے جو تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے بتوں میں سے کوئی بھی یہ کام کر سکتا ہے؟ وہ پاک ہے، وہ بہت بلند ہے کہ اس کا کوئی شریک ہو۔

41 زمین و سمندر میں آفات پھیل گئی ہیں، لوگوں کے کیے ہوئے اعمال کی وجہ سے۔ پس وہ انہیں ان کے بعض اعمال کے نتائج کا مزہ چکھاتا ہے، تاکہ وہ (صحیح اعمال کی طرف) واپس لوٹ آئیں۔

تاریخ سے سیکھنا

42 کہو: "زمین میں گھومو پھرو اور اپنے سے پہلے والوں کے انجام پر غور کرو۔" ان میں سے اکثر بت پرست تھے۔

43 لہٰذا تم اس کامل دین کے لیے خود کو مکمل طور پر وقف کر دو، اس دن کے آنے سے پہلے جسے خدا نے لازمی قرار دیا ہے۔ اس دن وہ دہشت زدہ ہو جائیں گے۔

44 جو کوئی کفر کرتا ہے، وہ اپنی روح کے نقصان کے لیے کفر کرتا ہے، جبکہ جو لوگ نیک زندگی گزارتے ہیں، وہ اپنی روح کو مضبوط اور پروان چڑھانے کے لیے ایسا کرتے ہیں۔

45 کیونکہ وہ ایمان لانے والوں اور نیک زندگی گزارنے والوں کو اپنی نعمتوں سے فیاضی سے بدلہ دے گا۔ وہ کافروں سے محبت نہیں کرتا۔

46 اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ خوشخبری لے کر ہوائیں بھیجتا ہے تاکہ تم پر اپنی رحمت نازل کرے، اور جہازوں کو اپنے قوانین کے مطابق سمندر میں چلنے دے، اور تاکہ تم (تجارت کے ذریعے) اس کی نعمتوں کی تلاش کرو، تاکہ تم شکر گزار بنو۔

مومنوں کے لیے یقینی فتح

47 ہم نے آپ سے پہلے بھی اپنے رسول ان کی قوموں کے پاس بھیجے، جنہیں ہم نے واضح معجزات دیے تھے۔ پھر ہم نے ظالموں کو سزا دی۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم مومنوں کو فتح عطا کریں۔

48 خدا وہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے، بادلوں کو اُکسانے کے لیے تاکہ وہ اس کی مرضی کے مطابق آسمان میں پھیل جائیں۔ پھر وہ بادلوں کو ایک دوسرے پر جمع کرتا ہے، اور تم دیکھتے ہو کہ اس سے بارش برس رہی ہے۔ جب یہ بارش اس کے بندوں میں سے جس پر وہ چاہے برستی ہے، تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

49 اس کے ان پر گرنے سے پہلے ہی وہ مایوسی کا شکار ہو چکے تھے۔

50 تم خدا کی مسلسل رحمت کی قدر کرو گے، اور یہ دیکھو گے کہ وہ کیسے مردہ زمین کو دوبارہ زندگی بخشتا ہے۔ وہ یقیناً مردوں کو بھی دوبارہ زندہ کرے گا۔ وہ قادرِ مطلق ہے۔

51 اگر ہم نے ان پر اس کے بجائے ایک زرد ریت کی آندھی بھیجی ہوتی تو بھی وہ کفر کرتے رہتے۔

52 آپ مردوں اور بہروں کو، جب وہ منہ پھیر لیں، پکار سنانے پر مجبور نہیں کر سکتے۔

53 اور آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال نہیں سکتے۔ آپ کی بات صرف وہی لوگ سن سکتے ہیں جو ہماری وحی پر ایمان لاتے ہیں اور فرمانبردار بننے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

یہ زندگی بہت مختصر ہے

54 خدا وہ ہے جس نے تمہیں کمزور پیدا کیا، پھر کمزوری کے بعد تمہیں طاقت عطا کی، پھر طاقت کے بعد کمزوری اور سفید بال عطا کیے۔ وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ وہ ہر چیز جاننے والا، ہر چیز پر قادر ہے۔

55 جس دن قیامت کا وقت آئے گا، مجرم قسم کھائیں گے کہ وہ (اس دنیا میں) صرف ایک گھنٹہ ہی رہے تھے۔ یہی ان کی گمراہی تھی۔

56 جنہیں علم اور ایمان کی نعمت دی گئی ہے، وہ کہیں گے: "تم خدا کے حکم کے مطابق
قیامت کے دن تک زندہ رہے ہو۔ اب یہی قیامت کا دن ہے، لیکن تم اسے پہچان نہ
سکے۔"
57 لہٰذا اُس دن نہ کوئی معافی مجرموں کے کام آئے گی اور نہ ہی انہیں معاف کیا جائے گا۔
58 اس طرح ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں پیش کی ہیں۔ پھر بھی،
چاہے تم کافروں کے سامنے کوئی بھی ثبوت پیش کرو، وہ کہتے ہیں: "تم جھٹلانے والے
ہو۔"

الٰہی مداخلت

59 پس خدا ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو نہیں جانتے۔
60 لہٰذا ثابت قدم رہو—کیونکہ خدا کا وعدہ سچ ہے—اور ان لوگوں سے خوفزدہ نہ ہو جو یقین تک
نہیں پہنچے۔

SURA 31 · 34 VERSES

زبان
Luqmān

لقمان

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے ۔ ایل ۔ ایم ۔*

31:1 ان مخففات کے اہم کردار کے لیے ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں۔

2 یہ (خطوط) اس کتابِ حکمت کے دلائل ہیں۔

3 مومنوں کے لیے ایک رہنما اور رحمت۔

4 جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور آخرت کے بارے میں پوری طرح یقین رکھتے ہیں۔

5 وہ اپنے رب کی ہدایت پر عمل کر رہے ہیں اور وہ فاتح ہیں۔

6 لوگوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو بے بنیاد احادیث کی حمایت کرتے ہیں اور اس طرح علم کے بغیر دوسروں کو خدا کے راستے سے بھٹکا کر اسے بیکار ٹھہراتے ہیں۔ انہیں شرمناک عذاب کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

7 اور جب ہماری آیات ان میں سے کسی کو سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر سے منہ پھیر لیتا ہے گویا کہ اس نے انہیں کبھی سنا ہی نہ ہو، گویا کہ اس کے کان بہرے ہوں۔ اسے دردناک عذاب کا وعدہ دو۔

8 یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک زندگی گزارتے ہیں، انہوں نے جنتوں کے وارث ہونے کا حق حاصل کیا ہے۔

9 وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ خدا کا سچا وعدہ ہے۔ وہ قادرِ مطلق، نہایت حکیم ہے۔

10 اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے پیدا کیا جو تم دیکھ سکتے ہو۔ اس نے زمین پر ٹھہراؤ کے
لیے پہاڑ قائم کیے تاکہ وہ تمہارے ساتھ ہل نہ جائے، اور اس پر ہر قسم کے جاندار پھیلا
دیے۔ ہم آسمان سے پانی اتارتے ہیں تاکہ ہر قسم کے خوبصورت پودے اگ سکیں۔
11 یہ اللہ کی تخلیق ہے؛ مجھے دکھاؤ کہ تم نے اس کے ساتھ جو بت ٹھہرائے ہیں، انہوں نے کیا
تخلیق کیا ہے۔ بے شک ظالم بہت دور بھٹک گئے ہیں۔

لقمان کی حکمت

12 ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی: "تم خدا کا شکر گزار ہوگے۔" جو بھی شکر گزار ہوتا ہے، وہ
اپنے ہی بھلے کے لیے شکر گزار ہوتا ہے۔ اور جو ناشکر گزار ہوتے ہیں، خدا ان کا محتاج
نہیں، وہ لائقِ تعریف ہے۔
13 یاد کرو کہ لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: "اے میرے بیٹے! خدا کے
ساتھ کسی بت کو شریک مت ٹھہراؤ؛ شرک ایک بہت بڑا ظلم ہے۔"

31:13 آپ کو کیسا محسوس ہوگا اگر آپ کسی بچے کی پرورش کریں، اسے بہترین تعلیم دیں اور زندگی کے لیے تیار کریں، اور پھر وہ کسی اور کا شکریہ ادا کرے؟ یہی بت پرستی ہے؛ ناانصافی۔

دوسری ہدایت

14 ہم نے انسان کو اپنے والدین کا احترام کرنے کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اسے حمل میں
اٹھایا اور اس کا بوجھ دن بدن بھاری ہوتا گیا۔ دودھ چھڑانے تک دو سال (شدید
نگہداشت) درکار ہیں۔ تو میرا اور اپنے والدین کا شکر گزار رہ۔ آخری منزل میری ہی ہے۔
15 اگر وہ تمہیں میرے ساتھ کسی بھی بت کی پوجا کرنے پر مجبور کرنے کی کوشش کریں تو ان کی
اطاعت نہ کرو۔ لیکن دنیا میں ان کے ساتھ حسنِ سلوک کرو۔ تم صرف ان لوگوں کے
راستے پر چلو جو میرے سامنے سر تسلیم خم کر چکے ہیں۔ آخرکار تم سب میرے پاس لوٹو
گے، پھر میں تمہیں تمہارے کیے ہوئے ہر عمل سے آگاہ کروں گا۔

لقمان کی نصیحت

16 اے میرے بیٹے، جان لے کہ چاہے رائی کے دانے جتنی چھوٹی چیز بھی ہو، چٹان کے
اندر، چاہے آسمانوں میں ہو یا زمین میں، اللہ اسے نکالے گا۔ اللہ عالی شان اور باخبر ہے۔
17 اے میرے بیٹے، تو باقاعدگی سے نماز ادا کر۔ نیکی کی تلقین کر اور برائی سے روک، اور
مصیبت کے وقت ثابت قدم رہ۔ یہ سب سے معزز صفات ہیں۔
18 تم لوگوں کے ساتھ گھمنڈ سے پیش نہ آؤ، اور زمین میں فخر سے چل پھر نہ پھرو۔ اللہ مغرور
دکھاوا کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
19 عاجزی سے چلو اور آواز کو نرم رکھو— گدھے کی آواز سب سے بدصورت ہوتی ہے۔
20 کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو تمہاری خدمت میں لگا دیا ہے اور
تم پر اپنی ظاہری و پوشیدہ نعمتوں کی بارش کی ہے؟ پھر بھی بعض لوگ علم کے بغیر، ہدایت
کے بغیر اور روشن کتاب کے بغیر اللہ کے بارے میں بحث کرتے ہیں۔

والدین کی اندھا دھند تقلید: ایک عام المیہ

21 جب انہیں کہا جاتا ہے: "ان الٰہی وحیوں کی پیروی کرو"، تو وہ کہتے ہیں: "نہیں، ہم صرف
اُسی کی پیروی کریں گے جو ہم نے اپنے والدین کو کرتے دیکھا ہے۔" اگر شیطان انہیں
دوزخ کی اذیت کی طرف لے جا رہا ہو تو؟

سب سے مضبوط رشتہ

22 جو لوگ مکمل طور پر خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں،
انہوں نے سب سے مضبوط رسی تھام لی ہے۔ کیونکہ خدا ہر چیز پر مکمل اختیار رکھتا ہے۔
23 جو لوگ کفر کرتے ہیں، ان کے کفر پر غمگین نہ ہو۔ ان کی واپسی بالآخر ہماری طرف ہے،
پھر ہم انہیں ان کے تمام اعمال سے آگاہ کریں گے۔ اللہ دلوں کے پوشیدہ خیالات سے
بخوبی واقف ہے۔

24 ہم انہیں عارضی طور پر لطف اندوز ہونے دیتے ہیں، پھر انہیں سخت عذاب میں مبتلا کرتے ہیں۔

وہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں

25 اگر آپ ان سے پوچھیں، "آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟" تو وہ کہیں گے، "خدا نے۔" کہیں، "تمام تعریفیں خدا کے لیے ہیں۔" پھر بھی، ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

26 آسمانوں اور زمین میں ہر چیز خدا کی ہے۔ خدا بے نیاز ہے، لائقِ تعریف ہے۔

یہ تمام الفاظ ہیں جن کی ہمیں ضرورت ہے

27 اگر زمین کے تمام درخت قلم بنا دیے جائیں اور سمندر کو سیاہی کے طور پر استعمال کیا جائے، اور اس میں مزید سات سمندر شامل کر دیے جائیں، تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں گے۔ اللہ ہی ہے جو قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔

28 تم سب کی تخلیق اور دوبارہ زندہ ہونا ایک ہی شخص کی تخلیق اور دوبارہ زندہ ہونے کے برابر ہے۔ خدا سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

صرف خدا ہی عبادت کے لائق ہے

29 کیا تمہیں معلوم نہیں کہ خدا رات کو دن میں اور دن کو رات میں ملا دیتا ہے، اور اس نے سورج اور چاند کو تمہاری خدمت کے لیے وقف کر رکھا ہے، ہر ایک اپنی مدار میں ایک مقررہ مدت کے لیے گردش کرتا ہے، اور خدا تمہارے ہر عمل سے پوری طرح باخبر ہے؟

30 یہ ثابت کرتا ہے کہ خدا سچ ہے، جبکہ وہ ہر بت جو وہ اس کے ساتھ قائم کرتے ہیں باطل ہے، اور یہ کہ خدا بہت بلند و بالا، بہت عظیم ہے۔

31 کیا تم نہیں دیکھتے کہ جہاز سمندر میں چلتے پھرتے ہیں اور اللہ کی روزی اٹھائے ہوئے ہیں، تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں؟ بے شک یہ ہر اُس شخص کے لیے کافی ثبوت ہیں جو ثابت قدم اور شکر گزار ہو۔

32 جب انہیں شدید طوفانی لہریں گھیر لیتی ہیں تو وہ خلوصِ دل سے صرف اللہ کے سامنے دعا
کرتے ہیں۔ لیکن جیسے ہی وہ انہیں کشتی کے کنارے پہنچا دیتا ہے، ان میں سے بعض پھر
بھی نافرمانی کر جاتے ہیں۔ ہماری آیات کو صرف وہی لوگ رد کرتے ہیں جو خیانت کرنے
والے اور ناشکرے ہیں۔
33 اے لوگو، اپنے رب کی تعظیم کرو اور اس دن سے ڈرو جب نہ باپ اپنے بیٹے کا کچھ کر سکے
گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کا۔ بے شک، اللہ کا وعدہ سچ ہے۔ لہٰذا، اس زندگی کی فانی لذتوں
میں غافل نہ رہو اور محض فریبوں کی وجہ سے اللہ سے غافل نہ ہو جاؤ۔

وہ چیزیں جو ہمیں معلوم بھی ہو سکتی ہیں اور نہیں بھی*

34 قیامت کا علم خدا کے پاس ہے۔ وہی بارش نازل کرتا ہے اور رحم میں موجود چیزوں کا
علم بھی اسی کے پاس ہے۔ کوئی بھی جان نہیں جانتی کہ کل اس کے ساتھ کیا ہوگا اور نہ
ہی کوئی جانتا ہے کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا۔ خدا ہر چیز جاننے والا اور باخبر ہے۔

31:34 خدا جب چاہے اپنی علم ظاہر کرتا ہے۔ ہم اس آیت سے سیکھتے ہیں کہ ہم بارش اور جنین کے جنس کی پیشگوئی کر سکتے ہیں۔ لیکن ہم موت کے وقت یا مقام کو کبھی نہیں جان سکتے۔ آیت 72:27 کے مطابق، خدا نے اپنے عہد کے رسول کے ذریعے دنیا کے خاتمے کا انکشاف کیا ہے۔ تفصیلات کے لیے دیکھیں 15:87، 20:15 اور ضمیمہ 25۔

SURA 32 · 30 VERSES

سجدہ
Al-Sajdah

السجدة

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 الٓمٓ۔ ایل۔ ایم۔*

32:1 ان حروف کے معنی اگلے آیت میں دیے گئے ہیں: "یہ کتاب بلا شبہ کائنات کے رب کی نازل کردہ ہے۔" تفصیلات کے لیے ضمیمہ 1 دیکھیں۔

2 یہ کتاب بلا شبہ کائنات کے رب کی جانب سے ایک وحی ہے۔

3 انہوں نے کہا: "اس نے اسے گھڑا ہے۔" بے شک یہ آپ کے رب کی طرف سے سچ ہے، تاکہ وہ لوگ جنہیں آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں پہنچا، خبردار ہوں اور ہدایت پائیں۔

خدا اور تمہارے درمیان کوئی واسطہ نہیں

4 خدا وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر سارا اختیار اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی رب نہیں، نہ ہی کوئی شفاعت کرنے والا۔ کیا تم ہوش نہیں کرتے؟

5 تمام امور آسمان سے زمین تک اس کے اختیار میں ہیں۔ اس کے لیے ایک دن تمہارے ہزار سال کے برابر ہے۔

6 تمام رازوں اور اعلانات کا جاننے والا؛ قادرِ مطلق، بے حد رحم کرنے والا۔

انسان کی ابتدا

7 وہی ہے جس نے اپنی ہر مخلوق کو کامل بنایا اور انسان کی تخلیق مٹی سے شروع کی۔

8 پھر اس نے ایک مخصوص حقیر سی مائع کے ذریعے اپنی افزائشِ نسل جاری رکھی۔

9 اس نے اسے شکل دی اور اپنی روح میں سے اس میں پھونکی۔ اور اس نے تمہیں
سماعت، بینائی اور عقل عطا کی؛ تم شاذ و نادر ہی شکر گزار ہوتے ہو۔
10 وہ سوچتے ہیں: "جب ہم زمین میں مٹی میں مل جائیں گے تو کیا ہمیں دوبارہ پیدا کیا جائے گا؟"
لہذا اپنے رب سے ملنے کے معاملے میں وہ کافر ہیں۔
11 کہو: "تمہیں اس فرشتے کے ہاتھوں موت دی جائے گی جس کے سپرد تم ہو، پھر تم اپنے
رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔"

بہت دیر ہو گئی

12 کاش تم مجرموں کو دیکھ سکتے جب وہ اپنے رب کے سامنے سر جھکاتے ہیں: "اے ہمارے
رب! اب ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا۔ ہمیں واپس بھیج دے اور ہم نیک بن
جائیں گے۔ اب ہمیں یقین ہو گیا ہے۔"

32:12 اگر انہیں واپس بھیجا جائے تو وہی نافرمانیاں کریں گے۔ دیکھیں حاشیہ 6:28۔

13 اگر ہم چاہتے تو ہر جان کو ہدایت دے سکتے تھے، لیکن یہ پہلے سے طے شدہ ہے کہ میں جنوں
اور انسانوں سب کو ملا کر جہنم بھر دوں گا۔

32:13 انسانوں کی اکثریت جہنم میں جانے پر اصرار کرتی ہے، کیونکہ وہ خدا کی طرف سے نجات کے لیے دیے گئے دعوت ناموں کو نظر انداز کرتی ہے۔ خدا کسی ایک شخص کو بھی جہنم میں نہیں ڈالے گا۔ جو لوگ بت پرستی کی تردید کر کے اور صرف خدا کے لیے خود کو وقف کر کے اپنی نجات حاصل کرنے میں ناکام رہیں گے، اور ہمارے خالق کی مقرر کردہ مشقوں کے ذریعے اپنی روح کو پروان چڑھانے میں ناکام رہیں گے، انہیں اپنی مرضی سے جہنم کی طرف دوڑنا پڑے گا۔ وہ خدا کی توانائی کی جسمانی موجودگی کو برداشت کرنے کے لیے بہت کمزور ہوں گے۔

14 آج اس دن کو بھول جانے کے نتائج کا مزہ چکھو؛ اب ہم تمہیں بھول گئے ہیں۔ تم نے
اپنے اعمال کے بدلے میں دائمی عذاب مول لیا ہے۔
15 وہ لوگ جو واقعی ہماری وحی پر ایمان رکھتے ہیں، وہ ہیں جو اسے سن کر سجدے میں گر پڑتے
ہیں۔ وہ بغیر کسی تکبر کے اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے ہیں۔

16 وہ خشیت اور امید کے جذبے سے اپنے رب کی عبادت کے لیے راتوں کو بستر چھوڑ دیتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے دیتے ہیں۔

جنت: ناقابلِ بیان خوبصورت

17 تمہیں اندازہ بھی نہیں کہ تمہارے نیک اعمال کے بدلے میں تمہارے لیے کتنی خوشیاں اور مسرتیں انتظار کر رہی ہیں۔

18 کیا ایمان والا اور بدکار ایک جیسا ہوتا ہے؟ وہ برابر نہیں ہیں۔

19 جو لوگ ایمان لائے اور نیک زندگی گزارتے ہیں، انہوں نے دائمی جنت کے مستحق ٹھہرے ہیں۔ یہی ان کا ٹھکانہ ہے، ان کے اعمال کے بدلے میں۔

20 برائی کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ جب بھی وہ اس سے نکلنے کی کوشش کریں گے، انہیں واپس دھکیل دیا جائے گا۔ انہیں کہا جائے گا: "اس جہنم کی عذاب کو چکھو، جس کے بارے میں تم پہلے کفر کرتے تھے۔"

اشارہ سمجھو

21 ہم انہیں (اس دنیا میں) چھوٹی سزا کا مزہ چکھاتے ہیں، اس سے پہلے کہ انہیں (آخرت میں) بڑی سزا کا سامنا کرنا پڑے، تاکہ وہ (اس سے سبق لے کر) اصلاح کر لیں۔

22 اس سے زیادہ ظالم کون ہے جسے اپنے رب کی ان آیات کی یاددہانی کروائی جائے اور وہ انہیں نظر انداز کرنے پر اڑا رہے؟ ہم یقیناً مجرموں کو سزا دیں گے۔

23 ہم نے موسیٰ کو کتاب دی ہے—اس سے ملاقات کے بارے میں کسی شک میں مبتلا نہ رہو —اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے رہنما بنایا۔

24 ہم نے ان میں سے امام مقرر کیے جو ہمارے احکام کے مطابق رہنمائی کرتے تھے، کیونکہ انہوں نے ثابت قدمی سے صبر کیا اور ہماری آیات کے بارے میں یقین حاصل کیا۔

25 آپ کا رب وہ ہے جو قیامت کے روز ان تمام باتوں کے بارے میں جن پر انہوں نے اختلاف کیا، ان کا فیصلہ کرے گا۔

26 کیا انہیں کبھی خیال آیا ہے کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی نسلیں ہلاک کر دی ہیں؟ اب وہ
اپنے آباواجداد کے گھروں میں رہتے اور چلتے پھرتے ہیں۔ یہ کافی ثبوت ہونے چاہئیں۔ کیا
وہ نہیں سنتے؟

27 کیا وہ نہیں جانتے کہ ہم پانی کو بنجر زمینوں تک پہنچاتے ہیں اور اس سے اپنی مویشیوں اور
اپنی خوراک کے لیے فصل اگاتے ہیں؟ کیا وہ نہیں دیکھتے؟

28 وہ چیلنج کرتے ہیں: "اگر تم سچے ہو تو وہ فتح کہاں ہے؟"

29 کہو: "جس روز ایسی فتح آئے گی، ایمان اُن لوگوں کو فائدہ نہ دے گا جنہوں نے پہلے ایمان
نہیں لایا تھا، اور نہ ہی انہیں دوبارہ موقع دیا جائے گا۔"

30 لہٰذا انہیں نظر انداز کرو اور انتظار کرو، وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

SURA 33 · 73 VERSES

فریقین
Al-Ahzāb

الأحزاب

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت رحم دل ہے۔

1 اے نبی! اللہ کی تعظیم کرو اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرو۔ اللہ ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

2 جو کچھ تمہارے رب نے تم پر نازل کیا ہے اس کی پیروی کرو۔ خدا تم سب کے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

3 اور خدا پر بھروسہ رکھو۔ خدا وکیل کے طور پر کافی ہے۔

خدا کے تئیں عقیدت ناقابل تقسیم ہے۔

4 اللہ نے کسی انسان کے سینے میں دو دل نہیں ڈالے۔ نہ ہی اُس نے تمہاری اُن بیویوں کو، جنہیں تم (اپنی رسم کے مطابق) جدا کرتے ہو، تمہاری مائیں بنایا۔ نہ ہی اُس نے تمہارے گود لیے ہوئے بچوں کو تمہارے حقیقی اولاد میں تبدیل کیا۔ یہ سب محض وہ باتیں ہیں جو تم نے گھڑی ہیں۔ اللہ سچ کہتا ہے اور سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

33:4 عرب میں یہ رواج تھا کہ بیوی کو شوہر کی ماں کے برابر قرار دے کر اس سے تعلق توڑ دیا جاتا تھا۔ ایسی ناانصافی بھری رسم یہاں منسوخ کر دی گئی ہے۔

اپنے نام نہ بدلیں

5 آپ اپنے گود لیے ہوئے بچوں کو ایسے نام دیں جو ان کے جینیاتی والدین کے ساتھ ان کے تعلق کو برقرار رکھیں۔ یہ خدا کی نظر میں زیادہ منصفانہ ہے۔ اگر آپ ان کے والدین کو نہیں جانتے تو انہیں اپنے مذہبی بھائیوں کی طرح اپنے خاندان کا حصہ سمجھیں۔ اگر آپ اس معاملے میں غلطی کر جائیں تو آپ پر گناہ نہیں ہے؛ آپ اپنے شعوری ارادوں کے ذمہ دار ہیں۔ خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

6 نبی مومنوں کے لیے ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہے، اور اس کی بیویاں ان کے لیے ماؤں کی مانند ہیں۔ رشتہ داروں کو چاہیے کہ وہ خدا کی کتاب کے مطابق ایک دوسرے کا خیال رکھیں۔ لہٰذا مومن اپنے ان رشتہ داروں کا خیال رکھیں گے جو ان کے پاس ہجرت کرتے ہیں، بشرطیکہ انہوں نے پہلے اپنے اہلِ خانہ کا خیال رکھا ہو۔ یہ اس کتاب کے احکام ہیں۔

محمد نے خدا کے عہد کے رسول کی حمایت کا عہد کیا*

7 یاد کرو کہ ہم نے انبیاء سے ان کا عہد لیا، جن میں آپ (یا محمد)، نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم شامل ہیں۔ ہم نے ان سے ایک سنجیدہ عہد لیا۔

33:7 عہد کی تفصیل 3:81 میں بیان کی گئی ہے۔ خدا نے انبیاء سے عہد لیا کہ وہ محمد کے بعد آنے والے عہد کے رسول کی حمایت کریں گے تاکہ وہ ان کے پیغامات کو پاک اور متحد کرے۔ یہ عہد زمین کی تخلیق سے پہلے کیا گیا تھا، اور یہ مکہ میں ذی الحجہ 3، 1391 (21 دسمبر 1971) کو پورا ہوا۔ اسلامی مہینے (12)، دن (3) اور سال (1391) کا مجموعہ 1406 بنتا ہے، جو 19×74 ہے۔ قرآن کریم میں (ضمیمہ 2 اور 26) میں خدا کے عہد کے رسول کی بطور رشاد خلیفہ شناخت کے لیے بے شمار دلائل فراہم کیے گئے ہیں۔

8 پھر وہ یقیناً سچوں سے ان کی سچائی کے بارے میں سوال کرے گا، اور (اس قرآنی حقیقت کے) منکرین کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

جنگِ جماعتوں

9 اے ایمان والو، خدا کی تم پر کی گئی نعمت کو یاد کرو؛ جب فوجیوں نے تم پر حملہ کیا، تو ہم نے ان پر تیز آندھی اور پوشیدہ سپاہ بھیجے۔ خدا تمہارے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

10 جب وہ تم پر اوپر سے اور نیچے سے آئے، تمہاری آنکھیں خوفزدہ ہو گئیں، تمہارے دل بے صبری کرنے لگے، اور تم نے خدا کے بارے میں نازیبا خیالات رکھے۔

11 تب مومنوں کا حقیقی امتحان ہوا؛ انہیں شدید ہلایا گیا۔

12 منافقین اور دلوں میں شک رکھنے والوں نے کہا: "جو کچھ اللہ اور اس کے رسول نے ہمیں وعدہ کیا تھا، وہ محض ایک فریب کے سوا کچھ نہیں تھا!"

13 ان میں سے ایک گروہ نے کہا: "اے یثرب کے لوگو، تم فتح نہیں پا سکتے؛ واپس چلو۔" دوسروں نے نبی سے بہانے کیے: "ہمارے گھر بے حفاظ ہیں،" حالانکہ وہ بے حفاظ نہیں تھے۔ وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے۔

14 اگر دشمن نے حملہ کیا ہوتا اور ان سے شامل ہونے کو کہا ہوتا تو وہ بلا جھجھک دشمن میں شامل ہو جاتے۔

15 انہوں نے ماضی میں خدا سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ پھیر کر نہیں بھاگیں گے؛ خدا سے عہد کرنا ایک عظیم ذمہ داری ہے۔

16 کہو: "اگر تم بھاگو گے تو موت یا قتل سے کبھی نہیں بچ سکتے۔ جو بھی ہو جائے، تم صرف چند لمحے زیادہ جیتے ہو۔"

17 کہو: "اگر وہ تمہارے لیے کوئی مصیبت چاہے یا کوئی نعمت چاہے تو خدا کے سوا کون تمہاری حفاظت کر سکتا ہے؟" وہ خدا کے سوا کسی اور کو اپنا رب اور مالک کبھی نہیں پا سکتے۔

18 اللہ تم میں موجود رکاوٹ ڈالنے والوں اور اُن لوگوں سے بخوبی واقف ہے جو اپنے ساتھیوں سے کہتے ہیں: "ہم سب پیچھے رہیں۔" وہ شاذ و نادر ہی دفاع کے لیے متحرک ہوتے ہیں۔

19 اور وہ تمہارے ساتھ معاملہ کرتے وقت بہت کنجوس ہیں۔ اگر کوئی چیز برادری کو خطرے میں ڈالے تو تم ان کی آنکھیں خوف سے گھومتی ہوئی دیکھو گے، گویا موت پہلے ہی ان کے پاس آچکی ہو۔ جب بحران ختم ہو جائے تو وہ اپنی تیز زبانوں سے تمہیں کوڑے مارتے ہیں۔ وہ اپنی دولت میں بہت کنجوس ہیں۔ یہ مومن نہیں ہیں، اور نتیجتاً اللہ نے ان کے اعمال باطل کر دیے ہیں۔ یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔

20 انہوں نے سوچا کہ فریقین واپس آسکتے ہیں۔ اس صورت میں وہ تمنا کرتے کہ کاش وہ صحرا میں گم ہو گئے ہوتے اور دور سے تمہاری خبر پوچھتے۔ اگر فریقین نے تم پر حملہ کیا ہوتا جب وہ تمہارے ساتھ تھے، تو وہ شاذ و نادر ہی تمہارا ساتھ دیتے۔

نبی کی بہادری*

21 اللہ کے رسول نے تم میں سے ان لوگوں کے لیے جو اللہ اور قیامت کے دن کی طلب رکھتے ہیں اور مسلسل اللہ کے بارے میں سوچتے رہتے ہیں، ایک اچھا نمونہ قائم کیا ہے۔

33:21 شیطان نے اس آیت کو سیاق و سباق سے ہٹا کر پیش کیا، اور لوگوں کی نبی محمد کی بت پرستی پر انحصار کرتے ہوئے 'سنتِ رسول' کے نام سے غیر مجاز اور غیر معقول ضوابط کا ایک پورا مجموعہ ایجاد کیا۔ اس نے ایک بالکل مختلف مذہب وجود میں لا دیا (دیکھیں 42:21 اور ضمیمہ 18)۔

22 جب سچے مومنوں نے (حملے کے لیے تیار) فوجوں کو دیکھا تو انہوں نے کہا: "یہ وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول نے ہمیں وعدہ دیا تھا، اور اللہ اور اس کے رسول سچے ہیں۔" اس (خطرناک صورتحال) نے صرف ان کے ایمان کو مضبوط کیا اور ان کی فرمانبرداری میں اضافہ کیا۔

23 مومنوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو خدا کے ساتھ کیے گئے اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض فوت ہو چکے ہیں اور بعض اب بھی ثابت قدم ہیں، کبھی ہمت نہیں ہارتے۔

24 اللہ تعالیٰ یقیناً سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے گا، اور اگر وہ چاہے تو منافقین کو سزا دے گا یا انہیں معاف کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

محمد کے زمانے میں

25 اللہ نے کافروں کو ان کے غصے کے ساتھ پسپا کر دیا اور وہ خالی ہاتھ واپس چلے گئے۔ اس طرح اللہ نے مومنوں کو کسی بھی لڑائی سے محفوظ رکھا۔ اللہ طاقتور، قادرِ مطلق ہے۔

26 اس نے اہل کتاب میں سے ان کے اتحادیوں کو ان کے محفوظ ٹھکانوں سے بھی نیچے گرا دیا اور ان کے دلوں میں دہشت طاری کر دی۔ تم نے ان میں سے بعض کو قتل کیا اور بعض کو قید کر لیا۔

27 اس نے تمہیں ان کی زمین، ان کے گھر، ان کے مال اور وہ زمینیں بھی وراثت میں دیں جن پر تم نے کبھی قدم نہیں رکھا۔ اللہ ہر چیز پر مکمل اختیار رکھتا ہے۔

قریب ہونے کی خصوصی ذمہ داری

28 اے نبی! اپنی بیویوں سے کہو: "اگر تم اس دنیا اور اس کی زینت چاہتی ہو تو میں تمہیں معاوضہ دے کر خوش دلی سے رخصت ہونے دوں۔"

29 لیکن اگر تم خدا اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کی تلاش میں ہو تو خدا نے تم میں سے نیک لوگوں کے لیے عظیم اجر تیار کر رکھا ہے۔

خصوصی ذمہ داری

30 اے نبی کی ازواج! اگر تم میں سے کوئی بھی سنگین گناہ کرے گی تو اس کی سزا دگنی ہو جائے گی۔ یہ خدا کے لیے آسان ہے۔

31 تم میں سے جو کوئی بھی خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور نیک زندگی گزارے، ہم اسے دوگنا اجر دیں گے اور اس کے لیے ہم نے فراخ روزی تیار کر رکھی ہے۔

مثال قائم کرنا

32 اے پیغمبر کی ازواج! اگر تم نیکی اختیار کرو گی تو تم دوسری عورتوں جیسی نہیں ہو۔ (تم پر ذمہ داری زیادہ ہے۔) لہٰذا نرم لہجے میں بات نہ کرو، مبادا دلوں میں بیماری رکھنے والے غلط فہمی کا شکار ہوں؛ بلکہ صرف نیکی کی بات کرو۔

33 تم اپنے گھروں میں سکون سے رہو اور جاہلیت کے دور کی طرح لوگوں کے ساتھ حد سے زیادہ میل جول نہ کرو۔ تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے حرمِ مقدس کے رہائشیو! اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر ناپاکی دور کر دے اور تمہیں مکمل طور پر پاک کر دے۔

34 اپنے گھروں میں اللہ کی آیات اور ان میں پوشیدہ حکمت کی تلاوت کو یاد رکھو۔ اللہ بلند مرتبہ اور باخبر ہے۔

مردوں اور عورتوں کی مساوات

35 اطاعت گزار مرد، اطاعت گزار عورتیں، ایمان والے مرد، ایمان والی عورتیں، فرمانبردار مرد، فرمانبردار عورتیں، سچے مرد، سچی عورتیں، ثابت قدم مرد، ثابت قدم عورتیں، خوف کرنے والے مرد، خوف کرنے والی عورتیں، خیرات دینے والے مرد، خیرات دینے والی عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد، روزہ رکھنے والی عورتیں، پاکدامن مرد، پاکدامن عورتیں، اور وہ مرد جو خدا کا کثرت سے ذکر کرتے ہیں، اور ذکر کرنے والی عورتیں؛ اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور عظیم اجر تیار کیا ہے۔

محمد نے محمد سے نافرمانی کی، ایک انسان نے ایک رسول کی نافرمانی کی۔

36 کسی مومن مرد یا مومن عورت کے پاس، جب خدا اور اس کے رسول کوئی حکم دیں، اس حکم کے بارے میں کوئی اختیار نہیں ہوتا۔ جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے، وہ سخت گمراہ ہو گیا ہے۔

37 یاد کرو کہ تم نے اُس شخص سے، جسے خدا نے بھی برکت دی تھی اور تم نے بھی، کہا: "اپنی بیوی کو رکھو اور خدا کا خوف کرو"، اور تم نے اپنے اندر وہ بات چھپا لی جو خدا ظاہر کرنا چاہتا تھا۔ اس طرح تم لوگوں سے ڈر گئے، حالانکہ تمہیں صرف خدا کا خوف کرنا چاہیے تھا۔ جب زید نے اپنی بیوی سے مکمل طور پر علیحدگی اختیار کر لی، تو ہم نے تمہیں اس سے شادی کرنے کا حکم دیا تاکہ یہ مثال قائم ہو کہ ایک آدمی اپنے گود لیے ہوئے بیٹے کی مطلّقہ بیوی سے شادی کر سکتا ہے۔ اللہ کے احکامات کی تعمیل ہوگی۔

38 نبی خدا کی جانب سے جائز قرار دی گئی کسی بھی چیز کو کرنے میں کوئی غلطی نہیں کرتا۔ یہی
خدا کا نظام ابتدائی نسلوں سے چلا آ رہا ہے۔ خدا کا حکم ایک مقدس فرض ہے۔
39 جو لوگ خدا کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور صرف اسی کی تعظیم کرتے ہیں، وہ خدا کے سوا
کسی سے خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ خدا حساب لگانے میں سب سے زیادہ تیز ہے۔

آخری پیغامبر نہیں*

40 محمد تم میں سے کسی آدمی کا باپ نہیں تھا۔ وہ اللہ کا رسول اور آخری نبی تھا۔ اللہ ہر چیز
سے پوری طرح واقف ہے۔

33:40 محمد کی اس واضح تعریف کے باوجود، زیادہ تر مسلمان اصرار کرتے ہیں کہ وہ آخری نبی اور آخری رسول بھی تھے۔ یہ ایک المیہ انسانی وصف ہے جیسا کہ ہم 40:34 میں دیکھتے ہیں۔ جو لوگ آسانی سے خدا پر ایمان لاتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ خدا اپنے پاک کرنے والے اور مضبوط کرنے والے عہد کے رسول کو آخری نبی محمد کے بعد بھیجتا ہے (3:81، 33:7)۔

41 اے ایمان والو، خدا کو کثرت سے یاد کرو۔

33:41-42 آپ کا خدا وہ ہے جو آپ کے خیالات میں زیادہ تر وقت رہتا ہے۔ لہٰذا حکم ہے کہ دن اور رات خدا کو یاد کرو اور اس کی تعظیم کرو۔ دیکھیں ضمیمہ 27۔

42 تم دن اور رات اُس کی تعریف کرو۔
43 وہی ہے جو اپنی فرشتوں کے ساتھ مل کر تمہیں اندھیرے سے روشنی کی طرف نکالتا ہے۔
وہ مومنوں پر نہایت رحم کرنے والا ہے۔
44 جب وہ اُس سے ملیں گے تو ان کا سلام "سلام" ہوگا، اور اُس نے ان کے لیے ایک
فیاض اجر تیار کیا ہے۔
45 اے نبی، ہم نے آپ کو گواہ، خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔
46 اللہ کی طرف دعوت دینا، اس کی مرضی کے مطابق، اور ایک رہنما مینار۔

47 مومنوں کو خوشخبری دو کہ انہوں نے خدا کی جانب سے ایک عظیم نعمت کے حقدار ٹھہرے ہیں۔

48 کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرو، ان کی توہینات کو نظر انداز کرو، اور اپنا بھروسہ خدا پر رکھو؛ خدا وکیل کے طور پر کافی ہے۔

شادی کے قوانین

49 اے ایمان والو! اگر تم نے ایمان والی عورتوں سے نکاح کیا اور پھر ان سے جماع سے پہلے طلاق دے دی تو تم پر ان کے لیے کوئی عدت نہیں ہے۔ تم انہیں منصفانہ طور پر معاوضہ دو اور خوش دلی سے رخصت کر دو۔

50 اے نبی! ہم نے تمہارے لیے تمہاری وہ بیویاں حلال کیں جن کا مہر تم نے ادا کیا ہے، اور وہ جو تمہارے پاس پہلے سے ہیں، جیسا کہ اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ تمہارے لیے نکاح میں یہ بھی حلال ہیں: تمہارے والد کے بھائیوں کی بیٹیاں، تمہارے والد کی بہنوں کی بیٹیاں، تمہاری والدہ کے بھائیوں کی بیٹیاں اور تمہاری والدہ کی بہنوں کی بیٹیاں، جو تمہارے ساتھ ہجرت کر چکی ہیں۔ اور اگر کوئی مومنہ خاتون مہر ترک کر کے خود کو نبی کے سپرد کر دے تو اگر نبی چاہے تو بغیر مہر کے اس سے نکاح کر سکتا ہے۔ تاہم مہر ترک کرنے کا یہ حکم صرف نبی کے لیے ہے، دوسرے مومنوں کے لیے نہیں۔ ہم نے پہلے ہی ان کے شریک حیات یا جو کچھ ان کے پاس پہلے سے ہے، ان کے حقوق مقرر کر دیے ہیں۔ یہ اس لیے ہے کہ آپ کو کسی بھی شرمندگی سے بچایا جائے۔ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

51 تم ان میں سے کسی کو بھی نرمی سے کنارے رکھ سکتے ہو، اور کسی کو بھی اپنے قریب کر سکتے ہو۔ اگر تم کسی ایسے سے صلح کر لو جس سے تم نے دورے اختیار کیے تھے تو تم نے کوئی غلطی نہیں کی۔ اس طرح وہ خوش رہیں گے، انہیں کوئی غم نہ ہوگا، اور جو کچھ تم منصفانہ طور پر سب کو دیتے ہو، اس پر وہ راضی رہیں گے۔ خدا جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ خدا ہر چیز جاننے والا، رحیم ہے۔

52 آپ کو بیان کی گئی زمرہ جات کے علاوہ کسی اور عورت سے شادی کرنے سے منع کیا گیا ہے، اور آپ ممنوعہ زمرہ جات میں سے کوئی نئی بیوی بھی نہیں لا سکتے، چاہے آپ ان کی خوبصورتی کی کتنی ہی تعریف کریں۔ آپ کو ان عورتوں پر اکتفا کرنا چاہیے جو آپ کے لیے حلال کی گئی ہیں۔ خدا ہر چیز پر نگران ہے۔

لیبل

53 اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو جب تک تمہیں کھانے کی اجازت نہ دی جائے، اور نہ ہی کسی بھی طرح ایسی دعوت پر زور دو۔ اگر تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو سکتے ہو۔ جب کھانا ختم ہو جائے تو چلے جاؤ؛ طویل گفتگو میں مصروف نہ رہو۔ یہ بات نبی کو تکلیف دیتی تھی، اور وہ تمہیں بتانے میں بہت شرماتا تھا۔ لیکن خدا سچ کہنے میں نہیں شرماتا۔ اگر تمہیں ان کی بیویوں سے کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگو۔ یہ تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاک ہے۔ تمہیں اللہ کے رسول کو تکلیف نہیں پہنچانی چاہیے۔ تم ان کی بیویوں سے ان کے بعد شادی نہیں کر سکتے، کیونکہ یہ اللہ کی نظر میں بہت بڑا گناہ ہے۔

33:53 ہمیں سورۂ نساء کی آیت 22 میں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنی آباء کی سابقہ بیویوں سے نکاح نہ کریں۔ نہ ہی باپ اپنے بیٹے کی مطلقہ بیوی سے نکاح کر سکتا ہے (آیت 23)۔ یہ الٰہی حکم ہمارے آباء کے احترام اور ان کے انتہائی نجی معاملات کے تحفظ کا ذریعہ ہے۔ اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے زمانے کے مومنوں کے لیے باپ جیسی شخصیت تھے۔ ان مومنوں کی بھلائی کے لیے، اللہ نے انہیں ان خواتین سے شادی کرنے سے منع کیا جو پہلے نبی سے شادی شدہ تھیں۔ شادی ایک مقدس اور انتہائی نجی رشتہ ہے، اور نبی کی نجی زندگی کو زیادہ نجی رکھا جانا چاہیے۔

54 چاہے تم کچھ بھی اعلان کرو یا چھپا دو، خدا ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے۔

55 عورتیں اپنے والدین، بیٹوں، بھائیوں، بھتیجوں، بھانجوں، دیگر عورتوں اور اپنی خادمات کے سامنے لباس کے ضوابط میں نرمی اختیار کر سکتی ہیں۔ وہ خدا کا خوف کریں۔ خدا ہر چیز کا شاہد ہے۔

حضور کی حیات میں*

56 خدا اور اس کے فرشتے نبی کی مدد اور حمایت کرتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم اس کی مدد اور حمایت کرو اور اسے ویسا ہی سمجھو جیسا کہ اسے سمجھا جانا چاہیے۔

33:56 لفظ "نبی" (نبی) صرف محمد کی زندگی میں ہی محمد کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ شیطان نے اس آیت کو مسلمانوں کو محمد کی مسلسل یاد منانے کے لیے استعمال کیا، بجائے اس کے کہ وہ خدا کی یاد منائیں جیسا کہ 33:41-42 میں حکم دیا گیا ہے۔

57 بے شک جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، خدا انہیں اس دنیا میں بھی لعنت کا شکار بناتا ہے اور آخرت میں بھی؛ اس نے ان کے لیے ایک ذلت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے۔

58 جو لوگ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ستاتے ہیں، جنہوں نے کوئی غلط کام نہیں کیا، انہوں نے نہ صرف جھوٹ بولا بلکہ ایک سنگین گناہ بھی کیا ہے۔

خواتین کے لیے لباس کا ضابطہ

59 اے نبی! اپنی بیویوں، اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی بیویوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے چادر لمبی کر لیں۔ اس طرح وہ پہچانی جائیں گی اور انہیں بے عزتی سے محفوظ رکھا جائے گا۔ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

60 جب تک منافقین، دلوں میں بیماری رکھنے والے اور شہر کے ظالم جھوٹے آپ کو ستانے بغیر باز نہیں آتے، ہم یقیناً آپ کو غلبہ عطا کریں گے، پھر وہ تھوڑے ہی عرصے میں وہاں سے نکلنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

61 جہاں بھی وہ جاتے ہیں، ان پر مذمت نازل ہوتی ہے؛ (جب تک وہ آپ پر حملے بند نہیں کرتے،) انہیں پکڑا جا سکتا ہے اور قتل کیا جا سکتا ہے۔

62 یہ خدا کا ابدی نظام ہے، اور آپ دیکھیں گے کہ خدا کا نظام ناقابلِ تبدیلی ہے۔

دنیا کے خاتمے کا انکشاف*

63 لوگ آپ سے قیامت (دنیا کے خاتمے) کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہیں، "اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے۔ ممکن ہے کہ قیامت قریب ہی ہو۔"

33:63 ایک صدی سے بھی کم عرصہ پہلے، مثال کے طور پر ٹیلی ویژن اور خلائی سیٹلائٹس کے بارے میں صرف خدا ہی علم رکھتا تھا۔ اس نے یہ علم پہلے سے مقرر وقت پر ظاہر کیا۔ اسی طرح، خدا نے اس دنیا کے خاتمے کے لیے مقررہ وقت بھی ظاہر فرمایا ہے (ضمیمہ 25)۔

پیروکار اپنے رہنماؤں کے خلاف ہو گئے

64 خدا نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے جہنم تیار کی ہے۔

65 وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ وہ نہ کوئی سرپرست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

66 جس دن انہیں جہنم میں ڈالا جائے گا، وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب! کاش ہم نے خدا کی اطاعت کی ہوتی اور رسول کی اطاعت کی ہوتی۔"

67 وہ یہ بھی کہیں گے: "اے ہمارے رب! ہم نے اپنے آقاؤں اور رہنماؤں کی اطاعت کی، مگر انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا۔"

68 اے ہمارے رب! انہیں دوگنا عذاب دے اور انہیں زبردست لعنت سے لعنت کر۔

69 اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف پہنچائی، پھر خدا نے انہیں ان کے کہے ہوئے سے بری کر دیا۔ وہ خدا کی نظر میں معزز تھا۔

70 اے ایمان والو! خدا کا خوف کرو اور صرف درست باتیں کہو۔

71 پھر وہ تمہارے کام درست کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کرے گا۔ جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں، انہوں نے عظیم کامیابی حاصل کی ہے۔

انتخاب کی آزادی

72 ہم نے آسمانوں، زمین اور پہاڑوں کو ذمہ داری (اختیارِ انتخاب) پیش کی، مگر انہوں نے
اسے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ لیکن انسان نے اسے قبول کیا؛ وہ حد سے
تجاوز کرنے والا اور نادان تھا۔

33:72 جانوروں، درختوں، ستاروں وغیرہ نے اس نہایت فیاض پیشکش سے فائدہ اٹھایا۔ دیکھیں ضمیمہ 7۔

73 بے شک اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور بت پرست مردوں اور بت پرست
عورتوں کو لازماً سزا دے گا۔ اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو نجات بخشتا ہے۔ اللہ
معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

SURA 34 · 54 VERSES

دیکھو

'Saba

سبإ

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس کے لیے آسمانوں اور زمین میں ہر چیز ہے؛ آخرت میں بھی تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں۔ وہ بے حد حکیم اور باخبر ہے۔

2 وہ سب کچھ جانتا ہے جو زمین میں جاتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے، اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ وہ بے حد رحم کرنے والا، معاف کرنے والا ہے۔

3 جن لوگوں نے کفر کیا ہے، انہوں نے کہا ہے: "قیامت کبھی نہیں آئے گی!" کہو: "ضرور —میرے رب کی قسم—یہ یقیناً تم پر آئے گی۔ وہ مستقبل کا جاننے والا ہے۔ نہ تو ایک ذرہ برابر بھی اس پر پوشیدہ ہے، چاہے وہ آسمانوں میں ہو یا زمین میں۔ نہ اس سے چھوٹا اور نہ بڑا کچھ بھی۔ سب ایک محفوظ کتاب میں درج ہیں۔"

4 بے شک وہ اہلِ ایمان اور نیک زندگی گزارنے والوں کو اجر دے گا۔ انہوں نے بخشش اور فراخ روزی کے مستحق ہیں۔

5 جو لوگ مسلسل ہماری وحی کو چیلنج کرتے ہیں، ان پر دردناک ذلت کی سزا نازل ہوئی ہے۔

6 جو لوگ علم سے بہرہ مند ہیں، ان کے لیے یہ واضح ہے کہ یہ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کردہ وحی حق ہے، اور یہ قادرِ مطلق، لائقِ ستائش کے راستے کی رہنمائی کرتی ہے۔

7 جن لوگوں نے انکار کیا ہے، انہوں نے کہا: "آؤ ہم تمہیں ایک ایسے آدمی کا پتہ دکھائیں جو تمہیں بتاتا ہے کہ جب تم ٹکڑے ٹکڑے ہو جاؤ گے تو تمہیں نئے سرے سے پیدا کیا جائے گا۔"

8 یا تو اس نے خدا کے بارے میں جھوٹ گھڑا ہے، یا وہ پاگل ہے۔ بے شک آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے لیے بدترین عذاب ہے؛ وہ سخت گمراہ ہو گئے ہیں۔

9 کیا انہوں نے اپنے سامنے اور پیچھے، آسمان اور زمین میں موجود تمام چیزوں کو نہیں دیکھا؟ اگر ہم چاہتے تو زمین کو ان کا نگل جانے دیتے، یا آسمان سے ان پر ٹکڑے گرا دیتے۔ یہ ہر فرمانبردار بندے کے لیے کافی ثبوت ہونا چاہیے۔

داؤد اور سلیمان

10 ہم نے داؤد کو اپنی جانب سے برکتوں سے نوازا: "اے پہاڑو، اس کے ساتھ فرمانبردار ہو جاؤ، اور اے پرندو، تم بھی۔" ہم نے اس کے لیے لوہا نرم کر دیا۔

11 تم ایسی ڈھالیں بنا سکتے ہو جو بالکل فٹ ہوں اور نیکی پر عمل کرو۔ جو کچھ بھی تم کرتے ہو، میں اس کا دیکھنے والا ہوں۔

پہلا تیل کا میدان

12 ہم نے سلیمان کو ہوا اس کے اختیار میں دے دی، جو ایک ماہ آنے اور ایک ماہ جانے میں چلتی تھی۔ اور ہم نے اس کے لیے تیل کا چشمہ پھاڑ دیا۔ اور جنّ بھی اس کے لیے اس کے رب کی اجازت سے کام کرتے تھے۔ جو کوئی ان میں سے ہماری ہدایات کی خلاف ورزی کرتا، ہم اسے سخت عذاب میں مبتلا کرتے تھے۔

13 انہوں نے اس کے لیے جو کچھ بھی وہ چاہتا تھا بنایا—کوٹھڑیاں، مجسمے، گہرے حوض اور بھاری برتن۔ اے آلِ داؤد! شکر گزاری ظاہر کرنے کے لیے عمل (نیکی) کرو۔ میرے بندوں میں سے صرف چند ہی شکر گزار ہیں۔

جنوں کا علم محدود ہے

14 جب اس کی موت کا مقررہ وقت آیا تو انہیں بالکل بھی اندازہ نہ ہوا کہ وہ مر چکا ہے۔ جب
تک ایک جانور نے اس کا عصا کھانے کی کوشش نہ کی اور وہ گر نہ پڑا، جِنّوں کو معلوم نہ ہوا کہ
وہ فوت ہو چکا ہے۔ اس طرح انہیں احساس ہوا کہ اگر وہ واقعی غیب جانتے ہوتے تو
اس کی موت کے ساتھ ہی اتنی محنت کرنا بند کر دیتے۔

15 سِبا‌ء کا وطن پہلے ایک عجوبہ تھا، جس کے دائیں اور بائیں دو باغات تھے۔ اپنے رب کی دی
ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو—اچھا ملک اور معاف کرنے والا رب۔

16 وہ منہ پھیر گئے اور نتیجتاً ہم نے ان پر ایک تباہ کن سیلاب نازل کیا، اور ان کے دو باغوں
کی جگہ دو ایسے باغ لگا دیے جن کے پھل بے ذائقہ، جھاڑیاں کانٹے دار اور فصل ناکافی
تھی۔

17 اسی طرح ہم نے ان کے کفر کا بدلہ چکا دیا۔ کیا ہم بدلہ صرف کافروں سے ہی نہیں
چکاتے؟

18 ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جنہیں ہم نے برکت دی تھی، دوسرے چشمے
رکھے اور ان کے درمیان سفر کو محفوظ بنایا: "ان میں دنوں اور راتوں میں مکمل تحفظ کے
ساتھ سفر کرو۔"

19 لیکن وہ ناشکری کرنے لگے اور چیلنج کرنے لگے: "اے ہمارے رب ! ہمیں پرواہ نہیں اگر
تو ہمارے سفر کے فاصلے بڑھا دے (بغیر کسی پڑاؤ کے)۔" یوں انہوں نے اپنی جانوں پر
ظلم کیا۔ نتیجتاً ہم نے انہیں تاریخ کا حصہ بنا دیا اور زمین میں چھوٹے چھوٹے گروہوں میں
منتشر کر دیا۔ یہ ثابت قدم اور شکر گزار لوگوں کے لیے عبرت کا باعث ہونا چاہیے۔

شیطان اکثریت کا دعویٰ کرتا ہے

20 شیطان نے پایا کہ وہ اس کی توقعات پر بخوبی پورا اتر رہے تھے۔ چند مومنوں کے سوا،
سب نے اس کی پیروی کی۔

مقصد: کیا ہم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں؟*

21 اس کا ان پر کبھی کوئی اختیار نہ تھا۔ لیکن اس طرح ہم آخرت پر ایمان رکھنے والوں کو اس
کے بارے میں شک کرنے والوں سے ممتاز کرتے ہیں۔ آپ کا رب ہر چیز پر پوری طرح
قادر ہے۔

34:21 وہ معیار جو ہمیں بتاتے ہیں کہ ہم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں یا نہیں، سورہ الانعام کی آیت 113، سورہ الاسراء کی آیت 45 اور سورہ الزمر کی آیت 45 میں ہیں۔ یہ تینوں معیار ہماری حقیقی عقائد کو بے نقاب کرتے ہیں، قطع نظر ہماری زبانی بیانات کے۔

22 کہو: "جن بتوں کو تم نے خدا کے ساتھ قائم کیا ہے، ان سے دعا کرو۔" وہ آسمانوں میں یا
زمین میں ایک ذرہ برابر بھی اختیار نہیں رکھتے۔ نہ ان کا اس میں کوئی حصہ ہے، اور نہ ہی وہ
خدا کے معاون بننے کی اجازت رکھتے ہیں۔

شفاعت نہیں

23 اس کے سامنے شفاعت بے سود ہوگی، جب تک وہ اس کی مرضی کے مطابق نہ ہو۔ جب
ان کے ذہن بالآخر مطمئن ہو جائیں گے اور وہ پوچھیں گے: "آپ کے رب نے کیا فرمایا؟"
تو وہ کہیں گے: "سچائی۔" وہ بہت بلند و بالا، بہت عظیم ہے۔

24 کہو: "آسمانوں اور زمین سے تمہیں کون رزق دیتا ہے؟" کہو: "اللہ۔" اور "یا تو ہم راہِ
راست پر ہیں یا تم، یا ہم بھٹک گئے ہیں یا تم۔"

25 کہو: "تم ہمارے جرائم کے ذمہ دار نہیں ہو، اور نہ ہی ہم تمہارے اعمال کے ذمہ دار
ہیں۔"

26 کہو: "ہمارا رب ہمیں سب کو اپنے سامنے جمع کرے گا، پھر ہمارے درمیان منصفانہ فیصلہ
کرے گا۔ وہی فیصلہ کرنے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔"

27 کہو: "مجھے وہ بت دکھاؤ جو تم نے اس کے شریک ٹھہرائے ہیں!" کہو: "نہیں؛ وہی ایک خدا
ہے، قادرِ مطلق، نہایت حکیم۔"

عہد کا رسولِ خدا

28 ہم نے تمہیں (اے رشاد) تمام لوگوں کے لیے خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بھیجا ہے، مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

34:28 جیسا کہ ضمیمہ 2 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، اس پیغامبر کا نام قرآن میں ریاضیاتی طور پر "رشاد خلیفہ" کے طور پر کوڈ کیا گیا ہے۔ نام "رشاد" کی عددی قدر (505)، نام "خلیفہ" کی عددی قدر (725)، سورہ کی تعداد (34) اور آیت کی تعداد (28) کو جمع کرنے سے ہمیں ایک مجموعی حاصل ہوتا ہے جو قرآن کے 19 پر مبنی ریاضیاتی معجزے کے مطابق ہے، جو رشاد خلیفہ کے ذریعے بے نقاب ہوا۔
(505+725+34+28=1292=19x68). مزید معلومات 5:19 اور اس کے حاشیے میں دی گئی ہیں۔

29 وہ چیلنج کرتے ہیں: "اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟"

30 کہو: "تمہارے پاس ایک مخصوص دن اور ایک مخصوص وقت ہے، جسے تم ایک گھنٹہ نہ آگے کر سکتے ہو اور نہ پیچھے۔"

31 جن لوگوں نے کفر کیا ہے، انہوں نے کہا: "ہم اس قرآن پر اور نہ ہی سابقہ کتابوں پر ایمان لائیں گے۔" کاش آپ ان ظالموں کو دیکھ سکتے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے! وہ ایک دوسرے سے جھگڑیں گے۔ پیروکار اپنے رہنماؤں سے کہیں گے: "اگر تم نہ ہوتے تو ہم مومن ہو جاتے۔"

روزِ قیامت

32 رہنما اپنی پیروی کرنے والوں سے کہیں گے: "کیا ہم وہ تھے جنہوں نے تمہیں ہدایت ملنے کے بعد گمراہ کیا؟ نہیں؛ بلکہ تم ہی ظالم تھے۔"

33 پیروکار اپنے رہنماؤں سے کہیں گے: "تم ہی تھے جو رات اور دن سازشیں کرتے رہے، پھر ہمیں حکم دیا کہ ہم خدا کی ناشکری کریں اور اس کے برابر بتوں کو ٹھہراؤں۔" جب وہ عذاب دیکھیں گے تو پچھتاوے میں مبتلا ہوں گے، کیونکہ ہم کافروں کی گردنوں میں زنجیریں ڈال دیں گے۔ کیا انہیں اپنے کیے کا مناسب بدلہ نہیں دیا گیا؟

ہر بار!

34 ہر بار جب بھی ہم نے کسی برادری میں ایک خبردار کرنے والا بھیجا، اُس برادری کے رہنما کہتے تھے: "ہم اُس پیغام کو رد کرتے ہیں جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو۔"

35 انہوں نے یہ بھی کہا، "ہم زیادہ طاقتور ہیں، ہمارے پاس زیادہ پیسہ اور بچے ہیں، اور ہمیں سزا نہیں دی جائے گی۔"

36 کہو: "میرا رب وہ ہے جو تمام روزیوں کا انتظام کرتا ہے؛ وہ جسے چاہے روزی عطا کرتا ہے یا کم کر دیتا ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔"

37 یہ آپ کے پیسے یا آپ کے بچے نہیں ہیں جو آپ کو ہم سے قریب لاتے ہیں۔ صرف وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، انہیں ان کے اعمال کا کئی گنا بڑھا ہوا اجر ملے گا۔ جنت کے مسکن میں وہ کامل امن میں رہیں گے۔

38 جو لوگ مسلسل ہماری وحی کو چیلنج کرتے ہیں، وہ عذاب میں گرفتار رہیں گے۔

39 کہو: "میرا رب وہ ہے جو تمام روزیوں کا انتظام کرتا ہے؛ وہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہے روزی بڑھاتا ہے یا گھٹاتا ہے۔ جو کچھ بھی تم (اللہ کے راستے میں) خرچ کرتے ہو، وہ اس کا بدلہ دے گا؛ وہ بہترین روزی دینے والا ہے۔"

40 جس دن وہ سب کو بلائے گا، وہ فرشتوں سے کہے گا: "کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے؟"

41 وہ جواب دیں گے: "تیرے لیے پاکی ہے! تو ہمارا رب اور آقا ہے، نہ کہ وہ۔ بلکہ وہ جنّوں کی عبادت کر رہے تھے؛ ان میں سے اکثر انہی پر ایمان رکھتے تھے۔"

42 اس دن تم ایک دوسرے کی مدد یا نقصان کرنے کی کوئی طاقت نہیں رکھو گے، اور ہم ظالموں سے کہیں گے: "چکھو وہ عذابِ دوزخ جسے تم پہلے جھٹلتے رہے ہو۔"

قرآن کا ریاضیاتی معجزہ*

43 جب ہماری دلائل ان کے سامنے بالکل واضح طور پر پیش کیے گئے، تو انہوں نے کہا: "یہ صرف ایک آدمی ہے جو تمہیں تمہارے والدین کے طریقۂ عبادت سے ہٹانا چاہتا ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا: "یہ من گھڑت جھوٹ ہیں۔" اور جو لوگ کافر تھے، انہوں نے جو سچائی ان کے پاس آئی تھی، اس کے بارے میں بھی کہا: "یہ تو واضح طور پر جادو ہے۔"

34:43 "رشاد" (505) کے جیمٹریا قدر، "خلیفہ" (725) کے قدر، اور اس آیت نمبر (43) کو جمع کرنے پر ہمیں 505+725+43=1273=67×19 حاصل ہوتا ہے۔ ضمیمہ 1 اور 2 ملاحظہ کریں۔

44 ہم نے انہیں مطالعے کے لیے کوئی اور کتابیں نہیں دیں، اور نہ ہی ہم نے آپ سے پہلے ان کے پاس کوئی خبردار کرنے والا بھیجا۔

45 ان سے پہلے والوں نے بھی کفر کیا، اور اگرچہ انہوں نے اس معجزے کا دسواں حصہ بھی نہیں دیکھا جو ہم نے اس قوم کو دیا ہے، جب انہوں نے میرے رسولوں کا انکار کیا، تو میری سزا کیسی سخت تھی!

34:45 موسیٰ اور عیسیٰ کو دیے گئے عظیم معجزے وقت اور مقام کے اعتبار سے محدود تھے؛ انہیں چند افراد نے دیکھا جو اتفاقاً اُس وقت اور اُس مقام پر موجود تھے۔ لیکن قرآن کا ریاضیاتی معجزہ دائمی ہے (دیکھیں 74:30-35 اور ضمیمہ 1)۔

عہد کا خدا کا رسول*

46 کہو: "میں تم سے ایک ہی بات کی درخواست کرتا ہوں: جوڑوں کی صورت میں یا اکیلے اکیلے خود کو خدا کے سپرد کرو، پھر غور و فکر کرو۔" تمہارا دوست (رشاد) پاگل نہیں ہے۔ وہ تمہارے لیے ایک واضح خبردار کرنے والا ہے، ایک بھیانک عذاب کے نزول سے ٹھیک پہلے۔

34:46 جب ہم "رشاد" (505) کی جیمٹریا قدر کو "خلیفہ" (725) کی قدر کے ساتھ، پھر سورہ نمبر (34) اور آیت نمبر (46) کے ساتھ رکھتے ہیں، تو ہمیں 5057253446 = 266171234×19 ملتا ہے۔

47 کہو: "میں تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا؛ اسے تم ہی رکھ لو۔ میری اجرت صرف اللہ کے
پاس ہے۔ وہ ہر چیز کا گواہ ہے۔"
48 کہو: "میرا رب سچائی کو غالب کرتا ہے۔ وہ تمام رازوں کا جاننے والا ہے۔"
49 کہو: "سچائی آچکی ہے، جبکہ جھوٹ نہ تو کسی چیز کا آغاز کر سکتا ہے اور نہ ہی اسے دہرا سکتا
ہے۔"
50 کہو: "اگر میں گمراہ ہوا تو یہ میری اپنی کمزوریوں کی وجہ سے ہے۔ اور اگر مجھے ہدایت ملی تو یہ
میرے رب کی الہام کی بدولت ہے۔ وہ سننے والا، قریب ہے۔"
51 اگر تم انہیں صرف اس وقت دیکھ سکتے جب عظیم خوف انہیں گھیر لیتا ہے؛ تب وہ فرار
نہیں ہو سکتے اور انہیں زبردستی لے جایا جائے گا۔
52 پھر وہ کہیں گے، "اب ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں"، لیکن بہت دیر ہو چکی ہوگی۔
53 انہوں نے ماضی میں اسے مسترد کیا ہے؛ اس کے بجائے انہوں نے قیاس آرائی اور
اندازے کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

34:53 تمام مذاہب کے لوگ عموماً خدا کا کلام ترک کر کے انسانوں کے الفاظ کو فوقیت دیتے ہیں۔ یہودی اور مسلمان مشنا (حدیث) اور گمارا (سنت) کو اپناتے ہیں، جبکہ عیسائی تثلیث کو اپناتے ہیں جو یسوع کے 325 سال بعد نائسین کانفرنس میں ایجاد کی گئی تھی۔

54 نتیجتاً وہ ہر اُس چیز سے محروم رہ گئے جن کی وہ تمنا کرتے تھے۔ یہی انجام تھا جو ان کے
پچھلی نسلوں کے ہم منصبوں کو بھی ہوا تھا۔ انہوں نے بہت زیادہ شک رکھا۔

SURA 35 · 45 VERSES

شروع کرنے والا

Fāter

فاطر

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، آسمانوں اور زمین کے خالق، اور فرشتوں کو پیغام پہنچانے کے لیے مقرر کرنے والے، جن کے دو، تین اور چار پروں والے ہیں۔ وہ اپنی مرضی سے مخلوقات میں اضافہ کرتا ہے۔ اللہ قادرِ مطلق ہے۔

2 جب خدا لوگوں پر رحمت نازل کرتا ہے تو کوئی قوت اسے روک نہیں سکتی۔ اور اگر وہ اسے روک لے تو اس کے سوا کوئی قوت اسے بھیج نہیں سکتی۔ وہ قادرِ مطلق، نہایت حکیم ہے۔

3 اے لوگو، خدا کی تم پر کی گئی نعمتوں کو یاد کرو۔ کیا آسمان اور زمین سے تمہارا رزق فراہم کرنے والا خدا کے علاوہ کوئی اور خالق ہے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تم بھٹک کیسے سکتے ہو؟

4 اگر وہ آپ پر ایمان نہ لائیں تو آپ سے پہلے کے پیغمبروں پر بھی ایمان نہ لایا گیا تھا۔ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

5 اے لوگو، خدا کا وعدہ سچ ہے؛ لہٰذا اس فانی زندگی سے غافل نہ رہو۔ محض فریبوں کی وجہ سے خدا سے منحرف نہ ہو جاؤ۔

6 شیطان تمہارا دشمن ہے، لہٰذا اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ صرف اپنی جماعت کو جہنم کے باشندے بننے کی دعوت دیتا ہے۔

7 جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان پر شدید عذاب نازل ہوا ہے، اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک زندگی گزارتے ہیں انہوں نے بخشش اور عظیم اجر کا مستحق ٹھہرا ہے۔

8 اس شخص پر توجہ دیں جس کا برا عمل اس کی نظر میں آراستہ کیا گیا ہے، یہاں تک کہ وہ
اسے نیکی سمجھنے لگا۔ پس اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ لہٰذا
ان پر غم نہ کرو۔ اللہ ان کے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔
9 خدا وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تاکہ بادلوں کو اُکسانے، پھر ہم انہیں بنجر زمینوں کی طرف
چلاتے ہیں اور انہیں مردہ ہونے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ یوں ہی قیامت ہے۔

تمام وقار خدا کے لیے ہے

10 جو بھی وقار چاہتا ہے اسے معلوم ہونا چاہیے کہ تمام وقار اللہ کے لیے ہے۔ اچھے الفاظ
اسی کی جانب بلند ہوتے ہیں اور وہ نیک اعمال کو بلند مرتبہ بخشتا ہے۔ اور جو لوگ برے
منصوبے بناتے ہیں، انہیں سخت عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا؛ ایسے لوگوں کی سازشیں
ناکام ہونے والی ہیں۔

خدا مکمل کنٹرول میں ہے

11 خدا نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر ایک ننھی بوند سے، پھر وہ تمہیں تمہارے شریک حیات
کے ذریعے نسل بڑھانے کا موقع دیتا ہے۔ کوئی عورت اس کی علم کے بغیر حاملہ نہیں ہوتی
اور نہ ہی بچے کو جنم دیتی ہے۔ کوئی لمبی عمر نہیں پاتا اور کسی کی عمر مختصر نہیں ہوتی، مگر پہلے
سے موجود ایک لکھے ہوئے ریکارڈ کے مطابق۔ یہ خدا کے لیے آسان ہے۔

خدا کی عظمت کا ادراک*

12 یہ دونوں سمندر ایک جیسے نہیں ہیں؛ ایک میٹھا اور لذیذ ہے، جبکہ دوسرا نمکین اور ناقابلِ
شربت ہے۔ ان دونوں سے تم نرم گوشت کھاتے ہو اور پہننے کے لیے زیورات نکالتے
ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں ان میں چل رہی ہیں، اس کی روزی تلاش کر رہی ہیں تاکہ تم
شکر گزار ہو۔

35:12-13 جب ہم اپنے خلا بازوں کو خلا میں بھیجتے ہیں، تو ہم انہیں خوراک، پانی اور آکسیجن کی کم از کم ضروریات فراہم کرتے ہیں۔ جب ہم نے اربوں سال پہلے شیطان کی توہین مذہب میں ساتھ دیا (ضمیمہ 7)، تو خدا نے ہمیں خلائی جہاز زمین پر سوار کر کے خلا میں بھیج دیا۔ لیکن خدا نے ہمارے خلائی جہاز کو شاندار

قابلِ تجدید نظاموں سے آراستہ کیا ہے جو تازہ خوراکوں کی متنوع اقسام، پانی، آکسیجن اور حتیٰ کہ ہمارے خلا بازوں کی افزائشِ نسل بھی فراہم کرتے ہیں۔

13 وہ رات کو دن میں ملا دیتا ہے اور دن کو رات میں۔ اس نے سورج اور چاند کو ایک مقررہ
مدت کے لیے گردش کرنے پر مامور کیا ہے۔ یہی ہے اللہ، تمہارا رب۔ بادشاہی ساری
اسی کی ہے۔ جو بھی بت تم اس کے ساتھ قائم کرتے ہو، وہ ایک دانے کے چھلکے کے
برابر بھی نہیں رکھتے۔

مورتیں بالکل بے بس*

14 اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہیں نہیں سن سکتے۔ اگر وہ تمہیں سنیں بھی تو تمہیں جواب نہیں
دے سکتے۔ قیامت کے روز وہ تم سے انکار کریں گے۔ کوئی بھی تمہیں سب سے زیادہ
جاننے والے کی طرح مطلع نہیں کر سکتا۔

35:14 لوگ عیسیٰ، مریم، محمد، علی اور/یا اولیاء کو معبود بناتے ہیں؛ یہ معبود مردہ، بے خبر اور بالکل بے بس
ہیں۔ حتیٰ کہ جب وہ زندہ تھے، تب بھی وہ بے بس تھے۔

15 اے لوگو، تم وہ لوگ ہو جنہیں خدا کی ضرورت ہے، جبکہ خدا کسی کی محتاج نہیں، سب
سے زیادہ قابلِ تعریف ہے۔

16 اگر وہ چاہے تو تمہیں ہٹا کر ایک نئی مخلوق لے آئے گا۔

17 یہ خدا کے لیے زیادہ مشکل نہیں ہے۔

18 کوئی بھی روح دوسری روح کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ اگر کوئی روح جو گناہوں
کے بوجھ تلے دبی ہو دوسروں سے اپنا بوجھ اٹھانے کی درخواست کرے، تو کوئی بھی
دوسری روح اس کا کوئی حصہ بھی نہیں اٹھا سکتی، چاہے وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔
آپ کی تنبیہات صرف وہی لوگ مانتے ہیں جو اپنے رب کا خوف رکھتے ہیں، چاہے تنہائی
میں بھی ہوں، اور باقاعدگی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ جو بھی اپنی روح کو پاک کرتا ہے، وہ
اپنے ہی بھلے کے لیے ایسا کرتا ہے۔ آخری ٹھکانہ اللہ ہی کی طرف ہے۔

19 انھوں اور دیکھنے والے برابر نہیں ہیں۔
20 اور نہ ہی تاریکی اور روشنی ہیں۔
21 نہ تو سایے کی ٹھنڈک ہے اور نہ ہی سورج کی حرارت۔
22 اور نہ زندہ اور نہ مردہ ہیں؛ اللہ جسے چاہے سننے کی توفیق دیتا ہے۔ آپ قبر والوں کو سننے والا نہیں بنا سکتے۔
23 آپ صرف ایک خبردار کرنے والے ہیں۔

عہد کا رسولِ خدا*

24 ہم نے تمہیں حق کے ساتھ بھیجا ہے، خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا۔ ہر امت کو ایک خبردار کرنے والا ملنا ضروری ہے۔

35:24 "رشاد خلیفہ" (1230) کے جیمٹریا قدیں آیت نمبر (24) کا اضافہ کرنے سے ہمیں ایک مجموعہ ملتا ہے جو 19 کا ضرب ہے (1230+24=1254=19×66)۔

25 اگر وہ آپ پر ایمان نہیں لاتے تو ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی ایمان نہیں لایا تھا۔ ان کے رسول واضح دلائل، زبور اور روشن کرنے والی کتابوں کے ساتھ ان کے پاس آئے۔
26 پھر میں نے ان لوگوں کو سزا دی جنہوں نے کفر کیا؛ میری سزا کیسے بھیانک تھی!

خدا کی رنگین تخلیقات

27 کیا تمہیں معلوم نہیں کہ خدا آسمان سے پانی نازل کرتا ہے، جس کے ذریعے ہم مختلف رنگوں کے پھل پیدا کرتے ہیں؟ حتیٰ کہ پہاڑوں کے رنگ بھی مختلف ہوتے ہیں؛ چوٹیاں سفید، سرخ یا کسی اور رنگ کی ہوتی ہیں۔ اور کوے کالے ہوتے ہیں۔
28 مزید برآں، لوگ، جانور اور مویشی مختلف رنگوں میں ہوتے ہیں۔ اسی لیے جو لوگ واقعی خدا کی تعظیم کرتے ہیں، وہی علم والے ہیں۔ خدا قادرِ مطلق، معاف کرنے والا ہے۔

29 یقیناً جو لوگ کتابِ خدا کی تلاوت کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے پوشیدہ اور کھلے طور پر خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت میں مصروف ہیں جو کبھی نقصان نہیں اٹھاتی۔
30 وہ انہیں سخاوت سے بدلہ دے گا اور اپنی نعمتوں میں ان پر کثرت کرے گا۔ وہ معاف کرنے والا، قدر کرنے والا ہے۔

قرآن: تمام صحائف کا اتمام

31 جو کچھ ہم نے آپ کو اس کتاب میں بتایا ہے وہ سچ ہے، جو تمام سابقہ کتابوں کو مکمل کرتی ہے۔ خدا اپنے بندوں سے پوری طرح باخبر ہے، دیکھنے والا ہے۔
32 ہم نے کتابِ آسمانی کو نسل در نسل منتقل کیا اور اپنے بندوں میں سے جسے چاہا اسے اسے حاصل کرنے کی اجازت دی۔ بعد ازاں ان میں سے بعض نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، بعض نے اسے صرف جزوی طور پر برقرار رکھا، جبکہ بعض خدا کی رضا کے مطابق نیکی کرنے کے لیے بےتاب تھے؛ یہی سب سے عظیم کامیابی ہے۔

مومن

33 وہ جنت کے باغات میں داخل ہوں گے، جہاں انہیں سونے اور موتیوں کی کڑھائی سے مزین کیا جائے گا، اور ان کے لباس ریشم کے ہوں گے۔
34 وہ کہیں گے: "تمام فکریں دور کرنے پر خدا کی تعریف ہو۔ ہمارا رب معاف کرنے والا، قدر کرنے والا ہے۔"
35 اس نے ہمیں اپنی رحمت سے ابدی خوشیوں کے گھر میں داخل کیا ہے۔ یہاں ہمیں کبھی بوریت نہیں ہوتی، کبھی تھکاوٹ نہیں ہوتی۔

کافر

36 اور جو لوگ کفر کرتے ہیں، ان کے لیے جہنم کی آگ ہے، جس میں نہ تو ان کی موت پوری ہوتی ہے اور نہ ہی ان کے لیے سزا کم کی جاتی ہے۔ اسی طرح ہم ناشکروں کا بدلہ دیتے ہیں۔

37 وہاں وہ چیخیں گے: "اے ہمارے رب! اگر تو ہمیں یہاں سے نکال دے تو ہم نیک اعمال کریں گے، ان اعمال کے بجائے جو ہم پہلے کیا کرتے تھے۔" کیا ہم نے تمہیں زندگی بھر کا موقع نہیں دیا، ساتھ ہی ان لوگوں کے لیے مسلسل نصیحت کی جو نصیحت قبول کرنا چاہتے تھے؟ کیا تمہیں وارنر نہیں ملا؟ لہٰذا (نتیجے) کا مزہ چکھو۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

38 خدا آسمانوں اور زمین کے مستقبل کا جاننے والا ہے۔ وہ تمام پوشیدہ خیالات کا جاننے والا ہے۔

فاتحین اور مغلوبین

39 وہی ہے جس نے تمہیں زمین کا وارث بنایا۔ پھر جو کوئی کفر کا انتخاب کرتا ہے، وہ اپنے ہی نقصان کے لیے ایسا کرتا ہے۔ کافروں کا کفر صرف ان کے رب کی نفرت کو بڑھاتا ہے۔ کافروں کا کفر انہیں مزید نقصان میں ڈال دیتا ہے۔

40 کہو: "ان بتوں پر غور کرو جو تم نے خدا کے ساتھ ٹھہرا رکھے ہیں؛ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے؟" کیا ان کا آسمانوں میں کوئی حصہ ہے؟ کیا ہم نے انہیں کوئی ایسی کتاب دی ہے جس میں کوئی شک نہ ہو؟ بے شک، جو کچھ ظالم ایک دوسرے سے وعدہ کرتے ہیں وہ محض ایک فریب ہے۔

41 خدا وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے تاکہ وہ غائب نہ ہو جائیں۔ اگر کوئی اور انہیں تھامے تو وہ یقیناً غائب ہو جائیں گے۔ وہ مہربان، معاف کرنے والا ہے۔

انہیں آزمانا

42 انہوں نے خدا کی پختہ قسم کھائی تھی کہ اگر کوئی متنبہ کرنے والا ان کے پاس آیا تو وہ ایک مخصوص جماعت سے بہتر رہنمائی پائیں گے ! تاہم اب جب کہ متنبہ کرنے والا ان کے پاس آچکا ہے، اس نے انہیں مزید نفرت میں ڈبو دیا ہے۔

43 انہوں نے زمین پر تکبر اختیار کیا اور بری سازشیں رچائیں، اور یہ سازشیں صرف انہی پر الٹی پڑتی ہیں جو انہیں رچاتے ہیں۔ کیا انہیں ماضی میں ایسا کرنے والوں کے انجام کے سوا کچھ اور کی توقع ہے؟ آپ پائیں گے کہ خدا کا نظام کبھی تبدیل نہیں ہوتا؛ آپ پائیں گے کہ خدا کا نظام لازمی اور غیر متغیر ہے۔

44 کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی اور نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے والوں کا کیا انجام ہوا؟ وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور تھے۔ آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی خدا سے کچھ بھی پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ وہ ہر چیز جاننے والا، ہر چیز پر قادر ہے۔

45 اگر خدا لوگوں کو ان کے گناہوں کی سزا دیتا تو زمین پر ایک بھی مخلوق نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انہیں ایک مقررہ مدت کے لیے مہلت دیتا ہے۔ جب ان کی مہلت پوری ہو جائے گی تو خدا اپنے بندوں کا دیکھنے والا ہے۔

SURA 36 · 83 VERSES

وائ-ایس
Yāsîn

یس

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 وائ۔ ایس۔*

36:1 ان مخففات کی تفصیلی وضاحت کے لیے ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں۔

2 اور قرآن جو حکمت سے لبریز ہے۔

3 بے شک آپ (رشاد)پیغمبروں میں سے ایک ہیں۔

36:3 ناقابلِ تردید جسمانی شواہد کے لیے ضمیمہ جات 2 اور 26 ملاحظہ کریں۔

4 ایک سیدھی راہ پر۔

5 یہ وحی قادرِ مطلق، بے حد رحم کرنے والے کی طرف سے ہے۔

6 ان لوگوں کو خبردار کرنے کے لیے جن کے والدین کو کبھی خبردار نہیں کیا گیا، اور اس لیے وہ بے خبر ہیں۔

7 یہ پہلے سے طے شدہ ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے۔

8 کیونکہ ہم ان کے گلے میں ٹھوڑی تک پہنچنے والی زنجیریں ڈال دیتے ہیں۔ نتیجتاً وہ اپنی کفر میں قید ہو جاتے ہیں۔

9 اور ہم ان کے سامنے ایک رکاوٹ کھڑی کرتے ہیں اور ان کے پیچھے بھی ایک رکاوٹ، اور یوں ہم انہیں ڈھانپ دیتے ہیں؛ وہ دیکھ نہیں سکتے۔

10 چاہے آپ انہیں خبردار کریں یا نہ کریں، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

36:10 ہر ایک پہلے ہی مومن یا کافر کے طور پر ٹھپہ لگا چکا ہے۔ دیکھیں ضمیمہ 14۔

11 آپ کی بات صرف وہی لوگ مانیں گے جو اس پیغام کی پاسداری کریں گے اور رحمٰن کی
تعظیم کریں گے—یہاں تک کہ جب وہ اپنی نجی خلوت میں اکیلے ہوں۔ انہیں مغفرت اور
فیاض اجر کی خوشخبری دیں۔
12 ہم یقیناً مردوں کو دوبارہ زندہ کریں گے، اور ہم نے اس زندگی میں ان کے کیے گئے تمام
اعمال کو درج کر رکھا ہے، نیز ان کے مرنے کے بعد جاری رہنے والے نتائج کو بھی۔ ہم
نے ہر چیز کو ایک گہری کتاب میں شمار کر رکھا ہے۔

پیغمبروں کی تردید: ایک المیہ انسانی وصف*

13 انہیں ایک ایسے بستی والوں کی مثال دیں جنہوں نے پیغام لانے والوں کا استقبال کیا۔

36:13-27 خدا کے پیغامبر معجزات کے حامل ہیں، صرف خدا کی دعوت دیتے ہیں، اور پیسے کا مطالبہ نہیں کرتے۔

14 جب ہم نے ان کے پاس دو پیغامبر بھیجے، تو انہوں نے ان کی تکذیب کی۔ پھر ہم نے ایک
تیسرے کے ذریعے ان کی تائید کی۔ انہوں نے کہا: "ہم تمہارے لیے (خدا کے) پیغامبر
ہیں۔"
15 انہوں نے کہا: "تم ہمارے ہی جیسے انسان ہو۔ رحمن نے کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ تم
جھوٹے ہو۔"
16 انہوں نے کہا، "ہمارا رب جانتا ہے کہ ہمیں تمہاری طرف بھیجا گیا ہے۔"
17 ہمارا واحد مشن پیغام پہنچانا ہے۔
18 انہوں نے کہا: "ہم تمہیں بری شگون سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم یقیناً تمہیں
سنگسار کریں گے یا تمہیں دردناک عذاب دیں گے۔"
19 انہوں نے کہا: "تمہارا شگون تمہارے جواب پر منحصر ہے، اب جب کہ تمہیں یاد دہانی کرا
دی گئی ہے۔ بے شک، تم حد سے تجاوز کرنے والے لوگ ہو۔"

20 ایک آدمی شہر کے دوسرے سرے سے آیا اور کہا: "اے میری قوم !پیغمبروں کی پیروی کرو۔"
21 ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتے اور ہدایت یافتہ ہیں۔
22 مجھے اُس کی عبادت کیوں نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا، اور جس کی طرف تمہارا آخری لوٹنا ہے؟
23 کیا میں اس کے ساتھ دوسرے معبود قائم کروں؟ اگر رحمٰن میرے لیے کوئی نقصان چاہے تو ان کی شفاعت میرے کسی کام نہ آئے گی، اور نہ ہی وہ مجھے نجات دے سکیں گے۔
24 اس صورت میں میں بالکل گمراہ ہو جاؤں گا۔
25 میں نے تیرے رب پر ایمان لے آیا ہوں؛ براہِ کرم میری بات سن۔

نیک لوگ سیدھے جنت میں جاتے ہیں*

26 (مرنے کے وقت) اسے کہا گیا: "جنت میں داخل ہو جاؤ۔" اس نے کہا: "کاش میری قوم جان لیتی۔"

36:26 راستباز درحقیقت مرتے نہیں؛ وہ صرف اسی جنت میں منتقل ہو جاتے ہیں جہاں آدم و حوا رہتے تھے۔ وہ انبیاء، اولیاء اور شہداء کے ساتھ ایک فعال اور مثالی زندگی میں شامل ہو جاتے ہیں (دیکھیں ضمیمہ 17)۔

27 کہ میرے رب نے مجھے معاف کر دیا ہے اور مجھے معزز بنا دیا ہے۔
28 ہم نے اس کے بعد اس کے لوگوں پر آسمان سے فوجیں نہیں اتاریں؛ ہمیں انہیں اتارنے کی ضرورت ہی نہ تھی۔
29 صرف ایک ہی وار کافی تھا، جس کے بعد وہ ساکت ہو گئے۔

پیغامبروں کا مذاق اڑانا: ایک المیہ انسانی وصف*

30 قوم کی حالت کتنی قابلِ افسوس ہے! جب بھی کوئی پیغامبر ان کے پاس جاتا، وہ ہمیشہ اس کا مذاق اڑاتے۔

36:30 اگر پیغامبر رسالت کا ٹھوس ثبوت پیش کرتا ہو، صرف خدا کی عبادت کی تبلیغ کرتا ہو، اور ہم سے پیسے کا مطالبہ نہ کرتا ہو، تو ہم کیوں ایمان نہ لائیں؟ (دیکھیں ضمیمہ 2)

31 کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی نسلیں ہلاک کیں، اور وہ کبھی واپس نہیں آتیں؟

32 ان میں سے ہر ایک کو ہمارے سامنے پیش کیا جائے گا۔

الٰہی نشانیاں

33 ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے: ہم اسے زندہ کرتے ہیں اور اس سے ان کے کھانے کے لیے اناج اُگاتے ہیں۔

34 ہم اس میں کھجور کے درختوں اور انگور کے باغات اُگاتے ہیں، اور ہم اس میں چشمے پھوٹنے دیتے ہیں۔

35 یہ ان کے لیے پھل فراہم کرنے اور انہیں اپنی دستوں سے جو کچھ بھی چاہیے بنانے کی اجازت دینے کے لیے ہے۔ کیا وہ شکر گزار ہوں گے؟

36 سب تعریف اُس ذات کے لیے ہے جس نے زمین سے ہر قسم کے پودے پیدا کیے، نیز خود انہیں اور دیگر مخلوقات کو بھی پیدا کیا جنہیں وہ جانتے بھی نہیں۔

37 ان کے لیے ایک اور نشانی رات ہے: ہم اس سے دن کی روشنی کو ہٹا دیتے ہیں، تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

38 سورج معین مقام پر غروب ہوتا ہے، جیسا کہ قادرِ مطلق، ہر چیز جاننے والے نے چاہا۔

39 ہم نے چاند کو مرحلہ وار نمودار ہونے کے لیے ڈیزائن کیا، یہاں تک کہ وہ ایک پرانی خمیدہ غلاف کی مانند ہو جائے۔

40 سورج لبھی چاند کا پیچھا نہیں کر سکتا—رات اور دن لبھی بھٹکتے نہیں—ہر ایک اپنی مدار میں تیر رہا ہے۔

پہلی کشتی کی ایجاد

41 ان کے لیے ایک اور نشانی یہ ہے کہ ہم نے ان کے آباواجداد کو بوجھ اٹھائے ہوئے کشتی میں سوار کیا۔

42 پھر ان کے سواری کے لیے بھی ویسا ہی پیدا کیا۔

43 اگر ہم چاہتے تو انہیں ڈبو سکتے تھے، تاکہ ان کی چیخیں سنائی نہ دیں اور نہ ہی انہیں بچایا جا سکے۔

44 اس کے بجائے ہم ان پر رحم کی بارش کرتے ہیں اور انہیں کچھ دیر کے لیے لطف اندوز ہونے دیتے ہیں۔

45 مگر جب انہیں کہا جاتا ہے: "اپنے ماضی سے سبق لو، اپنے مستقبل کے لیے نیک عمل کرو تاکہ تم پر رحم ہو۔"

46 چاہے انہیں اپنے رب کی جانب سے کوئی بھی ثبوت دیا جائے، وہ اسے مسلسل نظر انداز کرتے رہتے ہیں۔

47 جب انہیں کہا جاتا ہے: "اللہ کی دی ہوئی روزی میں سے دو"، تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں: "ہم کیوں دیں ان لوگوں کو جنہیں اللہ، اگر چاہتا تو خود کھلا سکتا تھا؟ تم تو درحقیقت سخت گمراہ ہو۔"

48 وہ یہ بھی چیلنج کرتے ہیں: "اگر تم سچے ہو تو وہ وعدہ کب پورا ہوگا؟"

49 جب وہ جھگڑ رہے ہوں گے تو جو کچھ بھی وہ دیکھیں گے وہ ایک ہی وار ہوگا جو انہیں بے بس کر دے گا۔

50 انہیں وصیت کرنے کا بھی وقت نہیں ملے گا، اور وہ اپنے لوگوں کے پاس واپس بھی نہیں جا سکیں گے۔

51 سنگِ صور پھونکی جائے گی، جس پر وہ قبروں سے اٹھیں گے اور اپنے رب کی طرف چلیں گے۔

52 وہ کہیں گے: "ہائے ہماری بربادی! ہمیں ہماری موت سے کس نے زندہ کیا؟ یہی ہے وہ جو رحمن نے وعدہ کیا تھا۔ پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔"

53 صرف ایک ہی وار کافی ہے، جس کے بعد انہیں ہمارے سامنے پیش کیا جائے گا۔

54 اس دن کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔ آپ کو بالکل اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو کچھ بھی آپ نے کیا۔

55 جنت کے رہنے والے اس دن خوشی سے مصروف ہوں گے۔

56 وہ اپنی شریکِ حیات کے ساتھ خوبصورت سایہ میں رہتے ہیں اور آرام دہ فرنیچر سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

57 ان کے لیے اس میں پھل ہوں گے؛ انہیں جو چاہیں ملے گا۔

58 بہت رحم کرنے والے رب کی طرف سے سلام۔

59 اور تم، اے مجرمو، الگ کر دیے جاؤ گے۔

شیطان دوسرا متبادل ہے

60 کیا میں نے تم سے، اے بنی آدم، عہد نہیں لیا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرو؟ کہ وہ تمہارا سب سے شدید دشمن ہے؟

61 اور یہ کہ تم صرف میری عبادت کرو؟ یہی سیدھا راستہ ہے۔

62 اس نے تم میں سے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ کیا تمہیں کوئی سمجھ نہیں تھی؟

63 یہ وہ جہنم ہے جو تمہارے لیے وعدہ کیا گیا تھا۔

64 آج تم اس میں جل جاؤ گے، اپنی کفر کے نتیجے میں۔

65 اس دن ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے؛ ان کے ہاتھ اور پاؤں ان کے کیے ہوئے ہر عمل کی گواہی دیں گے۔

66 اگر ہم چاہیں تو ہم ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال سکتے ہیں اور نتیجتاً جب وہ راستہ تلاش کریں گے تو وہ دیکھ نہ سکیں گے۔

67 اگر ہم چاہیں تو انہیں جگہ پر جما سکتے ہیں؛ اس طرح وہ نہ آگے بڑھ سکیں گے، نہ پیچھے جا سکیں گے۔

68 جسے بھی ہم طویل عرصے تک زندہ رہنے کی اجازت دیتے ہیں، ہم اسے کمزور کر دیتے ہیں۔ کیا وہ نہیں سمجھتے؟

69 ہم نے جو کچھ بھی اسے (رسول کو) سکھایا وہ شاعری نہیں تھی، اور نہ ہی وہ (شاعر) ہے۔ یہ محض ایک زبردست دلیل ہے، اور ایک گہرا قرآن ہے۔

36:69 لفظ "ذکر" اکثر قرآن کے عظیم ریاضیاتی کوڈ کی طرف اشارہ کرتا ہے، جو یقیناً ادبی یا شاعری نہیں ہے۔ براہ کرم 38:1، 15:6، 9؛ 16:44؛ 21:2، 24؛ 26:5؛ اور 36:11 دیکھیں۔

70 زندہ لوگوں کو نصیحت کرنے کے لیے اور کافروں کو بے نقاب کرنے کے لیے۔

71 کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھوں سے ان کے لیے مویشی پیدا کیے ہیں جن کے وہ مالک ہیں؟

72 اور ہم نے انہیں ان کے لیے مطیع کر دیا؛ بعض پر وہ سوار ہوتے ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔

73 وہ ان سے دیگر فوائد کے ساتھ ساتھ مشروبات بھی حاصل کرتے ہیں۔ کیا وہ شکر گزار نہیں ہوں گے؟

بے بس بت

74 انہوں نے خدا کے ساتھ دوسرے معبود بنا رکھے ہیں، شاید وہ ان کی مدد کر سکیں!

75 اس کے برعکس، وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے؛ وہ آخر کار وفادار سپاہیوں کی طرح ان کی خدمت کرتے ہیں۔

76 لہٰذا ان کی باتوں سے غمگین نہ ہو۔ ہمیں اچھی طرح معلوم ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

77 کیا انسان نہیں دیکھتا کہ ہم نے اسے ایک چھوٹی سی بوند سے پیدا کیا، پھر وہ ایک شدید دشمن بن جاتا ہے؟

78 وہ ہم سے ایک سوال اٹھاتا ہے—اپنی ابتدائی تخلیق کو بھول کر—"جب ہڈیاں گل چکی تھیں تو انہیں دوبارہ زندہ کون کر سکتا ہے؟"

79 کہو: "جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا، وہ انہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ وہ ہر مخلوق سے پوری طرح واقف ہے۔"

80 وہی ہے جو تمہارے لیے سرسبز درختوں سے ایسا ایندھن پیدا کرتا ہے جسے تم روشنی کے لیے جلاتے ہو۔

81 کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، دوبارہ انہیں پیدا نہیں کر سکتا؟ ہاں، بے شک؛ وہ خالق، سب کچھ جاننے والا ہے۔

82 کسی بھی حکم کو نافذ کرنے کے لیے اسے صرف اتنا کرنا ہوتا ہے کہ وہ اسے کہے: "ہو جاؤ"، اور وہ ہو جاتا ہے۔

83 پس اُس ذات کی حمد ہو جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے، اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

36:83 یہ قابلِ ذکر ہے کہ "رشاد" (505) کی عددی قدر، "خلیفہ" (725) کی عددی قدر، سورت نمبر (36) اور آیات کی تعداد (83) کے مجموعے کا حاصلِ ضرب 19 کا ضربِ کامل ہے۔

(505+725+36+83=1349=19×71). نیز سورہ 36 ابتدائی 29 سورتوں میں نمبر 19 ہے۔

SURA 37 · 182 VERSES

انتظام کرنے والے

Al-Sāffāt

الصّافات

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت رحم دل ہے۔

1 کالموں میں ترتیب دینے والے

2 جن پر الزام لگایا جانا چاہیے، ان کے الزام لگانے والے

3 پیغامات کے قاری

4 آپ کا خدا صرف ایک ہے۔

5 آسمانوں اور زمین کا رب، اور ان دونوں کے درمیان ہر چیز کا، اور مشرقوں کا رب۔

37:5 ہر آسمانی جسم زمین پر طلوع ہوتا ہے اور غروب ہوتا ہے۔ ہر طلوع کو "مشرق" کہا جاتا ہے۔

6 ہم نے نچلے آسمان کو سجاوٹی سیاروں سے آراستہ کیا ہے۔

37:6 ہم اندرونی ترین اور سب سے چھوٹے کائنات میں رہتے ہیں۔ جِنّ اس کائنات تک محدود ہیں۔

7 ہم نے اسے ہر شیطانی برائی سے محفوظ رکھا۔

8 وہ اعلیٰ طبقے پر جاسوسی نہیں کر سکتے؛ ہر طرف سے ان پر حملے ہوتے ہیں۔

9 انہیں مذمت کا نشانہ بنایا گیا ہے؛ انہوں نے ایک دائمی عذاب مول لیا ہے۔

10 اگر ان میں سے کوئی بھی بیرونی حدود کی طرف بڑھنے کی ہمت کرے تو اسے ایک زبردست گولی لگ جاتی ہے۔

11 ان سے پوچھو، "کیا انہیں بنانا زیادہ مشکل ہے یا دوسری مخلوقات کو؟" ہم نے انہیں گیلی مٹی سے پیدا کیا۔

12 جب آپ حیران رہ جاتے ہیں، وہ تمسخر اڑاتے ہیں۔
13 جب انہیں یاد دلایا جاتا ہے تو وہ کوئی پرواہ نہیں کرتے۔
14 جب وہ ثبوت دیکھتے ہیں تو اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔
15 وہ کہتے ہیں، "یہ واضح طور پر جادو ہے!"
16 جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیوں میں تبدیل ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ ہوں گے؟
17 کیا ہمارے قدیم آباو اجداد بھی؟
18 کہو، "ہاں، تمہیں زبردستی طلب کیا جائے گا۔"
19 بس ایک ہلکی سی ٹکرائی کافی ہے، جس کے بعد وہ اٹھ کر دیکھنے لگتے ہیں۔
20 وہ کہیں گے: "ہمیں افسوس ہے! یہی قیامت کا دن ہے۔"
21 یہ فیصلے کا دن ہے جس پر تم پہلے ایمان نہیں لاتے تھے۔
22 ظالموں کو، ان کی بیویوں کو اور جن بتوں کی وہ عبادت کرتے تھے، حاضر کرو۔
23 خدا کے سوا، اور انہیں جہنم کے راستے کی رہنمائی کریں۔
24 انہیں روکو اور ان سے پوچھو:
25 آپ ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے؟
26 وہ اس دن مکمل طور پر فرمانبردار ہوں گے۔

باہمی الزام تراشی

27 وہ ایک دوسرے کے پاس آئیں گے، ایک دوسرے سے سوال کریں گے اور ایک دوسرے کو موردِ الزام ٹھہرائیں گے۔
28 وہ (اپنے سرداروں سے) کہیں گے: "تم پہلے ہمارے پاس دائیں جانب سے آتے تھے۔"
29 وہ جواب دیں گے: "تم ہی ایمان والے نہیں تھے۔"

30 ہمیں لبھی بھی آپ پر کوئی اختیار حاصل نہیں تھا؛ آپ ہی ظالم تھے۔
31 ہم نے حق کے ساتھ اپنے رب کا فیصلہ سہا؛ اب ہمیں تکلیف برداشت کرنی ہے۔
32 ہم نے آپ کو گمراہ کیا، صرف اس لیے کہ ہم خود گمراہ تھے۔
33 پس وہ سب اس دن عذاب میں حصہ لیں گے۔
34 یوں ہم مجرموں کا بدلہ لیتے ہیں۔

پہلا حکم

35 جب انہیں کہا گیا: "لا الہ الا اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں)"، تو وہ مغرور ہو گئے۔
36 انہوں نے کہا، "کیا ہم ایک پاگل شاعر کی خاطر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟"
37 درحقیقت، اس نے سچائی کو لایا ہے اور پیغمبروں کی تصدیق کی ہے۔
38 بے شک تم سب سے زیادہ دردناک بدلہ چکھو گے۔
39 آپ کو صرف آپ کے کیے ہوئے کام کا بدلہ دیا جاتا ہے۔
40 صرف اللہ کے وہ بندے جو مکمل طور پر صرف اُس کے لیے وقف ہیں (بچائے جائیں گے)۔
41 انہیں مخصوص طور پر ان کے لیے مخصوص شدہ حقوق حاصل ہیں۔
42 ہر قسم کے پھل۔ انہیں عزت دی جائے گی۔
43 جنت کے باغات میں۔
44 ایک دوسرے کے قریب فرنیچر کے بارے میں۔
45 انہیں خالص مشروبات کے پیالے پیش کیے جائیں گے۔
46 پینے والوں کے لیے صاف اور لذیذ۔
47 کبھی آلودہ نہیں ہوا، اور کبھی ختم نہیں ہوا۔

48 ان کے ساتھ شاندار ساتھی ہوں گے۔
49 نازک انڈوں کی طرح محفوظ۔

آسمان کے باشندے دوزخ کے باشندوں سے ملاقات کرتے ہیں

50 وہ ایک دوسرے کے پاس آئیں گے اور ایک دوسرے سے مشورہ کریں گے۔
51 ان میں سے ایک کہے گا، "میرا ایک دوست ہوا کرتا تھا۔"
52 وہ مذاق اڑاتا تھا: "کیا تم یہ سب مانتے ہو؟"
53 ہم مرنے کے بعد جب خاک اور ہڈیوں میں بدل جائیں گے، کیا ہمیں حساب کے لیے پکارا جائے گا؟
54 وہ کہے گا، "بس ایک نظر ڈالو!"
55 جب وہ دیکھے گا تو وہ اپنے دوست کو جہنم کے دل میں دیکھے گا۔

37:55 جنت میں پہنچنے والے لوگ دوزخ میں اپنے رشتہ داروں اور دوستوں سے بغیر کسی مضر نتیجے کے ملاقات کر سکیں گے۔ آخرت میں کوئی بھی نیچے جا سکتا ہے، لیکن ایک مخصوص حد سے آگے اوپر نہیں جا سکتا۔ یہ حد کسی کی نشوونما اور ترقی کی سطح سے متعین ہوتی ہے (ضمیمہ 5)۔

56 وہ (اس کے پاس جائے گا اور) کہے گا، "خدا کی قسم، تم نے مجھے تقریباً برباد کر دیا۔"
57 اگر میرے رب کی برکت نہ ہوتی تو میں ابھی تمہارے پاس ہوتا۔
58 (کیا تم اب بھی یقین رکھتے ہو) کہ ہم مرتے ہیں،
59 صرف پہلی موت، اور ہمیں کبھی کوئی بدلہ نہیں ملتا؟

نجات: عظیم ترین فتح

60 یہی سب سے عظیم فتح ہے۔
61 یہ وہ چیز ہے جس کے لیے ہر کارکن کو کام کرنا چاہیے۔
62 کیا یہ بہتر تقدیر ہے، یا تلخی کا درخت؟

63 ہم نے اسے ظالموں کے لیے ایک سزا بنا دیا ہے۔
64 یہ ایک درخت ہے جو جہنم کے دل میں اُگتا ہے۔
65 اس کے پھول شیطانوں کے سر کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔
66 وہ اس میں سے کھائیں گے جب تک ان کے پیٹ بھر نہ جائیں۔
67 پھر وہ اس کے اوپر ایک دوزخی مشروب ڈال دیں گے۔
68 پھر وہ جہنم میں واپس لوٹ جائیں گے۔

انہوں نے اپنے والدین کی اندھا دھند پیروی کی۔

69 انہوں نے اپنے والدین کو گمراہ پایا۔
70 اور انہوں نے اندھا اندھا ان کے نقشِ قدم پر چلے۔
71 پچھلی نسلوں میں سے اکثر نے ایک ہی انداز میں گمراہی اختیار کی ہے۔
72 ہم نے ان کے پاس ڈرانے والے بھیجے ہیں۔
73 جنہیں متنبہ کیا گیا ہے ان کے نتائج پر دھیان دیں۔
74 صرف اللہ کے وہ بندے جو مکمل طور پر صرف اُس کے لیے وقف ہیں (بچائے جاتے ہیں)۔

نوح

75 چنانچہ نوح نے ہم سے دعا کی، اور ہم سب سے بہترین جواب دہ تھے۔
76 ہم نے اسے اور اس کے خاندان کو عظیم آفت سے بچایا۔
77 ہم نے اس کے ساتھیوں کو زندہ بچ جانے والے بنایا۔
78 اور ہم نے اس کی تاریخ کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رکھا۔
79 قوموں میں نوح پر سلام ہو۔

80 ہم یوں نیک لوگوں کو انعام دیتے ہیں۔
81 وہ ہمارے مومن بندوں میں سے ایک ہے۔
82 ہم نے باقی سب کو ڈبو دیا۔

ابراہیم

83 ان کے پیروکاروں میں ابراہیم بھی تھا۔
84 وہ پوری طرح اپنے رب کی طرف آیا۔
85 اس نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا: "تم کس کی عبادت کر رہے ہو؟"
86 کیا تم یہ من گھڑے ہوئے دیوتا چاہتے ہو، خدا کے بجائے؟
87 آپ کائنات کے رب کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟
88 اس نے ستاروں کو غور سے دیکھا۔
89 پھر اس نے ہار مان لی اور کہا، "میں اس سے تنگ آ گیا ہوں!"
90 انہوں نے اس سے منہ موڑ لیا۔
91 پھر اس نے ان کے بتوں کی طرف رخ کیا اور کہا، "کیا تم کھانا چاہو گے؟"
92 تم کیوں نہیں بولتے؟
93 پھر اس نے انہیں تباہ کر دیا۔
94 وہ لوگ بہت غصے میں اس کے پاس گئے۔
95 اس نے کہا، "تم کس طرح اس کی عبادت کر سکتے ہو جسے تم نے تراشا ہے؟"
96 جب خدا نے تمہیں پیدا کیا، اور ہر چیز جو تم بناتے ہو!
97 انہوں نے کہا: "آؤ ایک عظیم آگ جلائیں اور اسے اس میں ڈال دیں۔"
98 انہوں نے اس کے خلاف سازش کی، لیکن ہم نے انہیں ہارنے والا بنا دیا۔

99 اُس نے کہا، "میں اپنے رب کی طرف جا رہا ہوں؛ وہ میری رہنمائی کرے گا۔"
100 اے میرے رب! مجھے نیک اولاد عطا فرما۔
101 ہم نے اسے ایک نیک بچے کی خوشخبری دی۔

شیطانی خواب*

102 جب وہ اس کے ساتھ کام کرنے کے قابل ہو گیا، تو اس نے کہا، "میرے بیٹے، میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے قربان کر رہا ہوں۔ تو کیا خیال ہے؟" اس نے کہا، "اے میرے والد، جو حکم آپ کو دیا گیا ہے، وہی کریں۔ ان شاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے۔"

37:102 رحمٰن ہرگز برائی کی حمایت نہیں کرتا (7:28)۔ یوب کی طرح، شیطان نے دعویٰ کیا کہ ابراہیم اپنے بیٹے سے حد سے زیادہ محبت کرتا ہے، اور اسے ابراہیم کو اس شدید آزمائش میں ڈالنے کی اجازت دی گئی۔

103 انہوں نے دونوں نے سر تسلیم خم کیا، اور اس نے اپنا ماتھا نیچے رکھا (تاکہ اسے قربان کر سکے)۔

خدا نے ابراہیم اور اسماعیل کو بچانے کے لیے مداخلت کی۔

104 ہم نے اسے پکارا: "اے ابراہیم۔"
105 تم نے خواب پر ایمان لایا۔ ہم یوں نیک لوگوں کو انعام دیتے ہیں۔
106 یہ واقعی ایک سخت آزمائش تھی۔
107 ہم نے (اسماعیل) کو جانور کی قربانی دے کر تاوان کے طور پر چھوڑا۔
108 اور ہم نے اس کی تاریخ کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رکھا۔
109 ابراہیم پر سلام ہو۔
110 ہم یوں نیک لوگوں کو انعام دیتے ہیں۔
111 وہ ہمارے مومن بندوں میں سے ایک ہے۔

اسحاق کی ولادت

112 پھر ہم نے اسے یسعیا کی ولادت کی خوشخبری دی، جو راستباز پیغمبروں میں سے ایک ہوگا۔
113 ہم نے اسے اور اسحاق کو برکت دی۔ ان کی اولاد میں بعض نیک ہیں اور بعض ظالم و سرکش ہیں۔

موسیٰ اور ہارون

114 ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی برکت نازل کی۔
115 ہم نے انہیں اور ان کے لوگوں کو عظیم آفت سے نجات دلائی۔
116 ہم نے ان کی مدد کی، جب تک وہ فاتح نہ بن گئے۔
117 ہم نے دونوں کو گہری کتاب دی۔
118 ہم نے انہیں سیدھی راہ دکھائی۔
119 ہم نے ان کی تاریخ کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ کیا۔
120 حضرت موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔
121 ہم یوں نیک لوگوں کو انعام دیتے ہیں۔
122 وہ دونوں ہمارے نیک بندوں میں سے تھے۔

ایلِیاس

123 ایلِیاس پیغمبروں میں سے ایک تھا۔
124 اس نے اپنی قوم سے کہا: "کیا تم نیکی نہیں کرو گے؟"
125 کیا آپ اعلیٰ خالق کے بجائے ایک مجسمے کی عبادت کرتے ہیں؟
126 خدا؛ تمہارا رب اور تمہارے آباؤ اجداد کا رب!
127 انہوں نے اس پر ایمان نہ لائے۔ نتیجتاً انہیں حساب دینے کے لیے طلب کیا گیا۔

128 صرف اللہ کے وہ بندے جو مکمل طور پر صرف اُس کے لیے وقف ہیں (بچائے جاتے ہیں)۔

129 ہم نے اس کی تاریخ کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رکھا۔

130 السلام علیک یا ایلیاس، وعلی مثلک۔

131 ہم یوں نیک لوگوں کو انعام دیتے ہیں۔

132 وہ ہمارے مومن بندوں میں سے ایک تھا۔

حصہ

133 لوط پیغمبروں میں سے ایک تھا۔

134 ہم نے اسے اور اس کے پورے خاندان کو بچا لیا۔

135 صرف بوڑھی عورت ہی ہلاک ہونے والی تھی۔

136 ہم نے باقی سب کو تباہ کر دیا۔

137 تم اب بھی دن کے وقت ان کے کھنڈرات کے پاس سے گزرتے ہو۔

138 اور رات کو۔ کیا آپ سمجھیں گے؟

یونس

139 یونس پیغمبروں میں سے ایک تھا۔

140 وہ بوجھ اٹھائے ہوئے جہاز میں فرار ہو گیا۔

141 اس نے بغاوت کی اور اس طرح وہ ہارنے والوں میں شامل ہو گیا۔

142 نتیجتاً مچھلی نے اسے نگل لیا، اور قصوروار وہی تھا۔

143 اگر وہ (خدا پر) مراقبے کا سہارا نہ لیتا،

144 وہ قیامت کے دن تک اس کے پیٹ میں ہی رہتا۔

145 ہم نے اسے تھکا ہارا صحرا میں پھینک دیا۔
146 ہم نے اس کے لیے کھانے کے قابل پھل والا درخت اُگایا تھا۔
147 پھر ہم نے اسے ایک لاکھ یا اس سے زیادہ بھیج دیا۔

37:147 قرآن میں 30 اعداد کا ذکر ہے: 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 10، 11، 12، 19، 20، 30، 40، 50، 60، 70، 80، 99، 100، 200، 300، 1000، 2000، 3000، 5000، 50000، اور 100000۔ ان اعداد کا مجموعہ 162146 ہے، یا 19×8534 (دیکھیں ضمیمہ 1)۔

148 انہوں نے ایمان قبول کیا، اور ہم نے انہیں اس زندگی سے لطف اندوز ہونے دیا۔
149 ان سے پوچھو کہ کیا تمہارے رب کی بیٹیاں ہیں، جبکہ ان کے بیٹے ہیں!
150 کیا ہم نے فرشتوں کو خواتین کے طور پر پیدا کیا؟ کیا انہوں نے اس کا مشاہدہ کیا؟
151 بے شک، جب وہ کہتے ہیں تو وہ سخت گستاخی کرتے ہیں—
152 "خدا نے ایک بیٹا پیدا کیا ہے۔" بے شک، وہ جھوٹے ہیں۔
153 کیا اُس نے لڑکیوں کو لڑکوں پر ترجیح دی؟
154 آپ کی منطق میں کیا غلط ہے؟

کافروں سے خطاب

155 آپ خبردار کیوں نہیں ہوتے؟
156 کیا آپ کے پاس کوئی ثبوت ہے؟
157 اگر تم سچے ہو تو ہمیں اپنی کتاب دکھاؤ۔
158 انہوں نے حتیٰ کہ اُس اور جنات کے درمیان ایک خاص تعلق بھی گھڑ لیا۔ جنات خود جانتے ہیں کہ وہ فرمانبردار ہیں۔
159 خدا کی حمد ہو؛ ان کے دعوؤں سے بہت بالاتر۔

160 صرف اللہ کے وہ بندے جو صرف اُس کے لیے وقف ہیں (بچائے جاتے ہیں)۔
161 بے شک، تو اور جن چیزوں کی تو عبادت کرتا ہے۔
162 اس پر کچھ بھی عائد نہیں کیا جا سکتا۔
163 صرف تم جہنم میں جلنے والے ہو۔

فرشتے

164 ہم میں سے ہر ایک کا ایک مخصوص کام ہے۔
165 ہم منتظمین ہیں۔
166 ہم نے (اپنے رب کی) بخوبی حمد کی ہے۔

والدین کی اندھا دھند تقلید

167 وہ کہا کرتے تھے،
168 اگر ہمیں اپنے والدین سے صحیح ہدایات ملتیں،
169 ہم عبادت گزار ہوتے؛ صرف خدا کے لیے مخلص۔
170 لیکن انہوں نے انکار کیا، اور انہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔

پیغامبروں کی فتح یقینی

171 ہمارے خادم پیغامبروں کے لیے ہمارا فیصلہ پہلے ہی نازل ہو چکا ہے۔
172 وہ یقیناً فاتح ہیں۔
173 ہمارے سپاہی فاتح ہیں۔
174 تو کچھ دیر کے لیے ان کو نظر انداز کرو۔
175 انہیں دیکھو؛ وہ بھی دیکھیں گے۔
176 کیا وہ ہماری سزا کو چیلنج کرتے ہیں؟

177 جب ایک دن یہ ان پر نازل ہوگا تو وہ ایک نہایت بدترین دن ہوگا؛ انہیں پہلے ہی کافی تنبیہ کر دی گئی ہے۔

178 انہیں کچھ دیر کے لیے نظر انداز کریں۔

179 انہیں دیکھو؛ وہ بھی دیکھیں گے۔

180 تیرے رب کی پاکی ہو، عظیم رب کی، جو ان کے دعوؤں سے بہت بلند ہے۔

181 پیغمبروں پر سلام ہو۔

182 تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو کائنات کا رب ہے۔

SURA 38 · 88 VERSES

ایس
Saad

ص

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 س۔ (سعد)، * اور قرآن جس میں ثبوت موجود ہے۔ *

38:1 یہ ابتدائی حرف (صاد) سورہ 7، 19 اور 38 میں مجموعی طور پر 152 مرتبہ آتا ہے، جو 19×8 کے برابر ہے (ضمیمہ 1)۔

38:1 لفظ "ذکر" کو قرآن سے ممتاز کیا گیا ہے اور یہ واضح طور پر قرآن کے معجزاتی عددی کوڈ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ دیکھیں 15:6، 9؛ 16:44؛ 21:2، 24؛ 26:5؛ اور 36:11، 69۔

2 جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ تکبر اور نافرمانی میں ڈوب گئے ہیں۔

3 ان سے پہلے ہم نے بہت سی نسلوں کو ہلاک کر دیا۔ انہوں نے مدد کے لیے پکارا؛ مگر سب بے سود تھا۔

4 وہ حیران تھے کہ ان میں سے ایک خبردار کرنے والا ان کے پاس آئے گا۔ کافروں نے کہا: "ایک جادوگر؛ ایک جھوٹا۔"

5 کیا اس نے دیوتاؤں کو ایک خدا بنا دیا؟ یہ واقعی عجیب ہے۔

6 لیڈروں نے اعلان کیا: "جاؤ اور اپنے خداؤں کی عبادت میں ثابت قدم رہو۔ یہی مطلوب ہے۔"

7 ہم نے اپنے آباؤ اجداد کے دین سے اس کے بارے میں کبھی نہیں سنا۔ یہ جھوٹ ہے۔

8 "ثبوت ہمارے بجائے اُس کے پاس کیوں پہنچا؟" بے شک وہ میرے ثبوت پر شک کرتے ہیں۔ بے شک انہوں نے ابھی تک میری سزا کا مزہ نہیں چکھا۔

9 کیا وہ آپ کے رب، قادرِ مطلق، بخششنہار کے رحمت کے خزانوں کے مالک ہیں؟

10 کیا ان کے پاس آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان ہر چیز کی بالادستی ہے؟ خود ہی اپنی مدد کریں۔

11 اس کے بجائے، جو بھی قوتیں وہ جمع کر سکتے ہیں—یہاں تک کہ اگر ان کی تمام جماعتیں ایک ساتھ ہو جائیں—وہ شکست کھا جائیں گی۔

12 ان سے پہلے نوح کی قوم، عاد اور طاقتور فرعون نے انکار کیا تھا۔

13 اور ثمود، قومِ لوط، اور وادیاں (مِدیان) کے باشندے؛ یہی مخالفین تھے۔

14 انہوں نے سب نے پیغمبروں کا انکار کیا اور اس طرح میری سزا ناگزیر تھی۔

15 یہ لوگ ایک ہی وار کی توقع کر سکتے ہیں، جس سے وہ کبھی سنبھل نہیں پائیں گے۔

16 انہوں نے چیلنج کیا: "اے ہمارے رب ! قیامت کے دن سے پہلے ہمیں بدلہ کیوں نہیں دیتے؟"

17 ان کی باتوں کے سامنے صبر سے کام لو، اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو، جو انتہائی مہربان تھا؛ وہ فرمانبردار تھا۔

18 ہم نے پہاڑوں کو اس کی خدمت میں وقف کیا، اور اس کے ساتھ رات و دن اس کی تسبیح کرتے رہے۔

19 پرندے بھی اس کی خدمت کے لیے پابند تھے؛ سب اس کے فرمانبردار تھے۔

20 ہم نے اس کی بادشاہی کو مضبوط کیا اور اسے حکمت اور صحیح استدلال سے نوازا۔

21 کیا آپ نے ان لڑنے والے مردوں کی خبر پائی ہے جو اس کے حرم میں چوری چھپے داخل ہوئے تھے؟

22 جب وہ اس کے کمرے میں داخل ہوئے تو وہ حیران رہ گیا۔ انہوں نے کہا: "ڈرو مت۔ ہم آپس میں جھگڑ رہے ہیں اور ہم آپ کے منصفانہ فیصلے کے طلبگار ہیں۔ ہم پر ظلم نہ کرو اور ہمیں صحیح راستے کی رہنمائی کرو۔"

23 میرا یہ بھائی ننانوے بھیڑوں کا مالک ہے، جبکہ میرے پاس صرف ایک بھیڑ ہے۔ وہ میری
بھیڑ کو اپنی بھیڑوں کے ساتھ ملا دینا چاہتا ہے اور مجھ پر مسلسل دباؤ ڈال رہا ہے۔

38:23 یہ واحد مقام ہے جہاں عدد 99 آتا ہے۔ قرآن میں تیس مختلف اعداد کا ذکر ہے، اور ان کا مجموعی 162146 ہے، جو 19×8534 کے برابر ہے۔ دیکھیں ضمیمہ 1۔

داؤد کی مثالی پرہیزگاری

24 اُس نے کہا، "وہ تمہارے ساتھ ناانصافی کر رہا ہے کہ وہ تمہاری بھیڑیں اپنی بھیڑوں کے
ساتھ ملا دینے کا کہہ رہا ہے۔ زیادہ تر لوگ جو اپنی جائیدادیں ملا دیتے ہیں، ایک دوسرے کے
ساتھ ناانصافی کرتے ہیں، سوائے اُن کے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں،
اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔" بعد ازاں، داؤد نے سوچا کہ کیا اس نے صحیح فیصلہ کیا۔ اُس
نے سمجھا کہ ہم اُس کی آزمائش کر رہے تھے۔ پھر اُس نے اپنے رب سے معافی مانگی، سجدہ
کیا اور توبہ کی۔

38:24 اس واضح مثال میں، ایک طرف 99 اور دوسری طرف 1 کے ساتھ، داؤد نے صحیح فیصلہ کرنے میں انتہائی احتیاط برتی اور معافی طلب کی۔ کیا ہم اتنے محتاط ہیں؟

25 ہم نے اس معاملے میں اسے معاف کر دیا۔ ہم نے اسے اپنے ہاں عزت کی مقام اور
ایک خوبصورت رہائش عطا کی ہے۔

26 اے داؤد، ہم نے تجھ کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔ لہٰذا لوگوں کے درمیان انصاف کے
ساتھ فیصلہ کر اور اپنی ذاتی رائے کی پیروی نہ کر، مبادا یہ تجھ کو خدا کے راستے سے بھٹکا
دے۔ بے شک جو لوگ خدا کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں، ان کے لیے حساب کے
دن کو بھول جانے کی وجہ سے سخت عذاب ہے۔

27 ہم نے آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی ہر چیز کو بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ یہ کافروں
کا خیال ہے۔ لہٰذا کافروں کے لیے افسوس ہے؛ وہ دوزخ میں عذاب جھیلیں گے۔

28 کیا ہم اُن لوگوں کے ساتھ ویسا ہی سلوک کریں جو ایمان لائے اور نیک زندگی گزار رہے
ہیں، جیسا کہ ہم اُن لوگوں کے ساتھ کرتے ہیں جو زمین پر برائی پھیلاتے ہیں؟ کیا ہم نیکوں
کے ساتھ ویسا ہی سلوک کریں جیسا کہ ہم بدکاروں کے ساتھ کرتے ہیں؟
29 یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے، یہ مقدس ہے—شاید وہ اس کی
آیات پر غور کریں۔ عقل والے ہی نصیحت لیں گے۔

سلیمان کی مثالی عقیدت

30 ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا؛ ایک نیک اور فرمانبردار خادم۔
31 ایک دن وہ خوبصورت گھوڑوں میں محو ہو گیا، یہاں تک کہ رات ڈھل آئی۔
32 پھر اس نے کہا، "مجھے دنیاوی چیزوں سے اتنا لطف آیا جتنا مجھے اپنے رب کی عبادت سے
نہیں آیا، یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔"

38:32 سولومن نے اپنے گھوڑوں کی وجہ سے دوپہر کی نماز چھوڑ دی۔ شیطان کے ممکنہ دعوے کو رد کرنے کے لیے کہ سولومن خدا سے زیادہ اپنے گھوڑوں سے محبت کرتا تھا، اس نے اپنے گھوڑے ختم کر دیے۔

33 انہیں واپس لے آؤ۔ (الوداع کہنے کے لیے) اس نے ان کی ٹانگوں اور گردنوں کو رگڑا۔
34 چنانچہ ہم نے سلیمان کو آزمایا؛ ہم نے اسے بے پناہ مادی دولت سے نوازا، لیکن اس نے
ثابت قدمی سے فرمانبرداری کی۔

38:34 اور 41 سلیمان اور ایوب آزمائش کے دائرے کے دونوں سروں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ہمیں دولت، صحت یا ان کی کمی کے ذریعے آزمایا جاتا ہے تاکہ دیکھا جا سکے کہ ہم ہر حال میں صرف خدا کی عبادت کرتے ہیں۔

35 اس نے کہا: "اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور مجھے ایسی بادشاہی عطا فرما جو کسی
نے کبھی نہ پائی ہو۔ بے شک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔"
36 ہم نے (اس کی دعا قبول کی اور) ہوا کو اس کے اختیار میں دے دیا، اور جہاں چاہتا تھا
وہاں بارش برسائی۔

37 اور شیاطین، تعمیر کرتے اور غوطہ خوری کرتے
38 دوسرے اس کے استعمال کے لیے دستیاب کیے گئے تھے۔
39 یہ ہماری جانب سے تمہیں دی جانے والی فراہمی ہے؛ تم فیاضی سے دے سکتے ہو یا بغیر کسی حد کے روک سکتے ہو۔
40 اس نے ہمارے ساتھ ایک معزز مقام اور ایک شاندار رہائش کا مستحق ٹھہرا ہے۔

شیطان نے ایوب کو ستایا

41 ہمارے خادم ایوب کو یاد کرو: اس نے اپنے رب سے دعا کی، "شیطان نے مجھے سختی اور درد میں مبتلا کر دیا ہے۔"
42 اپنا پاؤں زمین پر مارو۔ ایک چشمہ تمہیں شفا اور پینے کا پانی دے گا۔

خدا مومنوں کے لیے اس کا ازالہ کر دیتا ہے

43 ہم نے اس کے لیے اس کا خاندان دوبارہ زندہ کیا؛ دوگنا۔ یہ ہماری رحمت ہے؛ عقل والوں کے لیے ایک یاد دہانی۔
44 اب تم زمین میں سفر کرو گے اور اپنا وعدہ پورا کرنے کے لیے پیغام کی تبلیغ کرو گے۔ ہم نے اسے ثابت قدم پایا۔ کیا اچھا بندہ ہے! وہ فرمانبردار تھا۔
45 ہمارے خادم ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو بھی یاد کرو۔ وہ ہوشیارانہ تدبیر رکھنے والے اور بصیرت کے مالک تھے۔
46 ہم نے ان پر ایک عظیم نعمت عطا کی: آخرت کا شعور۔
47 انہیں چنا گیا کیونکہ وہ سب سے زیادہ نیک لوگوں میں سے تھے۔
48 اسماعیل، الیشع اور زل کیفل کو یاد کرو؛ جو سب سے زیادہ نیک لوگوں میں سے ہیں۔

نیک لوگ

49 یہ ایک یاد دہانی ہے: نیک لوگوں نے ایک شاندار انجام کے مستحق ٹھہرے ہیں۔

50 جنّت کے باغات ان کے لیے اپنے دروازے کھول دیں گے۔
51 وہاں آرام کرتے ہوئے انہیں مختلف اقسام کے پھل اور مشروبات دیے جائیں گے۔
52 ان کے شریکِ حیات شاندار ہوں گے۔
53 یہ وہ ہے جو تم نے قیامت کے دن کا حق دار ٹھہرا ہوا ہے۔
54 ہماری فراہمیاں لامتناہی ہیں۔

کافر: ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑا کرنے والے

55 جو ظالم ہیں، ان کے لیے ایک بھیانک انجام مقدر ہے۔
56 جہنم وہ جگہ ہے جہاں لوگ جلتے ہیں؛ کیا ہی افسوسناک ٹھکانہ ہے!
57 جو کچھ وہ وہاں چکھیں گے وہ دوزخی مشروبات اور تلخ کھانا ہوگا۔
58 اور اسی طرح کی بہت سی اور چیزیں۔
59 یہ ایک گروہ ہے جسے تمہارے ساتھ جہنم میں پھینکا جائے گا۔ انہیں (جہنم کے باشندوں کی طرف سے) خوش آمدید نہیں کہا جائے گا۔ انہوں نے جہنمی آگ میں جلنے کا حق حاصل کر لیا ہے۔
60 نئے آنے والے جواب دیں گے: "اور تمہارا بھی کوئی استقبال نہیں۔ تم وہ لوگ ہو جنہوں نے ہم سے پہلے آکر ہمیں گمراہ کیا۔ لہٰذا اس عبرتناک انجام کو بھگتو۔"
61 وہ یہ بھی کہیں گے: "اے ہمارے رب! یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں اس میں ڈالا؛ لہٰذا ان پر جہنم کی آگ کا عذاب دگنا کر دے۔"

حیرت!

62 وہ کہیں گے: "ہمیں دوزخ میں وہ لوگ دکھائی کیوں نہیں دیتے جنہیں ہم دنیا میں بدکاروں میں شمار کرتے تھے؟"
63 ہم ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے؛ ہم ان سے اپنی نظریں پھیر لیا کرتے تھے۔

64 یہ ایک پہلے سے طے شدہ حقیقت ہے: دوزخ کے لوگ ایک دوسرے سے جھگڑیں گے۔
65 کہو: "میں تمہیں خبردار کرتا ہوں؛ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ واحد ہے، اعلیٰ ترین۔"
66 آسمانوں اور زمین کا رب، اور جو کچھ ان کے درمیان ہے؛ قادرِ مطلق، بخشنے والا۔

عظیم عداوت

67 کہیں، "یہ شاندار خبر ہے۔"
68 جس سے آپ بالکل بے خبر ہیں۔
69 مجھے پہلے اعلیٰ معاشرے میں جھگڑے کے بارے میں کوئی علم نہیں تھا۔

38:69 اعلیٰ معاشرے میں جھگڑا شیطان کے خدا کی مطلق اختیار کو چیلنج کرنے سے شروع ہوا۔ یہ بلا شبہ انسانی نسل کی تاریخ کا سب سے اہم واقعہ ہے۔ ہم خدا کی مطلق اختیار کے حوالے سے مضبوط موقف اختیار کرنے میں ناکام رہے۔ یہ زندگی ہمارے لیے خود کو نجات دلانے کا تیسرا اور آخری موقع ہے۔ (دیکھیں تعارف اور ضمیمہ 7)

70 مجھے یہ الہام ہوا ہے کہ میرا واحد مشن آپ کو انتباہات پہنچانا ہے۔
71 آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: "میں مٹی سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں۔"
72 جب میں اسے ڈیزائن کروں گا اور اپنی روح سے اس میں پھونک ماروں گا تو تم اس کے سامنے سجدے میں گر جاؤ گے۔
73 فرشتے سب کے سب سجدے میں گر پڑے۔
74 سوائے شیطان کے؛ اس نے انکار کیا، اور وہ بہت مغرور اور ناشکرہ تھا۔
75 اس نے کہا: "اے شیطان! تجھے میرے ہاتھوں سے پیدا کیے گئے اس کے سامنے سجدہ کرنے سے کیا چیز روکی؟ کیا تو بہت مغرور ہے؟ کیا تو نے نافرمانی کی؟"
76 اس نے کہا، "میں اس سے بہتر ہوں؛ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا، اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔"

77 اُس نے کہا، "لہٰذا تمہیں جلاوطن کیا جائے گا، تمہیں بے دخل کیا جائے گا۔"
78 تم پر قیامت کے دن تک میری مذمت نازل ہو چکی ہے۔
79 اُس نے کہا: "اے میرے رب! مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے۔"
80 اُس نے کہا، "آپ کو مہلت دی گئی ہے۔"
81 معینہ دن تک
82 اس نے کہا، "میں تیری عظمت کی قسم کھاتا ہوں کہ میں ان سب کو گمراہ کر دوں گا۔"
83 سوائے تیرے اُن عبادت گزاروں کے جو مکمل طور پر صرف تیری عبادت میں مگن ہیں۔
84 اس نے کہا، "یہ سچ ہے، اور سچ ہی وہ سب کچھ ہے جو میں کہتا ہوں۔"
85 میں جہنم کو تمہیں اور تمہارے پیروکاروں سے بھر دوں گا۔
86 کہو: "میں تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا، اور میں کوئی جعلساز نہیں ہوں۔"
87 یہ دنیا کے لیے ایک یاد دہانی ہے۔
88 اور آپ کو جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔

SURA 39 · 75 VERSES

ہجوم
Al-Zumar

الزُّمر

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 یہ کتابِ الٰہی کا نزول ہے، اللہ تعالیٰ کی جانب سے، جو قادرِ مطلق اور حکیم ہے۔

2 ہم نے تمہیں یہ کتاب سچائی کے ساتھ نازل کی ہے؛ تم خدا کی عبادت کرو اور اپنا دین صرف اسی کے لیے وقف کرو۔

مشرکین کے طور پر بتّے: ایک عام افسانہ

3 بالکل، دین صرف اللہ کے لیے مخصوص ہوگا۔ جو لوگ اس کے ساتھ بتوں کو شریک ٹھہراتے ہیں وہ کہتے ہیں: "ہم انہیں صرف اس لیے معبود بناتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے قریب لے آئیں، کیونکہ وہ بہتر مقام پر ہیں!" اللہ ان کے اختلافات کا فیصلہ کرے گا۔ اللہ ایسے جھوٹے اور کافر لوگوں کی رہنمائی نہیں کرتا۔

4 اگر خدا چاہتا کہ اس کا بیٹا ہو، تو وہ اپنی مخلوقات میں سے جسے چاہتا چن سکتا تھا۔ وہ پاک ہے؛ وہ خدا ہے، یکتا، اعلیٰ۔

زمین کی شکل*

5 اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر۔ اس نے سورج اور چاند کو مقررہ مدت کے لیے گردش میں لگا دیا۔ بے شک وہ قادرِ مطلق، بخشنے والا ہے۔

39:5 یہ آیت واضح طور پر ہمیں بتاتی ہے کہ زمین گول ہے۔ لفظ "یُکَوِّر" (یعنی "وہ لپیٹتا ہے") عربی لفظ "کُرَہ" (یعنی "گیند") سے ماخوذ ہے۔ چونکہ زمین بالکل گول نہیں ہے، اس کی مخصوص شکل کا ذکر 79:30 میں کیا گیا ہے۔ قرآن مجید سائنسی معلومات سے لبریز ہے جو ہمیں قرآن کی نزول کے صدیوں بعد معلوم ہوئیں۔ ملاحظہ کریں ضمیمہ 20۔

6 اُس نے تمہیں ایک انسان سے پیدا کیا، پھر اُس سے اس کی جفت پیدا کی۔ اُس نے
تمہارے لیے آٹھ قسم کے چوپائے نازل کیے۔ وہ تمہیں ماؤں کے پیٹ میں، اندھیرے
پردوں میں، بار بار پیدا کرتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ اُس کے لیے تمام بادشاہی
ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تم بھٹک کیسے سکتے ہو؟

اپنے بھلے کے لیے یقین رکھو

7 اگر تم کفر کرو تو خدا کسی کا محتاج نہیں۔ لیکن وہ اپنے بندوں کو غلط فیصلہ کرتے ہوئے
دیکھنا ناپسند کرتا ہے۔ اگر تم شکر گزار ہونے کا فیصلہ کرو تو وہ تم پر خوش ہوتا ہے۔ کوئی
بھی روح کسی دوسری روح کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ آخرکار تمہیں اپنے رب
کی طرف لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں ہر اُس عمل سے آگاہ کرے گا جو تم نے کیا تھا۔ وہ پوشیدہ
ترین خیالات سے بھی بخوبی واقف ہے۔

8 جب انسان مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے تو وہ مخلصانہ طور پر اپنے رب سے دعا کرتا ہے۔ لیکن
جیسے ہی وہ اسے نعمتیں عطا کرتا ہے، وہ اپنی سابقہ دعا کو بھول جاتا ہے، خدا کے برابر بتوں
کو کھڑا کر لیتا ہے اور دوسروں کو اس کے راستے سے بھٹکا دیتا ہے۔ کہو: "اپنی کفر کی
عارضی خوشی مناؤ؛ تم نے دوزخ کی آگ کا سامان کر لیا ہے۔"

9 کیا یہ بہتر نہیں کہ تم بھی ان لوگوں میں سے ہو جو رات کو قیام اور سجدے میں گزارتے ہیں،
آخرت سے باخبر رہتے ہیں اور اپنے رب کی رحمت طلب کرتے ہیں؟ کہو: "کیا جاننے
والے اور نہ جاننے والے برابر ہیں؟" صرف عقلمند ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔

10 کہو: "اے میرے ایمان والے بندو! اپنے رب کا خوف اختیار کرو۔" جو لوگ اس دنیا
میں نیک عمل کریں گے، ان کے لیے نیک بدلہ ہے۔ اللہ کی زمین وسیع ہے، اور جو لوگ
ثابت قدم رہیں گے، انہیں بے حساب اور بے حد اجر دیا جائے گا۔

خدا اکیلا

11 کہو: "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں خدا کی عبادت کروں اور اپنا دین مکمل طور پر صرف اسی
کے لیے وقف کروں۔"
12 اور مجھے انتہائی فرمانبردار بننے کا حکم دیا گیا۔
13 کہو: "مجھے ڈر ہے کہ اگر میں نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو عظیم دن کے عذاب کا سامنا کرنا
پڑے گا۔"
14 کہو: "اللہ ہی وہ واحد ہے جس کی میں عبادت کرتا ہوں، اور میں اپنا دین مکمل طور پر صرف
اسی کے لیے وقف کرتا ہوں۔"
15 لہٰذا، اس کے سوا جو چاہو عبادت کرو۔ کہو: "حقیقی نقصان اٹھانے والے وہ ہیں جو
قیامت کے دن اپنی جانوں اور اپنے اہلِ خانہ کو کھو دیتے ہیں۔" بے شک، یہی حقیقی
نقصان ہے۔
16 ان کے اوپر اور نیچے آگ کے بھاری بھرکم ڈھیر ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو یوں
خبردار کرتا ہے: اے میرے بندو، میری تعظیم کرو۔
17 جو لوگ تمام بتوں کی عبادت ترک کر کے خود کو مکمل طور پر صرف خدا کے سپرد کر دیتے
ہیں، وہ خوشی کے مستحق ہیں۔ میرے بندوں کو خوشخبری دو۔

خدا کا کلام مانو

18 یہ وہ لوگ ہیں جو ہر لفظ کا جائزہ لیتے ہیں، پھر بہترین کی پیروی کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں
جنہیں خدا نے ہدایت دی ہے؛ یہ وہ لوگ ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔
19 جن لوگوں نے سزا کے مستحق ٹھہرے ہیں، کیا آپ ان لوگوں کو بچا سکتے ہیں جو پہلے ہی
جہنم میں ہیں؟

نیک لوگ

20 جو لوگ اپنے رب کی تعظیم کرتے ہیں، ان کے لیے محل در محل بنائے جائیں گے جن میں
نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ خدا کا وعدہ ہے، اور خدا اپنا وعدہ کبھی نہیں توڑتا۔
21 کیا تم نہیں دیکھتے کہ خدا آسمان سے پانی نازل کرتا ہے، پھر اسے زمین کے اندرونی چشموں
میں جمع کرتا ہے، پھر اس سے مختلف رنگوں کے پودے اگاتا ہے، پھر وہ بڑھ کر زرد ہو
جاتے ہیں، پھر وہ انہیں خشک گھاس میں بدل دیتا ہے؟ یہ اُن لوگوں کے لیے یاد دہانی ہے
جو عقل رکھتے ہیں۔
22 اگر خدا کسی کے دل کو تسلیم سے مطمئن کر دے تو وہ اپنے رب کی روشنی پر چلتا رہے گا۔
لہٰذا ان لوگوں کے لیے افسوس ہے جن کے دل خدا کے پیغام سے سخت ہو چکے ہیں؛ وہ
بہت بھٹک گئے ہیں۔

سب سے بہترین حدیث

23 اللہ نے یہاں بہترین حدیث نازل فرمائی ہے؛ ایک ایسی کتاب جو مستحکم ہے اور دونوں
راستے (جنت اور جہنم) کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ جن لوگوں نے اپنے رب کی تعظیم کی
ہے، ان کی کھالیں اس سے کانپ اٹھتی ہیں، پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل اللہ کے
کلام کے لیے نرم ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے؛ وہ اسے جس پر چاہے عطا کرتا
ہے۔ اور جنہیں اللہ نے گمراہ کر دیا ہے، انہیں کوئی بھی ہدایت نہیں دے سکتا۔
24 قیامت کے روز ہولناک عذاب سے اپنی آبرو بچانے سے بہتر کیا ہے؟ ظالموں سے کہا
جائے گا: "جو تم نے کمایا ہے، اس کے نتائج چکھو۔"
25 ان سے پہلے لوگوں نے بھی کفر کیا اور نتیجتاً وہ عذاب ان پر اترا جہاں سے انہیں کبھی توقع
نہ تھی۔
26 اللہ نے انہیں اس زندگی میں ذلت میں مبتلا کر دیا ہے، اور آخرت میں ان کا عذاب بہت
زیادہ سخت ہوگا، کاش وہ جانتے۔

قرآن: کوئی ابہام نہیں

27 ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثال بیان کی ہے تاکہ وہ عبرت حاصل کریں۔

28 ایک عربی قرآن، بغیر کسی ابہام کے، تاکہ وہ نیک ہو جائیں۔

29 خدا نے ایک ایسے شخص کی مثال دی ہے جو متنازعہ شراکت داروں (حدیث) سے معاملہ کرتا ہے، اور ایک ایسے شخص کی مثال دی ہے جو صرف ایک مستحکم ماخذ (قرآن) سے معاملہ کرتا ہے۔ کیا یہ دونوں ایک جیسے ہیں؟ خدا کی تعریف ہو؛ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

حدیث: ایک سنگین توہین

30 تم (محمد) یقیناً مرجاؤ گے، بالکل ویسے ہی جیسے وہ مرجائیں گے۔

31 قیامت کے روز تم لوگ اپنے رب کے سامنے ایک دوسرے سے جھگڑو گے۔

32 اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹ باندھتا ہے، جبکہ وہ اس سچائی کا انکار کرتا ہے جو اس کے پاس آئی ہے؟ کیا جہنم کافروں کے لیے ایک منصفانہ بدلہ نہیں ہے؟

قرآن: مطلق حق

33 جو لوگ حق کی ترویج کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں، وہی راستباز ہیں۔

34 وہ اپنے رب کے پاس جو کچھ بھی چاہیں گے، سب کچھ پائیں گے۔ یہی نیک لوگوں کا اجر ہے۔

35 خدا ان کے گناہوں کو معاف کرتا ہے اور ان کے نیک اعمال کا سخاوت سے انعام دیتا ہے۔

گہرا سوال

36 کیا خدا اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟ وہ تمہیں ان بتوں سے ڈراتے ہیں جو انہوں نے اس کے ساتھ قائم کیے ہیں۔ جسے خدا گمراہ کر دے، اسے کوئی بھی ہدایت نہیں دے سکتا۔

37 اور جسے خدا ہدایت دے، اسے کوئی بھی گمراہ نہیں کر سکتا۔ کیا خدا قادرِ مطلق، انتقام لینے والا نہیں ہے؟

وہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں، پھر بھی وہ جہنم میں جا رہے ہیں۔

38 اگر آپ ان سے پوچھیں: "آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟" تو وہ کہیں گے: "اللہ نے۔" کہیں: "پھر تم اللہ کے ساتھ بت کیوں قائم کرتے ہو؟ اگر اللہ مجھ پر کوئی مصیبت چاہے تو کیا وہ اس مصیبت کو دور کر سکتے ہیں؟ اور اگر وہ مجھ پر کوئی نعمت چاہے تو کیا وہ اس نعمت کو روک سکتے ہیں؟" کہیں: "میرے لیے اللہ کافی ہے۔" اسی پر بھروسہ کرنے والے بھروسہ کریں گے۔

39 کہو: "اے میری قوم! تم اپنی پوری کوشش کرو اور میں اپنی پوری کوشش کروں گا؛ تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔"

40 (آپ جان لیں گے) کس نے شرمناک سزا پائی ہے اور ابدی عذاب کا مستحق ٹھہرا ہے۔

41 ہم نے آپ کے ذریعے لوگوں کے لیے کتاب سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ پھر جو کوئی ہدایت پاتا ہے وہ اپنے فائدے کے لیے ہدایت پاتا ہے، اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے وہ اپنے نقصان کے لیے گمراہ ہوتا ہے۔ آپ ان کے وکیل نہیں ہیں۔

42 خدا جانوں کو موت کے گھاٹ اتارتا ہے جب ان کی زندگی کا اختتام آتا ہے، اور نیند کے وقت بھی۔ اس طرح وہ نیند کے دوران بعض جانوں کو واپس لے لیتا ہے، جبکہ بعض کو ان کی مقررہ مدت کے اختتام تک زندہ رہنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ سوچنے والے لوگوں کے لیے درس ہونا چاہیے۔

شفاعت کا افسانہ

43 کیا انہوں نے اپنے اور خدا کے درمیان ثالثی کے لیے شفاعت کرنے والے معبود تراش لیے ہیں؟ کہو: "اگر ان کے پاس نہ کوئی طاقت ہے اور نہ ہی کوئی علم؟"

44 کہو: "تمام شفاعت اللہ کے لیے ہے۔" آسمانوں اور زمین کی تمام بادشاہی اسی کی ہے،
پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

سب سے عظیم معیار*

45 جب صرف خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل نفرت سے سکڑ
جاتے ہیں۔ لیکن جب اس کے علاوہ دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ مطمئن ہو جاتے ہیں۔

39:45 باوجود اس کے کہ سورہ آل عمران آیت 18 میں واضح حکم ہے کہ اطاعت کا پہلا ستون یہ اقرار ہے:
"اشہد ان لا الہ الا اللہ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں)،" اکثریت "مسلمانوں" محمد کا
نام شامل کرنے پر اصرار کرتی ہے۔ یہ عظیم ترین معیار ہمیں خبردار کرتا ہے کہ محمد کا نام یا کوئی اور نام
شامل کرنے میں خوشی منانا آخرت میں کفر کا اظہار ہے۔ مزید دیکھیں حاشیہ 17:46۔

46 اعلان کرو: "ہمارا خدا، آسمانوں اور زمین کا آغاز کرنے والا، تمام رازوں اور اعلانات کا
جاننے والا، تو ہی واحد ہے جو اپنے بندوں کے درمیان ان کے اختلافات کا فیصلہ کرتا
ہے۔"

47 اگر ظالموں کے پاس زمین پر موجود ہر چیز، بلکہ اس کا دوگنا بھی ہوتا، تو وہ قیامت کے روز
خوفناک عذاب سے بچنے کے لیے اسے فوراً دے دیتے۔ اللہ انہیں وہ دکھائے گا جس کی
انہوں نے کبھی توقع بھی نہ کی تھی۔

48 جن گناہوں کے اعمال انہوں نے کیے تھے، وہ ان کے سامنے پیش کیے جائیں گے، اور
وہی چیزیں جن کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے، واپس آکر انہیں ستائیں گی۔

انسانی بے ثباتی

49 اگر انسان مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے تو وہ ہم سے فریاد کرتا ہے، لیکن جیسے ہی ہم اس پر
کوئی نعمت نازل کرتے ہیں تو وہ کہتا ہے: "یہ سب میری ذہانت کی بدولت ہے!"
درحقیقت یہ صرف ایک آزمائش ہے، مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

50 ان سے پہلے والوں نے بھی یہی کہا تھا، اور ان کی کمائی نے ان کے کسی کام نہ آئی۔

51 انہوں نے اپنے برے اعمال کے نتائج بھگتے ہیں۔ اسی طرح موجودہ نسل کے ظالم بھی اپنے برے اعمال کے نتائج بھگتیں گے؛ وہ بچ نہیں سکتے۔

52 کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی ہے جو جس کے لیے چاہے روزی میں اضافہ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہے روک لیتا ہے؟ یہ اُن لوگوں کے لیے سبق ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

خدا کی لامتناہی رحمت

53 اعلان کرو: "اے میرے بندو جنہوں نے حد سے تجاوز کیا، خدا کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہو۔ بے شک خدا تمام گناہ معاف کرتا ہے۔ وہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔"

54 تم اپنے رب کی اطاعت کرو اور مکمل طور پر اس کے سامنے سر تسلیم خم کرو، اس سے پہلے کہ تم پر عذاب نازل ہو جائے، پھر تمہاری کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔

55 اور اپنے رب کی جانب سے آپ کے لیے بتائے گئے بہترین راستے کی پیروی کریں، اس سے پہلے کہ آپ پر اچانک وہ عذاب نازل ہو جب آپ اسے بالکل بھی توقع نہ کریں۔

56 کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی کہے: "خدا کی ہدایات کو نظر انداز کرنے پر مجھے بہت افسوس ہے؛ میں یقیناً تمسخر اڑانے والوں میں سے ایک تھا۔"

57 یا کہو: "اگر خدا نے مجھے ہدایت دی ہوتی تو میں بھی نیک لوگوں میں ہوتا۔"

58 یا جب وہ عذاب دیکھے گا تو کہے گا: "اگر مجھے ایک اور موقع ملا تو میں نیک عمل کروں گا"۔

59 ہاں، واقعی (تمہیں کافی مواقع ملے)۔ میرے دلائل تمہیں پہنچے، لیکن تم نے انہیں مسترد کر دیا، مغرور ہو گئے اور کافر بن گئے۔

60 قیامت کے دن آپ دیکھیں گے کہ جن لوگوں نے خدا کے بارے میں جھوٹ بولا، ان کے چہرے غم و الم سے ڈھکے ہوں گے۔ کیا جہنم تکبر کرنے والوں کے لیے مناسب بدلہ نہیں؟

61 اور خدا ان لوگوں کو نجات دے گا جنہوں نے نیکی اختیار کی ہے؛ وہ انہیں انعام دے گا۔
انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچے گا اور نہ ہی انہیں کوئی غم ہوگا۔

62 خدا ہر چیز کا خالق ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل اختیار رکھتا ہے۔

63 آسمانوں اور زمین میں تمام فیصلے اسی کے ہیں، اور جو لوگ خدا کی آیات پر ایمان نہیں
لاتے وہی حقیقی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

64 کہو: "اے نادانو! کیا تم مجھے خدا کے سوا کسی اور کی عبادت کرنے کا حکم دیتے ہو؟"

بت پرستی تمام اعمال کو باطل کر دیتی ہے۔

65 آپ پر اور آپ سے پہلے والوں پر یہ بات نازل کی گئی ہے کہ اگر آپ نے کبھی بت پرستی
کی تو آپ کے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے اور آپ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوں
گے۔

66 لہٰذا تم صرف خدا کی عبادت کرو اور شکر گزار رہو۔

عظمتِ خدا*

67 وہ کبھی بھی خدا کی عظمت کا ادراک نہیں کر سکتے۔ قیامت کے روز ساری زمین اس کی
مٹھی میں ہوگی۔ درحقیقت کائناتیں اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹی ہوئی ہیں۔ وہ پاک ہے؛ وہ
شریکوں کی محتاجی سے بہت بلند ہے۔

39:67 ہمارا کائنات، اپنی اربوں کہکشاؤں، اربوں کھربوں ستاروں، بے شمار ڈیسلیئنز آسمانی اجسام کے ساتھ، جو کئی ارب روشنی سال پر محیط ہے، سات کائناتوں میں سب سے چھوٹی اور اندرونی ترین ہے۔ یہ ساتوں کائناتوں کی ناقابلِ فہم وسعت خدا کے ہاتھ میں ہے۔ یہی ہے خدا کی عظمت۔ ملاحظہ کریں ضمیمہ 6۔

روزِ قیامت

68 سنگھ پھونکا جائے گا، جس پر آسمانوں اور زمین میں ہر کوئی بے ہوش ہو جائے گا، سوائے ان کے جنہیں خدا معاف کر دے گا۔ پھر دوسری بار سنگھ پھونکا جائے گا، اور وہ سب اٹھ کھڑے ہوں گے، دیکھتے ہوئے۔

39:68 قیامت کے روز واقعات کا سلسلہ علامتی طور پر صور پھونکنے سے شروع ہوتا ہے۔ دوسری بار صور پھونکنا—ایک ایسے مخلوق کے ذریعے جسے بے ہوشی سے محفوظ رکھا گیا تھا—تمام انسانوں کی قیامت کی نشانی ہے؛ وہ آج کی زمین پر دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ پھر یہ زمین خدا کی جسمانی آمد سے تباہ ہو جائے گی، اور ایک نئی زمین اور نئے آسمان پیدا کیے جائیں گے (14:48). پھر ہمیں ہماری ترقی کی سطح کے مطابق درجہ بندی کیا جائے گا (ضمیمہ 11)۔

69 پھر زمین اپنے رب کی روشنی سے روشن ہو جائے گی۔ نامۂ اعمال پڑھا جائے گا، اور انبیاء و گواہ پیش کیے جائیں گے۔ پھر ہر ایک کا فیصلہ منصفانہ طور پر کیا جائے گا، بغیر کسی ناانصافی کے۔

70 ہر جان کو اس کے کیے ہوئے عمل کا بدلہ دیا جائے گا، کیونکہ وہ ان کے کیے ہوئے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

کافر

71 جنہوں نے کفر کیا ہے انہیں گروہ در گروہ جہنم کی طرف لے جایا جائے گا۔ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھولے جائیں گے تو اس کے محافظ کہیں گے: "کیا تمہارے پاس تم میں سے پیغامبر نہیں آئے تھے جنہوں نے تمہیں تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سنائیں اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے خبردار کیا تھا؟" وہ جواب دیں گے: "بے شک۔ لیکن 'عذاب' کا فیصلہ پہلے ہی کافروں پر لکھا جا چکا تھا۔"

72 کہا جائے گا: "جہنم کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ، جہاں تم ہمیشہ رہو گے۔" مغروروں کے لیے کیا ہی بدترین انجام ہے۔

مومن

73 جو لوگ اپنے رب کی تعظیم کرتے تھے، انہیں گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھولے جائیں گے تو اس کے محافظ کہیں گے: "تم پر سلام ہو، تم کامیاب ہو گئے۔ لہٰذا ہمیشہ کے لیے یہاں ٹھہرو۔"

74 وہ کہیں گے: "تمام تعریفیں اُس خدا کے لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ پورا کیا اور ہمیں زمین کا وارث بنایا، اور ہم جنت میں جیسا چاہیں لطف اندوز ہوں گے۔" کیا خوب بدلہ ہے محنت کرنے والوں کے لیے!

75 آپ فرشتوں کو تخت کے گرد تیرتے ہوئے دیکھیں گے، اپنے رب کی تسبیح اور تعریف کرتے ہوئے۔ جب سب پر منصفانہ فیصلہ ہو جائے گا، تو اعلان کیا جائے گا: "حمد ہو اللہ کے لیے، کائنات کے رب کے لیے"۔

SURA 40 · 85 VERSES

معاف کریں

غافر

Ghāfer

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ایچ۔ ایم۔ *

40:1 ابتدائی حروف "ہ" سورہ 40 تا 46 میں آتے ہیں۔ سات سوروں میں حروف "ہ" اور "م" کی کل تکرار 2147 ہے، یعنی 19×113 (ضمیمہ 1)۔

2 یہ کتابِ الٰہی کا نزول اللہ، قادرِ مطلق، جاننے والے کی جانب سے ہے۔

3 گناہوں کا معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، انتقام لینے میں سخت، اور ہر طاقت کا مالک۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آخری انجام اسی کی طرف ہے۔

4 اللہ کی آیات کے خلاف کوئی دلیل نہیں دیتا سوائے کافروں کے۔ ان کی ظاہری کامیابی سے متاثر نہ ہو۔

5 ان سے پہلے نوح کی قوم اور ان کے بعد بہت سے مخالفین نے بھی انکار کیا۔ ہر جماعت نے اپنے رسول کو بے اثر کرنے کے لیے اسے ستایا۔ اور انہوں نے سچ کو شکست دینے کے لیے باطل دلائل پیش کیے۔ چنانچہ میں نے انہیں سزا دی؛ میری سزا کیسے بھیانک تھی!

6 پس آپ کے رب کا فیصلہ پہلے ہی کافروں پر ٹھہر چکا ہے کہ وہ دوزخ کے باشندے ہیں۔

فرشتے مومنوں کے لیے دعا کرتے ہیں

7 جو تخت کی خدمت کرتے ہیں اور اس کے گرد موجود سب لوگ اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ مومنوں کے لیے دعا کرتے ہیں: "اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیری علم ہر چیز پر محیط ہیں۔ جو لوگ توبہ کرتے ہیں اور تیری راہ کی پیروی کرتے ہیں، انہیں دوزخ کی آگ کے عذاب سے بچا۔"

8 اے ہمارے رب ! انہیں اور ان کے والدین، شریکِ حیات اور اولاد میں سے نیک
لوگوں کو جنّتِ عدن کے باغات میں داخل فرما۔ بے شک تو ہی قادرِ مطلق، حکیمِ علیم
ہے۔
9 اور انہیں گناہ میں گرنے سے محفوظ رکھو۔ جسے بھی آپ گناہ میں گرنے سے محفوظ رکھتے
ہیں، اُس دن اُسے آپ کی رحمت نصیب ہوتی ہے۔ یہی سب سے عظیم کامیابی ہے۔

خدا اکیلا: کافروں کا اعتراف

10 جن لوگوں نے انکار کیا ہے، انہیں کہا جائے گا: "اللہ کی نفرت تم سے تمہاری اپنی نفرت
سے بھی زیادہ شدید ہے، کیونکہ تمہیں ایمان کی دعوت دی گئی تھی، مگر تم نے انکار کو ترجیح
دی۔"

خدا اکیلا: کافروں کو دو مرتبہ موت آتی ہے *

11 وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب ! تو نے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور دو مرتبہ زندگی عطا کی؛
اب ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے۔ کیا کوئی نکلنے کا راستہ ہے؟"

40:11-12 کافروں کو دو مرتبہ موت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ نیک مومن صرف اُس موت کا مزہ چکھتے ہیں جو ہم نے پہلے ہی چکھ لی ہے (44:56)۔ براہِ کرم ضمیمہ 17 ملاحظہ کریں۔ جہنم میں جانے کی وجہ واضح ہے؛ حتیٰ کہ جو لوگ خدا پر ایمان رکھتے ہیں وہ بھی اس کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراتے ہیں (دیکھیں 39:45)۔

صرف خدا: وجہ نوٹ کریں

12 یہ اس لیے ہے کہ جب صرف خدا کا ذکر کیا گیا تو تم نے انکار کیا، لیکن جب اس کے علاوہ
دوسروں کا ذکر کیا گیا تو تم نے ایمان لایا۔ لہٰذا خدا کا فیصلہ صادر ہو چکا ہے؛ وہ بہت بلند و
بالا، عظیم ہے۔
13 وہی ہے جو مسلسل تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے روزی نازل
کرتا ہے۔ صرف وہی لوگ نصیحت حاصل کر سکتے ہیں جو مکمل طور پر فرمانبردار ہوں۔

14 لہٰذا اپنی عبادت مکمل طور پر صرف خدا کے لیے وقف کرو، چاہے کافر اسے ناپسند ہی
کیوں نہ کریں۔
15 سب سے بلند درجات کا مالک اور ساری بادشاہی کا حکمران۔ وہ اپنی وحی، اپنے احکام کے
ساتھ، اپنے بندوں میں سے جسے چاہے بھیجتا ہے تاکہ قیامت کے دن سے خبردار کرے۔
16 وہ دن ہے جب ہر کوئی مکمل طور پر بے نقاب ہوگا؛ ان میں سے کوئی بھی خدا سے کچھ بھی
نہیں چھپا سکے گا۔ اس دن تمام اقتدار کس کا ہوگا؟ خدا کا، جو واحد ہے، اعلیٰ ہے۔

بڑے دن کے لیے تیار ہو جائیں

17 اس دن ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے گا۔ اس دن کسی کے ساتھ ظلم نہیں ہوگا۔
خدا حساب کتاب میں نہایت تیز ہے۔

شفاعت نہیں

18 انہیں قریب الوقوع دن سے خبردار کرو، جب دل خوفزدہ ہوں گے اور بہت سے لوگ
پشیمان ہوں گے۔ ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی شفیع جس کی اطاعت کی جائے۔
19 وہ اچھی طرح جانتا ہے وہ سب کچھ جو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور وہ سب کچھ جو ذہن
چھپاتے ہیں۔
20 اللہ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے، جبکہ وہ بتّے جن سے وہ اس کے سوا مدد مانگتے ہیں،
کسی بھی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ اللہ ہی ہے جو سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔
21 کیا انہوں نے زمین میں سفر نہیں کیا اور اپنے سے پہلے والوں کے انجام کو نہیں دیکھا؟ وہ
ان سے زیادہ طاقتور اور زمین میں زیادہ پیداواری تھے۔ لیکن خدا نے انہیں ان کے
گناہوں کی سزا دی، اور خدا سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔
22 یہ اس لیے ہے کہ ان کے رسول واضح دلائل لے کر ان کے پاس آئے، لیکن انہوں نے
انکار کیا۔ نتیجتاً اللہ نے انہیں سزا دی۔ وہ طاقتور ہے اور سزا نافذ کرنے میں سخت ہے۔

موسیٰ

23 ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور ایک گہری حکمت کے ساتھ بھیجا۔
24 فرعون، ہامان اور قارون کے پاس۔ لیکن انہوں نے کہا: "ایک جادوگر؛ ایک جھوٹا۔"
25 اور جب اُس نے اُنہیں ہماری طرف سے سچائی دکھائی، تو انہوں نے کہا: "اُس کے ساتھ ایمان لانے والوں کے بیٹوں کو قتل کرو اور ان کی بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دو۔" یوں کافروں کی سازش ہمیشہ ہی شیطانی ہوتی ہے۔

موسیٰ بنام فرعون

26 فرعون نے کہا: "مجھے موسیٰ کو مارنے دو، اور اسے اپنے رب سے دعا کرنے دو۔ مجھے خدشہ ہے کہ وہ تمہارا دین بگاڑ دے گا یا ملک میں فساد پھیلائے گا۔"
27 موسیٰ نے کہا: "میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ مانگتا ہوں ہر سرکش سے جو قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔"

خدا جھوٹوں کی رہنمائی نہیں کرتا

28 فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن، جو اپنے ایمان کو چھپا رہا تھا، نے کہا: "تم ایک آدمی کو صرف اس لیے کیسے قتل کر سکتے ہو کہ وہ کہتا ہے 'میرا رب اللہ ہے'، جب کہ اس نے تمہیں تمہارے رب کی طرف سے واضح دلائل دکھائے ہیں؟ اگر وہ جھوٹا ہے تو یہ اس کا اپنا معاملہ ہے، اور اگر وہ سچا ہے تو تم اس کے وعدوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہو۔ بے شک، اللہ کسی ظالم اور جھوٹے کی ہدایت نہیں کرتا۔"
29 اے میری قوم! آج تمہارے پاس بادشاہت اور برتری ہے۔ لیکن اگر خدا کا فیصلہ ہم پر آ گیا تو کون ہماری مدد کرے گا؟ فرعون نے کہا: تم صرف اسی کی پیروی کرو جو میں مناسب سمجھوں؛ میں تمہیں صرف صحیح راستے کی رہنمائی کروں گا۔
30 ایمان لانے والے نے کہا: "اے میری قوم! مجھے تمہارے بارے میں وہی انجام ڈراتا ہے جو پچھلے مخالفین کو ہوا تھا۔"

31 نوح کے مخالفین، عاد، ثمود اور ان کے بعد آنے والے دیگر لوگ۔ خدا لوگوں کے لیے کسی
بھی ناانصافی کا خواہاں نہیں۔
32 اے میری قوم، مجھے تمہارے لیے قیامت کے دن کا خوف ہے۔
33 یہ وہ دن ہے جب تم چاہو گے کہ پیچھے مڑ کر بھاگ جاؤ۔ لیکن اس وقت خدا سے کوئی چیز
تمہیں نہیں بچا سکے گی۔ جسے خدا گمراہ کر دے، اسے کوئی بھی ہدایت نہیں دے سکتا۔

آخری رسول کون ہے؟* ایک المیہ انسانی وصف

34 یوسف تمہارے پاس پہلے ہی واضح معجزات کے ساتھ آیا تھا، لیکن تم نے اس کے پیغام
پر شک کرنا جاری رکھا۔ پھر جب وہ فوت ہوا تو تم نے کہا: "خدا اس کے بعد کوئی اور
رسول نہیں بھیجے گا (وہ آخری رسول تھا)!"* اس طرح خدا سرکش اور شک کرنے والوں
کو گمراہ کر دیتا ہے۔

40:34 یہودیوں نے مسیح میں ایمان لانے سے انکار کیا جب وہ ان کے پاس آئے، عیسائیوں نے محمد میں ایمان لانے سے انکار کیا جب وہ ان کے پاس آئے، اور آج کے بیشتر مسلمان یہ مانتے ہیں کہ محمد آخری رسول تھے۔ اس غلط بنیاد پر، انہوں نے عہد کے رسول کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ ہم سورہ آل عمران کی آیات 81 تا 90 اور سورہ احزاب کی آیت 7 سے جانتے ہیں کہ جو لوگ قرآن کی اس ہدایت کو قبول کرنے میں ناکام رہتے ہیں کہ "اللہ کے عہد کے رسول پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت کریں"، وہ اب مومن نہیں رہتے۔ ضمیمہ 2 اور 26 ملاحظہ کریں۔ *40:34 قابلِ ذکر ہے کہ عربی متن میں "رشاد" نام عین چار آیات پہلے "آخری رسول" کہنے کی ممانعت کے حکم سے، اور چار آیات بعد بھی ملتا ہے۔

35 وہ بغیر کسی بنیاد کے خدا کی وحیوں کے خلاف بحث کرتے ہیں۔ یہ وہ صفت ہے جو خدا اور
ایمان والوں کو سب سے زیادہ ناپسند ہے۔ چنانچہ خدا ہر مغرور ظالم کے دل پر مہر لگا دیتا
ہے۔
36 فرعون نے کہا: "اے ہامان، میرے لیے ایک بلند مینار بناؤ تاکہ میں اس پر چڑھ کر دریافت
کر سکوں۔"

37 "میں جنت تک پہنچنا چاہتا ہوں اور موسیٰ کے خدا پر ایک نظر ڈالنا چاہتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ جھوٹا ہے۔" یوں فرعون کی بری اعمال اس کی نظر میں آراستہ کی گئیں، اور یوں وہ (صحیح) راستے پر چلنے سے روکا گیا۔ فرعون کی سازشیں واقعی بہت بری تھیں۔

38 ایمان لانے والے نے کہا: "اے میری قوم! میری پیروی کرو، میں تمہیں سیدھی راہ دکھاؤں گا۔"

39 اے میری قوم، یہ پہلی زندگی ایک عارضی فریب ہے، جبکہ آخرت ہمیشہ کا گھر ہے۔

بہترین سودا

40 جو بھی گناہ کرتا ہے، اسے صرف اسی کا بدلہ دیا جاتا ہے، اور جو بھی نیکی کرتا ہے—خواہ مرد ہو یا عورت—اور ایمان رکھتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوں گے جہاں انہیں بے حساب روزی دی جائے گی۔

ایمان لانے والا مصری اپنے قوم سے مباحثہ کرتا ہے

41 اے میری قوم، جب کہ میں تمہیں نجات کی دعوت دیتا ہوں، تم مجھے دوزخ کی آگ میں ڈالنے کی دعوت دیتے ہو۔

42 تم مجھے خدا کی ناشکری کرنے اور اس کے ساتھ ایسے بتوں کو قائم کرنے کی دعوت دیتے ہو جنہیں میں نہیں پہچانتا۔ میں تمہیں قادرِ مطلق، معاف کرنے والے کی دعوت دیتا ہوں۔

43 اس میں کوئی شک نہیں کہ جس کام کے لیے آپ مجھے بلاتے ہیں اس کی اس دنیا میں بھی کوئی بنیاد نہیں اور نہ ہی آخرت میں، کہ ہماری آخری واپسی اللہ کی طرف ہے، اور ظالموں نے دوزخ کی آگ کا سامنا کیا ہے۔

44 ایک دن تم یاد کرو گے جو میں ابھی تمہیں بتا رہا ہوں۔ میں اس معاملے کا فیصلہ خدا کے سپرد کرتا ہوں؛ خدا ہی سب لوگوں کا دیکھنے والا ہے۔

45 پھر خدا نے اسے ان کی شیطانی سازشوں سے محفوظ رکھا، جبکہ فرعون کے لوگ بدترین عذاب کے مستحق ٹھہرے۔

قبر میں: ایک مسلسل ڈراؤنا خواب

46 جہنم انہیں دن اور رات دکھائی جائے گی، اور قیامت کے دن: "فرعون کے لوگوں کو بدترین عذاب میں داخل کرو۔"

47 جیسے ہی وہ جہنم میں بحث کریں گے، پیروکار اپنے رہنماؤں سے کہیں گے: "ہم پہلے آپ کے پیروکار تھے، کیا آپ ہمیں اس جہنم کا کوئی حصہ معاف کر سکتے ہیں؟"

48 لیڈرز کہیں گے: "ہم سب اس میں ایک ساتھ ہیں۔ خدا نے لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے۔"

بہت دیر ہو گئی

49 جو لوگ دوزخ کی آگ میں ہوں گے وہ دوزخ کے محافظوں سے کہیں گے: "اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمارے لیے ایک دن کے لیے بھی عذاب کم کر دے۔"

50 وہ کہیں گے: "کیا تمہیں وہ پیغامبر نہیں پہنچے جنہوں نے تمہیں واضح پیغامات پہنچائے تھے؟" وہ جواب دیں گے: "ہاں، پہنچے تھے۔" وہ کہیں گے: "تو پھر جتنی چاہو التجا کرو؛ کافروں کی التجا ہمیشہ بیکار ہوتی ہے۔"

یقینی فتح؛ یہاں اور ہمیشہ کے لیے

51 بے شک ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو دنیا میں بھی فتح دیں گے اور اُس دن بھی جب گواہوں کو پیش کیا جائے گا۔

52 اس دن کافروں کی معافی ان کے کسی کام نہ آئے گی۔ ان پر مذمت نازل ہو چکی ہے اور ان کے لیے بدترین انجام مقرر ہو چکا ہے۔

تاریخ سے سبق حاصل کریں

53 ہم نے موسیٰ کو ہدایت عطا کی اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا۔

54 (ان کی تاریخ) اہلِ عقل کے لیے ایک سبق اور یاد دہانی ہے۔

55 لہٰذا صبر کرو، کیونکہ خدا کا وعدہ سچ ہے، اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو، اور اپنے رب کی
رات اور دن تسبیح اور تعریف کرو۔

56 بے شک جو لوگ بغیر کسی ثبوت کے خدا کی آیات کے خلاف بحث کرتے ہیں، وہ اپنے
سینوں میں چھپی ہوئی تکبر کو بے نقاب کر رہے ہیں، اور انہیں اس کا شعور بھی نہیں۔ لہٰذا
خدا کی پناہ مانگو؛ وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

کائنات کی شاندار تعمیر

57 آسمانوں اور زمین کی تخلیق انسان کی تخلیق سے بھی زیادہ حیرت انگیز ہے، لیکن زیادہ تر
لوگ نہیں جانتے۔

58 اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہیں۔ اور جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں وہ گناہ
گاروں کے برابر نہیں ہیں۔ آپ شاذ و نادر ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔

59 بے شک قیامت (روزِ حساب) آئے گی، اس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ ایمان
نہیں لاتے۔

دعا: عبادت کی ایک صورت*

60 آپ کے رب فرماتا ہے: "مجھے پکارو، اور میں تمہیں جواب دوں گا۔ بے شک جو لوگ
میری عبادت کرنے سے بہت مغرور ہیں، وہ زبردستی جہنم میں داخل ہوں گے۔"

40:60 دعا، خدا سے کسی بھی چیز کے لیے التماس کرنا، حتیٰ کہ مادی آسائشات کے لیے بھی، عبادت کی ایک شکل ہے۔ لہٰذا جب بھی ہمیں کسی ضرورت ہو تو خدا سے التماس کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ایک ملحد کبھی بھی خدا سے کسی چیز کے لیے التماس نہیں کرے گا۔

61 اللہ وہ ہے جس نے رات کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کر سکو اور دن کو روشن بنایا۔ اللہ
لوگوں پر بہت سی نعمتیں نازل کرتا ہے، لیکن زیادہ تر لوگ شکر گزار نہیں ہیں۔

62 یہی ہے خدا، تمہارا رب، ہر چیز کا خالق۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تم بھٹک کیسے
گئے؟

63 وہ لوگ گمراہ ہیں جو خدا کی وحی کو نظر انداز کرتے ہیں۔

64 اللہ وہ ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے قابل رہائش بنایا اور آسمان کو ایک مضبوط ڈھانچہ بنایا، اور تمہیں پیدا کیا اور تمہاری تخلیق کو بہترین انداز میں سنوارا۔ وہی ہے جو تمہیں بہترین روزی عطا کرتا ہے۔ یہی ہے اللہ، تمہارا رب۔ اللہ، کائنات کا رب، بہت بلند و بالا ہے۔

40:64 حواشی ملاحظہ کریں: 15:20، 20:54، 25:2، اور 35:12-13۔

65 وہ زندہ ہے؛ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تم صرف اسی کی عبادت کرو اور اپنا دین مکمل طور پر اسی کے لیے وقف کرو۔ اللہ کی تعریف ہو، جو کائنات کا رب ہے۔

اللہ کی اس پر برکت نازل ہونے سے پہلے محمد بتوں کی عبادت کیا کرتے تھے۔

66 کہو: "مجھے تمہارے بتوں کی عبادت کرنے سے روکا گیا ہے جنہیں تم خدا کے ساتھ پوجتے ہو، جبکہ میرے رب کی طرف سے واضح آیات میرے پاس آئیں۔ مجھے کائنات کے رب کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔"

40:66 اس آیت میں استعمال ہونے والا عربی لفظ "نہا" کسی جاری عمل کے رک جانے کو ظاہر کرتا ہے۔ مثال کے طور پر یہی لفظ 4:171 میں دیکھیں۔ نیز 93:7 بھی دیکھیں۔

67 وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر ایک چھینے سے، پھر ایک لٹکے ہوئے جنین سے، پھر تمہیں بچے کی صورت میں باہر نکالا، پھر تمہیں بلوغت تک پہنچایا، پھر تم بوڑھے ہو جاتے ہو—تم میں سے بعض پہلے ہی مر جاتے ہیں۔ تم ایک مقررہ عمر کو پہنچتے ہو تاکہ تم سمجھو۔

68 وہ واحد ہے جو زندگی اور موت پر قابو رکھتا ہے۔ کسی بھی کام کو انجام دینے کے لیے وہ بس اسے کہتا ہے: "ہو جاؤ"، اور وہ ہو جاتا ہے۔

69 کیا آپ نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جو خدا کے دلائل کے خلاف بحث کرتے ہیں اور کس طرح وہ گمراہ ہو گئے ہیں؟

70 یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کتاب اور ہمارے رسولوں کے ذریعے بھیجے گئے پیغامات میں
کفر کیا۔ لہٰذا وہ ضرور جان لیں گے۔
71 کالے ان کے گلے میں ہوں گے، اور زنجیروں سے انہیں گھسیٹا جائے گا۔
72 تو دوزخ میں، پھر آگ میں وہ جل جائیں گے۔

40:72 جو لوگ خود کو تیار نہیں کریں گے وہ قیامت کے روز خدا کی حضوری میں شدید عذاب اٹھائیں گے۔ وہ اپنی روحوں کی کافی نشوونما اور ترقی نہ ہونے کی وجہ سے خدا کی قربت برداشت نہیں کر سکیں گے۔ میں اس مخصوص صورتحال کو بیان کرنے کے لیے "انفرنو" (55:44) استعمال کر رہا ہوں۔ روح کی تیاری خدا کے مقرر کردہ رسومات، جیسے کہ نمازِ باجماعت، کے ذریعے مکمل ہوتی ہے۔

73 ان سے پوچھا جائے گا، "وہ بت کہاں ہیں جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے؟"

انہوں نے کسی چیز کی عبادت نہیں کی

74 "خدا کے سوا؟" وہ کہیں گے: "انہوں نے ہمیں چھوڑ دیا ہے۔ درحقیقت، جب ہم ان کی
عبادت کرتے تھے تو ہم درحقیقت کسی چیز کی عبادت نہیں کر رہے تھے۔" یوں خدا
کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔
75 یہ اس لیے ہے کہ تم زمین پر باطل عقائد میں خوش ہوتے تھے اور ان کی ترویج کرتے تھے۔
76 دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، جہاں تم ہمیشہ رہو گے۔ مغروروں کے لیے کیا ہی
بدقسمت انجام ہے۔
77 تم صبر کرو، کیونکہ خدا کا وعدہ سچ ہے۔ چاہے ہم تمہیں ان کے لیے وعدہ کی گئی سزا کا کچھ
حصہ دکھائیں یا اس سے پہلے ہی تمہاری جان لے لیں، وہ سب ہمارے پاس لوٹ کر آئیں
گے۔

قرآن کے ریاضیاتی معجزے کے لیے خدا کی اجازت*

78 ہم نے تم سے پہلے بھی پیغامبر بھیجے ہیں—جن میں سے بعض کا ذکر ہم نے تمہیں کیا اور بعض کا ذکر نہ کیا۔ کوئی پیغامبر بھی خدا کی اجازت کے بغیر کوئی معجزہ پیش نہیں کر سکتا۔ جب خدا کا فیصلہ صادر ہو جاتا ہے تو سچائی غالب آجاتی ہے اور جھوٹے بے نقاب ہو کر ذلیل و خوار ہو جاتے ہیں۔

40:78 ہم 45:17-46، 57:18، اور 79:56 سے جانتے ہیں کہ کافروں کو قرآن تک رسائی نہیں ہے؛ صرف مومنوں اور مخلص تلاش کرنے والوں کو خدا نے اسے سمجھنے کی اجازت دی ہے۔ قرآن کا عددی کوڈ، "ایک عظیم معجزہ" (30:74-35)، خدا کی طرف سے مجاز تھا، اور اس کے عہد کے رسول (ضمیمہ 2) کے ذریعے نازل ہوا۔

79 خدا وہ ہے جس نے تمہارے لیے مویشی پیدا کیے؛ بعض پر تم سوار ہوتے ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

80 وہ آپ کو اضافی فوائد بھی فراہم کرتے ہیں جو آپ کی بہت سی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ آپ کو ان پر اور جہازوں پر سوار کیا جاتا ہے۔

81 اس طرح وہ تمہیں اپنی دلیلیں دکھاتا ہے۔ تم خدا کی کون سی دلیل سے انکار کر سکتے ہو؟

82 کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی اور اپنے سے پہلے لوگوں کے انجام کو نہیں دیکھا؟ وہ تعداد میں زیادہ تھے، طاقت میں زیادہ تھے اور زمین پر ان کا ورثہ بھی زیادہ شاندار تھا۔ پھر بھی ان کی تمام کامیابیاں ان کے کسی کام نہ آئیں۔

83 جب ان کے پیغامبر واضح دلائل کے ساتھ ان کے پاس آئے، تو وہ اپنی وراثت میں ملنے والی علم پر خوش ہوئے، اور وہی چیزیں جن کا وہ مذاق اڑاتے تھے، ان کی بربادی کا سبب بنیں۔

خدا اکیلا

84 پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو بولے: "اب ہم صرف خدا پر ایمان لائے ہیں اور اب ہم ان بتوں کی عبادت سے انکار کرتے ہیں جن کی ہم پہلے پوجا کیا کرتے تھے۔"

بہت دیر ہو گئی

85 جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو ان کا ایمان ان کے کسی کام نہ آیا۔ یہی اللہ کا نظام ہے جو اس نے اپنی مخلوق کے ساتھ معاملہ کرنے کے لیے قائم کیا ہے؛ کافروں کا انجام ہمیشہ بربادی ہے۔

SURA 41 · 54 VERSES

تفصیلی

Fussilat

فصلت

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ایچ۔ ایم۔ *

41:1 ان قرآنی حروفِ مقطعات کی اہمیت کے لیے حاشیہ 40:1 ملاحظہ کریں۔

2 بے حد رحم کرنے والے، نہایت رحم دل کی جانب سے ایک وحی۔

3 ایک ایسی کتاب جس کی آیات جاننے والوں کے لیے عربی قرآن میں مکمل تفصیلات فراہم کرتی ہیں۔

4 خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا۔ تاہم ان میں سے اکثر منہ پھیر لیتے ہیں؛ وہ نہیں سنتے۔

5 انہوں نے کہا، "ہم نے اپنا ارادہ ٹھان لیا ہے، ہمارے کان آپ کی بات سننے سے بہرے ہیں، اور ایک رکاوٹ ہمیں آپ سے جدا کرتی ہے۔ جو چاہو کرو، ہم بھی ویسا ہی کریں گے۔"

6 کہو: "میں تمہاری طرح ایک انسان ہی ہوں، جسے یہ الہام ہوا ہے کہ تمہارا خدا ایک ہے۔ تم اسی کے لیے مخلص رہو اور اس سے گناہوں کی معافی مانگو۔ بت پرستوں کے لیے افسوس ہے۔"

7 جو لوگ واجبِ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اور آخرت کے بارے میں کافر ہیں۔

8 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، انہیں ان کے عمل کا بھرپور بدلہ دیا جاتا ہے۔

9 کہو: "تم اُس پر ایمان نہیں لاتے جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا، اور تم نے اس کے
برابر بتوں کو ٹھہرا لیا، حالانکہ وہ کائنات کا رب ہے۔"

41:9-10 تخلیق کے "دن" ایک معیار کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس طرح، کائناتِ جسمانی دو دن میں پیدا کی گئی، جبکہ زمین پر تمام مخلوقات کے لیے روزی کا حساب کتاب چار دن میں مکمل ہوا۔ یہ ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ زندگی صرف اس سیارے زمین پر ہی موجود ہے۔

10 اس پر اس نے استحکام بخش عنصر (پہاڑ) رکھے، اسے زرخیز بنایا، اور اس نے چار دنوں
میں اس کے وسائل کا حساب لگایا تاکہ اس کے تمام باشندوں کی ضروریات پوری ہوں۔
11 پھر جب آسمان ابھی گیس کی صورت میں تھا، اُس نے اُس کی طرف رخ کیا اور آسمان
و زمین سے کہا: "رضامندی سے یا بے رضامندی سے وجود میں آؤ۔" انہوں نے کہا: "ہم
رضامندی سے آئے ہیں۔"
12 پس اُس نے دو دن میں ساتوں کائناتیں مکمل کیں اور ہر کائنات کے لیے قوانین مقرر کیے۔
اور ہم نے نچلی کائنات کو چراغوں سے آراستہ کیا اور اس کے گرد محافظ مقرر کیے۔ یہی
ہے قادرِ مطلق، جاننے والے کی تخلیق۔

41:12 صرف خدا نے کائنات کو پیدا کیا (18:51)، لیکن فرشتوں نے نچلی کائنات میں بعض کام انجام دینے میں حصہ لیا۔ ہماری کائنات خدا کی جسمانی موجودگی کو برداشت نہیں کر سکتی (7:143)۔ جمع صیغہ ہماری کائنات میں فرشتوں کے کردار کو تسلیم کرتا ہے (ضمیمہ 10)۔

انتباہ

13 اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو: "میں تمہیں ایسی آفت کی تنبیہ کرتا ہوں جیسی عاد اور ثمود کو ہلاک
کرنے والی آفت تھی۔"
14 ان کے رسول ان کے پاس آئے، ان سے پہلے بھی اور ان کے بعد بھی، کہتے ہوئے: "تم
اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔" انہوں نے کہا: "اگر ہمارا رب چاہتا تو وہ فرشتے بھیج
سکتا تھا۔ ہم تمہاری بات پر ایمان نہیں لاتے۔"

15 اور قومِ عاد کے بارے میں، انہوں نے زمین میں تکبر کیا، حق کی مخالفت کی اور کہا: "ہم سے زیادہ طاقتور کون ہے؟" کیا انہیں معلوم نہیں کہ جس نے انہیں پیدا کیا، وہ ان سے زیادہ طاقتور ہے؟ وہ ہماری آیات کے شکر گزار نہ تھے۔

16 چنانچہ ہم نے چند مصیبت زدہ دنوں کے لیے ان پر شدید طوفانی ہوا بھیجی۔ اس طرح ہم نے انہیں اس دنیا میں ذلت آمیز سزا دی، اور آخرت کی سزا اور بھی زیادہ ذلت آمیز ہے؛ وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

17 اور ثمود کے بارے میں، ہم نے انہیں ہدایت دی، لیکن انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھے پن کو ترجیح دی۔ نتیجتاً، ان کے اعمال کے باعث تباہ کن اور شرمناک عذاب نے انہیں ہلاک کر دیا۔

18 ہم ہمیشہ اُن لوگوں کو نجات دیتے ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں۔

19 وہ دن آئے گا جب خدا کے دشمنوں کو زبردستی دوزخ کی آگ میں بلایا جائے گا۔

20 جب وہ وہاں پہنچیں گے تو ان کے اپنے کان، آنکھیں اور جلد ان تمام کاموں کی گواہی دیں گے جو انہوں نے کیے تھے۔

ویڈیو ریکارڈ

21 وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے: "تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟" وہ جواب دیں گی: "اللہ نے ہمیں بولنے پر مجبور کیا؛ وہی ہے جو ہر چیز کو بولنے پر مجبور کرتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا، اور اب تم اس کی طرف لوٹائے گئے ہو۔"

22 تم اپنی ہی سماعت، اپنی آنکھوں یا اپنی جلد سے چھپ نہیں سکتے۔ درحقیقت، تم نے سوچا تھا کہ خدا تمہارے زیادہ تر اعمال سے بے خبر ہے۔

23 اپنے رب کے بارے میں اس قسم کی سوچ آپ کو گرا دے گی، اور پھر آپ ہارنے والے ہو جائیں گے۔

24 اگر وہ ویسے ہی چلتے رہے تو ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا، اور اگر وہ بہانے بناتے ہیں تو ان کے بہانے قبول نہیں کیے جائیں گے۔

جنّی ساتھی

25 ہم ان کے لیے ایسے ساتھی مقرر کرتے ہیں جو ان کی نظر میں ان کے ہر عمل کو آراستہ کر دیتے ہیں۔ یوں وہ بھی انہی جِنوں اور انسانوں کی سابقہ جماعتوں کی طرح انجام کار ہلاک ہو جاتے ہیں، جو کہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

26 جنہوں نے کفر کیا انہوں نے کہا: "اس قرآن کو مت سنو اور اس میں تحریف کرو تاکہ تم غالب آجاؤ۔"

27 ہم یقیناً ان کافروں کو شدید عذاب دیں گے۔ ہم یقیناً انہیں ان کے برے اعمال کا بدلہ دیں گے۔

28 یہ ہے وہ بدلہ جو خدا کے دشمنوں کا منتظر ہے۔ جہنم ان کا ہمیشہ کا ٹھکانہ ہوگی؛ یہ ہماری آیات کو ٹھکرا دینے کا منصفانہ بدلہ ہے۔

روزِ قیامت

29 جو لوگ کافر ہوئے ہیں وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب! ہمیں ان دو قسموں—جنوں اور انسانوں—میں سے وہ دکھا جو ہمیں گمراہ کر گئے، تاکہ ہم انہیں اپنے قدموں تلے روند ڈالیں اور انہیں سب سے ذلیل بنا دیں۔"

کامل خوشی: اب اور ہمیشہ کے لیے

30 جو لوگ کہتے ہیں: "ہمارا رب اللہ ہے"، پھر نیک زندگی گزارتے ہیں، ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں: "تمہیں نہ خوف ہوگا اور نہ غم۔ خوشخبری پر خوش ہو جاؤ کہ جنت تمہارے لیے مخصوص کی گئی ہے۔"

31 ہم اس زندگی میں اور آخرت میں تمہارے حلیف ہیں۔ تمہیں اس میں جو کچھ بھی چاہو ملے گا؛ تمہیں جو کچھ بھی چاہیے ملے گا۔

32 یہ ہے تمہارا آخری ٹھکانہ، ایک معاف کرنے والے، نہایت رحم کرنے والے کی طرف سے۔

جمع کرانے والے

33 وہ کون ہے جو بہتر کلمات کہہ سکتا ہے اس شخص سے جو خدا کی طرف بلاتا ہے، نیک عمل کرتا ہے اور کہتا ہے: "میں فرمانبرداروں میں سے ہوں"؟

34 اچھا جواب اور برا جواب برابر نہیں ہوتے۔ آپ ہمیشہ سب سے بہترین جواب دینے کا سہارا لیں گے۔ یوں، جو کبھی آپ کا دشمن تھا، وہ آپ کا سب سے اچھا دوست بن سکتا ہے۔

35 اسے صرف وہی لوگ حاصل کر سکتے ہیں جو ثابت قدم رہ کر جدوجہد کرتے ہیں۔ اسے صرف وہی لوگ حاصل کر سکتے ہیں جو بے حد خوش قسمت ہوں۔

جب شیطان آپ کو بہکائے

36 جب شیطان تمہیں کوئی خیال سرگوشی کرے تو تم اللہ کی پناہ مانگو۔ وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

خدا کے ثبوت

37 اس کی نشانیوں میں رات اور دن اور سورج اور چاند شامل ہیں۔ سورج کے سامنے سجدہ نہ کرو، نہ چاند کے؛ بلکہ اُس خدا کے سامنے سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے، اگر تم واقعی صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔

38 اگر وہ اس کام کے لیے بہت مغرور ہیں، تو تیرے رب کے نزدیک موجود فرشتے رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں، بغیر کسی تھکاوٹ کے۔

39 اس کی دلیلوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم زمین کو ساکت دیکھتے ہو، پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ زندگی سے لہلہا اٹھتی ہے۔ بے شک جس نے اسے دوبارہ زندگی دی وہ مردوں کو بھی زندہ کر سکتا ہے۔ وہ قادرِ مطلق ہے۔

40 یقیناً جو لوگ ہماری آیات میں تحریف کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ کیا وہ شخص بہتر ہے جو دوزخ میں پھینکا جائے، یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان کے ساتھ آئے؟ جو چاہو کرو؛ وہ تمہارے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

قرآن کا ریاضیاتی معجزہ*

41 جن لوگوں نے قرآن کے دلائل کو رد کیا جب وہ ان کے پاس آئے، انہوں نے ایک معزز کتاب کو بھی رد کیا۔

41:41 لفظ "ذکر" قرآن کے عددی کوڈ کی طرف اشارہ کرتا ہے، جیسا کہ 38:1 میں واضح کیا گیا ہے۔

42 اس میں ماضی میں بھی اور مستقبل میں بھی کوئی باطل داخل نہیں ہو سکتا؛ یہ ایک حکیم و محمود کی جانب سے نازل کردہ ہے۔

41:42 قرآن کے عددی معجزے کے اہم افعال میں سے ایک ہر حرف اور قرآن کے ہر پہلو کا تحفظ کرنا ہے۔ اس طرح کسی بھی قسم کی تبدیلی فوراً پہچان لی جاتی ہے (ایپلیکیشنز 1 اور 24)۔

عہد کا رسولِ خدا*

43 جو کچھ تمہیں کہا جاتا ہے وہ بالکل وہی ہے جو پچھلے پیغمبروں کو کہا گیا تھا۔ تمہارا رب معاف کرنے والا ہے اور دردناک عذاب دینے والا بھی ہے۔

41:43 ریاضیاتی ثبوت سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ آیت اللہ کے عہد کے رسول کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ "رشاد" (505) کے عددی وقف، "خلیفہ" (725) کے عددی وقف اور اس آیت کے نمبر (43) کو جمع کرنے پر ہمیں 505+725+43=1273=67×19 حاصل ہوتا ہے۔ ملاحظہ کریں ضمیمہ 2۔

زبان غیر متعلقہ ہے

44 اگر ہم نے اسے عربی کے بجائے غیر عربی قرآن بنایا ہوتا تو وہ کہتے: "یہ اسی زبان میں کیوں نازل ہوا؟" چاہے وہ عربی ہو یا غیر عربی، کہہ دو: "جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لیے یہ ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ اس سے بہرے اور اندھے ہوں گے، گویا کہ انہیں دور سے پکارا جا رہا ہو۔"

45 ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس پر بھی اختلاف کیا گیا۔ اگر آپ کے رب کے پہلے سے طے شدہ فیصلے نہ ہوتے تو ان کا فیصلہ فوراً ہو جاتا۔ بے شک وہ بہت سے شک رکھتے ہیں۔

46 جو کوئی بھی نیکی کرتا ہے تو وہ اپنے لیے کرتا ہے، اور جو کوئی بھی برائی کرتا ہے تو وہ اپنے ہی نقصان کے لیے کرتا ہے۔ آپ کا رب لوگوں کے ساتھ کبھی ناانصافی نہیں کرتا۔

بتوں نے اپنے پیروکاروں سے انکار کر دیا

47 اس کے پاس قیامت (دنیا کے خاتمے) کا علم ہے۔ اس کی علم کے بغیر نہ تو ان کے غلافوں سے پھل نمودار ہوتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے یا بچے کو جنم دیتی ہے۔ وہ دن آئے گا جب وہ ان سے پوچھے گا: "وہ بتے کہاں ہیں جو تم نے میرے ساتھ ٹھہرائے تھے؟" وہ کہیں گے: "ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی اس کی گواہی نہیں دیتا۔"

41:47 خدا نے یہ علم اپنے عہد کے رسول کے ذریعے نازل کیا ہے (ضمیمہ 25)۔

48 جن بتوں کو انہوں نے معبود بنایا تھا، وہ ان سے انکار کر دیں گے، اور انہیں احساس ہو جائے گا کہ کوئی نجات نہیں۔

خراب موسم کے دوست

49 انسان بھلائی کے لیے التماس کرنے سے کبھی نہیں تھکتا۔ اور جب مصیبت اس پر آتی ہے تو وہ مایوس اور بے بس ہو جاتا ہے۔

50 اور جب ہم اسے کسی مصیبت کے بعد نوازتے ہیں تو وہ کہتا ہے: "یہ تو میرا ہی حق ہے۔ میں نہیں مانتا کہ قیامت کبھی آئے گی۔ اگر مجھے اپنے رب کے پاس واپس بھی بھیجا گیا تو بھی میں وہاں بہتر چیزیں پاؤں گا۔" یقیناً ہم کافروں کو ان کے تمام اعمال سے آگاہ کریں گے اور انہیں سخت عذاب میں مبتلا کریں گے۔

51 جب ہم انسان پر برکت نازل کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور دن بدن دور ہوتا چلا جاتا ہے، اور جب اسے کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ بلند آواز سے فریاد کرتا ہے۔

52 اعلان کرو: "اگر یہ واقعی خدا کی طرف سے ہے اور تم اسے رد کرنے کا فیصلہ کر لو؟ اس کی مخالفت کرنے والوں سے زیادہ گمراہ کون ہے؟"

ایک عظیم پیشگوئی*

53 ہم انہیں افقوں میں اور ان کے اندر اپنے دلائل دکھائیں گے، یہاں تک کہ وہ جان لیں کہ یہی سچ ہے۔ کیا تمہارا رب ہر چیز کا گواہ ہونے کے لیے کافی نہیں؟

41:53 اس آیت کے حروف 19 ہیں اور ان کی عددی اقدار کا مجموعہ 1387 بنتا ہے، جو 19×73 ہے۔ یہ عظیم پیشگوئی، 9:33، 48:28، 61:9 اور 110:2 کے ساتھ مل کر ہمیں بتاتی ہے کہ پوری دنیا مقدر ہے کہ قرآن کو خدا کا غیر تبدیل شدہ پیغام تسلیم کرے (دیکھیں ضمیمہ 38)۔

54 بے شک وہ اپنے رب سے ملنے کے بارے میں شک میں ہیں۔ وہ ہر چیز سے بخوبی واقف ہے۔

SURA 42 · 53 VERSES

مشورہ
الشوری

Al-Shoorā

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ایچ۔ ایم۔ *

42:1 یہ حروفِ مقطعات قرآن کے معجزے کا ایک اہم حصہ ہیں (حاشیہ 40:1)۔

2 اے ایس کیو *

42:2 یہ واحد سورت ہے جہاں ہمیں ابتدائی حروف 'A.S.Q. ('عین سین قاف) نظر آتے ہیں، اور اس سورت میں ان تینوں حروف کا کل وقوع 209 مرتبہ ہے، جو 19x11 کے برابر ہے۔ مزید برآں، اس سورت میں حرف "Q" 57 مرتبہ آتا ہے، یعنی 19x3۔ واحد دوسری سورت جہاں ہم "Q" کا ابتدائی حرف دیکھتے ہیں وہ سورہ 50 ہے، اور اس سورت میں بھی یہ حرف 57 مرتبہ آتا ہے (دیکھیں ضمیمہ 1)۔

3 آپ کو اور آپ سے پہلے والوں کو اللہ تعالیٰ، قادرِ مطلق، حکیمِ حقیقی ہی متاثر کرتا ہے۔

4 آسمانوں میں اور زمین پر جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے، اور وہ بہت بلند، عظیم ہے۔

5 ان کے اوپر آسمانیں تقریباً اس کی عظمت کے احترام سے ٹوٹ پڑتی ہیں، اور فرشتے اپنے رب کی تعریف اور حمد کرتے ہیں اور زمین پر رہنے والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ بے شک، اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

6 جو لوگ اس کے علاوہ دوسرے رب ٹھہراتے ہیں، ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے؛ آپ ان کے وکیل نہیں ہیں۔

7 ہم نے اس طرح آپ پر عربی قرآن نازل کیا تاکہ آپ مرکزی جماعت اور اس کے گرد و نواح کو متنبہ کریں، اور بلا شبہ ہونے والے قیامت کے دن سے خبردار کریں۔ کچھ لوگ جنت میں جائیں گے اور کچھ دوزخ میں۔

8 اگر خدا چاہتا تو انہیں ایک ہی امت بنا سکتا تھا۔ لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں
لے لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی سرپرست ہے اور نہ کوئی مددگار۔
9 کیا انہوں نے اس کے علاوہ دوسرے رب تلاش کیے؟ خدا ہی واحد رب اور مالک ہے۔
وہی مردوں کو زندہ کر کے اٹھاتا ہے، اور وہی قادرِ مطلق ہے۔
10 اگر آپ اس پیغام کے کسی بھی حصے پر اختلاف کرتے ہیں تو اس کا فیصلہ خدا کے اختیار
میں ہے۔ یہی میرا رب خدا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کے سامنے سر
تسلیم خم کرتا ہوں۔

کچھ بھی خدا کے برابر نہیں

11 آسمانوں اور زمین کا خالق۔ اس نے تمہارے لیے تم میں سے جوڑے پیدا کیے اور
جانوروں کے لیے بھی۔ اس طرح وہ تمہیں افزائش کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس کا کوئی
ہمسر نہیں۔ وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔
12 آسمانوں اور زمین پر مکمل اختیار اسی کا ہے۔ وہی ہے جو جس کے لیے چاہے روزی میں
اضافہ کرتا ہے یا اسے کم کر دیتا ہے۔ وہ ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے۔

صرف ایک مذہب، توحید پرست بمقابلہ بت پرست

13 اُس نے تمہارے لیے وہی دین مقرر کیا جو نوح کے لیے مقرر کیا گیا تھا، اور جو ہم نے
تمہیں وحی کیا، اور جو ہم نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ کے لیے مقرر کیا تھا: "تم اس ایک
دین کی پابندی کرو اور اس میں تقسیم نہ کرو۔" بت پرست اُس چیز سے سخت ناراض ہوں
گے جس کی تم انہیں دعوت دیتے ہو۔ خدا جسے چاہے اپنے پاس لے لیتا ہے؛ اور صرف
انہی لوگوں کو ہدایت دیتا ہے جو مکمل طور پر سر تسلیم خم کر لیتے ہیں۔

14 حیرت انگیز طور پر، جب علم ان کے پاس پہنچ چکا تھا، انہوں نے حسد اور رنجش کی وجہ سے فرقوں میں تقسیم ہو گئے۔ اگر آپ کے رب کا ایک پہلے سے طے شدہ فیصلہ نہ ہوتا کہ انہیں ایک معین مدت کے لیے مہلت دی جائے، تو ان کا فیصلہ فوراً ہو جاتا۔ بے شک، بعد کی نسلیں جنہوں نے کتاب کا ورثہ پایا، وہ شک و شبہات سے بھرپور ہیں۔

عیسائیوں اور یہودیوں کے نام پیغام

15 یہی ہے جو تم تبلیغ کرو گے، اور جو کچھ تمہیں حکم دیا گیا ہے اسے ثابت قدمی سے قائم رکھو، اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ اور اعلان کرو: "میں خدا کی نازل کردہ تمام کتابوں پر ایمان رکھتا ہوں۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کروں۔ خدا ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ ہمارے اعمال ہمارے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث نہیں۔ خدا ہمیں سب کو اکٹھا کرے گا؛ اور اسی کی طرف آخری بازگشت ہے۔"

16 جو لوگ اللہ کے بارے میں اس کے پیغام کے بعد بحث کرتے ہیں، ان کی دلیل ان کے رب کے نزدیک باطل کر دی گئی ہے۔ ان پر لعنت نازل ہوئی ہے اور انہیں شدید عذاب کا مستحق ٹھہرایا گیا ہے۔

17 خدا وہ ہے جس نے حق اور قانون نازل کرنے کے لیے کتاب اتاری۔ جو کچھ بھی تم جانتے ہو، قیامت کا وقت بہت قریب ہو سکتا ہے۔

روزِ قیامت سے باخبر ایمان والے

18 اسے چیلنج کرتے ہیں وہ جو اس پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں، وہ اس کے بارے میں فکرمند ہیں اور جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ بے شک، قیامت کا انکار کرنے والے سخت گمراہ ہو گئے ہیں۔

19 خدا اپنی تمام مخلوقات سے پوری طرح واقف ہے؛ وہ جس کے لیے چاہے روزی فراہم کرتا ہے۔ وہ طاقتور، قادرِ مطلق ہے۔

20 جو بھی آخرت کے اجر کا طلبگار ہوگا، ہم اس کے لیے اجر کو کئی گنا بڑھا دیں گے۔ اور جو
بھی دنیا کے فانی وسائل کا طلبگار ہوگا، ہم اسے ان میں سے دے دیں گے، پھر اسے
آخرت میں کوئی حصہ نہیں ملے گا۔

بت‌پرست: نئے مذہبی قوانین میں جدت*

21 وہ ایسے معبودوں کی پیروی کرتے ہیں جو ان کے لیے ایسے مذہبی قوانین مقرر کرتے ہیں جن
کی خدا نے کبھی اجازت نہیں دی۔ اگر پہلے سے طے شدہ فیصلہ نہ ہوتا تو انہیں فوراً ہی سزا
دی جاتی۔ بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

42:21 آج کی مسلم دنیا کا اسلام اتنا مسخ ہو چکا ہے کہ یہ ایک شیطانی فرقہ بن چکا ہے۔ علماء یا مذہبی اسکالرز نے بہت سے غیر ضروری قوانین، ممنوعات، لباس کے ضوابط، غذائی قواعد اور مذہبی رسومات شامل کر دیے ہیں جن کی خدا نے کبھی اجازت نہیں دی۔ یہ خدا کے رسولِ عہد (9:31، 33:67، اور ضمیمہ 33) کو بھیجنے کی اہم وجوہات میں سے ایک ہے۔

22 آپ دیکھیں گے کہ ظالم ہر اُس عمل کے بارے میں فکرمند ہوں گے جو انہوں نے کیا تھا؛
ہر عمل واپس آکر انہیں ستائے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک زندگی گزاری، وہ
جنت کے باغات میں ہوں گے۔ وہ اپنے رب سے جو چاہیں گے، پائیں گے۔ یہی عظیم
نعمت ہے۔

23 یہ اچھی خبر ہے جو خدا نے اپنے اُن بندوں کے لیے دی ہے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک
زندگی گزارتے ہیں۔ کہو: "میں تم سے کسی اجرت کا مطالبہ نہیں کرتا۔ البتہ میں تم میں سے
ہر ایک سے کہتا ہوں کہ وہ اپنے رشتہ داروں کا خیال رکھے۔" جو کوئی بھی نیک عمل کرے
گا، ہم اس کا اجر کئی گنا بڑھا دیں گے۔ خدا معاف کرنے والا، قدردان ہے۔

خدا جھوٹ کو مٹا دیتا ہے اور سچ کی تصدیق کرتا ہے *

24 کیا وہ کہہ رہے ہیں کہ "اس (رشاد) نے خدا کے بارے میں جھوٹ گھڑا ہے!" اگر خدا چاہتا تو وہ آپ کے ذہن کو مہر لگا سکتا تھا، لیکن خدا باطل کو مٹا دیتا ہے اور اپنی باتوں سے سچائی کی تصدیق کرتا ہے۔ وہ دل کی گہری ترین سوچوں سے بخوبی واقف ہے۔

42:24 کافروں نے سورہ ۹ کے آخر میں اپنے بت، نبی محمد کی یاد میں دو جھوٹے بیانات شامل کیے۔ اللہ نے اس توہین کو مٹانے اور حق کو ثابت کرنے کے لیے بے پناہ شواہد نازل فرمائے ہیں۔ "رشاد خلیفہ" کے جیمٹریا (1230) کو آیت نمبر (24) کے ساتھ جمع کر کے ہمیں 1254، یعنی 19×66، حاصل ہوتا ہے (تفصیلات کے لیے ضمیمہ 2 اور 24 ملاحظہ کریں)۔

25 وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہ معاف کرتا ہے۔ وہ تمہارے ہر عمل سے پوری طرح واقف ہے۔

26 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، وہ اللہ کا جواب قبول کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنی برکتیں نازل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں، ان پر شدید عذاب نازل ہوگا۔

27 اگر خدا اپنے بندوں کے لیے روزی بڑھا دیتا تو وہ زمین میں زیادتیاں کرنے لگتے۔ اسی لیے وہ اپنی مرضی کے مطابق ہر جس پر چاہے، ٹھیک ٹھاک مقدار میں روزی بھیجتا ہے۔ وہ اپنے بندوں سے پوری طرح باخبر اور دیکھنے والا ہے۔

28 وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہو جانے کے بعد بارش نازل کرتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے۔ وہی واحد مالک ہے، سب سے زیادہ قابلِ تعریف۔

29 اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی تخلیق ہے، اور وہ مخلوقات جو اس نے ان میں پھیلائی ہیں۔ جب وہ چاہے تو انہیں دوبارہ حاضر کر سکتا ہے۔

صرف ایک نتیجہ

30 جو بھی برائی تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، اور وہ تمہارے بہت سے گناہوں سے درگزر کرتا ہے۔

31 تم کبھی بھی فرار نہیں ہو سکتے، اور خدا کے سوا تمہارا کوئی رب اور آقا نہیں ہے۔

32 اس کی نشانیوں میں سے ایک وہ جہاز ہیں جو سمندر میں جھنڈوں کی مانند بادبانوں کے ساتھ چلتے ہیں۔

33 اگر وہ چاہتا تو ہواؤں کو ساکت کر سکتا تھا، انہیں پانی کی سطح پر بے حرکت چھوڑ دیتا۔ یہ ثابت قدم اور شکر گزار لوگوں کے لیے دلائل ہیں۔

34 وہ انہیں ان کے اپنے اعمال کے نتیجے میں ہلاک کر سکتا ہے۔ اس کے بجائے وہ بہت سے (ان کے گناہوں) کو نظر انداز کرتا ہے۔

35 جو لوگ ہمارے دلائل کے خلاف بحث کریں گے، انہیں معلوم ہوگا کہ ان کا کوئی جواز نہیں ہے۔

36 جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے وہ اس زندگی کے عارضی مال کے سوا کچھ نہیں۔ جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ایمان لانے والوں اور اپنے رب پر بھروسہ کرنے والوں کے لیے کہیں بہتر اور دائمی ہے۔

مومنوں کی خصوصیات

37 وہ سنگین گناہوں اور بدکاری سے اجتناب کرتے ہیں، اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

38 وہ اپنے رب کی اطاعت کے لیے رابطے کی نمازیں (صلات) ادا کرتے ہیں۔ ان کے معاملات باہمی مشاورت کے بعد طے پاتے ہیں، اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے (خیرات کے طور پر) دیتے ہیں۔

39 جب ان پر ظلم ہوتا ہے تو وہ اپنے حقوق کے لیے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

40 اگرچہ ظلم کا مناسب بدلہ برابر کی سزا ہے، جو لوگ معاف کرتے ہیں اور نیکی اختیار کرتے ہیں انہیں خدا اجر دیتا ہے۔ وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

41 بے شک، جو لوگ اپنے حقوق کے لیے کھڑے ہوتے ہیں جب ان پر ظلم ہوتا ہے، وہ کوئی غلطی نہیں کر رہے۔

42 غلط وہ لوگ ہیں جو لوگوں کے ساتھ ظلم کرتے ہیں اور بغیر کسی اشتعال کے جارحیت کا سہارا لیتے ہیں۔ انہیں دردناک بدلہ بھگتنا پڑا ہے۔

43 صبر اور معاف کرنے کا سہارا لینا کردار کی حقیقی قوت کی علامت ہے۔

44 جسے خدا گمراہ کر دے، وہ کبھی دوسرا رب نہیں پائے گا، اور تم ایسے ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے: "کیا ہمیں ایک اور موقع مل سکتا ہے؟"

45 آپ انہیں اس کا سامنا کرتے ہوئے، ذلیل و خوار اور حقیر دیکھیں گے، اور وہ دیکھ رہے ہوں گے، پھر بھی دیکھنے سے گریز کرنے کی کوشش کریں گے۔ جو ایمان لائے ہیں، وہ پکار کر کہیں گے: "حقیقی ہارنے والے وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنی روحیں اور اپنے اہلِ خانہ کھو دیے۔ ظالموں نے دائمی عذاب کے مستحق ٹھہرا دیے ہیں۔"

46 خدا کے خلاف ان کی مدد کے لیے کوئی حلیف نہیں ہوگا۔ جسے خدا گمراہ کر دے، اسے کبھی ہدایت نہیں مل سکتی۔

47 تم اپنے رب کے سامنے جوابدہ ہو گے اس دن سے پہلے جو خدا نے ناگزیر ٹھہرایا ہے۔ اس دن نہ تمہیں کوئی پناہ گاہ ہوگی اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔

پیغامبر کا واحد مشن

48 اگر وہ منہ پھیر لیں تو ہم نے آپ کو ان کا محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کا واحد مشن پیغام پہنچانا ہے۔ جب ہم انسانوں پر رحمت نازل کرتے ہیں تو وہ مغرور ہو جاتے ہیں، اور جب انہیں اپنی ہی کرتوتوں کے نتیجے میں مصیبت آتی ہے تو وہ کافر ہو جاتے ہیں۔

49 آسمانوں اور زمین کی بالادستی خدا کی ہے۔ وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے۔

50 یا وہ مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے سے شادی کروا سکتا ہے، پھر جسے چاہے بانجھ بنا سکتا ہے۔ وہ ہر چیز جاننے والا، ہر چیز پر قادر ہے۔

خدا ہم سے کس طرح بات چیت کرتا ہے

51 کوئی بھی انسان خدا سے الہام کے ذریعے، یا پردے کے پیچھے سے، یا ایسے رسول کے ذریعے بھیج کر جس کے ذریعے وہ جو چاہے ظاہر کرتا ہے، کے سوا رابطہ نہیں کر سکتا۔ وہ بہت بلند مرتبہ، بے حد حکیم ہے۔

52 پس ہم نے آپ کی طرف ایک ایسی وحی بھیجی جو ہمارے احکامات کا اعلان کرتی ہے۔ آپ کو کتاب کا بھی علم نہ تھا اور نہ ہی ایمان کا۔ پھر بھی ہم نے اسے ایک رہنما نور بنایا تاکہ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں ہدایت دیں۔ بے شک آپ سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔

53 اللہ کا راستہ، جس کے لیے آسمانوں میں اور زمین پر ہر چیز ہے۔ بلا شبہ، تمام امور اللہ کے اختیار میں ہیں۔

SURA 43 · 89 VERSES

آرائشی اشیاء

Al-Zukhruf

الزخرف

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ایچ۔ ایم۔ *

43:1 حاشیہ 40:1 دیکھیں۔ سات ایسی سورتیں جن کے آغاز میں H (ہمزہ) اور M (میم) ہیں، ان میں ان حروف کی تعداد بالترتیب 292 اور 1855 ہے۔ یہ مجموعی طور پر 2147 بنتا ہے، یعنی 19×113۔

2 اور روشن کرنے والی کتاب۔

3 ہم نے اسے عربی قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

43:3 عربی سب سے مؤثر زبان ہے، خاص طور پر احکامات، قوانین اور سخت ضوابط کے اظہار میں۔ لہٰذا تمام لوگوں کی واضح سمجھ کے لیے قرآن کریم عربی میں نازل ہوا، چاہے ان کی زبانیں کچھ بھی ہوں۔ تفصیلات کے لیے ضمیمہ 4 ملاحظہ کریں۔

4 یہ ہمارے پاس اصل ماسٹر میں محفوظ ہے، معزز اور حکمت سے بھرپور۔

5 کیا ہمیں اس حقیقت کو نظر انداز کر دینا چاہیے کہ تم نے حدود سے تجاوز کیا ہے؟

43:5 یہ ہماری اصلی گناہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جیسا کہ تعارف اور ضمیمہ 7 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

نجات کا منصوبہ

6 ہم نے پچھلی نسلوں میں بہت سے نبی بھیجے ہیں۔

7 ہر بار جب بھی کوئی نبی ان کے پاس جاتا، وہ اس کا مذاق اڑاتے۔

8 نتیجتاً ہم نے ان سے بھی زیادہ طاقتور لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ یوں ہم نے سابقہ قوموں کے لیے مثالیں قائم کیں۔

9 اگر آپ ان سے پوچھیں: "آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟" تو وہ کہیں گے: "قدیرِ مطلق، ہر چیز جاننے والے نے انہیں پیدا کیا ہے۔"

10 وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے قابلِ رہائش بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے پیدا کیے تاکہ تم صحیح راستے پر چل سکو۔

11 وہی ہے جو آسمان سے ٹھیک مقدار میں پانی نازل کرتا ہے، تاکہ مردہ زمینوں کو اس کے ذریعے زندہ کرے۔ اسی طرح تم بھی دوبارہ زندہ کیے جاؤ گے۔

12 وہی ہے جس نے ہر قسم کی چیزیں جوڑوں میں پیدا کیں، اور تمہارے لیے جہاز اور مویشی بنائے تاکہ تم ان پر سوار ہو سکو۔

13 جب آپ ان پر سوار ہو کر آرام کریں گے تو آپ اپنے رب کی اس نعمت کی قدر کریں گے اور کہیں گے: "پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے رام کیا۔ ہم خود انہیں قابو نہ کر سکتے تھے۔"

14 ہم آخرکار اپنے رب کے پاس لوٹیں گے۔

فرشتے بیٹیاں: ایک گستاخی

15 انہوں نے حتیٰ کہ اس کی اپنی مخلوق میں سے اس کے لیے ایک حصہ بھی مقرر کر دیا! بے شک انسان نہایت ناشکر ہے۔

16 کیا اُس نے اپنی مخلوقات میں سے اپنی ذات کے لیے بیٹیاں منتخب کیں، جبکہ آپ کو بیٹوں سے نوازا؟

17 جب ان میں سے کسی کو رحمان کے بارے میں (بیٹی کی) خوشخبری سنائی جاتی ہے تو اس کا چہرہ غم اور غصے سے سیاہ پڑ جاتا ہے!

18 (وہ کہتے ہیں) "ایسی اولاد میں کیا بھلائی ہے جو خوبصورت بن کر پرورش پائے اور جنگ میں مدد نہ کر سکے؟"

19 انہوں نے دعویٰ کیا کہ فرشتے، جو رحمن کے بندے ہیں، مادہ ہیں! کیا انہوں نے ان کی
تخلیق کا مشاہدہ کیا ہے؟ ان کے دعوے درج ہیں اور ان سے پوچھا جائے گا۔
20 انہوں نے یہ بھی کہا: "اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے۔" ان کے پاس اس
دعوے کا کوئی ثبوت نہیں؛ وہ صرف قیاس آرائی کرتے ہیں۔

43:20 بت پرست اپنے بت پرستی کے لیے خدا کو موردِ الزام نہیں ٹھہرا سکتے، کیونکہ ہمیں خدا کی عبادت کرنے یا نہ کرنے کا مطلق اختیار حاصل ہے۔

21 کیا ہم نے انھیں اس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے اور وہ اس کی پابندی کر رہے ہیں؟

وراثتی روایات کی مذمت

22 حقیقت یہ ہے: انہوں نے کہا، "ہم نے اپنے والدین کو بعض رسومات ادا کرتے ہوئے
پایا، اور ہم ان کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں۔"
23 ہمیشہ جب بھی ہم کسی برادری میں ایک متنبہ کرنے والا بھیجتے، اُس برادری کے رہنما کہتے:
"ہم نے اپنے والدین کو کچھ مخصوص طریقے اپنائے ہوئے پایا، اور ہم ان کے نقشِ قدم
پر چلیں گے۔"
24 (پیغامبر) کہتا، "اگر میں تمہارے پاس تمہارے والدین سے وراثت میں ملی ہوئی ہدایت سے
بہتر ہدایت لے کر آؤں تو کیا ہوگا؟" وہ کہتے، "ہم تمہارے لائے ہوئے پیغام کے منکر
ہیں۔"
25 نتیجتاً، ہم نے ان کا بدلہ چکا دیا۔ انکار کرنے والوں کے لیے نتائج پر غور کریں۔

ابراہیم کی مثال

26 ابراہیم نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا: "میں ان چیزوں سے لاتعلق ہوں جن کی تم
عبادت کرتے ہو۔"
27 صرف وہی جو مجھے شروع کرنے والا ہے، مجھے رہنمائی کر سکتا ہے۔

28 یہ مثال (ابراہیم کی) بعد والی نسلوں کے لیے ایک دائمی سبق بن گئی؛ شاید وہ اپنی جانوں کو نجات دلائیں۔

29 بے شک، میں نے ان لوگوں اور ان کے آباؤ اجداد کو کافی مواقع دیے، پھر ان کے پاس حق آیا اور ایک واضح کرنے والا پیغامبر۔

30 جب ان کے پاس سچائی آئی تو انہوں نے کہا: "یہ جادو ہے، اور ہم اس پر ایمان نہیں لاتے۔"

محمد کا مذاق اڑایا گیا

31 انہوں نے کہا: "کاش یہ قرآن دونوں برادریوں (مکہ یا یثرب) کے کسی نامور آدمی کے ذریعے نازل ہوتا!"

32 کیا یہی وہ لوگ ہیں جو آپ کے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟ ہم نے اس زندگی میں ان کے حصے مقرر کیے ہیں اور بعض کو بعض پر درجات میں فوقیت دی ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کی خدمت کریں۔ آپ کے رب کی رحمت ان تمام چیزوں سے کہیں بہتر ہے جنہیں وہ جمع کر سکتے ہیں۔

اس دنیا کے وسائل: وہ سب کچھ جو کافروں کو ملتا ہے

33 اگر یہ نہ ہوتا کہ تمام لوگ ایک ہی (کافر) جماعت بن جائیں، تو ہم ہر کافر کو چاندی کی چھتوں والی رحمن کی حویلیاں اور ایسی سیڑھیاں عطا کرتے جن پر وہ چڑھ سکتے تھے۔

34 ان کے محلوں کے دروازے شاندار ہوتے اور اندرونی آرائشیں شاہانہ ہوتیں۔

35 اور بہت سے آرائشی اشیاء بھی ہیں۔ یہ سب اس حقیر زندگی کے عارضی وسائل ہیں۔ آخرت—جو آپ کے رب کے پاس ہے—مُتقیوں کے لیے کہیں بہتر ہے۔

نظر نہ آنے والے، شیطانی ساتھی*

36 جو بھی رحمٰن کی آیات کو ٹھکرا دے، ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں جو اس کا مستقل ساتھی بن جاتا ہے۔

43:36-39 ہم میں سے ہر ایک کے پاس شیطان کا ایک نمائندہ مستقل ساتھی کے طور پر ہوتا ہے (ضمیمہ 7)۔

37 یہ ساتھی انہیں راستے سے بھٹکا دیں گے، پھر بھی انہیں یہ یقین دلائیں گے کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

38 جب وہ ہمارے سامنے آئے گا تو کہے گا: "اے کاش تم مجھ سے اتنے دور ہوتے جتنے دو مشرق ایک دوسرے سے ہیں۔" کیا افسوسناک ساتھی ہے!

43:38 "ایسٹس" طلوع آفتاب، طلوعِ قمر اور فلکی اجسام کے طلوع کے مقامات کو ظاہر کرتے ہیں۔

39 وہ دن تمہیں تسلی نہیں دے گا، اے ظالمو، جب تم دونوں ایک ہی عذاب میں حصہ دار ہو گے۔

عہد کا خدا کا رسول

40 کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں؟ کیا آپ اندھوں کو دیکھا سکتے ہیں؟ یا جو لوگ سخت گمراہ ہیں؟

41 چاہے ہم تمہیں اس سے پہلے مرنے دیں یا نہ دیں، ہم یقیناً ان کا بدلہ لیں گے۔

42 یا ہم آپ کو وہ (عذاب) دکھا سکتے ہیں جو ہم نے ان کے لیے وعدہ کیا ہے۔ ہم ان پر مکمل اختیار رکھتے ہیں۔

43 جو کچھ تم پر نازل ہوا ہے اسے ثابت قدمی کے ساتھ تبلیغ کرو؛ تم سیدھی راہ پر ہو۔

43:43 "رشاد خلیفہ" کے جیمٹریا کے مجموعی قدر (1230) میں 43 کا اضافہ کرنے پر مجموعی قدر 1273 بنتی ہے، جو 19×67 ہے۔

44 یہ آپ اور آپ کے لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے؛ آپ سب سے پوچھ گچھ کی جائے گی۔
45 ان پیغمبروں کو دیکھو جو ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے: "کیا ہم نے رحمان کے علاوہ کسی اور معبود کو عبادت کے لیے مقرر کیا تھا؟"
46 مثال کے طور پر، ہم نے موسیٰ کو اپنی دلائل کے ساتھ فرعون اور اس کے بزرگوں کے پاس بھیجا اور اعلان کیا: "میں کائنات کے رب کا بھیجا ہوا پیغامبر ہوں۔"
47 جب اس نے انہیں ہمارے ثبوت دکھائے، تو وہ ان پر ہنس پڑے۔

موسیٰ اور فرعون

48 ہر نشانی جو ہم نے انہیں دکھائی، وہ پچھلی سے بڑی تھی۔ ہم نے انہیں آفات سے بتلا کیا، شاید وہ توبہ کریں۔
49 انہوں نے کہا: "اے جادوگر! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر، کیونکہ تجھ سے اس (طاعون) کو دور کرنے کا وعدہ ہوا ہے؛ پھر ہم ہدایت پائیں گے۔"
50 لیکن جیسے ہی ہم نے ان کی تکلیف دور کی، وہ واپس مڑ گئے۔
51 فرعون نے اپنی قوم سے اعلان کیا: "اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہی میری ملکیت نہیں ہے؟ اور یہ بہتی ہوئی ندیوں کا مالک بھی میں ہی ہوں؟ کیا تم نہیں دیکھتے؟"
52 کون سا بہتر ہے؛ میں یا وہ حقیر جو بمشکل بول سکتا ہے؟
53 وہ سونے کا خزانہ کیوں نہیں رکھتا؟ فرشتے اس کے ساتھ کیوں نہیں ہوتے؟
54 اس نے اس طرح اپنے لوگوں کو دھوکا دیا، اور انہوں نے اس کی اطاعت کی؛ وہ بدکار لوگ تھے۔
55 جب انہوں نے ہماری مخالفت پر اصرار کیا تو ہم نے انہیں سزا دی اور سب کو ڈبو دیا۔
56 ہم نے انہیں دوسروں کے لیے ایک مثال اور نمونہ بنایا۔

عیسیٰ: ایک اور مثال

57 جب مریم کے بیٹے کو مثال کے طور پر پیش کیا گیا تو آپ کے لوگوں نے اسے نظر انداز کر دیا۔

58 انہوں نے کہا، "کیا ہمارے معبودوں کی عبادت کرنا بہتر ہے یا اس کی عبادت کرنا؟" انہوں نے یہ صرف آپ سے جھگڑنے کے لیے کہا۔ بے شک، یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے مخالفت اختیار کی ہے۔

59 وہ محض ایک خادم تھا جسے ہم نے برکت دی، اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال کے طور پر بھیجا۔

60 اگر ہم چاہتے تو تمہیں ایسے فرشتے بنا سکتے تھے جو زمین پر آباد ہوں اور اپنی نسل بڑھائیں۔

عیسیٰ اور قیامت*

61 وہ دنیا کے خاتمے کو جاننے کے لیے ایک نشان کے طور پر کام کرے گا، تاکہ آپ اس کے بارے میں مزید کسی شک میں مبتلا نہ رہیں۔ آپ میری پیروی کریں گے؛ یہی صحیح راستہ ہے۔

43:61 جیسا کہ ضمیمہ 25 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، قرآن میں قیامت کا ذکر ہے، اور حضرت عیسیٰ کی پیدائش کی تاریخ نے ان حسابات کی درستگی کی ایک اہم علامت فراہم کی۔ ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ دنیا حضرت عیسیٰ کی پیدائش کے بعد سال 2280 (19×120) میں ختم ہوگی (دیکھیں 47:18)۔ مزید برآں، قمری سال (1710) اور شمسی سال (2280) دونوں 570 (19×30) پر تقسیم پذیر ہیں، جو یسوع کی ولادت سے محمد کی ولادت تک کے سالوں کی تعداد ہے۔ لہٰذا، یسوع کی ولادت کی تاریخ ایک نشان ہے۔

62 شیطان آپ کو پسپا نہ کرے؛ وہ آپ کا سب سے شدید دشمن ہے۔

63 جب عیسیٰ دلائل کے ساتھ آئے تو انہوں نے کہا: "میں تمہیں حکمت لاتا ہوں اور ان چند امور کی وضاحت کرنے آیا ہوں جن میں تم اختلاف کرتے ہو۔ تم خدا کی تعظیم کرو اور میری اطاعت کرو۔"

64 اللہ میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی، تم صرف اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

65 مخالفین نے آپس میں جھگڑا کیا۔ افسوس ہے ان لوگوں پر جو دردناک دن کے عذاب سے بچ نکلنے کی کوشش کرتے ہیں۔

66 کیا وہ قیامت کے گھڑی کے اچانک آنے کا انتظار کر رہے ہیں، جب انہیں اس کی سب سے کم توقع ہو؟

67 اس دن قریبی دوست ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے، سوائے نیک لوگوں کے۔

نیک لوگ

68 اے میرے بندو، تمہیں اس دن نہ خوف ہوگا اور نہ ہی تم غمگین ہوگے۔

69 یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہماری آیات پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے۔

70 اپنی ازواج کے ساتھ جنت میں داخل ہو اور خوشی مناؤ۔

71 انہیں سونے کی تھالیوں اور پیالوں سے نوازا جائے گا، اور وہ ہر وہ چیز پائیں گے جس کی دل چاہتا ہے اور آنکھیں تمنا کرتی ہیں۔ تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔

72 یہ وہ جنت ہے جو تمہیں تمہارے اعمال کے بدلے وراثت میں ملتی ہے۔

73 تمہیں اس میں ہر قسم کے پھل ملیں گے، جن میں سے تم کھاتے ہو۔

74 یقیناً مجرم ہمیشہ جہنم کے عذاب میں رہیں گے۔

75 ان کے لیے سزا کبھی کم نہیں کی جائے گی؛ وہ اس میں قید رہیں گے۔

76 یہ ہم نہیں ہیں جنہوں نے ان پر ظلم کیا؛ بلکہ یہ وہ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

77 وہ التجا کریں گے: "اے مالک! تیرا رب ہمیں ہلاک کر دے۔" وہ کہے گا: "تم ہمیشہ کے لیے یہاں ٹھہرو گے۔"

وہ سچ سے نفرت کرتے ہیں

78 ہم نے تمہیں سچ دیا ہے، لیکن تم میں سے اکثر سچ سے نفرت کرتے ہیں۔

79 کیا انہوں نے کوئی سازش رچی ہے؟ ہم بھی سازش کر رہے ہیں۔

80 کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کے راز اور سازشیں نہیں سنتے؟ ہاں، یقیناً؛ ہمارے فرشتے ان کے ساتھ ہیں اور لکھ رہے ہیں۔

81 اعلان کرو: "اگر رحمان کا بیٹا ہوتا تو میں اب بھی سب سے بڑا عبادت گزار ہوتا۔"

82 وہ پاک ہے؛ وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے، عظیم سلطنت والا رب، ان کے دعوؤں سے بہت بلند۔

83 انہیں غلطیاں کرنے دو اور کھیلنے دو جب تک وہ اپنے منتظر دن سے نہ ملیں۔

84 وہ واحد ہے جو آسمان میں معبود ہے اور زمین پر بھی معبود ہے۔ وہ انتہائی حکیم اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

85 سب سے بلند وہ ہے جس کے پاس آسمانوں اور زمین کی تمام حکمرانی ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے۔ قیامت کا علم اسی کے پاس ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

86 جنہیں وہ اس کے سوا معبود سمجھتے ہیں، ان میں سے کسی کے پاس شفاعت کرنے کی طاقت نہیں ہے، جب تک ان کی شفاعت حق کے مطابق نہ ہو اور وہ اس کا پورا علم نہ رکھیں۔

87 اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے تو وہ کہیں گے: "خدا"۔ پھر وہ کیوں بھٹک گئے؟

88 یہ اعلان کیا جائے گا: "اے میرے رب، یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔"

89 تم انہیں نظر انداز کرو اور کہو "سلام"؛ وہ ضرور جان لیں گے۔

SURA 44 · 59 VERSES

دھواں
Al-Dukhān

الدّخان

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ایچ۔ ایم۔

2 اور یہ روشنی بخشنے والی کتاب۔

3 ہم نے اسے ایک مبارک رات میں نازل کیا ہے، کیونکہ ہمیں خبردار کرنا ہے۔

4 اس میں (کتابِ آسمانی میں) ہر دانائی کا معاملہ واضح کیا گیا ہے۔

5 یہ ہماری طرف سے ایک پہلے سے طے شدہ حکم ہے کہ ہم پیغامبر بھیجتے ہیں۔

6 یہ آپ کے رب کی رحمت ہے۔ وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

7 آسمانوں اور زمین کا رب، اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا۔ کاش تم یقین کر سکتے!

8 اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندگی اور موت کا اختیار رکھتا ہے؛ تمہارا رب اور تمہارے آباؤ اجداد کا رب۔

9 بے شک وہ شک میں مبتلا اور غافل ہیں۔

دھواں: ایک بڑی پیشگوئی*

10 لہٰذا اس دن کا انتظار کرو جب آسمان گہرا دھواں لائے گا۔

44:10 ابھی صرف دو نشانیاں باقی ہیں، یہ دھواں اور یأجوج ماجوج (ضمیمہ 25)۔

11 یہ لوگوں کو گھیر لے گا؛ یہ ایک دردناک بدلہ ہے۔

12 اے ہمارے رب! اس عذاب کو ہم سے ٹال دے، ہم مومن ہیں۔

عہد کا خدا کا رسول*

13 اب جب بہت دیر ہو چکی ہے، وہ یاد کرتے ہیں ! ایک روشنی بخشنے والا پیغامبر ان کے
پاس آیا تھا۔

44:13 سورہ اور آیات کے اعداد (44+13) کا مجموعہ 57 ہے، جو 19 کا 3 گنا ہے، اور یہ قرآنی کوڈ اللہ کے عہد کے رسول (ضمیمہ جات 1، 2، اور 26) نے اعلان کیا تھا۔

14 لیکن انہوں نے اس سے منہ موڑ لیا اور کہا: "بہت پڑھا لکھا، مگر پاگل !"
15 ہم کچھ دیر کے لیے بدلہ معطل کر دیں گے؛ تم جلد ہی واپس لوٹ آؤ گے۔
16 جس دن ہم بڑا وار کریں گے، ہم بدلہ لیں گے۔
17 ہم نے ان سے پہلے فرعون کے لوگوں کا امتحان لیا؛ ایک معزز رسول ان کے پاس گیا۔
18 اعلان کرتے ہوئے: "اے خدا کے بندو ! میری بات سنو۔ میں تمہارے لیے ایک صادق
پیغامبر ہوں۔"
19 اور "اللہ کی حدود کی خلاف ورزی نہ کرو۔ میں تمہارے پاس مضبوط دلائل لاتا ہوں۔"
20 اگر تم میرا مقابلہ کرتے ہو تو میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔
21 اگر تم یقین نہیں کرنا چاہتے تو بس مجھے اکیلا چھوڑ دو۔
22 پھر اس نے اپنے رب سے التجا کی: "یہ بدکار لوگ ہیں۔"
23 (خدا نے کہا) "رات کے وقت میرے بندوں کے ساتھ سفر کرو؛ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔"
24 سمندر کو تیزی سے پار کرو؛ ان کے سپاہ ڈوب جائیں گے۔
25 اس طرح انہوں نے بہت سے باغات اور چشمے پیچھے چھوڑ دیے۔
26 فصلوں اور شاہانہ زندگی۔
27 وہ نعمتیں جن سے انہوں نے لطف اٹھایا۔
28 ہم نے یہ سب دوسرے لوگوں کو وراثت میں دلوائے۔

29 نہ آسمان نے ان پر رویا، نہ زمین نے، اور انہیں کوئی مہلت نہ دی گئی۔
30 اس دوران ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت آمیز ظلم و ستم سے نجات دلائی۔
31 فرعون سے؛ وہ ایک ظالم تھا۔
32 ہم نے انہیں سب لوگوں میں سے جان بوجھ کر چُنا ہے۔
33 ہم نے انہیں بہت سے ثبوت دکھائے، جو ایک عظیم آزمائش تھی۔

ایک ہی نتائج کی توقع رکھو

34 موجودہ نسلیں کہتی ہیں،
35 ہم صرف پہلی موت مرتے ہیں؛ ہمیں کبھی دوبارہ زندہ نہیں کیا جائے گا!
36 اگر تم سچے ہو تو ہمارے آباواجداد کو واپس لاؤ۔
37 کیا وہ تُبّہ کے لوگوں اور ان سے پہلے والوں سے بہتر ہیں؟ ہم نے انہیں ان کے جرائم کی وجہ سے ہلاک کر دیا۔
38 ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے لیے پیدا نہیں کیا۔
39 ہم نے انہیں ایک مخصوص مقصد کے لیے پیدا کیا، لیکن ان میں سے اکثر کو علم نہیں۔
40 فیصلے کا دن ان سب کا منتظر ہے۔
41 وہ دن ہے جب کوئی دوست اپنے دوست کی کسی بھی طرح مدد نہیں کر سکتا؛ کسی کی بھی مدد نہیں کی جا سکتی۔
42 صرف وہی لوگ جو خدا کی رحمت حاصل کرتے ہیں۔ وہی ہے قادرِ مطلق، بے حد رحم کرنے والا۔

کافر

43 بے شک تلخی کا درخت—

44 گناہ گاروں کے لیے کھانا فراہم کرے گا۔
45 لائ کی طرح، یہ پیٹوں میں اُبلے گا۔
46 جیسے جہنمی مشروبات کا اُبال۔
47 اسے پکڑو اور اسے جہنم کے بیچ میں پھینک دو۔
48 پھر اس کے سر پر دوزخ کا عذاب نازل کرو۔
49 اس کا ذائقہ چکھو؛ تم بہت طاقتور تھے، بہت معزز۔
50 یہ وہ چیز ہے جس پر آپ شک کیا کرتے تھے۔

نیک لوگ

51 نیک لوگ ایک محفوظ مقام پر ہوں گے۔
52 باغات اور چشموں سے لطف اندوز ہونا۔
53 مخملی اور ساٹن پہن کر؛ ایک دوسرے کے قریب۔
54 ہم انہیں بہترین شریکِ حیات عطا کرتے ہیں۔
55 وہ اس میں ہر قسم کے پھل مکمل امن کے ساتھ لطف اندوز ہوتے ہیں۔

نیک لوگ حقیقت میں مرتے نہیں ہیں*

56 وہ اس میں موت کا مزہ نہیں چکھتے—سوائے پہلی موت کے—اور اللہ نے انہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھا ہے۔

44:56 جیسا کہ ضمیمہ 17 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، صالحین درحقیقت مرتے نہیں ہیں؛ وہ براہِ راست اسی جنت میں چلے جاتے ہیں جہاں آدم اور حوا کبھی رہتے تھے۔ اس بیان کا موازنہ 40:11 میں کافروں کے بیان سے کریں۔

57 یہ تمہارے رب کی طرف سے ایک نعمت ہے۔ یہ ایک عظیم فتح ہے۔
58 ہم نے اسے تمہاری زبان میں واضح کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

59 لہٰذا انتظار کرو؛ انہیں بھی انتظار کرنا پڑے گا۔

SURA 45 · 37 VERSES

گھٹنوں کے بل جھکنا

الجاثية

Al-Jātheyah

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ایچ۔ ایم۔

2 اس کتاب کا نزول اللہ، قادرِ مطلق، حکیمِ مطلق کی جانب سے ہے۔

3 آسمان اور زمین ایمان والوں کے لیے دلائل سے بھرے ہوئے ہیں۔

4 اور تمہاری تخلیق میں اور تمام جانوروں کی تخلیق میں بھی یقین والوں کے لیے دلائل ہیں۔

5 اور رات اور دن کا بدلنا، اور وہ نعمتیں جو اللہ نے آسمان سے نازل کیں تاکہ مردہ زمینوں کو زندہ کرے، اور ہواؤں کا گردش کرنا؛ یہ سب ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سمجھتے ہیں۔

کون سی حدیث؟*

6 یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم آپ کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ اللہ اور اس کی آیات کے علاوہ وہ کس حدیث پر ایمان لاتے ہیں؟

7-45:6 خدا نے "حدیث" کو نام سے مذمت کی ہے، اور ہمیں بتایا ہے کہ یہ ایک کفر آمیز من گھڑت بات ہے۔

7 افسوس ہے ہر جھوٹے پر، جو مجرم ہے۔

8 جو شخص خدا کی آیات اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں اور پھر بھی وہ سرکشی کے ساتھ اپنی راہ پر قائم رہتا ہے، گویا کہ اس نے انہیں کبھی سنا ہی نہ ہو۔ اسے دردناک عذاب کی وعید دو۔

9 جب بھی وہ ہماری وحیوں کے بارے میں کچھ جانتا ہے، وہ ان کا مذاق اڑاتا ہے۔ ان پر
ایک شرمناک سزا نازل ہوئی ہے۔
10 ان کے لیے دوزخ کا انتظار ہے۔ نہ ان کی کمائی ان کے کام آئے گی، نہ وہ بت جو انہوں
نے خدا کے ساتھ قائم کیے تھے۔ ان پر ایک بھیانک عذاب نازل ہوا ہے۔
11 یہ ایک چراغ ہے، اور جو لوگ اپنے رب کی ان وحیوں پر ایمان نہیں لاتے، ان پر لعنت
اور دردناک عذاب ہے۔
12 خدا وہ ہے جس نے سمندر کو تمہاری خدمت میں سپرد کیا، تاکہ جہاز اس میں اس کے قوانین
کے مطابق چل سکیں۔ اس طرح تم اس کی روزی تلاش کرتے ہو تاکہ تم شکر گزار ہو۔
13 اس نے آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو آپ کی خدمت میں وقف کر دیا؛ سب کچھ اسی کی
طرف سے ہے۔ یہ ان لوگوں کے لیے دلائل ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔
14 جو ایمان لائے ہیں انہیں کہہ دو کہ جو لوگ خدا کے دنوں کی توقع نہیں رکھتے انہیں معاف کر
دیں۔ وہ ہر ایک کو اس کی کمائی کا پورا بدلہ دے گا۔
15 جو کوئی بھی نیکی کرتا ہے تو وہ اپنے لیے ہی کرتا ہے، اور جو کوئی بھی برائی کرتا ہے تو وہ اپنے
ہی نقصان کے لیے کرتا ہے۔ تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
16 ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، حکمت اور نبوت عطا کی اور انہیں بہترین روزی فراہم کی؛
ہم نے انہیں دوسرے تمام لوگوں سے زیادہ نعمتیں عطا کیں۔
17 ہم نے انہیں یہاں واضح احکام دیے ہیں۔ حیرت انگیز طور پر، انہوں نے اس پر اس
وقت تک اختلاف نہیں کیا جب تک کہ انہیں علم نہ پہنچا۔ یہ ان کی حسد کی وجہ سے ہے۔
بے شک، آپ کا رب قیامت کے دن ہر اُس چیز کے بارے میں جس پر انہوں نے
اختلاف کیا، ان کا فیصلہ کرے گا۔
18 پھر ہم نے آپ کو صحیح قوانین قائم کرنے کے لیے مقرر کیا؛ آپ اسی کی پیروی کریں اور
ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کریں جو علم نہیں رکھتے۔

19 وہ خدا کے مقابلے میں آپ کی بالکل بھی مدد نہیں کر سکتے۔ ظالم ایک دوسرے کے حلیف ہوتے ہیں، جبکہ خدا متقین کا رب ہے۔

20 یہ لوگوں کے لیے بصیرت، اور ہدایت، اور یقین رکھنے والوں کے لیے رحمت ہے۔

21 کیا برائی کرنے والے یہ توقع رکھتے ہیں کہ ہم ان کے ساتھ اُن لوگوں جیسا سلوک کریں گے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں؟ کیا ان کی زندگی اور ان کی موت ایک جیسی ہو سکتی ہے؟ بے شک ان کا خیال غلط ہے۔

45:21 اب ہمیں احساس ہوتا ہے کہ نیک لوگ حقیقت میں مرتے نہیں ہیں—وہ سیدھے جنت میں چلے جاتے ہیں (16:32)—جبکہ بدکاروں کو فرشتے موت کے مارتے ہیں (8:50 اور 47:27).

22 خدا نے آسمانوں اور زمین کو ایک خاص مقصد کے لیے پیدا کیا ہے، تاکہ ہر جان کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے، بغیر کسی ناانصافی کے۔

45:22 خدا نے ہمیں یہ زندگی ایک قیمتی موقع کے طور پر عطا کی تاکہ ہم خود کو نجات دلا سکیں، شیطان کے ساتھ اپنے قدیم اتحاد سے انکار کریں، اور دوبارہ خدا کی بادشاہی میں شامل ہو سکیں۔ دیکھیں تعارف اور ضمیمہ 7۔

بت پرستی کی عام شکل: خودی کو ایک خدا کے طور پر

23 کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا ہے جس کا معبود اس کا نفس ہے؟ لہٰذا اللہ تعالیٰ اسے علم کے باوجود گمراہ کر دیتا ہے، اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دیتا ہے اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیتا ہے۔ پھر اللہ کے اس فیصلے کے بعد کون اسے ہدایت دے سکتا ہے؟ کیا تم ہوش نہیں ٹھکانے؟

24 انہوں نے کہا: "ہم صرف اسی زندگی کو جیتے ہیں؛ ہم جیتے اور مرتے ہیں اور صرف وقت ہی ہماری موت کا سبب بنتا ہے!" انہیں اس بارے میں کوئی یقینی علم نہیں؛ وہ صرف قیاس آرائی کرتے ہیں۔

25 جب انہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا واحد جواب یہ ہوتا ہے: "اگر تم سچے ہو تو ہمارے آباواجداد کو واپس لے آؤ۔"

26 کہو: "اللہ نے تمہیں زندگی عطا کی، پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر وہ تمہیں قیامت کے دن بلائے گا، جو ناگزیر ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔"

27 آسمانوں اور زمین کی تمام بادشاہی خدا کی ہے۔ جس دن قیامت کا وقت آئے گا، اسی دن جھٹلانے والے ہار جائیں گے۔

گھٹنوں کے بل بیٹھنا

28 آپ دیکھیں گے کہ ہر برادری گھٹنے ٹیکے ہوئے ہے۔ ہر برادری کو اپنا ریکارڈ دیکھنے کے لیے بلایا جائے گا۔ آج آپ کو آپ کے ہر عمل کے بدلے اجرت ملے گی۔

29 یہ ہمارا ریکارڈ ہے؛ یہ آپ کے بارے میں سچ بیان کرتا ہے۔ ہم نے آپ کے کیے گئے ہر عمل کو ریکارڈ کیا ہے۔

30 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں، ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہی عظیم کامیابی ہے۔

31 اور جو لوگ کفر کرتے ہیں: "کیا میری آیات تم پر پڑھی نہیں گئیں، مگر تم تکبر کرتے رہے اور تم بدکار لوگ تھے؟"

32 جب یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ خدا کا وعدہ سچ ہے اور قیامت لازماً آنے والی ہے، تو تم نے کہا: "ہمیں نہیں معلوم کہ قیامت کیا ہے! ہم اس کے بارے میں صرف قیاس آرائیاں کرتے ہیں؛ ہمیں یقین نہیں۔"

33 ان کے اعمال کی برائیاں ان کے سامنے ظاہر ہو جائیں گی، اور وہی چیزیں جن کا وہ مذاق اڑاتے تھے واپس آکر انہیں ستائیں گی۔

34 اعلان کیا جائے گا: "آج ہم تمہیں بھول گئے، جیسا کہ تم نے آج کے دن کی ملاقات کو بھول گئے۔ تمہارا ٹھکانہ دوزخ کی آگ ہے، اور تمہیں کوئی مددگار نہیں ملے گا۔"

35 یہ اس لیے ہے کہ تم نے خدا کی آیات کو ضائع کیا اور دنیا کی زندگی میں مشغول ہو گئے۔ نتیجتاً
وہ نہ تو اس سے نکل سکیں گے اور نہ ہی ان کے لیے کوئی معافی ہوگی۔
36 تمام تعریفیں خدا کے لیے ہیں؛ آسمانوں کا رب، زمین کا رب، کائنات کا رب۔
37 آسمانوں اور زمین میں تمام بالا دستی اسی کی ہے۔ وہ قادرِ مطلق، نہایت حکیم ہے۔

SURA 46 · 35 VERSES

ریگ زار
Al-Ahqāf

الأحقاف

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ایچ۔ ایم۔

2 اس کتاب کا نزول اللہ، قادرِ مطلق، حکیمِ مطلق کی جانب سے ہے۔

3 ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، کسی خاص مقصد کے لیے اور ایک محدود مدت کے لیے پیدا کیا۔ جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ ان کو دی گئی تنبیہات سے بالکل بے خبر ہیں۔

4 کہو: "اللہ کے ساتھ جن بتوں کو تم نے قائم کیا ہے، ان کے بارے میں غور کرو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا؟ کیا ان کا آسمانوں میں کوئی حصہ ہے؟ اگر تم سچے ہو تو مجھے اس سے پہلے کی کوئی دوسری کتاب یا کوئی مستند علم دکھاؤ جو تمہاری بت پرستی کی تصدیق کرتا ہو۔"

مورتوں کو بالکل بھی خبر نہیں

5 ان لوگوں سے زیادہ گمراہ کون ہے جو اللہ کے علاوہ ایسے بتوں کی پوجا کرتے ہیں جو قیامت کے دن تک ان کا جواب نہیں دے سکتے اور اپنی عبادت سے بالکل بے خبر ہیں؟

بتوں نے اپنے پوجاریوں سے انکار کر دیا*

6 اور جب لوگوں کو (قیامت کے دن) پکارا جائے گا، تو ان کے بت ان کے دشمن بن جائیں گے اور ان کی بت پرستی کی مذمت کریں گے۔

46:6 مزید دیکھیں متی 7:21-23: یسوع واضح طور پر ان لوگوں سے لاتعلقی کا اظہار کرتا ہے جو اسے "خداوند" کہتے ہیں۔

7 جب ہماری آیات ان پر بالکل واضح طور پر پڑھی گئیں تو جن لوگوں نے انکار کیا انہوں نے
اس سچائی کے بارے میں جو ان کے پاس آئی تھی کہا: "یہ تو واضح طور پر جادو ہے!"
8 جب وہ کہتے ہیں: "اس نے یہ گھڑا ہے۔" کہو: "اگر میں نے یہ گھڑا ہوتا تو تم مجھے اللہ سے
نہیں بچا سکتے تھے۔ وہ تمہاری ہر سازش سے بخوبی واقف ہے۔ وہ میرے اور تمہارے
درمیان گواہی کے لیے کافی ہے۔ وہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔"
9 کہو: "میں دوسرے پیغمبروں سے مختلف نہیں ہوں۔ مجھے معلوم نہیں کہ میرے یا تمہارے
ساتھ کیا ہوگا۔ میں صرف اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کیا گیا ہے، اور میں صرف
ایک سخت خبردار کرنے والا ہوں۔"

ربی یہودا پارسا

10 کہو: "اگر یہ خدا کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا تو کیا ہوگا؟ بنی اسرائیل کے
ایک گواہ نے ایک مشابہہ واقعے کی گواہی دی ہے، اور اس نے ایمان قبول کیا ہے، جبکہ
تم تکبر کر رہے ہو۔ بے شک خدا ظالم قوم کی رہنمائی نہیں کرتا۔"

46:10 یہ گواہ رابی یہودا الصالح (عیسوی گیارہویں صدی) ہیں، جنہوں نے صحیفے کے سالم ٹکڑوں میں وہی 19 پر مبنی ریاضیاتی کوڈ دریافت کیا (دیکھیں ضمیمہ 1)۔

11 جنہوں نے انکار کیا، انہوں نے ایمان والوں کے بارے میں کہا: "اگر یہ کوئی بھلائی ہوتی تو
وہ اسے ہم سے پہلے قبول نہ کرتے۔" چونکہ انہیں اس کی رہنمائی نہیں ملی، انہوں نے کہا:
"یہ ایک پرانی من گھڑت بات ہے!"
12 اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب نے ہدایت اور رحمت فراہم کی تھی۔ یہ بھی ایک کتاب ہے
جو عربی میں تصدیق کرتی ہے، حد سے تجاوز کرنے والوں کو متنبہ کرنے اور نیک لوگوں کو
خوشخبری دینے کے لیے۔

اچھی خبر

13 یقیناً جو لوگ کہتے ہیں "ہمارا رب اللہ ہے" اور پھر نیک زندگی گزارتے ہیں، نہ انہیں کوئی
خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔
14 انہوں نے جنت کا حق حاصل کیا ہے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے؛ یہ ان کے اعمال کا بدلہ
ہے۔

40: فیصلے کا دور*

15 ہم نے انسان پر یہ حکم دیا کہ وہ اپنے والدین کا احترام کرے۔ اس کی ماں نے اسے
انتہائی مشقت سے حمل میں رکھا، انتہائی مشقت سے اسے جنم دیا، اور تیس ماہ تک اس کی
شفقت سے پرورش کی۔ جب وہ بلوغت کو پہنچے اور چالیس سال کی عمر کو چھوئے، تو اسے
کہنا چاہیے: "اے میرے رب! مجھے وہ نعمتوں کی قدر کرنے کی توفیق دے جو تو نے مجھ پر
اور میرے والدین پر کی ہیں، اور وہ نیک اعمال کرنے کی توفیق دے جو تجھے پسند ہوں۔
اور میرے بچوں کو بھی نیک بنا۔" میں نے توبہ کی ہے، میں فرمانبردار ہوں۔"

46:15 خدا بخوبی جانتا ہے کہ کون جنت کا مستحق ہے اور کون دوزخ کا۔ یہ اس کا قانون ہے کہ جسے وہ چالیس سال کی عمر سے پہلے موت دے، وہ جنت میں جائے گا۔ خدا کی بے پناہ رحمت اس حقیقت میں ظاہر ہوتی ہے کہ زیادہ تر لوگ اس الٰہی رحمت کو قبول کرنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں؛ وہ کہتے ہیں: "انہیں دوزخ میں ڈال دو!" دیکھیں ضمیمہ 32۔

16 یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک اعمال ہم قبول کرتے ہیں اور ان کے گناہوں سے درگزر
کرتے ہیں۔ انہوں نے جنت کا حق حاصل کر لیا ہے۔ یہی سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا گیا
ہے۔
17 پھر ایک ایسا بھی ہے جو اپنے والدین سے کہتا ہے: "افسوس تم پر! کیا تم مجھے بتا رہے ہو
کہ (موت کے بعد) میں دوبارہ زندہ ہو جاؤں گا؟ وہ لوگ جو ہم سے پہلے مرے ہیں، وہ کبھی
واپس کیوں نہیں آئے؟" والدین خدا سے مدد مانگتے ہوئے کہتے ہیں: "افسوس تم پر! براہِ
مہربانی ایمان لے آؤ! خدا کا وعدہ سچ ہے۔" وہ کہتا ہے: "یہ تو ماضی کی کہانیاں ہیں!"

18 یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہر دور میں جنوں اور انسانوں میں کافر قرار دیا گیا ہے؛ یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

19 وہ سب اپنی مستحقہ درجات کو اپنے اعمال کے مطابق حاصل کرتے ہیں۔ وہ ان کے اعمال کا بدلہ بغیر کسی ناانصافی کے انہیں دے گا۔

20 وہ دن آئے گا جب کافروں کو دوزخ کی آگ کے سامنے پیش کیا جائے گا: "تم نے اپنی دنیاوی زندگی میں دیے گئے اچھے مواقع ضائع کر دیے اور ان میں خوشیاں منائیں۔ لہٰذا آج تمہیں زمین پر بے بنیاد تکبر کرنے اور برے اعمال کرنے کے بدلے ایک ذلت آمیز سزا دی جا رہی ہے۔"

ہود

21 یاد کرو کہ عاد کے بھائی نے اپنے قوم کو ریت کے ٹیلوں پر متنبہ کیا—اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی بہت سی تنبیہیں دی گئیں: "تم خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے لیے عظیم دن کے عذاب کا خوف ہے۔"

22 انہوں نے کہا: "کیا تم ہمیں ہمارے معبودوں سے منحرف کرنے آئے ہو؟ اگر تم سچے ہو تو وہ عذاب لاؤ جس کی تم دھمکی دیتے ہو۔"

23 اُس نے کہا: "اس کا علم اللہ کے پاس ہے؛ میں تو صرف وہی پہنچاتا ہوں جس کے لیے مجھے بھیجا گیا ہے۔ تاہم، میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادان ہو۔"

24 جب انہوں نے طوفان کو اپنی طرف آتے دیکھا تو کہا: "یہ طوفان ہمارے لیے نہایت ضروری بارش لائے گا۔" اس کے بجائے، یہ وہ چیز ہے جو تم نے (ہود) سے لانے کا چیلنج کیا: شدید تند ہوا جس میں دردناک عذاب ہے۔

25 اس نے سب کچھ تباہ کر دیا، جیسا کہ اس کے رب نے حکم دیا تھا۔ صبح تک ان کے گھروں کے سوا کچھ بھی کھڑا نہ رہا۔ ہم یوں ہی مجرم لوگوں کا بدلہ چکا کرتے ہیں۔

انہوں نے رسول کی تنبیہوں کا مذاق اڑایا۔

26 ہم نے انہیں اسی طرح پیدا کیا جیسے ہم نے تمہیں پیدا کیا، اور انہیں کان، آنکھیں اور عقل عطا کیے۔ لیکن ان کے کان، آنکھیں اور عقل ان کے کسی کام نہ آئے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے خدا کی آیات کو نظر انداز کرنے کا فیصلہ کیا۔ لہٰذا وہ پیشگوئیاں اور انتباہات جن کا انہوں نے مذاق اڑایا، ان کے ہلاکت کا سبب بن گئے۔

27 ہم نے تمہارے گرد بہت سی بستیوں کو ہلاک کر دیا، جب کہ ہم نے ان کے لیے دلائل واضح کر دیے تھے، تاکہ وہ توبہ کریں۔

28 تو پھر جن بتوں کو انہوں نے خدا کے قریب لانے کے لیے نصب کیا تھا، وہ ان کی مدد کیوں نہ کر سکے؟ بلکہ انہوں نے انہیں چھوڑ دیا۔ یہی تھے وہ باطل معبود جن کی انہوں نے پرستش کی؛ یہی تھے وہ بدعتیں جو انہوں نے گھڑی تھیں۔

جنوں میں مومن

29 یاد کرو کہ ہم نے تمہاری طرف کئی جنّ بھیجے تھے تاکہ وہ قرآن سنیں۔ جب وہ وہاں پہنچے تو انہوں نے کہا: "سنیں۔" جیسے ہی یہ ختم ہوا، وہ اپنے لوگوں کے پاس دوڑے اور انہیں خبردار کیا۔

46:29 جِن وہ مخلوق ہیں جنہوں نے اربوں سال پہلے شیطان کے مشہور کفر میں مکمل طور پر اتفاق کیا تھا۔ انہیں اس دنیا میں شیطان کی اولاد کے طور پر لایا جاتا ہے۔ ہر بار جب ایک انسان پیدا ہوتا ہے تو ایک جِن بھی پیدا ہوتا ہے۔ نوزائیدہ جِن کو نوزائیدہ انسان کے ہی جسم میں تعینات کیا جاتا ہے، اور وہ مسلسل شیطان کے نقطۂ نظر کو آگے بڑھاتا رہتا ہے (ضمیمہ 7)۔

30 انہوں نے کہا: "اے ہمارے قوم والو، ہم نے ایک ایسی کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے اور سابقہ صحیفوں کی تصدیق کرتی ہے۔ یہ حق کی طرف اور سیدھے راستے کی رہنمائی کرتی ہے۔"

31 اے ہمارے لوگو، خدا کی دعوت قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ وہ تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچائے گا۔

32 جو لوگ خدا کی پکار کا جواب دینے میں ناکام رہتے ہیں، وہ (عذاب سے) نہیں بچ سکتے، اور
ان کا خدا کے سوا کوئی اور رب نہیں ہوگا؛ وہ سخت گمراہ ہو چکے ہیں۔
33 کیا وہ نہیں جانتے کہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بغیر کسی دشواری کے پیدا کیا ہے، وہ
مردوں کو بھی زندہ کر سکتا ہے؟ ہاں، بے شک؛ وہ قادرِ مطلق ہے۔
34 جس دن کافروں کو دوزخ کی آگ دکھائی جائے گی، ان سے پوچھا جائے گا: "کیا یہ سچ نہیں؟"
وہ جواب دیں گے: "ہاں، بیشک، ہمارے رب کی قسم۔" وہ کہے گا: "تو اپنے کفر کے بدلے
عذاب برداشت کرو۔"

عہد کا خدا کا رسول*

35 لہٰذا صبر کرو جیسا کہ تم سے پہلے کے رسول تھے جن میں قوت تھی اور جنہوں نے صبر
اختیار کیا۔ ان کے لیے آنے والی جزا دیکھنے میں جلدی نہ کرو۔ جب وہ اسے دیکھیں گے تو
یوں محسوس ہوگا گویا انہوں نے دن کا صرف ایک گھنٹہ گزارا ہو۔ یہ ایک اعلان ہے: کیا
ظالم ہی نہیں ہیں جو مسلسل ہلاک کیے جاتے ہیں؟

46:35 قرآنی اور ریاضیاتی شواہد ثابت کرتے ہیں کہ یہاں مخاطب رسول راشد خلیفہ ہے۔ راشد خلیفہ (1230) کے جملہ اعداد، سورہ نمبر (46) اور آیت نمبر (35) کو جمع کرنے سے ہمیں 1311 یا 19×69 حاصل ہوتا ہے۔ یہ قرآن کے کوڈ (ضمیمہ 2) کے مطابق ہے۔

SURA 47 · 38 VERSES

محمد

محمد

Muḥammad

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 جو لوگ کفر کرتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکٹاؤ کرتے ہیں، وہ ان کے اعمال کو ضائع کر دیتا ہے۔

2 جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں، اور محمد ﷺ پر نازل شدہ چیز پر ایمان رکھتے ہیں—جو ان کے رب کی طرف سے سچائی ہے—وہ اُن کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور انہیں قناعت کی برکت عطا کرتا ہے۔

3 یہ اس لیے ہے کہ جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ باطل کی پیروی کرتے ہیں، جبکہ جو لوگ ایمان لاتے ہیں وہ اپنے رب کی حق کی پیروی کرتے ہیں۔ اس طرح اللہ لوگوں کے لیے ان کی مثالیں پیش کرتا ہے۔

4 اگر تم جنگ میں کافروں سے ملو تو ان کی گردنیں مار سکتے ہو۔ اگر تم انہیں قید میں لو تو انہیں آزاد کر سکتے ہو یا تاوان لے سکتے ہو، جب تک جنگ ختم نہ ہو جائے۔ اگر خدا چاہتا تو تمہیں بغیر جنگ کے فتح عطا کر سکتا تھا۔ لیکن وہ تمہیں ایک دوسرے کے ذریعے آزما رہا ہے۔ اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جاتے ہیں، خدا ان کی قربانی ضائع نہیں کرے گا۔

5 وہ انہیں رہنمائی دے گا اور انہیں قناعت کی برکت عطا کرے گا۔

6 وہ انہیں اس جنت میں داخل کرے گا جس کا اس نے ان کے لیے بیان کیا تھا۔

7 اے ایمان والو! اگر تم خدا کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارا قدم جما دے گا۔

8 جو لوگ کفر کرتے ہیں انہیں مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے؛ وہ ان کے اعمال کو بالکل ضائع کر دیتا ہے۔

9 یہ اس لیے ہے کہ وہ اس چیز سے نفرت کرتے تھے جو خدا نے نازل کی، اور نتیجتاً وہ ان کے اعمال کو باطل کر دیتا ہے۔

10 کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی اور اپنے سے پہلے والوں کے انجام نہیں دیکھے؟ خدا نے ان کے اعمال برباد کر دیے؛ تمام کافروں کا بھی یہی انجام ہوگا۔

11 یہ اس لیے ہے کہ خدا مومنوں کا رب ہے، جبکہ کافروں کا کوئی رب نہیں۔

12 اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں، بہتی ہوئی ندیوں والے باغات میں داخل کرتا ہے۔ اور جو لوگ کفر کرتے ہیں، وہ جانوروں کی طرح کھاتے پیتے ہیں اور آخر کار دوزخ کی آگ میں داخل ہوں گے۔

13 بہت سی برادریاں اُس برادری سے کہیں زیادہ مضبوط تھیں جس نے تمہیں تمہارے شہر سے بے دخل کیا؛ جب ہم نے انہیں ہلاک کیا تو کوئی بھی ان کی مدد نہ کر سکا۔

14 کیا وہ لوگ جنہیں ان کے رب نے ہدایت دی ہے، ان لوگوں جیسے ہیں جن کے برے اعمال ان کی نظر میں آراستہ ہیں اور وہ اپنی رائے کی پیروی کرتے ہیں؟

15 جنّت کی تمثیل جو نیک لوگوں سے وعدہ کی گئی ہے یہ ہے: اس میں پاک پانی کی نہریں ہیں، تازہ دودھ کی نہریں ہیں، شرابِ خالص کی نہریں ہیں—جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہے—اور چھانی ہوئی شہد کی نہریں ہیں۔ ان میں ہر قسم کے پھل ہیں اور اپنے رب کی جانب سے گناہوں کی معافی ہے۔ (کیا یہ بہتر ہیں) یا وہ لوگ جو ہمیشہ جہنم کی آگ میں رہیں گے اور دوزخ کا وہ پانی پئیں گے جو ان کے آنتوں کو پھاڑ ڈالے گا؟

16 ان میں سے بعض تمہیں سنتے ہیں، لیکن جیسے ہی وہ چلے جاتے ہیں، روشنی پانے والوں سے پوچھتے ہیں: "اس نے ابھی کیا کہا؟" اس طرح خدا ان کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے اور نتیجتاً وہ صرف اپنی رائے کی پیروی کرتے ہیں۔

17 اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں، وہ ان کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے اور انہیں ان کی نیکی عطا کرتا ہے۔

دنیا کا خاتمہ*

18 کیا وہ اس گھڑی کے اچانک آنے تک انتظار کر رہے ہیں؟ اس کی تمام نشانیاں پہلے ہی آ چکی ہیں۔ جب یہ گھڑی ان پر آئے گی تو وہ اپنے پیغام سے کیسے فائدہ اٹھائیں گے؟

47:18 قرآن، جو کہ آخری وحی ہے، دنیا کے خاتمے یعنی سن 2280 عیسوی کو متعین کرنے کے لیے تمام ضروری نشانیاں فراہم کرتا ہے۔ تفصیلات کے لیے ضمیمہ 25 ملاحظہ کریں۔

لا الہ الا اللہ: پہلی حکم

19 تم جان لو کہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں"، اور اپنے گناہوں اور تمام مومن مردوں و عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو۔ اللہ تمہارے فیصلوں اور تمہاری آخری تقدیر سے پوری طرح واقف ہے۔

47:19 قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ مذہب کے "پہلے ستون" کا ذکر سورہ "محمد" میں کیا گیا ہے، اور یہ مکمل طور پر صرف خدا کے لیے وقف ہے۔ محمد کا نام ان کے بت پرستوں نے ان کی مرضی کے خلاف شامل کیا تھا۔

منافقین کا پردہ فاش

20 جو لوگ ایمان لائے تھے، انہوں نے کہا: "نئی سورت کب نازل ہوگی؟" لیکن جب ایک واضح سورت نازل ہوئی جس میں لڑائی کا ذکر تھا، تو آپ دیکھتے کہ جو لوگ دل میں شک رکھتے تھے، وہ آپ کی طرف ایسے دیکھ رہے تھے گویا موت پہلے ہی ان کے پاس آچکی ہو۔ یوں وہ بے نقاب ہو گئے۔

حضرت محمد ﷺ کے دور میں ایمان کا ثبوت

21 ان سے اطاعت اور نیک باتوں کی توقع کی جاتی ہے۔ کاش جب جنگ کے لیے طلب کیا گیا تو انہوں نے خدا پر بھروسہ کیا ہوتا، یہ ان کے لیے بہتر ہوتا۔

22 کیا آپ کا یہ بھی ارادہ ہے کہ جیسے ہی آپ جائیں گے، آپ برائی کریں گے اور اپنے رشتہ داروں کے ساتھ ظلم کریں گے؟

23 یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت نازل کی، جس کے نتیجے میں اس نے انہیں بہرا اور اندھا بنا دیا۔

قرآن کا مطالعہ کریں

24 وہ قرآن کو احتیاط سے کیوں نہیں پڑھتے؟ کیا ان کے ذہنوں پر تالے لگے ہوئے ہیں؟

25 بے شک جو لوگ ہدایت واضح ہونے کے بعد پیچھے مڑ جاتے ہیں، شیطان نے انہیں بہکا دیا ہے اور گمراہ کر دیا ہے۔

26 یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے ان لوگوں سے کہا جو خدا کی نازل کردہ چیز سے نفرت کرتے ہیں: "ہم بعض معاملات میں تمہاری اطاعت کریں گے۔" خدا ان کی خفیہ سازشوں کو بخوبی جانتا ہے۔

27 جب فرشتے انہیں موت کے گھاٹ اتاریں گے تو ان کے لیے کیسا ہوگا؟ وہ ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مار لگائیں گے۔

28 یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے وہ کام کیے جن سے خدا ناراض ہوتا ہے اور ان چیزوں سے نفرت کی جو اسے خوش کرتی ہیں۔ نتیجتاً، اس نے ان کے اعمال کو باطل کر دیا ہے۔

29 کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں شک ہے، یہ سوچتے ہیں کہ خدا ان کے برے خیالات کو ظاہر نہیں کرے گا؟

30 اگر ہم چاہیں تو ہم انہیں آپ کے سامنے بے نقاب کر سکتے ہیں، تاکہ آپ صرف انہیں دیکھ کر پہچان سکیں۔ تاہم آپ ان کی بات کرنے کے انداز سے انہیں پہچان سکتے ہیں۔ خدا آپ کے تمام اعمال سے پوری طرح واقف ہے۔

31 ہم یقیناً تمہیں آزمائش میں ڈالیں گے تاکہ تم میں سے اُن لوگوں کو ممتاز کر سکیں جو کوشش کرتے ہیں اور ثابت قدم رہتے ہیں۔ ہمیں تمہاری حقیقی خصوصیات بے نقاب کرنی ہیں۔

32 جو لوگ کفر کرتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکٹوک کرتے ہیں، اور جب ان کے لیے
ہدایت واضح ہو چکی ہو تو رسول کی مخالفت کرتے ہیں، وہ اللہ کو ہرگز نقصان نہیں پہنچا
سکتے۔ بلکہ وہ ان کے اعمال کو ضائع کر دیتا ہے۔
33 اے ایمان والو! تم خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ ورنہ تمہارے تمام
اعمال ضائع ہو جائیں گے۔

عظیم آفت

34 جو لوگ کفر کرتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکٹوک کرتے ہیں، پھر کافر ہی مرتے ہیں،
اللہ انہیں ہرگز معاف نہیں کرے گا۔
35 لہٰذا امن کے حصول میں ہمت نہ ہارو اور نہ ہی ہار مانو، کیونکہ تمہیں فتح کی ضمانت دی گئی
ہے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ وہ تمہاری کوششوں کو کبھی ضائع نہیں کرے گا۔
36 یہ دنیاوی زندگی کھیل اور بے معنیٰ فانیّت کے سوا کچھ نہیں۔ لیکن اگر تم ایمان لائو اور
نیک زندگی گزارو تو وہ تمہیں بغیر کسی مالی معاوضے کے اجر عطا کرے گا۔
37 اگر وہ آپ سے اتنا پیسہ مانگتا کہ آپ کے لیے مشقت پیدا ہو جاتی، تو شاید آپ کنجوس ہو
جاتے اور آپ کی پوشیدہ برائی ظاہر ہو جاتی۔

عربوں کو انتباہ*

38 تمہیں خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی دعوت دی جاتی ہے، لیکن تم میں سے بعض کنجوس
ہیں۔ کنجوس لوگ اپنی جانوں کے حق میں کنجوس ہیں۔ خدا مالدار ہے، جبکہ تم محتاج ہو۔
اگر تم روگردانی کرو گے تو وہ تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو لے آئے گا، اور وہ تمہاری طرح
نہیں ہوں گے۔

47:38 قرآن عربوں کو ان کی زبان میں چودہ سو سال کے لیے دیا گیا، لیکن انہوں نے اسے واضح طور پر
مسترد کر دیا اور اس کے مکمل ہونے پر ایمان لانے سے انکار کر دیا؛ انہوں نے حدیث اور سنت گھڑلی۔

SURA 48 · 29 VERSES

فتح

Al-Fatt-h

الفتح

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ہم نے آپ پر (اے رسول) عظیم فتح عطا کی ہے۔

48:1 یہ گہرا بیان 19 حروف پر مشتمل ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہماری نسل خدا کے پاک، متحد اور مستحکم دین یعنی تسلیم (3:19، 85) کی فتح کی نسل ہے۔ ہماری نسل نے قرآن میں خدا کے عظیم معجزے کے انکشافات کا مشاہدہ کیا ہے (ضمیمہ 1)۔

2 جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ آپ کے ماضی کے گناہوں اور مستقبل کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے، اور آپ پر اپنی برکتیں مکمل کرتا ہے، اور آپ کو سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

3 مزید برآں، خدا آپ کو ایک غیر متزلزل حمایت کے ساتھ مدد فراہم کرے گا۔

4 وہی ہے جو مومنوں کے دلوں میں اطمینان بساتا ہے تاکہ ان کے ایمان میں مزید اضافہ ہو۔ آسمانوں اور زمین کی تمام قوتیں اللہ کی ہیں۔ اللہ ہر چیز کا جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

5 وہ یقیناً ایمان لانے والے مردوں اور عورتوں کو نہروں والی جنتوں میں داخل کرے گا، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ ان کے گناہ معاف کرے گا۔ یہ خدا کی نظر میں ایک عظیم فتح ہے۔

6 اور وہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور بت پرست مردوں اور عورتوں کو بدلہ دے گا، کیونکہ انہوں نے خدا کے بارے میں برے خیالات پال رکھے تھے۔ ان کی بدی ان پر ہی لوٹے گی۔ بے شک خدا ان پر غصے میں ہے، انہیں مذمت کرتا ہے اور ان کے لیے جہنم تیار کر چکا ہے۔ کیا ہی بدترین انجام ہے!

7 آسمانوں اور زمین میں تمام قوتیں خدا کی ہیں۔ خدا قادرِ مطلق، بے حد حلیم ہے۔
8 ہم نے آپ کو گواہ، خوشخبری سنانے والا اور تنبیہ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔
9 تاکہ تم لوگ خدا اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور اس کی تعظیم کرو، اور اس کی عبادت کرو، اور دن اور رات اس کی تسبیح کرو۔

تم خدا کے رسول کی حمایت کرو گے

10 بے شک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں، وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ ان کی بیعت کو قبول کرتا ہے اور اپنا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر رکھتا ہے۔ جو لوگ اس بیعت کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ اپنی ہی نقصان کے لیے خلاف ورزی کرتے ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے ساتھ اپنی بیعت پوری کرتے ہیں، اللہ انہیں عظیم اجر عطا کرے گا۔
11 جو آرام پسند عرب پیچھے رہ جائیں گے وہ کہیں گے: "ہم اپنے مال اور اپنے اہلِ خانہ کی فکر میں مصروف تھے، لہٰذا ہمارے لیے استغفار کرو!" وہ اپنی زبان سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہوتا۔ کہو: "اگر اللہ تمہارے لیے کوئی مصیبت چاہے یا کوئی نعمت چاہے تو کون تمہیں اللہ سے بچا سکتا ہے؟" اللہ تمہارے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔
12 تم نے خفیہ طور پر یقین کیا تھا کہ پیغامبر اور مومن شکست کھا جائیں گے اور کبھی اپنے اہلِ خانہ کے پاس واپس نہیں آئیں گے، اور یہ یقین تمہارے دلوں میں پختہ ہو چکا تھا۔ تم نے برے خیالات پال رکھے اور ظالم لوگ بن گئے۔
13 جو کوئی بھی خدا اور اس کے رسول پر ایمان لانے سے انکار کرتا ہے، ہم نے کافروں کے لیے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے۔
14 آسمانوں اور زمین کی حکمرانی خدا کی ہے۔ وہ جسے چاہے معاف کرتا ہے اور جسے چاہے سزا دیتا ہے۔ خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

15 جو لوگ پیچھے رہ گئے ہیں، جب آپ سے غنیمت کے مال کے حصول کی توقع ہوگی، وہ کہیں
گے: "ہمیں بھی اس میں حصہ لینے کے لیے آپ کے ساتھ چلنے دیں!" اس طرح وہ اللہ
کے کلمات کو بدلنا چاہتے ہیں۔ کہیں: "تم ہمارے پیچھے نہیں چلو گے۔ یہ اللہ کا فیصلہ
ہے۔" پھر وہ کہیں گے: "تمہیں ہم سے حسد ہے (کیونکہ ہم پیچھے رہ گئے ہیں)۔" درحقیقت،
وہ شاذ و نادر ہی کچھ سمجھتے ہیں۔

ابتدائی نسلوں کے لیے آزمائش

16 ان بیٹھکوں عربوں سے کہو جو پیچھے رہ جاتے ہیں: "تمہیں طاقتور لوگوں کا مقابلہ کرنے اور ان
سے لڑنے کے لیے بلایا جائے گا، جب تک وہ سر تسلیم خم نہ کریں۔ اگر تم اطاعت کرو
گے تو خدا تمہیں فیاض اجر دے گا۔ لیکن اگر تم نے پھر ویسا ہی روگردانی کی جیسی پہلے کی
تھی تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔"

17 اندھے کو موردِ الزام نہیں ٹھہرایا جائے گا، لنگڑے کو موردِ الزام نہیں ٹھہرایا جائے گا، اور
بیمار کو موردِ الزام نہیں ٹھہرایا جائے گا۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں
گے، وہ انہیں ایسے باغات میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہیں۔ اور جو لوگ منہ
پھیر لیں گے، وہ انہیں دردناک عذاب دے گا۔

18 خدا اُن مومنوں سے راضی ہے جنہوں نے درخت کے نیچے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ وہ
جانتا تھا کہ ان کے دلوں میں کیا تھا، لہٰذا اُس نے انہیں قناعت کی برکت دی اور انہیں
فوری فتح سے نوازا۔

19 مزید برآں، انہوں نے بہت سا مال غنیمت حاصل کیا۔ خدا قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔

20 اللہ نے تمہیں بہت سے غنیمتوں کا وعدہ دیا ہے جو تم حاصل کرو گے۔ چنانچہ اس نے
اس زندگی میں تمہیں بعض نعمتیں عطا کیں، اور لوگوں کے ہاتھ تم پر حملہ آور ہونے سے
روک دیے، اور اسے مومنوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا۔ اس طرح وہ تمہیں سیدھی راہ
دکھاتا ہے۔

21 جہاں تک اس گروہ کا تعلق ہے جسے آپ ہرگز شکست نہیں دے سکتے تھے، خدا نے ان کا انتظام کر دیا؛ خدا قادرِ مطلق ہے۔

مومنوں کے لیے فتح یقینی ہے

22 اگر کافر تم سے کبھی لڑیں گے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ ان کا نہ کوئی رب ہے اور نہ کوئی مالک؛ نہ ان کا کوئی مددگار ہے۔

23 یہ پوری تاریخ میں خدا کا نظام ہے، اور آپ دیکھیں گے کہ خدا کا نظام ناقابلِ تبدیلی ہے۔

24 وہی ہے جس نے مکہ کی وادی میں تمہیں ان پر فتح عطا کرنے کے بعد تمہارے اور ان کے ہاتھوں کو ایک دوسرے پر حملہ کرنے سے روکا۔ اللہ تمہارے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

25 یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور آپ کو مسجدِ حرام سے روکا، اور آپ کی قربانیاں ان کے مقررہ مقام تک پہنچنے سے بھی روک دیں۔ دشمن کے لشکر میں ایسے مومن مرد اور عورتیں بھی تھیں جنہیں آپ نہیں جانتے تھے، اور آپ انھیں جانے بغیر نقصان پہنچانے والے تھے۔ اس طرح اللہ اپنی رحمت میں جسے چاہے داخل کرتا ہے۔ اگر وہ لوگ اپنی سرکشی پر قائم رہیں تو وہ ان میں سے کفر کرنے والوں کو دردناک عذاب سے دوچار کرے گا۔

26 جب کہ کافر غصے میں تھے اور ان کے دل جاہلیت کے غرور سے بھرے ہوئے تھے، اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں کو امن و اطمینان سے نوازا اور انہیں نیکی کے کلمے کو قائم کرنے کا حکم دیا۔ یہی وہ چیز تھی جس کے وہ مستحق تھے۔ اللہ ہر چیز سے بخوبی واقف ہے۔

27 اللہ نے اپنے رسول کی سچی رؤیا کو پورا کر دیا ہے: "اگر اللہ چاہے تو تم محفوظ طریقے سے مسجدِ حرام میں داخل ہو گے اور وہاں اپنے بال کاٹو گے یا چھوٹا کرو گے (جب تم حج کے اعمال ادا کرو گے)۔ تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا۔ چونکہ وہ جانتا تھا جو تم نہیں جانتے تھے، اس نے اسے ایک فوری فتح کے ساتھ جوڑ دیا ہے۔"

عظیم پیشگوئی*

28 وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور حق کے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے تمام دیگر
ادیان پر غالب کر دے۔ گواہی کے لیے اللہ کافی ہے۔

48:28 یہ اہم پیشگوئی ہمیں بتاتی ہے کہ تسلیم ناگزیر طور پر پوری دنیا پر غالب ہوگی۔ یہ، آیات 9:33، 41:53
اور 61:9 کے ساتھ مل کر اس بات کا کوئی شک نہیں چھوڑتی کہ قرآن کی عددی معجزہ اس پیشگوئی میں اہم
کردار ادا کرے گی۔ مضبوط قرآنی عددی شواہد اللہ کے عہد کے رسول کی جانب اشارہ کرتے ہیں کہ وہ اس
پیشگوئی کو پورا کریں گے۔ ثبوت اور مخصوص تفصیلات کے لیے ضمیمہ جات 2 اور 26 ملاحظہ کریں۔

مومنوں کی خصوصیات

29 محمد — اللہ کے رسول — اور ان کے ساتھ والے کافروں کے خلاف سخت اور بے رحم
ہیں، لیکن آپس میں نرم دل اور رحم دل ہیں۔ آپ انہیں جھکتے اور سجدہ کرتے ہوئے دیکھتے
ہیں، جب وہ خدا کی برکتیں اور رضامندی طلب کرتے ہیں۔ سجدہ کرنے کی وجہ سے ان کے
چہروں پر نشانات ہیں۔ یہی مثال تورات میں ہے۔ انجیل میں ان کی مثال ایسے پودوں
جیسی ہے جو لمبے اور مضبوط ہو کر کاشتکاروں کو خوش کرتے ہیں۔ اس طرح وہ کافروں کو
غصے میں لا دیتا ہے۔ خدا ان میں سے جو ایمان لاتے اور نیک زندگی گزارتے ہیں، انہیں
معافی اور عظیم اجر کا وعدہ کرتا ہے۔

SURA 49 · 18 VERSES

دیواریں
Al-Hujurāt

الحجرات

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے ایمان والو! اپنی رائے کو خدا اور اس کے رسول کی رائے پر فوقیت نہ دو۔ خدا کا احترام کرو۔ خدا سننے والا، جاننے والا ہے۔

2 اے ایمان والو! نبی کی آواز سے اپنی آوازیں بلند نہ کرو، اور نہ ہی اس کے سامنے ویسے ہی چیخو جیسے تم ایک دوسرے پر چیختے ہو، مبادا تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

49:2 جب بھی لفظ "نبی" (Nabi) محمد کے حوالے سے استعمال ہوتا ہے تو یہ ہمیشہ ان کی حیاتِ طیبہ کے دوران ہوتا ہے، نہ کہ ان کی وفات کے بعد۔ ظاہر ہے کہ اب جب کہ وہ فوت ہو چکے ہیں، ہم اپنی آوازیں ان کی آواز سے بلند نہیں کر سکتے۔ مزید دیکھیں 33:56۔

3 بے شک جو لوگ خدا کے رسول کے سامنے اپنی آوازیں پست کرتے ہیں، وہ وہ لوگ ہیں جن کے دل خدا نے نیک ہونے کے لیے تیار کیے ہیں۔ انہوں نے بخشش اور عظیم اجر کے مستحق ہو گئے ہیں۔

49:3 پیغامبر کا احترام کرنے سے باہر والے اور زائرین خدا کے پیغام تک پہنچنے میں مدد ملتی ہے۔

4 اور جو لوگ آپ کو دیواروں کے باہر سے پکارتے ہیں، ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔

5 اگر وہ تمہارے ان کے سامنے ظاہر ہونے تک صبر کرتے تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا۔ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

افواہوں پر یقین کرنے سے پہلے ان کی تفتیش کریں۔

6 اے ایمان والو! اگر کوئی بدکردار تمہیں کوئی خبر دے تو پہلے تحقیق کرو، مبادا تم نادانی میں
کسی پر ظلم کر بیٹھو، پھر اپنے کیے پر پچھتاؤ اور ندامت محسوس کرو۔

7 اور جان لو کہ اللہ کا رسول تم میں آیا ہے۔ اگر وہ بہت سی باتوں میں تمہاری مان لیتا تو تم
نے اپنے لیے مشکلات پیدا کر لیتے۔ لیکن اللہ نے ایمان کو تمہارے لیے محبوب بنایا اور
اسے تمہارے دلوں میں سجا دیا، اور اس نے کفر، بدکاری اور نافرمانی سے تمہیں نفرت
دلائی۔ یہی ہیں ہدایت یافتہ لوگ۔

8 یہ خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔ خدا ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

مومنوں کے درمیان صلح کرو

9 اگر مومنوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو تم ان کے درمیان صلح کرو۔ اگر ایک گروہ
دوسرے پر زیادتی کرے تو تم اس زیادتی کرنے والے گروہ سے لڑو، جب تک وہ خدا کے
حکم کے سامنے سر نہ جھکائے۔ جب وہ سر جھکا لیں تو دونوں گروہوں کے درمیان انصاف
کے ساتھ صلح کرو۔ انصاف قائم کرو؛ خدا انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اصل خاندان

10 مومن ایک خاندان کے ارکان ہیں؛ اپنے خاندان میں امن قائم رکھو اور خدا کا خوف کرو
تاکہ تم پر رحم ہو۔

مومن مثال قائم کرتے ہیں

11 اے ایمان والو! کوئی قوم دوسری قوم کا مذاق نہ اڑائے، کیونکہ وہ ان سے بہتر ہو سکتے
ہیں۔ اور نہ ہی عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، کیونکہ وہ ان سے بہتر ہو سکتی ہیں۔
اور نہ تم ایک دوسرے کا مذاق اڑاؤ، اور نہ اپنے ناموں کا مذاق بناؤ۔ ایمان لانے کے بعد
بدی کی طرف واپس پلٹنا واقعی برا ہے۔ جو اس کے بعد توبہ نہ کرے، وہ ظالم ہیں۔

شک گناہ ہے

12 اے ایمان والو! ہر قسم کے گمان سے بچو، کیونکہ تھوڑا سا گمان بھی گناہ ہے۔ ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو، نہ ہی ایک دوسرے کی غیبت کرو؛ یہ تمہارے مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف ہے، اور تم یقیناً اسے ناپسند کرتے ہو۔ اللہ سے ڈرو۔ اللہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

لوگوں کے درمیان امتیاز کے لیے واحد معیار

13 اے لوگو، ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں مختلف قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ خدا کے نزدیک تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ خدا ہر چیز جاننے والا، باخبر ہے۔

مسلمان بمقابلہ مومن

14 عربوں نے کہا: "ہم مومن (مومن) ہیں۔" کہو: "تم مومن نہیں ہوئے؛ تمہیں کہنا چاہیے: 'ہم مسلم (فرمانبردار) ہیں' جب تک ایمان تمہارے دلوں میں ثابت نہ ہو جائے۔" اگر تم خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے کسی بھی عمل کو ضائع نہیں کرے گا۔ خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

15 مؤمنین (مومن) وہ ہیں جو خدا اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں، پھر کسی بھی شک و شبہ سے پاک ہو جاتے ہیں، اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرتے ہیں۔ یہی سچے ہیں۔

16 کہو: "کیا تم خدا کو اپنے دین کے بارے میں مطلع کر رہے ہو؟ خدا آسمانوں اور زمین میں ہر چیز کو جانتا ہے۔ خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے۔"

کون کس کا احسان کر رہا ہے؟

17 وہ ایسے برتاؤ کرتے ہیں گویا کہ اطاعت اختیار کرکے تم پر احسان کر رہے ہیں! کہو: "تم اطاعت اختیار کرکے مجھ پر کوئی احسان نہیں کر رہے۔ اگر تم مخلص ہو تو خدا ہی وہ ہے جو ایمان کی طرف تمہیں رہنمائی کرکے تم پر عظیم احسان کر رہا ہے۔"

18 خدا آسمانوں اور زمین کے تمام راز جانتا ہے؛ خدا تمہارے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

SURA 50 · 45 VERSES

سوال
ق
Qāf

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 Q.، اور باعظمت قرآن۔

50:1 ابتدائی ق (ق) سے منسلک شاندار معجزات کے لیے ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں۔

2 انہیں یہ عجیب لگا کہ ان میں سے ایک خبردار کرنے والا ان کے پاس آیا! کافروں نے کہا: "یہ واقعی عجیب ہے۔"

3 جب ہم مر کر مٹی بن جائیں گے تو یہ ناممکن ہے۔

4 ہم ان میں سے ہر ایک سے بخوبی واقف ہیں جو زمین میں دھنس جاتا ہے؛ ہمارے پاس اس کا درست ریکارڈ موجود ہے۔

5 جب سچائی ان کے سامنے آئی تو انہوں نے اسے مسترد کر دیا؛ وہ بالکل الجھن کا شکار ہیں۔

6 کیا انہوں نے اپنے اوپر والے آسمان کو نہیں دیکھا، اور ہم نے اسے کیسے بنایا اور آراستہ کیا، بغیر کسی عیب کے؟

7 اور ہم نے زمین کو پیدا کیا، اور اس پر پہاڑ بکھیرے، اور اس میں ہر قسم کے خوبصورت پودے اگائے۔

8 یہ ہر پرہیزگار عبادت گزار کے لیے ایک روشنی اور یاد دہانی ہے۔

9 اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی نازل کیا تاکہ اس سے باغات اور فصلے اگائے جائیں جن کی کٹائی کی جائے۔

10 لمبی کھجور کی نخل، جھرمٹے ہوئے پھلوں کے ساتھ۔

11 لوگوں کے لیے وسائل۔ اور ہم اس کے ذریعے مردہ زمینوں کو زندہ کرتے ہیں؛ تم بھی اسی
طرح زندہ کیے جاؤ گے۔
12 ان سے پہلے نوح کی قوم، قومِ رُس اور قومِ ثمود کفر کر چکی تھیں۔
13 اور عاد، فرعون اور لوط کے بھائی۔
14 اور جنگلوں کے باشندے اور طُبّہ کے لوگ۔ ان سب نے پیغمبروں کی تکذیب کی اور نتیجتاً
میری سزا ان پر نازل ہوئی۔
15 کیا ہم پہلی تخلیق کے بوجھ تلے بہت زیادہ دبے ہوئے تھے؟ کیا اسی لیے وہ قیامت پر شک
کرتے ہیں؟
16 ہم نے انسان کو پیدا کیا، اور ہمیں معلوم ہے کہ وہ خود سے کیا سرگوشی کرتا ہے۔ ہم اس
کے حلق کی رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔
17 دو ریکارڈنگ کرنے والے (فرشتے)، دائیں اور بائیں، مسلسل ریکارڈ کر رہے ہیں۔
18 وہ کوئی بھی بات نہیں کہتا جب تک ایک چوکس گواہ موجود نہ ہو۔
19 آخر کار موت کی ناگزیر کوما آجاتی ہے؛ یہی وہ ہے جس سے تم بچنے کی کوشش کر رہے تھے۔
20 سنگھ پھونک دیا گیا ہے؛ یہ وعدہ شدہ دن ہے۔
21 ہر جان کے ساتھ ایک نگران اور ایک گواہ ہوتا ہے۔
22 تم پہلے اس سے بے خبر تھے۔ اب ہم نے تمہارا پردہ ہٹا دیا ہے؛ آج تمہاری نظر لوہے کی
طرح تیز ہے۔
23 ساتھی نے کہا، "یہ میری زبردست گواہی ہے۔"

50:23-28 آپ کا زندگی بھر کا ساتھی آپ کے ہر عمل کا مشاہدہ کرتا ہے۔ ضمیمہ 7 دیکھیں۔

24 ہر ضدی کافر کو جہنم میں ڈال دو۔

25 خیرات کی ممانعت کرنے والا، جارح، شک سے بھرپور۔
26 اس نے خدا کے علاوہ ایک اور خدا قائم کیا۔ اسے شدید عذاب میں ڈال دو۔
27 اس کے ساتھی نے کہا، "اے ہمارے رب! میں نے اسے گمراہ نہیں کیا؛ بلکہ وہ خود ہی
سخت گمراہی میں تھا۔"
28 اُس نے کہا: "میرے سامنے جھگڑا نہ کرو؛ میں نے تمہیں کافی تنبیہ کر دی ہے۔"
29 اب کچھ بھی تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ میں لوگوں کے ساتھ کبھی ناانصافی نہیں کرتا۔
30 وہ دن ہے جب ہم جہنم سے پوچھیں گے: "کیا تو سیر ہو گئی؟" وہ کہے گی: "مزید دو۔"
31 جنت نیک لوگوں کو آسانی سے پیش کی جائے گی۔
32 یہ وہ ہے جو ہر توبہ کرنے والے، ثابت قدم کے لیے وعدہ کیا گیا تھا۔
33 انہوں نے اپنی خلوت میں رحمن کی عبادت کی اور پورے اخلاص کے ساتھ حاضر ہوئے۔
34 اس میں امن کے ساتھ داخل ہو؛ یہ ابدیت کا دن ہے۔
35 وہاں انہیں جو کچھ بھی چاہیں مل جاتا ہے، اور ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ ہے۔
36 ان سے پہلے ہم نے بہت سی ایسی قوموں کو ہلاک کیا جو ان سے زیادہ طاقتور تھیں۔
انہوں نے زمین میں تلاش کی؛ کیا انہیں کوئی نجات ملی؟
37 یہ ہر اُس شخص کے لیے ایک سبق ہونا چاہیے جس کے پاس عقل ہو یا جو سننے اور گواہی
دینے کے قابل ہو۔
38 ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا، اور ہمیں
کوئی تھکاوٹ نہ پہنچی۔
39 لہٰذا ان کی باتوں کے سامنے صبر سے کام لو، اور طلوعِ آفتاب سے پہلے اور غروبِ آفتاب
سے پہلے اپنے رب کی حمد وثنا کرو۔
40 رات کے وقت تم اس کے نام پر غور کرو گے، اور سجدہ کرنے کے بعد۔

41 اس دن کے لیے تیار رہیں جب کال کرنے والا قریب کی جگہ سے کال کرے گا۔
42 جب وہ ناگزیر پکار سنیں گے؛ یہی وہ دن ہے جب تم ظاہر ہو گے۔
43 ہم وہ ہیں جو زندگی اور موت کو کنٹرول کرتے ہیں؛ ہمارے پاس حتمی تقدیر ہے۔
44 وہ دن آئے گا جب زمین اچانک پھٹ جائے گی اور انہیں ابھار دے گی۔ ایسی طلب کرنا ہمارے لیے آسان ہے۔
45 ہم ان کی ہر بات سے پوری طرح واقف ہیں، جبکہ تم ان پر کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ لہٰذا اس قرآن کے ذریعے انہیں یاد دہانی کرو جو میری تنبیہات کا احترام کرتے ہیں۔

SURA 51 · 60 VERSES

ہوائوں کا ڈرائیور

الذاریات

Al-Dhāreyāt

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت رحم دل ہے۔

1 چلتی ہوئی ہوائیں

2 بارش برداشت کرتے ہوئے

3 ضروریات لانا

4 جیسا حکم دیا گیا ہے، انہیں تقسیم کرنا۔

5 جو تمہیں وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور پورا ہوگا۔

6 روزِ قیامت ناگزیر ہے۔

7 بے عیب تخلیق شدہ آسمان کے باوجود۔

8 آپ سچائی پر بحث کرنا جاری رکھتے ہیں۔

9 اس سے انحراف کرنے والے منحرف ہیں۔

10 افسوس ہے جھوٹے بنانے والوں پر۔

11 اپنی بھولوں میں وہ بالکل لاپرواہ ہیں۔

12 وہ قیامت کے دن پر سوال اٹھاتے ہیں۔

13 وہ دن جب انہیں آگ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

14 بدلے کا مزہ چکھو؛ یہی وہ چیز ہے جسے تم نے للکارا تھا۔

15 نیک لوگوں نے باغات اور چشمے حاصل کیے ہیں۔

16 وہ اپنے رب کے انعامات پاتے ہیں، کیونکہ وہ پرہیزگار ہوا کرتے تھے۔
17 وہ شاذ و نادر ہی پوری رات سوتے تھے۔
18 فجر کے وقت انہوں نے معافی کے لیے دعا کی۔
19 ان کے پیسے کا ایک حصہ بھیک مانگنے والوں اور محتاجوں کے لیے مخصوص کیا گیا تھا۔
20 زمین نشانیوں سے بھری ہوئی ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔
21 اور اپنے اندر؛ کیا تم دیکھ سکتے ہو؟
22 آسمان میں تمہارا رزق ہے اور ہر وہ چیز جو تمہیں وعدہ کی گئی ہے۔
23 آسمانوں اور زمین کے رب کی قسم، یہ اتنا سچ ہے جتنا کہ آپ بات کرتے ہیں۔
24 کیا آپ نے ابراہیم کے معزز مہمانوں کی تاریخ نوٹ کی ہے؟
25 انہوں نے اس کے پاس آکر کہا، "سلام"۔ اس نے کہا، "سلام تم پر، اجنبیو!"
26 اس نے اپنے خاندان سے کہا کہ ایک موٹا بچھڑا تیار کریں۔
27 جب اس نے یہ انہیں پیش کیا تو کہا: "کیا تم نہیں کھاتے؟"
28 وہ ان سے خوفزدہ تھا۔ انہوں نے کہا: "خوف نہ کرو"، اور انہوں نے ایک باعلم بیٹے کی خوشخبری دی۔
29 اس کی بیوی حیران رہ گئی۔ اپنے جھری دار چہرے کو دیکھ کر اس نے کہا: "میں ایک بانجھ بوڑھی عورت ہوں۔"
30 انہوں نے کہا: "تمہارے رب نے یوں فرمایا۔ وہ نہایت حکیم، ہر چیز جاننے والا ہے۔"
31 اس نے کہا، "اے پیغامبرو، تم کیا کرنے والے ہو؟"
32 انہوں نے کہا، "ہمیں مجرمانہ لوگوں کے پاس بھیجا گیا ہے۔"
33 ہم ان پر مٹی کے پتھروں کی بارش کریں گے۔

34 تمہارے رب نے حد سے گزرنے والوں کے لیے نشان لگا دیا ہے۔
35 پھر ہم نے تمام ایمان والوں کو نجات دی۔
36 ہم نے اس میں خاضعین کا ایک گھر کے سوا کچھ نہ پایا۔
37 ہم نے اسے اُن لوگوں کے لیے ایک سبق بنایا ہے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔
38 موسیٰ میں (ایک سبق ہے)۔ ہم نے اسے فرعون کے پاس واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجا۔
39 لیکن وہ تکبر سے منہ موڑ گیا اور کہا: "جادوگر یا پاگل۔"
40 نتیجتاً ہم نے اسے اور اس کے سپاہیوں کو سزا دی۔ ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا، اور اس پر ہی الزام ہے۔
41 عاد میں (ایک سبق ہے)۔ ہم نے ان پر تباہ کن ہوا بھیجی۔
42 جو کچھ بھی اس کے سامنے آیا، اسے مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا۔
43 ثمود میں (ایک سبق ہے)۔ انہیں کہا گیا، "عارضی طور پر لطف اٹھاؤ۔"
44 انہوں نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔ نتیجتاً جب وہ دیکھ رہے تھے تو بجلی نے انہیں آ لیا۔
45 وہ کبھی اٹھ ہی نہیں سکے، اور نہ ہی کسی نے ان کی مدد کی۔
46 اور اس سے پہلے نوح کی قوم بھی؛ وہ بدکار لوگ تھے۔

"کائنات کی توسیع کے نظریے" کی تصدیق

47 ہم نے اپنے ہاتھوں سے آسمان بنایا، اور ہم اسے مزید وسعت دیتے رہیں گے۔
48 اور ہم نے زمین کو قابلِ رہائش بنایا؛ ایک کامل ڈیزائن۔
49 ہم نے ہر چیز کا ایک جوڑا (نر اور مادہ) پیدا کیا تاکہ تم عبرت حاصل کرو۔

50 تم خدا کی طرف فرار پاؤ گے۔ میں اس کی طرف سے تمہارے پاس ایک واضح خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہوں۔
51 اللہ کے سوا کسی اور کو معبود مت بناؤ۔ میں تمہارے پاس اس کی طرف سے ایک واضح خبردار کرنے والا بھیجا گیا ہوں۔
52 ہمیشہ جب بھی کوئی پیغامبر سابقہ نسلوں کے پاس جاتا، وہ کہتے: "جادوگر" یا "پاگل"۔
53 کیا انہوں نے ایک دوسرے کے ساتھ کوئی معاہدہ کیا؟ بے شک وہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔
54 آپ انہیں نظر انداز کر سکتے ہیں؛ آپ پر کوئی الزام نہیں لگایا جا سکتا۔
55 اور یاد دہانی کرو، کیونکہ یاد دہانی مومنوں کے لیے فائدہ مند ہے۔

ہماری موجودگی کا مقصد

56 میں نے جِنّوں اور انسانوں کو صرف میری عبادت کرنے کے لیے پیدا کیا ہے۔
57 مجھے ان سے کوئی ساز و سامان نہیں چاہیے، اور نہ ہی مجھے کھلانے کے لیے ان کی ضرورت ہے۔
58 خدا ہی روزی دینے والا ہے، تمام طاقتوں کا مالک ہے، اعلیٰ ترین ہے۔
59 ظالموں کو اپنے سابقہ ہم منصبوں جیسا ہی انجام بھگتنا پڑا؛ انہیں چیلنج نہیں کرنا چاہیے۔
60 افسوس ہے انکار کرنے والوں پر اس دن کا جو ان کا منتظر ہے۔

SURA 52 · 49 VERSES

ماؤنٹ سینا

Al-Toor

الطور

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 جبلِ سینا

2 محفوظ شدہ صحیفہ

3 کتابوں میں شائع شدہ۔

4 زیارت کی جانے والی زیارت گاہ

5 بلند و بالا چھت۔

6 وہ سمندر جو آگ میں لپٹا ہوا ہے۔

7 آپ کے رب کا بدلہ ناگزیر ہے۔

8 کائنات میں کوئی بھی قوت اسے روک نہیں سکتی۔

9 وہ دن آئے گا جب آسمان زوردار گجرائے گا۔

10 پہاڑ مٹا دیے جائیں گے۔

11 اُس دن کافروں کے لیے افسوس !

12 جو اپنی بھولوں میں غرق اور لاپرواہ ہیں۔

13 انہیں زبردستی جہنم میں ہانک دیا جائے گا۔

14 یہ وہ آگ ہے جس سے تم پہلے انکار کرتے تھے۔

15 کیا یہ جادو ہے، یا تم نہیں دیکھتے؟

16 جلن برداشت کرو۔ چاہے تم صابر ہو یا بے صبر، تمہارے لیے ایک ہی ہوگا۔ یہ تمہارے
کیے ہوئے کا منصفانہ بدلہ ہے۔
17 نیک لوگ جنتوں اور خوشی کے مستحق ہیں۔
18 وہ اس چیز سے لطف اندوز ہوتے ہیں جو ان کے رب نے ان کے لیے محفوظ کی ہے؛ ان
کے رب نے انہیں دوزخ کی سزا سے محفوظ رکھا ہے۔
19 اپنے اعمال کے بدلے خوشی سے کھاؤ اور پیو۔
20 وہ عیش و عشرت کے فرنیچر پر آرام کرتے ہیں، اور ہم انہیں خوبصورت شریکِ حیات سے
ملا دیتے ہیں۔
21 جو لوگ ایمان لائے اور ان کے بچوں نے بھی ایمان میں ان کی پیروی کی، ہم ان کے
بچوں کو بھی ان کے ساتھ ملا دیں گے۔ ہم کسی بھی عمل کا اجر دینے میں کبھی ناکام نہیں
ہوتے۔ ہر شخص کو اس کے کیے ہوئے عمل کا بدلہ دیا جائے گا۔
22 ہم انہیں پھل اور گوشت فراہم کریں گے جو وہ پسند کرتے ہیں۔
23 وہ ایسے مشروبات سے لطف اندوز ہوں گے جو کبھی آلودہ نہیں ہوں گے اور جنہیں پینا
کبھی گناہ نہیں ہوگا۔
24 ان کی خدمت ایسے نوکروں سے کی جائے گی جو محفوظ موتیوں کی مانند ہوں گے۔
25 وہ ایک دوسرے سے ملیں گے اور آپس میں یادیں تازہ کریں گے۔
26 وہ کہیں گے، "ہم اپنے لوگوں میں مہربان اور عاجز ہوا کرتے تھے۔"
27 خدا نے ہمیں نوازا ہے اور ہمیں بری ہواؤں کے عذاب سے بچایا ہے۔
28 ہم اُس سے التجا کیا کرتے تھے؛ وہ نہایت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

پیغامبر

29 آپ لوگوں کو یاد دہانی کرائیں۔ آپ پر آپ کے رب کی برکتیں ہیں، آپ نہ تو منجم ہیں اور نہ ہی پاگل۔

30 وہ کہہ سکتے ہیں: "وہ ایک شاعر ہے؛ آئیے صرف اس کے مرنے تک انتظار کریں۔"

31 کہو: "انتظار کرتے رہو؛ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کروں گا۔"

32 کیا ان کے خواب ان کے رویے کا تعین کرتے ہیں، یا وہ فطری طور پر بدذات ہیں؟

33 کیا وہ کہتے ہیں: "اس نے یہ سب من گھڑت تھا ہے؟" بلکہ وہ محض کافر ہیں۔

"محمدی" خدا کو چیلنج کرتے ہیں اور حدیث پیش کرتے ہیں

34 اگر وہ سچے ہیں تو ایسی حدیث پیش کریں۔

35 کیا وہ کچھ بھی نہ ہونے سے پیدا ہوئے تھے؟ کیا وہ خالق ہیں؟

36 کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟ درحقیقت، انہیں کوئی یقین نہیں۔

37 کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں؟ کیا وہ کنٹرول میں ہیں؟

38 کیا وہ ایسی سیڑھی پر چڑھتے ہیں جو انہیں سننے کے قابل بناتی ہے؟ ان کے سامعین اپنا ثبوت پیش کریں۔

39 کیا اس کی بیٹیاں ہیں، جبکہ تمہارے بیٹے ہیں؟

40 کیا آپ ان سے کوئی اجرت مانگ رہے ہیں، اور اس سے وہ بوجھ محسوس کرتے ہیں؟

41 کیا وہ مستقبل جانتے ہیں اور اسے ریکارڈ کر رکھا ہے؟

42 کیا وہ سازشیں اور مکر کر رہے ہیں؟ کافروں کی سازشیں ان پر الٹی پڑ جاتی ہیں۔

43 کیا ان کے پاس خدا کے علاوہ کوئی اور معبود ہے؟ خدا کی پاکی ہے، وہ شریکوں سے بہت بالاتر ہے۔

44 جب وہ آسمان سے ٹوٹ کر گرتی ہوئی ٹکڑیاں دیکھیں گے تو کہیں گے: "جمع شدہ بادل!"

45 انہیں نظر انداز کرو جب تک وہ اس دن سے نہ دوچار ہوں جس میں انہیں مارا جائے گا۔
46 اس دن ان کی سازشیں ان کا تحفظ نہیں کریں گی، اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی۔
47 جو لوگ حد سے تجاوز کرتے ہیں انہیں یہاں سزا بھگتنی پڑتی ہے، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔
48 تم اپنے رب کے حکم کی تعمیل میں ثابت قدم رہو—تم ہماری نظر میں ہو—اور جب تم اٹھو تو اپنے رب کی تسبیح اور تعریف کرو۔
49 رات کے دوران بھی اس کی تسبیح کرو، اور صبح کے وقت جب تارے مدھم پڑ جائیں۔

SURA 53 · 62 VERSES

تاریک رات کی چادر پر چمکتے ہوئے ستارے النّجم

Al-Najm

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 جیسے ہی ستارے دور ہو گئے۔

53:1-18 محمد ﷺ کو اعلیٰ ترین کائنات میں بلایا گیا تاکہ وہ یہ قرآن اپنے دل میں وصول کریں۔ ستارے اس کے راستے سے ہٹ گئے جب وہ روشنی کی رفتار سے ملینوں گنا تیز رفتاری سے ان میں سے گزرتے تھے۔ بعد ازاں، قرآن بتدریج اس کی یادداشت میں نازل ہوا۔ ضمیمہ 28۔

2 آپ کا دوست (محمد) نہ تو گمراہ تھا اور نہ ہی دھوکہ کھایا گیا تھا۔

3 اور وہ اپنی ذاتی خواہش سے بھی نہیں بول رہا تھا۔

4 یہ الہامی تحریک تھی۔

5 سب سے طاقتور نے حکم دیا۔

6 تمام اختیار کا مالک۔ اپنی بلند ترین بلندی سے۔

7 سب سے بلند افق پر۔

8 وہ نیچے آکر قریب آیا۔

9 جب تک وہ زیادہ سے زیادہ قریب نہ ہو گیا۔

10 پھر اس نے اپنے بندے کو وہ بات بتائی جو ظاہر کرنی تھی۔

11 ذہن نے جو کچھ بھی دیکھا، اس کا کبھی فیصلہ نہیں کیا۔

12 کیا آپ اس چیز پر شک کر رہے ہیں جو اس نے دیکھی؟

13 اس نے اسے ایک اور نزول میں دیکھا۔

14 حتمی نقطے پر۔

15 جہاں ابدی جنت واقع ہے۔

16 پورا مقام مغلوب ہو گیا تھا۔

17 آنکھیں نہ ہلکی ہوئیں، نہ اندھی ہوئیں۔

18 اس نے اپنے رب کی عظیم نشانیاں دیکھیں۔

کمزور بت

19 اس کا موازنہ اللہٹ اور العزّٰی نامی زنانہ بتوں سے کریں۔

20 اور منات، تیسری۔

21 کیا تمہارے بیٹے ہیں، جبکہ اُس نے انہیں بیٹیاں بنایا ہے؟

22 کتنی شرمناک تقسیم ہے!

23 یہ صرف وہ نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباواجداد نے خود گھڑ رکھے ہیں۔ خدا نے ایسی گستاخی کی کبھی اجازت نہیں دی۔ وہ قیاس آرائیوں اور ذاتی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں، حالانکہ ان کے رب کی طرف سے انہیں یہاں حقیقی ہدایت مل چکی ہے۔

24 انسان کیا چاہتا ہے؟

25 آخرت اور دنیا دونوں خدا کے ہیں۔

26 جنت کے فرشتوں کو بھی شفاعت کا اختیار حاصل نہیں۔ صرف وہی لوگ شفاعت کے مجاز ہیں جو خدا کی مرضی اور اس کی رضا کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

27 جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، انہوں نے فرشتوں کو زنانہ نام دیے ہیں۔

28 انہیں اس بارے میں کوئی علم نہیں تھا؛ وہ صرف قیاس آرائی کر رہے تھے۔ قیاس آرائی سچائی کا متبادل نہیں ہو سکتی۔

اپنے دوست احتیاط سے چنیں

29 تم ان لوگوں کو نظر انداز کرو جو ہمارے پیغام سے منہ موڑتے ہیں اور دنیاوی زندگی میں
مصروف ہو جاتے ہیں۔
30 یہ ان کے علم کی حد ہے۔ آپ کا رب اُن لوگوں سے بخوبی واقف ہے جو اس کے راستے
سے بھٹک گئے ہیں، اور اُن لوگوں سے بھی بخوبی واقف ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔
31 آسمانوں میں اور زمین پر ہر چیز خدا کی ملکیت ہے۔ وہ برے کام کرنے والوں کو ان کے
اعمال کا بدلہ دے گا اور نیک لوگوں کو ان کی نیکی کا اجر عطا کرے گا۔
32 وہ بڑے گناہوں اور سنگین نافرمانیوں سے اجتناب کرتے ہیں، سوائے معمولی لغزشوں
کے۔ آپ کے رب کی بخشش بے حد وسیع ہے۔ وہ آپ کے بارے میں پوری طرح
واقف ہے جب سے اس نے آپ کو زمین سے پیدا کیا اور جب آپ اپنی ماؤں کے بطن
میں جنین تھے۔ لہٰذا خود کو برتر نہ سمجھو؛ وہ نیک لوگوں سے بخوبی واقف ہے۔
33 کیا آپ نے اُس شخص کو دیکھا ہے جو منہ موڑ گیا؟
34 وہ شاذ و نادر ہی خیرات دیتا تھا، اور جب دیتا بھی تو بہت کم۔
35 کیا اسے مستقبل کا علم تھا؟ کیا وہ اسے دیکھ سکتا تھا؟
36 کیا اسے موسیٰ کی کتاب کی تعلیمات کا علم نہیں تھا؟
37 اور ابراہیم نے کیا پورا کیا؟
38 کوئی بھی روح دوسری روح کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھاتی۔
39 ہر انسان اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے۔
40 اور ہر ایک کے کام دکھائے جائیں گے۔
41 پھر انہیں ایسے کاموں کے لیے مکمل معاوضہ دیا جائے گا۔
42 آخری انجام تیرے رب کے پاس ہے۔

43 وہ وہ ہے جو تمہیں ہنساتا یا رلاتا ہے۔

44 وہ وہ ہے جو موت اور زندگی کو کنٹرول کرتا ہے۔

شوہر بچے کا جنس طے کرتا ہے۔

45 وہی ہے جس نے دو قسموں کو پیدا کیا، مرد اور عورت—

46 منی کے ایک چھوٹے سے قطرے سے۔

47 وہ تفریح کو متاثر کرے گا۔

48 وہی ہے جو تمہیں امیر یا غریب بناتا ہے۔

49 وہ کہکشاؤں کا رب ہے۔

50 وہی ہے جس نے قدیم عاد کو ہلاک کیا۔

51 اور ثمود کو ہلاک کر دیا۔

52 اور اس سے پہلے نوح کے قوم والے بھی؛ وہ بدکار اور حد سے تجاوز کرنے والے تھے۔

53 سوڈوم اور گومورا کی برائی والی برادریاں سب سے ذلیل تھیں۔

54 نتیجتاً وہ بالکل غائب ہو گئے۔

55 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟

56 یہ پرانی وارننگوں کی طرح ایک وارننگ ہے۔

57 جو ناگزیر ہے، قریب الوقوع ہے۔

58 خدا کے سوا کوئی بھی اسے دور نہیں کر سکتا۔

59 کیا آپ اس معاملے پر سوال اٹھا رہے ہیں؟

60 کیا تم رونے کے بجائے ہنس رہے ہو؟

61 کیا آپ اپنی رائے پر مصر ہیں؟

62 تم خدا کے سامنے سجدے میں گر جاؤ اور عبادت کرو۔

SURA 54 · 55 VERSES

چاند
Al-Qamar

القمر

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 گھڑی قریب آ گئی ہے، اور چاند پھٹ گیا ہے۔

54:1 دنیا کے قریب آنے والے خاتمے کی یہ اہم علامت 1969 میں پوری ہوئی جب انسان چاند پر اترے اور چاند کے ٹکڑے زمین پر لائے۔ اسی دوران قرآن کی عددی معجزہ بتدریج منظر عام پر آ رہی تھی۔ روایتی مسلمانوں نے اس کی مخالفت کی کیونکہ اس نے ان کے اعمال کی غلطی بے نقاب کر دی تھی (ضمیمہ 25)۔

2 پھر انہوں نے ایک معجزہ دیکھا؛ لیکن وہ منہ پھیر گئے اور کہا، "پرانا جادو"۔

3 انہوں نے انکار کیا، اپنی رائے کی پیروی کی، اور اپنی پرانی روایات پر قائم رہے۔

4 انہیں خبردار کرنے کے لیے کافی انتباہات دیے جا چکے ہیں۔

5 عظیم حکمت؛ لیکن تمام انتباہات بیکار ثابت ہوئے ہیں۔

6 انہیں نظر انداز کرو؛ وہ دن آئے گا جب کال کرنے والا ایک بھیانک آفت کا اعلان کرے گا۔

7 آنکھوں میں ذلت لیے، وہ قبرؤں سے بکھری ہوئی ٹڈیوں کی طرح نکلتے ہیں۔

8 جب وہ کال کرنے والے کا جواب دیں گے تو کافر کہیں گے: "یہ ایک مشکل دن ہے۔"

9 نوح کے قوم نے ان سے پہلے ہی کفر کیا۔ انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلا کر کہا: "پاگل!" اور اسے ستایا گیا۔

10 اس نے اپنے رب سے التجا کی: "مجھ پر ظلم ہو رہا ہے، مجھے فتح عطا فرما۔"

11 پھر ہم نے آسمان کے دروازے کھول دیے اور پانی برسایا۔

12 اور ہم نے زمین سے چشمے پھوٹنے کو پیدا کیا۔ پانی ایک پہلے سے طے شدہ فیصلے کو نافذ کرنے کے لیے جمع ہوئے۔

کشتی

13 ہم نے اسے لکڑی کے تنوں اور رسیوں سے بنے ہوئے ایک پانی کے جہاز پر سوار کیا۔

14 یہ ہماری چوکسی والی نظروں کے نیچے چل رہا تھا؛ ایک انکار شدہ کے لیے انعام۔

15 ہم نے اسے ایک سبق کے طور پر ترتیب دیا ہے۔ کیا آپ میں سے کوئی سیکھنا چاہتا ہے؟

16 انتباہات کے بعد میری سزا کتنی بھیانک تھی!

17 ہم نے قرآن کو سیکھنا آسان بنایا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی سیکھنا چاہتا ہے؟

18 قوم نے انکار کیا۔ لہٰذا، انتباہات کے بعد میری سزا کتنی بھیانک تھی۔

19 ہم نے ان پر ایک مسلسل مصیبت کے دن شدید طوفانی ہوائیں بھیجیں۔

20 اس نے لوگوں کو ایسے اچھالا جیسے وہ سڑیل کھجور کے تنے ہوں۔

21 انتباہات کے بعد میری سزا کتنی بھیانک تھی!

22 ہم نے قرآن کو سیکھنا آسان بنایا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی سیکھنا چاہتا ہے؟

23 ثمود نے انتباہات کو مسترد کر دیا۔

24 انہوں نے کہا: "کیا ہم اپنے ہی ایک انسان کی پیروی کریں؟ پھر ہم گمراہ ہو جائیں گے اور آخرکار جہنم میں پہنچ جائیں گے۔"

25 کیا پیغام براہِ راست اُس تک پہنچا، ہمارے بجائے؟ وہ ایک کھلا جھوٹا ہے۔

26 وہ کل معلوم کر لیں گے کہ کھلم کھلا جھوٹا کون ہے۔

27 ہم ان کے لیے اونٹ کو ایک آزمائش کے طور پر بھیج رہے ہیں۔ انہیں دیکھو اور صبر کرو۔

---

28 انہیں بتا دیں کہ پانی ان میں تقسیم کیا جائے گا؛ (اونٹنی) کو اس کے مقررہ دن پانی پینے کی اجازت ہوگی۔

29 لیکن انہوں نے اپنے دوست کو (اونٹ) مارنے پر راضی کیا، اور اس نے مان گیا۔

30 لہٰذا میری سزا کتنی بھیانک تھی ! انہیں پہلے ہی متنبہ کر دیا گیا ہے۔

31 ہم نے ان پر ایک ہی وار کیا، جس کے نتیجے میں وہ کاٹی ہوئی خشک گھاس کی مانند ہو گئے۔

32 ہم نے قرآن کو سیکھنا آسان بنایا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی سیکھنا چاہتا ہے؟

33 لوط کے لوگ انتباہات کو مسترد کر دیا۔

34 ہم نے ان پر پتھر برسائے۔ صرف لوط کے گھر والے صبح کے وقت بچائے گئے۔

35 ہم نے اسے اور اس کے اہلِ خانہ کو برکت دی؛ ہم شکر گزاروں کو ایسا ہی اجر دیتے ہیں۔

36 اس نے انہیں ہماری جزا کے بارے میں خبردار کیا، لیکن انہوں نے ان انتباہات کا مذاق اڑایا۔

37 انہوں نے اس کے مہمانوں کے بارے میں اس کے ساتھ مذاکرات کیے؛ ہم نے انہیں اندھا کر دیا۔ میری سزا کا سامنا کرو؛ تمہیں پہلے ہی متنبہ کر دیا گیا ہے۔

38 اگلی صبح سویرے ہی ایک تباہ کن بدلہ ان پر نازل ہوا۔

39 میری سزا سہہ؛ تمہیں خبردار کر دیا گیا ہے۔

40 ہم نے قرآن کو سیکھنا آسان بنایا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی سیکھنا چاہتا ہے؟

41 فرعون کے لوگوں کو متنبہ کیا گیا تھا۔

42 انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو رد کر دیا۔ لہٰذا ہم نے ان کا بدلہ ویسے ہی لیا جیسا کہ ایک قادرِ مطلق، ہر چیز پر قادر ہونا چاہیے۔

43 کیا تمہارے کافر ان کافروں سے بہتر ہیں؟ کیا تمہیں کتاب نے بری قرار دیا ہے؟

44 شاید وہ سوچتے ہوں، "ہم فاتح ہوں گے۔"
45 وہ سب شکست کھا جائیں گے؛ وہ پلٹ کر بھاگ جائیں گے۔
46 قیامت ان کا انتظار کر رہی ہے، اور قیامت بہت زیادہ بھیانک اور تکلیف دہ ہے۔
47 بے شک مجرم بھٹک رہے ہیں اور آخرکار جہنم میں جائیں گے۔
48 انہیں زبردستی دوزخ کی آگ میں گھسیٹا جائے گا۔ وہ انتقام کی اذیت برداشت کریں گے۔
49 جو کچھ بھی ہم نے پیدا کیا ہے، سب کچھ بالکل درست ناپا گیا ہے۔
50 ہماری ہدایات ایک پلک جھپکتے ہی انجام پا جاتی ہیں۔
51 ہم نے تمہارے ہم منصبوں کو نیست و نابود کر دیا۔ کیا تم میں سے کوئی سیکھنا چاہتا ہے؟
52 جو کچھ بھی انہوں نے کیا، وہ سب صحیفوں میں درج ہے۔
53 ہر چیز، چاہے چھوٹی ہو یا بڑی، لکھ لی جاتی ہے۔
54 بے شک نیک لوگ باغات اور دریاؤں کے مستحق ہیں۔
55 ایک معزز مقام پر، ایک قادرِ مطلق بادشاہ کے پاس۔

SURA 55 · 78 VERSES

بے حد مہربان
Al-Rahmaan

الرحمن

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 بے حد رحم کرنے والا

2 قرآن کا استاد

3 انسانوں کا خالق۔

4 اُس نے انہیں فرق کرنا سکھایا۔

5 سورج اور چاند بالکل درست حساب سے ہیں۔

6 تاریک ستارے اور درخت سجدہ کرتے ہیں۔

7 اس نے آسمان بنایا اور قانون قائم کیا۔

8 تم قانون کی خلاف ورزی نہ کرو۔

9 تم انصاف قائم کرو؛ قانون کی خلاف ورزی نہ کرو۔

10 اس نے تمام مخلوقات کے لیے زمین پیدا کی۔

11 اس میں پھل ہیں، اور کھجور کے درخت اپنے لٹکتے ہوئے پھلوں کے ساتھ۔

55:11 خلائی جہاز زمین کے قابلِ تجدید نظام اور دوبارہ پیدا ہونے والے خلابازوں کا موازنہ ان سب سے جدید خلائی جہازوں سے کریں جو ہم خلا میں بھیجتے ہیں۔ خدا کی حمد ہو۔

12 ساتھ ہی اناج اور مسالے بھی۔

13 (اے انسانوں اور جنوں!) تم اپنے رب کی کون سی عجائبات کو انکار کر سکتے ہو؟

14 اس نے انسان کو عمر رسیدہ مٹی سے پیدا کیا، جیسے کوزہ گر کی مٹی۔

15 اور جنّوں کو بھڑکتی ہوئی آگ سے پیدا کیا۔
16 (اے انسانوں اور جنوں!) تم اپنے رب کی کون سی عجائبات کو انکار کر سکتے ہو؟
17 مشرقوں کے دونوں اور مغربوں کے دونوں کا رب۔
18 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
19 وہ دونوں سمندر کو ان کے ملنے کی جگہ پر جدا کرتا ہے۔
20 ان کے درمیان ایک رکاوٹ رکھی گئی ہے تاکہ وہ حد سے تجاوز نہ کریں۔
21 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
22 ان دونوں سے آپ کو موتی اور مرجان ملتے ہیں۔
23 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
24 اس نے تمہیں جہاز دیے جو سمندر میں جھنڈوں کی طرح تیرتے ہیں۔
25 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
26 زمین پر ہر کوئی ہلاک ہو جاتا ہے۔
27 صرف آپ کے رب کی موجودگی باقی رہتی ہے۔ عظمت اور وقار کا مالک۔
28 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
29 آسمانوں اور زمین میں ہر کوئی اس سے مناجات کرتا ہے۔ ہر روز وہ مکمل اختیار میں ہے۔
30 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
31 اے انسانوں اور جنوں، ہم تمہیں حساب کے لیے پکاریں گے۔
32 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
33 اے جنوں اور انسانوں، اگر تم آسمانوں اور زمین کی بیرونی حدود کو پار کر سکتے ہو تو آگے بڑھو اور پار کرو۔ تم اجازت کے بغیر پار نہیں کر سکتے۔

34 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
35 آپ پر آگ اور دھات کے گولے برسائے جاتے ہیں، اور آپ جیت نہیں سکتے۔
36 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
37 جب آسمان ٹوٹ پھوٹ جائے، اور رنگ کی مانند گلابی ہو جائے۔
38 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
39 اس دن نہ کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے اس کے گناہوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔
40 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
41 (یہ اس لیے ہے کہ) مجرموں کو ان کے چہروں سے پہچانا جائے گا؛ انہیں ماتھے اور پیروں سے پکڑا جائے گا۔
42 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
43 یہ وہ جہنم ہے جسے مجرم انکار کرتے تھے۔
44 وہ اس اور ناقابلِ برداشت دوزخ کے درمیان گردش کرتے رہیں گے۔

55:44 اعلیٰ جنت، ادنیٰ جنت، برزخ، دوزخ اور ناقابلِ برداشت دوزخ کے بارے میں مکمل تفصیلات ضمیمہ جات 5 اور 11 میں دی گئی ہیں۔

45 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
46 جو لوگ اپنے رب کی عظمت کا احترام کرتے ہیں، ان کے لیے دو باغات ہیں (ایک جنوں کے لیے اور ایک انسانوں کے لیے)۔
47 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
48 ضروریات سے بھرپور۔

49 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
50 ان میں دو چشمے بہہ رہے ہیں۔
51 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
52 ان میں ہر پھل کی دو اقسام۔
53 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
54 سٹین سے مزین فرنیچر پر آرام کرتے ہوئے پھل ہاتھ کی پہنچ میں ہیں۔
55 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
56 ان کے خوبصورت ساتھی کبھی کسی انسان یا جن کے ہاتھ لگانے سے محفوظ رہے۔
57 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
58 وہ جواہرات اور مرجان کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔
59 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
60 کیا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ اور ہے؟
61 آپ کے رب کی کون سی حیرتوں کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
62 ان کے نیچے دو باغات ہیں (ایک جنوں کے لیے اور ایک انسانوں کے لیے)۔
63 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
64 ساتھ ساتھ
65 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
66 ان میں کنویں پمپ کیے جائیں گے۔
67 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
68 ان میں پھل، کھجور کے درخت اور انار ہیں۔

69 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
70 ان میں خوبصورت ساتھی ہیں۔
71 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
72 خیموں میں محصور
73 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
74 ان کو نہ کسی انسان نے کبھی چھوا، نہ کسی جن نے۔
75 آپ کے رب کی کون سی عجائبات کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
76 وہ خوبصورت ماحول میں سبز قالینوں پر آرام کرتے ہیں۔
77 آپ کے رب کی کون سی حیرتوں کو آپ انکار کر سکتے ہیں؟
78 تیرا ربّ، جلال و عظمت اور عزّت کا مالک، سب سے بلند مرتبہ ہے۔

SURA 56 · 96 VERSES

لازمی
Al-Waaqe'ah

الواقعة

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 جب ناگزیر واقعہ پیش آئے۔
2 کچھ بھی اسے ہونے سے نہیں روک سکتا۔
3 یہ کچھ کو کم کرے گا اور کچھ کو بڑھائے گا۔
4 زمین ہل جائے گی۔
5 پہاڑ مٹا دیے جائیں گے۔
6 گویا وہ کبھی موجود ہی نہ تھے
7 آپ کو تین اقسام میں درجہ بندی کیا جائے گا۔
8 جو لوگ جنت کے مستحق تھے، وہ جنت میں ہوں گے۔
9 جو لوگ مصیبت کے مستحق تھے، وہ مصیبت میں ہوں گے۔
10 پھر اشرافیہ میں بھی اشرافیہ ہے۔
11 وہ لوگ ہیں جو (خدا کے) سب سے قریب ہوں گے۔
12 جنت کے باغات میں
13 پہلی نسلوں کے بہت سے لوگ۔*

40-56:13 جو لوگ صرف خدا کی عبادت کر کے اپنے روحوں کو پروان چڑھاتے ہیں، انہیں بلند جنت کے لیے مقدر کیا گیا ہے۔ ہر رسول کے معاصر پیروکار روایتی پسندوں اور بگڑے ہوئے مذہب کے پیروکاروں کی

جانب سے ظلم و ستم کا نشانہ بنتے ہیں۔ لہذا، بلند جنت میں ان کے لیے ایک خاص مقام مخصوص ہے۔ جو لوگ چالیس سال کی عمر سے پہلے فوت ہو جاتے ہیں، وہ کم از کم نچلی جنت میں جاتے ہیں (46:15)۔

14 بعد کی نسلوں میں سے چند۔

15 عیش و عشرت کے فرنیچر پر۔

16 ہر چیز سے لطف اندوز ہوتے ہوئے، وہ پڑوسی ہوں گے۔

17 ان کی خدمت لازوال خادم کریں گے۔

18 پیالوں، جگوں اور خالص مشروبات کے ساتھ۔

19 وہ کبھی ختم نہیں ہوتے، نہ ہی انہیں بوریت ہوتی ہے۔

20 ان کے پسندیدہ پھل۔

21 پرندوں کا وہ گوشت جو وہ چاہتے ہیں۔

22 خوبصورت دوستو

23 محفوظ موتیوں کی طرح۔

24 ان کے کاموں کے لیے انعامات۔

25 وہاں وہ کبھی بھی کوئی بیہودہ بات نہیں سنتے، نہ ہی کوئی گناہ آلود کلمات۔

26 صرف یہ قول: "امن، امن"

نچلا جنت

27 جو دائیں جانب کے ہیں، وہ دائیں جانب ہوں گے۔

28 سرسبز باغات میں۔

29 خوشبودار پھل

30 توسیع شدہ سایہ

31 وفور پانی

32 بہت سے پھل

33 جو کبھی ختم نہیں ہوتا؛ جو کبھی ممنوع نہیں ہوتا۔

34 عیش و عشرت سے بھرپور فرنیچر۔

35 ہم ان کے لیے ساتھی بناتے ہیں۔

36 پہلے کبھی ہاتھ نہیں لگایا گیا۔

37 بالکل ہم آہنگ۔

38 جو لوگ دائیں جانب ہیں

39 ابتدائی نسلوں کے بہت سے لوگ۔

40 بعد کی نسلوں میں سے بہت سے لوگ۔*

دوزخ

41 جو لوگ بائیں بازو کے ہیں، وہ بائیں جانب ہوں گے۔

42 مصیبت اور دوزخ میں

43 ان کا سایہ بھی گرم ہے۔

44 کبھی بھی ٹھیک نہیں، کبھی بھی قابلِ برداشت نہیں۔

45 وہ پہلے امیر ہوا کرتے تھے۔

46 انہوں نے عظیم ترین گستاخی پر اصرار کیا۔

47 انہوں نے کہا، "کیا ہم مرنے کے بعد جب خاک اور ہڈیوں میں بدل جائیں گے تو دوبارہ زندہ کیے جائیں گے؟"

48 کیا اس میں ہمارے آباو اجداد بھی شامل ہیں؟

49 کہو: "ابتدائی نسلیں اور بعد کی نسلیں"
50 ایک پہلے سے طے شدہ دن پر ایک اجلاس میں طلب کیا جائے گا۔
51 پھر تم، اے کافر بھٹکوں۔
52 تلخی کے درختوں سے کھائے گا۔
53 اس سے اپنے پیٹ بھرنا۔
54 پھر اس کے اوپر دوزخی مشروبات پینا۔
55 پھر ریت کے گھونٹ شامل کرنا۔
56 قیامت کے دن ان کا حصہ یہی ہے۔

تأملات

57 ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے، کاش تم ایمان لاتے!
58 کیا آپ نے اپنا پیدا کردہ منی نوٹ کیا ہے؟
59 کیا یہ آپ نے بنایا ہے، یا ہم نے؟
60 ہم نے تمہارے لیے موت کا پہلے ہی فیصلہ کر رکھا ہے۔ کوئی بھی ہمیں نہیں روک سکتا۔
61 آپ کی جگہ نئی نسلوں کو لانے سے، اور اُس چیز کو قائم کرنے سے جسے آپ نہیں جانتے۔
62 تم پہلی تخلیق کے بارے میں جانتے ہو۔ کیا تمہیں یاد نہیں؟
63 کیا آپ نے وہ فصلیں نوٹ کی ہیں جو آپ کاٹتے ہیں؟
64 کیا تم نے انہیں اُگایا، یا ہم نے؟
65 اگر ہم چاہیں تو اسے خشک گھاس میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ پھر تم افسوس کرو گے:
66 ہم ہار گئے۔
67 ہم محروم ہیں۔

68 کیا آپ نے وہ پانی نوٹ کیا ہے جو آپ پیتے ہیں؟

69 کیا تم نے اسے بادلوں سے اتارا، یا ہم نے؟

70 اگر ہم چاہیں تو اسے نمکین بنا سکتے ہیں۔ آپ کو شکر گزار ہونا چاہیے۔

71 کیا آپ نے وہ آگ نوٹ کی ہے جو آپ بھڑکاتے ہیں؟

72 کیا تم نے اس کا درخت شروع کیا، یا ہم نے؟

73 ہم نے اسے صارفین کے لیے ایک یاد دہانی اور ایک مفید آلہ بنایا۔

74 تم اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرو۔

صرف مخلص ہی قرآن کو سمجھ سکتے ہیں

75 میں ستاروں کے مقامات کی قسم کھاتا ہوں۔

56:75-76 ہمارا کائنات، سات کائناتوں میں سب سے چھوٹی اور اندرونی ترین، ایک ارب کہکشاؤں اور ایک ارب کھرب ستاروں پر مشتمل ہے، جو اربوں روشنی سالوں پر پھیلی ہوئی ہیں۔ یہ بے شمار ڈیسلینوں کی تعداد میں آسمانی اجسام اپنی مداروں میں الٰہی کنٹرول شدہ درستگی کے ساتھ حرکت کرتے رہتے ہیں۔ جتنا زیادہ ہم جانتے ہیں، اتنا ہی زیادہ ہمیں احساس ہوتا ہے کہ یہ حلف کتنا شاندار ہے۔ دیکھیں ضمیمہ 6۔

76 یہ ایک قسم ہے، کاش تم جانو، یہ واقعی شاندار ہے۔

77 یہ ایک معزز قرآن ہے۔

78 ایک محفوظ کتاب میں۔

79 سوائے مخلصوں کے کوئی اسے سمجھ نہیں سکتا۔

56:79 وہ منافقین جو صرف قرآن سے راضی نہیں ہیں، انہیں الٰہی طور پر قرآن کو سمجھنے سے روکا گیا ہے۔ یہ تصور قرآن میں متعدد مقامات پر دہرایا گیا ہے (17:45، 18:57)۔ نتیجتاً، وہ اس آیت کو سمجھ نہیں سکتے۔ مثال کے طور پر، سورۂ اعراف آیت 7:3، سورۂ کہف آیت 17:46، سورۂ حاقہ آیت 41:44 اور سورۂ واقعہ آیت 56:79 کے اس ترجمے کا موازنہ دوسرے تراجم سے کریں۔

80 کائنات کے رب کی جانب سے ایک وحی۔

81 کیا آپ اس روایت کو نظر انداز کر رہے ہیں؟
82 کیا تمہارا کام ہی کفر کرنا ہے؟
83 جب وقت آئے گا اور وہ (آپ کی روح) آپ کے حلق تک پہنچ جائے گی—
84 پھر آپ چاروں طرف دیکھیں گے۔
85 ہم اس کے قریب ہیں جتنا تم ہو، لیکن تم نہیں دیکھتے۔
86 اگر یہ سچ ہے کہ آپ پر کوئی حساب کتاب واجب نہیں ہے—
87 اگر تم سچے ہو تو اپنی روح کو کیوں بحال نہیں کرتے؟
88 اگر وہ میرے قریب والوں میں سے ہے—
89 پھر خوشی، پھول اور جنت کے باغات۔
90 اور اگر وہ نیک لوگوں میں سے ایک ہے—
91 امن ان لوگوں کا حصہ ہے جو دائیں جانب ہیں۔
92 لیکن اگر وہ کافروں میں سے ہے، گمراہوں میں سے—
93 پھر دوزخ کا مسکن—
94 اور جہنم میں جلنا۔
95 یہ بالکل سچ ہے۔
96 تم اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرو۔

SURA 57 · 29 VERSES

لوہا
Al-Hadeed

الحدید

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 آسمانوں اور زمین میں خدا کی تسبیح ہی ہر چیز ہے۔ وہ قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔

2 آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ وہ زندگی اور موت کا اختیار رکھتا ہے۔ وہ قادرِ مطلق ہے۔

3 وہ الف ہے اور وہ لام ہے۔ وہ سب سے باہر ہے اور سب سے اندر ہے۔ وہ ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے۔

4 وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر سارا اختیار اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ وہ جانتا ہے جو کچھ بھی زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ بھی اس سے نکلتا ہے، اور جو کچھ بھی آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ بھی اس میں چڑھتا ہے۔ تم جہاں بھی ہو، وہ تمہارے ساتھ ہے۔ خدا تمہارے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

57:4 تخلیق کے چھ دن محض ایک معیار ہیں جو ہمیں مختلف اجزاء کی نسبتی اہمیت سے آگاہ کرتے ہیں، سیارہ زمین کی اہمیت پر زور دیتے ہیں، اور ہمیں بتاتے ہیں کہ زمین واحد آباد شدہ سیارہ ہے۔ ملاحظہ کریں حاشیہ 9:41-10۔

5 آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ تمام امور اللہ کے اختیار میں ہیں۔

6 وہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں ملا دیتا ہے۔ وہ پوشیدہ ترین خیالات سے بخوبی واقف ہے۔

7 اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جو کچھ اس نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے
خرچ کرو۔ تم میں سے جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور (خیرات) دیتے ہیں، انہوں نے عظیم
اجر کا حق حاصل کیا ہے۔
8 جب رسول آپ کو اپنے رب پر ایمان لانے کی دعوت دے رہا ہے تو آپ خدا پر ایمان
کیوں نہیں لاتے؟ اس نے آپ سے عہد لیا ہے، اگر آپ مومن ہیں۔
9 وہی ہے جو اپنے بندے کے پاس واضح آیات نازل کرتا ہے تاکہ تمہیں اندھیرے سے
روشنی میں نکالے۔ اللہ تم پر رحیم ہے، نہایت رحم کرنے والا۔

خصوصی اعزاز

10 تم اللہ کی راہ میں کیوں خرچ نہیں کرتے، جب کہ آسمانوں اور زمین میں تمام خزانے اللہ
کے پاس ہیں؟ تم میں سے جو لوگ فتح سے پہلے خرچ کرتے ہیں اور جہاد کرتے ہیں، وہ
دوسروں سے ممتاز ہیں۔ ان کا درجہ ان لوگوں سے بلند ہے جو فتح کے بعد خرچ کرتے ہیں
اور جہاد کرتے ہیں۔ اللہ نے ہر ایک کے لیے نجات کا وعدہ کیا ہے۔ اللہ تمہارے ہر عمل
سے باخبر ہے۔
11 کون چاہے گا کہ خدا کو نیکی کا قرض دے، تاکہ وہ اس کے لیے کئی گنا بڑھا دی جائے اور
اسے فراخدلانہ اجر ملے؟

عظیم فتح

12 وہ دن آئے گا جب تم ایمان والے مردوں اور عورتوں کو ان کی روشنی ان کے سامنے اور
ان کے دائیں جانب پھیلتی ہوئی دیکھو گے۔ تمہارے لیے خوشخبری ہے کہ اس دن تمہیں
ایسے باغات دیے جائیں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ تم ہمیشہ ان میں رہو گے۔ یہی
عظیم کامیابی ہے۔

بدترین ہارنے والے

13 اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے: "ہمیں اپنی روشنی کا کچھ حصہ لینے دیں۔" کہا جائے گا: "واپس لوٹ جاؤ اور روشنی تلاش کرو۔" ان کے درمیان ایک حائل کھڑا کیا جائے گا، جس کے دروازے کے اندر رحمت اور باہر عذاب ہوگا۔

14 وہ ان سے پکار کر کہیں گے: "کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟" وہ جواب دیں گے: "ہاں، لیکن تم نے اپنی جانوں کے ساتھ دھوکہ کیا، ہچکچائے، شک کیا اور خواہشات میں گمراہ ہو گئے، یہاں تک کہ خدا کا فیصلہ آگیا۔ تم خدا سے بھرموں نے منحرف ہو گئے۔"

15 لہٰذا آج نہ آپ سے اور نہ ہی کافروں سے کوئی فدیہ لیا جائے گا۔ آپ کا ٹھکانہ آگ ہے؛ یہی آپ کا رب ہے، اور کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

مذہب کا زوال

16 کیا ایمان لانے والوں کے لیے اب وقت نہیں آیا کہ وہ خدا کے پیغام اور یہاں نازل شدہ سچائی کے لیے اپنے دل کھول دیں؟ انہیں اُن لوگوں کی طرح نہیں ہونا چاہیے جو سابقہ صحیفوں کے پیروکار تھے، جن کے دل وقت کے ساتھ سخت ہو گئے اور نتیجتاً ان میں سے بہت سے لوگ بدکردار ہو گئے۔

17 جان لو کہ خدا زمین کو مردہ ہونے کے بعد دوبارہ زندہ کرتا ہے۔ ہم یوں تمہارے لیے آیات کی وضاحت کرتے ہیں تاکہ تم سمجھ سکو۔

18 بے شک خیرات دینے والے مرد اور عورتیں اللہ کو نیکی کا قرض دے چکے ہیں۔ انہیں ان کا اجر کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا؛ انہوں نے فیاضی بھرا بدلہ پانے کا حق حاصل کیا ہے۔

19 جو لوگ خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، وہ اولیاء اور شہداء ہیں۔ ان کے لیے ان کے رب کے پاس ان کے اجر اور ان کی روشنی محفوظ ہیں۔ اور جو لوگ کفر کر گئے اور ہماری آیات کو جھٹلا دیا، ان کے لیے جہنم ہے۔

اس زندگی میں مشغول رہنا مذمت شدنی ہے۔

20 جان لو کہ یہ دنیاوی زندگی کھیل کود اور دکھاوے کے سوا کچھ نہیں، اور تم میں مال و اولاد کے ذخیرے کے سوا کچھ نہیں۔ یہ اس کثرت سے برسنے والی بارش کی مانند ہے جو پودے اگاتی ہے اور کافروں کو خوش کرتی ہے۔ پھر وہ پودے بے کار تنوں میں بدل جاتے ہیں اور ہوا انہیں اڑا لے جاتی ہے۔ آخرت میں یا تو سخت عذاب ہوگا، یا اللہ کی بخشش اور رضامندی۔ یہ دنیاوی زندگی محض ایک عارضی فریب ہے۔

عقلمندانہ متبادل

21 لہٰذا تم اپنے رب کی جانب سے معافی اور ایک ایسی جنت کی طرف دوڑو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے۔ یہ اُن لوگوں کے لیے ہے جنہوں نے خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔ یہ خدا کی عنایت ہے جو وہ جس پر چاہے نچھاور کرتا ہے۔ خدا لامتناہی فضل کا مالک ہے۔

گہرا حقیقت*

22 جو کچھ بھی زمین پر ہوتا ہے یا تمہارے ساتھ ہوتا ہے، وہ پہلے ہی لکھا جا چکا ہے، حتیٰ کہ مخلوقات کی پیدائش سے بھی پہلے۔ یہ خدا کے لیے آسان ہے۔

57:22 ہم بالکل آزاد ہیں کہ ہم خدا کے ساتھ ہوں یا شیطان کے ساتھ۔ خدا کو بالکل معلوم ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کس قسم کا فیصلہ کرے گا۔ آپ کی زندگی کی ویڈیو ٹیپ پیدائش سے موت تک، پہلے ہی ریکارڈ ہو چکی ہے۔ دیکھیں ضمیمہ 14۔

23 لہٰذا تم جس چیز سے محروم رہو اس پر غم نہ کرو اور جو کچھ خدا نے تمہیں عطا کیا ہے اس پر فخر نہ کرو۔ خدا فخر کرنے والوں اور گھمنڈی لوگوں سے محبت نہیں کرتا۔

24 وہ کنجوس ہیں اور لوگوں کو بھی کنجوس ہونے کا حکم دیتے ہیں۔ اگر کوئی منہ پھیر لے تو خدا بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔

لوہا: سب سے زیادہ مفید دھات

25 ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا، اور ان کے لیے کتاب اور شریعت نازل کی تاکہ لوگ انصاف قائم کریں۔ اور ہم نے لوہا نازل کیا، جس میں قوت ہے اور لوگوں کے لیے بہت سے فائدے ہیں۔ یہ سب اس لیے تھا کہ خدا جان لے کہ کون ایمان کے ساتھ اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرے گا۔ خدا طاقتور، قادرِ مطلق ہے۔

پیغمبر

26 ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان کی اولاد کو نبوت اور کتاب عطا کی۔ ان میں سے بعض ہدایت یافتہ تھے، جبکہ بہت سے بدکار تھے۔

مذہب کا زوال

27 ان کے بعد ہم نے اپنے رسول بھیجے۔ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور اسے انجیل عطا کی، اور اس کے پیروکاروں کے دلوں میں مہربانی اور رحم و کرم رکھا۔ لیکن انہوں نے رہبانیت ایجاد کی جو ہم نے ان کے لیے کبھی مقرر نہیں کی تھی۔ ہم نے صرف یہ چاہا تھا کہ وہ خدا کی منظور کردہ ہدایات کی پابندی کریں۔ لیکن انہوں نے پیغام کی وہ پاسداری نہیں کی جیسی کرنی چاہیے تھی۔ نتیجتاً ہم نے ان میں سے ایمان لانے والوں کو ان کا اجر دیا، حالانکہ ان میں سے بہت سے لوگ بدکار تھے۔

28 اے ایمان والو! اللہ کا خوف اختیار کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ وہ اپنی رحمت سے تمہیں دوگنا اجر دے گا، تمہیں ہدایت کے لیے نور عطا کرے گا اور تمہیں معاف کرے گا۔ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

29 پس سابقہ صحیفوں کے پیروکاروں کو معلوم ہونا چاہیے کہ انہوں نے خدا کی رحمت اور فضل پر اجارہ داری نہیں کی، اور تمام فضل خدا کے ہاتھ میں ہے۔ وہ اسے جس پر چاہے عطا کرتا ہے۔ خدا لامتناہی فضل کا مالک ہے۔

SURA 58 · 22 VERSES

بحث

المجادلة

Al-Mujaadalah

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اللہ نے اُس عورت کی سن لی ہے جس نے اپنے شوہر کے بارے میں آپ سے بحث کی اور اللہ کے سامنے شکایت کی۔ اللہ نے تم دونوں کی تمام گفتگو سن لی۔ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

2 تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو اپنی ماؤں قرار دے کر ان سے جنسی تعلق کو حرام ٹھہراتے ہیں، وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی مائیں وہ عورتیں ہیں جنہوں نے انہیں جنم دیا ہے۔ بے شک وہ گستاخی اور جھوٹ کر رہے ہیں۔ اللہ معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا ہے۔

58:2 بیوی کو اپنی ماں کے برابر قرار دے کر اجنبی بنانا عرب میں ایک قدیم روایت تھی۔ یہ واحد سورت ہے جس میں ہر آیت میں لفظ 'اللہ' آتا ہے۔

3 جو لوگ اپنی بیویوں سے اس طرح جدائی اختیار کرتے ہیں اور پھر مفاہمت کر لیتے ہیں، انہیں جنسی تعلقات دوبارہ شروع کرنے سے پہلے ایک غلام آزاد کر کے کفارہ ادا کرنا چاہیے۔ یہ آپ کی رہنمائی کے لیے ہے۔ اللہ آپ کے ہر عمل سے باخبر ہے۔

4 اگر تمہیں آزاد کرنے کے لیے کوئی غلام نہ ملے تو جماع سے پہلے دو ماہ مسلسل روزے رکھو۔ اگر روزے نہیں رکھ سکتے تو ساٹھ غریبوں کو کھانا کھلاؤ۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ یہ اللہ کے قوانین ہیں۔ کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

5 بے شک جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں، وہ شکست کے لیے مقرر ہیں، جیسا کہ ان کے پیش رو بھی شکست کے لیے مقرر تھے۔ ہم نے واضح دلائل نازل کیے ہیں، اور انکار کرنے والوں پر ذلت آمیز عذاب نازل ہوا۔

6 وہ دن آئے گا جب خدا انہیں دوبارہ زندہ کرے گا اور انہیں ان کے تمام اعمال سے آگاہ کرے گا۔ خدا نے ہر چیز کو محفوظ کر رکھا ہے، جبکہ انہوں نے اسے بھلا دیا ہے۔ خدا ہر چیز کا شاہد ہے۔

خدا اب آپ کے ساتھ ہے

7 کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین میں ہر چیز سے واقف ہے؟ تین افراد خفیہ طور پر سازش نہیں کر سکتے جب تک وہ ان کا چوتھا نہ ہو، نہ پانچ افراد جب تک وہ ان کا چھٹا نہ ہو، اور چاہے ان کی تعداد اس سے کم ہو یا زیادہ، وہ جہاں بھی ہوں، اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر قیامت کے روز وہ انہیں ان کے کیے ہوئے ہر عمل سے آگاہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز سے بخوبی واقف ہے۔

سازش نہ کرو

8 کیا آپ نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جنہیں خفیہ سازش سے منع کیا گیا تھا، پھر بھی وہ سازش پر اصرار کرتے ہیں؟ وہ گناہ، حد سے تجاوز اور رسول کی نافرمانی کی سازش کرتے ہیں۔ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو خدا کے مقرر کردہ سلام کے سوا دوسرا سلام کرتے ہیں۔ وہ دل ہی دل میں کہتے ہیں: "خدا ہمیں ہماری باتوں کی وجہ سے سزا نہیں دے گا۔" ان کا بدلہ دوزخ ہے، جس میں وہ جلیں گے؛ کیا ہی برا انجام ہے۔

9 اے ایمان والو! اگر تمہیں خفیہ مشورہ کرنا ہو تو گناہ، حد سے تجاوز اور رسول کی نافرمانی کے لیے مشورہ نہ کرو۔ بلکہ نیکی اور تقویٰ کے لیے مشورہ کرو۔ اور اللہ کا خوف کرو، جس کے سامنے تم پیش کیے جاؤ گے۔

10 خفیہ سازش شیطان کا خیال ہے، جس کے ذریعے وہ مومنوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ تاہم وہ خدا کی مرضی کے خلاف انہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ مومن خدا پر بھروسہ کریں گے۔

11 اے ایمان والو! جب تمہیں کہا جائے "براہِ کرم جگہ بنایا کرو"، تو ایک دوسرے کے لیے بیٹھنے کی جگہ بنایا کرو۔ پھر اللہ تمہارے لیے جگہ بنادے گا۔ اگر تمہیں اٹھ کر ہٹ جانے کو کہا جائے تو اٹھ کر ہٹ جاؤ۔ اللہ تم میں سے ایمان والوں اور علم حاصل کرنے والوں کو بلند درجات عطا کرتا ہے۔ اللہ تمہارے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

12 اے ایمان والو! جب تم رسول سے مشورہ کرنا چاہو تو مشورہ کرنے سے پہلے (غریبوں کو) صدقہ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر اور زیادہ پاک ہے، اور اگر تم استطاعت نہ رکھو تو خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

13 اگر آپ نے نکاح سے پہلے صدقہ دینے میں کوتاہی کی اور بعد میں توبہ کی تو اللہ آپ کی توبہ قبول کرتا ہے۔ آپ نمازِ پنجگانہ ادا کریں، زکوٰۃ ادا کریں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں۔ اللہ آپ کے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

اپنے دوستوں کا انتخاب کریں

14 کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جنہوں نے ان لوگوں سے دوستی کی ہے جن پر خدا ناراض ہے؟ وہ نہ تم میں سے ہیں اور نہ ہی ان میں سے۔ وہ جان بوجھ کر جھوٹ کی قسم کھاتے ہیں!

15 اللہ نے ان کے لیے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے۔ جو کچھ وہ کیا کرتے تھے، وہ واقعی قابل افسوس ہے۔

16 انہوں نے اپنی قسموں کو خدا کے راستے سے بھٹکانے کے لیے استعمال کیا۔ نتیجتاً انہیں شرمناک عذاب کا سامنا کرنا پڑا۔

17 نہ ان کے مال اور نہ ان کے بچے اللہ کے مقابلے میں ان کے کسی کام آئیں گے۔ ان پر
جہنم کی آگ کا عذاب مقرر ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔
18 وہ دن آئے گا جب خدا انہیں سب کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ پھر وہ خدا کی قسم کھائیں گے،
بالکل ویسے ہی جیسے وہ ابھی تمہاری قسم کھاتے ہیں، یہ سوچ کر کہ وہ واقعی حق پر ہیں ! بے
شک، وہی سچے جھوٹے ہیں۔
19 شیطان نے ان پر قابو پا لیا ہے اور انہیں خدا کا پیغام نظر انداز کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ یہ
شیطان کی جماعت ہیں۔ بے شک، شیطان کی جماعت ہی ہارنے والی ہے۔
20 یقیناً جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، وہ سب سے ذلیل لوگوں میں
ہوں گے۔
21 اللہ نے حکم دیا ہے: "میں اور میرے رسول ضرور غالب ہوں گے۔" اللہ طاقتور، قادرِ
مطلق ہے۔

اپنی جان کے لیے دوڑو

22 آپ اللہ اور آخری روز پر ایمان رکھنے والوں کو ایسے لوگوں کا دوست نہیں پائیں گے جو
اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، چاہے وہ ان کے والدین ہوں، یا ان کے
بچے، یا ان کے بھائی بہن، یا ان کی قوم۔ ان کے دلوں میں ایمان کو مضبوط کرتا ہے،
انہیں اپنی طرف سے الہام سے تقویت بخشتا ہے، اور انہیں ایسے باغات میں داخل کرتا
ہے جن میں نہریں جاری ہیں اور جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہے اور وہ
اللہ سے راضی ہیں۔ یہی اللہ کی جماعت ہے، اور یقیناً اللہ کی جماعت ہی کامیاب ہے۔

SURA 59 · 24 VERSES

خروج
Al-Hashr

الحشر

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 آسمانوں اور زمین میں خدا کی تسبیح ہر چیز ہے، اور وہ قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔

خدا مومنوں کا دفاع کرتا ہے

2 وہی ہے جس نے کتاب والوں میں سے کفر کرنے والوں کو ان کے گھروں سے ایک بڑے پیمانے پر بے دخل کر دیا۔ تم نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ نکل جائیں گے، اور انہوں نے سمجھا تھا کہ ان کی تیاریاں انہیں خدا سے بچا لیں گی۔ لیکن پھر خدا ان پر ایسی جگہ سے آیا جہاں سے انہوں نے کبھی توقع نہیں کی تھی، اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ یوں وہ اپنی مرضی سے اپنے گھروں کو چھوڑ گئے، اور مومنوں کے دباؤ نے بھی ان کے جانے میں اضافہ کیا۔ اے بصیرت والو! تم اس سے سبق حاصل کرو۔

3 اگر خدا نے انہیں نکالنے پر مجبور نہ کیا ہوتا تو وہ انہیں اسی زندگی میں بدلہ چکا ہوتا (یہ بدلہ انہیں نکالے جانے سے بھی زیادہ شدید ہوتا)۔ آخرت میں وہ انہیں جہنم کے عذاب کے سپرد کرے گا۔

4 یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، خدا ان پر انتقام لینے میں سخت ترین ہے۔

5 چاہے تم درخت کو کاٹو یا اس کے تنے پر ہی کھڑا چھوڑ دو، یہ سب خدا کی مرضی کے مطابق ہے۔ وہ یقیناً ظالموں کو ذلیل کرے گا۔

6 جو کچھ بھی خدا نے اپنے رسول کے لیے واپس دیا، وہ تمہاری جنگی کوششوں کا نتیجہ نہیں
تھا، چاہے تم گھوڑوں پر لڑو یا پیدل۔ خدا وہ ہے جو اپنے رسولوں کو جس پر چاہے بھیجتا
ہے۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔

جنگی مال غنیمت

7 جو کچھ بھی خدا نے اپنے رسول کو (شکست خوردہ) قوموں سے واپس دیا ہے، وہ خدا اور
اس کے رسول کے لیے (صدقات کے طور پر) ہوگا۔ تم اسے رشتہ داروں، یتیموں،
غریبوں اور مسافر اجنبی کو دو۔ اس طرح یہ تم میں طاقتوروں کے ہاتھوں میں محدود نہ رہے
گا۔ تم رسول کی جانب سے تمہیں دی گئی غنیمت رکھ سکتے ہو، لیکن وہ چیز نہ لو جس سے
رسول تمہیں روکتا ہے۔ اللہ کا خوف کرو۔ اللہ جزا میں سخت ہے۔

8 (تم دے دو) اُن محتاجوں کو جو ہجرت کر کے آئے ہیں۔ انہیں اپنے گھروں سے بے دخل
کیا گیا اور ان کی جائیداد سے محروم کر دیا گیا، کیونکہ انہوں نے خدا کی رضا اور خوشنودی
چاہی، اور کیونکہ انہوں نے خدا اور اس کے رسول کی حمایت کی۔ وہ سچے ہیں۔

9 اور جو لوگ انہیں گھر اور پناہ گاہ فراہم کرتے ہیں، اور وہ پہلے ہی مومن تھے، وہ ان
مہاجرین سے محبت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرنے میں اپنے دلوں میں کسی ہچکچاہٹ کا
شکار نہیں ہوتے۔ درحقیقت، وہ انہیں خود پر ترجیح دیتے ہیں، چاہے خود بھی اس چیز کے
محتاج ہوں جو وہ دیتے ہیں۔ بے شک، جو لوگ اپنی فطری کنجوسی پر قابو پاتے ہیں، وہی
کامیاب ہیں۔

10 جو لوگ ان کے بعد ایمان لائے، کہتے ہیں: "اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے اُن
بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لے چکے ہیں معاف فرما، اور ہمارے دلوں میں ایمان
والوں کے لیے کسی بھی قسم کی نفرت نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! تو بے حد مہربان،
نہایت رحم کرنے والا ہے۔"

11 کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جو منافقت میں مبتلا ہیں، اور انہوں نے کتاب والوں میں سے اپنے کافر ساتھیوں سے کہا: "اگر تم کو نکالا گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور تمہارے مخالف کسی کی بھی اطاعت نہیں کریں گے۔ اگر کوئی تم سے لڑے گا تو ہم تمہارے ساتھ لڑیں گے۔" خدا گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

12 درحقیقت، اگر انہیں بے دخل کیا جاتا تو وہ ان کے ساتھ نہیں جاتے، اور اگر کسی نے ان سے لڑائی کی تو وہ ان کی مدد نہ کرتے۔ اگرچہ وہ ان کی مدد بھی کرتے تو بھی وہ پلٹ کر بھاگ جاتے۔ وہ کبھی نہیں جیت سکتے تھے۔

13 بے شک تم ان کے دلوں میں خدا کے خوف سے بھی زیادہ دہشت ڈالتے ہو۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔

14 وہ آپس میں متحد ہو کر آپ سے لڑنے کے لیے نہیں آتے جب تک کہ وہ مضبوط حفاظتی عمارتوں یا دیواروں کے پیچھے نہ ہوں۔ ان کی طاقت آپس میں ہی زبردست محسوس ہوتی ہے۔ آپ سوچیں گے کہ وہ متحد ہیں، جبکہ حقیقت میں ان کے دل تقسیم ہیں۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔

15 ان کا انجام ان کے پیش روؤں جیسا ہی ہے۔ انہوں نے اپنے فیصلوں کے نتائج بھگتے ہیں۔ انہیں دردناک بدلہ بھگتنا پڑا ہے۔

16 وہ شیطان کی مانند ہیں: وہ انسان سے کہتا ہے "کفر کرو"، پھر جیسے ہی وہ کفر کر لیتا ہے، وہ کہتا ہے "میں تجھ سے بیزار ہوں۔ میں کائنات کے رب اللہ سے ڈرتا ہوں۔"

17 ان دونوں کا ٹھکانہ جہنم کی آگ ہے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ظالموں کے لیے بدلہ ہے۔

18 اے ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور ہر جان جانچے کہ اس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو؛ اللہ تمہارے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔

19 ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے خدا کو بھول گئے، تو خدا نے انہیں خود کو بھولنے پر مجبور
کر دیا۔ یہی ظالم ہیں۔
20 آتشِ دوزخ کے باشندے اور جنت کے باشندے برابر نہیں ہیں؛ جنت کے باشندے ہی
فاتح ہیں۔

قرآن کی عظمت

21 اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ وہ خوفِ خدا سے کانپ رہا ہے اور
ٹوٹ کر بکھر رہا ہے۔ ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے پیش کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

خدا

22 وہ ایک ہی خدا ہے؛ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ تمام رازوں اور اعلانات کا جاننے
والا۔ وہ بے حد رحم کرنے والا، نہایت رحم دل ہے۔
23 وہ ایک خدا ہے؛ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ بادشاہ، سب سے مقدس، سلامتی،
سب سے وفادار، اعلیٰ، قادرِ مطلق، سب سے طاقتور، سب سے باوقار۔ خدا کی پاکی ہے؛
شریکوں سے پاک۔
24 وہ ایک ہی خدا ہے؛ خالق، آغاز کرنے والا، ڈیزائنر۔ اس کے لیے سب سے خوبصورت
نام ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں ہر چیز اس کی تسبیح کرتی ہے۔ وہ قادرِ مطلق، نہایت حکیم
ہے۔

SURA 60 · 13 VERSES

آزمائش
Al-Mumtahanah

الممتحنة

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے ایمان والو! تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ، اور نہ ہی ان کے لیے محبت اور دوستی کا اظہار کرو، حالانکہ وہ اس سچائی سے انکار کر چکے ہیں جو تمہارے پاس آئی ہے۔ وہ رسول اور تمہیں ستاتے ہیں صرف اس لیے کہ تم خدا پر ایمان رکھتے ہو، جو تمہارا رب ہے۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کے لیے اٹھو اور میری برکتیں طلب کرو، تو تم خفیہ طور پر ان سے محبت کیسے کر سکتے ہو؟ میں تمہاری ہر پوشیدہ اور ہر ظاہر چیز سے بخوبی واقف ہوں۔ تم میں سے جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ یقیناً سیدھی راہ سے بھٹک چکے ہیں۔

2 جب بھی وہ آپ سے ملتے ہیں، وہ آپ کو دشمن سمجھتے ہیں اور اپنے ہاتھوں اور زبان سے آپ کو تکلیف پہنچاتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ آپ کفر کریں۔

3 آپ کے رشتہ دار اور آپ کا مال آپ کی کبھی مدد نہیں کر سکتے۔ قیامت کے روز وہ آپ کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اللہ آپ کے ہر عمل کا دیکھنے والا ہے۔

ابراہیم: ایک مثال

4 ابراہیم اور ان کے ساتھیوں کی مثال تمہارے لیے بہترین ہے۔ انہوں نے اپنی قوم سے کہا: "ہم تمہیں اور اللہ کے سوا جن بتوں کی تم عبادت کرتے ہو، ان سے لاتعلق ہیں۔" ہم تم سے بیزاری اور نفرت کے سوا کچھ نہیں دیکھیں گے جب تک تم صرف اللہ پر ایمان نہ لائو۔" تاہم ابراہیم نے ایک غلطی کی جب اس نے اپنے والد سے کہا، "میں تمہاری مغفرت کے لیے دعا کروں گا، لیکن میں تمہیں اللہ کے عذاب سے بچانے کی طاقت نہیں رکھتا۔" "اے ہمارے رب ! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا؛ تیری ہی طرف واپسی ہے۔"

60:4 قرآن میں 'تنہا' کے لیے عربی لفظ 'واحدہ' صرف چھ مرتبہ آیا ہے، جن میں سے ایک مقام (17:46) میں صرف قرآن کے تنہا قیام کا ذکر ہے۔ خدا کے تنہا حوالے کا ذکر 7:70، 39:45، 40:12 و 84 اور 60:4 میں آیا ہے۔ ان اعداد کا مجموعہ (7+70+39+45+40+12+84+60+4) 361 کے برابر ہے، یعنی 19×19۔ یہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ قرآن کا مرکزی موضوع "خدا کی اکیلے عبادت" ہے۔ ضمیمہ 1۔

60:4 ہم بت پرستوں کے لیے رہنمائی کی دعا کر سکتے ہیں، معافی کی نہیں، کیونکہ خدا کا قانون ہے کہ بت پرستی واحد ناقابلِ معافی جرم ہے (4:48 اور 116).

5 اے ہمارے رب ! ہمیں کافروں کی ظلم و ستم کا نشانہ نہ بناؤ، اور ہمیں معاف فرما۔ تو ہی قادرِ مطلق، حکیمِ علیم ہے۔

6 جن لوگوں نے خدا اور قیامت کے دن کی تلاش کی ہے، ان کے لیے انہوں نے ایک اچھا نمونہ قائم کیا ہے۔ اور جو لوگ منہ موڑتے ہیں، خدا ان کی محتاج نہیں ہے، وہ بہت قابلِ تعریف ہے۔

7 خدا آپ اور ان کے درمیان دشمنی کو محبت میں بدل سکتا ہے۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔ خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

کافروں کے ساتھ تعلقات کو منظم کرنے والا بنیادی قانون

8 اللہ آپ کو ان لوگوں سے دوستی کرنے سے نہیں روکتا جو آپ سے مذہب کی وجہ سے
لڑتے نہیں اور آپ کو آپ کے گھروں سے بے دخل نہیں کرتے۔ آپ ان سے دوستی کر
سکتے ہیں اور ان کے ساتھ منصفانہ سلوک کر سکتے ہیں۔ اللہ منصفوں کو پسند کرتا ہے۔

9 اللہ تعالیٰ نے تمہیں صرف اُن لوگوں سے دوستی کرنے سے منع کیا ہے جو تم سے تمہارے
دین کی وجہ سے لڑتے ہیں، تمہیں تمہارے گھروں سے بے دخل کرتے ہیں اور دوسروں
کے ساتھ مل کر تمہیں جلاوطن کرنے کی سازش کرتے ہیں۔ تم ان سے دوستی نہ کرو۔ جو
لوگ ان سے دوستی کرتے ہیں وہ ظالم ہیں۔

جنگ کی صورت میں

10 اے ایمان والو! جب ایمان والی عورتیں (دشمن کو چھوڑ کر) تم سے پناہ مانگیں تو تم انہیں
آزماؤ۔ خدا ان کے ایمان سے بخوبی واقف ہے۔ جب تم یہ ثابت کر لو کہ وہ مومن ہیں تو
انہیں کافروں کے سپرد نہ کرو۔ نہ تو ان کا نکاح کافروں کے ساتھ برقرار رہ سکتا ہے اور نہ ہی
کافروں کو ان سے نکاح کی اجازت ہے۔ کافروں نے جو مہر ادا کیے ہیں، وہ واپس کر دو۔
جب تک تم انہیں ان کا مقررہ مہر ادا کرتے رہو، انہیں نکاح میں رکھنے میں تم پر کوئی گناہ
نہیں۔ اگر وہ (دشمن میں شامل ہونا) چاہیں تو انہیں اپنے پاس نہ رکھو۔ تم ان سے اپنا دیا
ہوا مہر طلب کر سکتے ہو اور وہ بھی اپنا دیا ہوا مہر طلب کر سکتی ہیں۔ یہ خدا کا حکم ہے؛ وہ
تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔ خدا ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

11 اگر تمہاری کسی بھی بیوی نے دشمنوں کے لشکر میں شمولیت اختیار کی اور تم لڑنے پر مجبور
ہو گئے تو تم دشمنوں کو مجبور کرو گے کہ وہ ان مردوں کا ازالہ کریں جنہوں نے اپنی بیویاں
کھو دیں، اور انہیں وہی رقم واپس کریں جو انہوں نے اپنی بیویوں پر خرچ کی تھی۔ اور تم
اس خدا کی تعظیم کرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

12 اے نبی! جب ایمان والی عورتیں (جنہوں نے کافروں کو چھوڑ کر آپ کی پناہ میں آئیں) آپ سے بیعت کرتی ہیں کہ وہ اللہ کے سوا کسی بت کو نہیں پکاریں گی، نہ چوری کریں گی، نہ زنا کریں گی، نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی، نہ جھوٹ گھڑیں گی، اور نہ آپ کے جائز احکام کی نافرمانی کریں گی، تو آپ ان کی بیعت قبول کریں اور ان کے لیے اللہ سے استغفار کریں۔ اللہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

13 اے ایمان والو! ایسے لوگوں کو دوست مت بناؤ جن پر اللہ تعالیٰ ناراض ہے اور جو کفر میں پوری طرح ڈوبے ہوئے ہیں؛ وہ اُن کافروں کی طرح ہی ناامید ہیں جو پہلے ہی قبروں میں جا چکے ہیں۔

SURA 61 · 14 VERSES

کالم
Al-Suff

الصف

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 آسمانوں میں اور زمین پر ہر چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے۔ وہ قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔

2 اے ایمان والو! تم وہ کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں؟

3 اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مکروہ یہ ہے کہ تم وہ کہو جو تم نہیں کرتے

4 خدا اُن لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اُس کے مقصد کے لیے ایک صف میں متحد ہو کر لڑتے ہیں، جیسے ایک دیوار کی اینٹیں۔

5 یاد کرو کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: "اے میری قوم! تم مجھے کیوں تکلیف پہنچاتے ہو، حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے لیے اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں؟" جب وہ گمراہ ہو گئے تو اللہ نے ان کے دل بھٹکا دیے۔ کیونکہ اللہ ظالم قوم کی رہنمائی نہیں کرتا۔

حضرت عیسیٰ کے بعد کا پیغامبر

6 یاد کرو کہ عیسیٰ بن مریم نے کہا: "اے بنی اسرائیل، میں تمہارے لیے اللہ کا رسول ہوں، جو تورات کی تصدیق کرتا ہے اور میرے بعد آنے والے ایک رسول کی خوشخبری لاتا ہے جس کا نام احمد ہوگا اور جس کی تعریف بہت زیادہ کی جائے گی۔" پھر جب اس نے انہیں واضح دلائل دکھائے، تو انہوں نے کہا: "یہ گہرا جادو ہے۔"

7 اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا کے بارے میں جھوٹ گھڑتا ہے، جبکہ اسے اسلام کی دعوت دی جا رہی ہے؟ خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

8 وہ اپنے منہ سے خدا کی روشنی کو بجھانا چاہتے ہیں۔ لیکن خدا کافروں کے باوجود اپنی روشنی کو مکمل کرنے پر اَڑا ہے۔

عظیم پیشگوئی

9 اس نے اپنا رسول ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے اور بت پرستوں کے باوجود
اسے تمام ادیان پر غالب کرے گا۔

61:9 اس پیغام رساں کا مخصوص نام ریاضیاتی انداز میں لکھا گیا ہے (ضمیمہ 2)۔

بہترین سودا

10 اے ایمان والو! میں تمہیں ایک ایسی تجارت کے بارے میں بتاؤں جو تمہیں دردناک
عذاب سے بچائے گی۔
11 اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اپنے مال اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں
جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے سب سے بہترین سودا ہے، اگر تم جانو۔
12 بدلے میں وہ تمہارے گناہ معاف کرتا ہے اور تمہیں بہتی ہوئی ندیوں والی جنتوں میں داخل
کرتا ہے، جنتِ عدن کے باغات میں خوبصورت حویلیوں کے ساتھ۔ یہ سب سے عظیم فتح
ہے۔
13 مزید برآں، آپ کو وہ چیز ملتی ہے جسے آپ واقعی پسند کرتے ہیں: خدا کی حمایت اور یقینی
فتح۔ مومنوں کو خوشخبری دو۔
14 اے ایمان والو! اللہ کے مددگار بنو، جیسے مریم کے بیٹے عیسیٰ کے حواریوں نے کہا۔ جب
انہوں نے ان سے کہا، "اللہ کے معاملے میں میرے مددگار کون ہیں؟" تو انہوں نے کہا،
"ہم اللہ کے مددگار ہیں۔" یوں بنی اسرائیل کے ایک گروہ نے ایمان قبول کیا اور ایک گروہ
نے انکار کیا۔ ہم نے ایمان والوں کی ان کے دشمن کے خلاف مدد کی، یہاں تک کہ وہ
غالب رہے۔

SURA 62 · 11 VERSES

جمعہ
الجمعة

Al-Jumu‘ah

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 آسمانوں میں اور زمین پر ہر چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے؛ بادشاہ، سب سے مقدس، قادرِ مطلق، سب سے حکیم۔

2 وہی ہے جس نے غیر یہودیوں کے پاس انہی میں سے ایک رسول بھیجا تاکہ وہ ان پر اپنی آیات پڑھے، انہیں پاک کرے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے، حالانکہ اس سے پہلے وہ سخت گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔

3 اور ان کے بعد آنے والی بہت سی نسلوں کے لیے بھی۔ وہ قادرِ مطلق، بے حد حکیم ہے۔

4 یہ ہے خدا کی فضل کہ وہ جس پر چاہے عطا کرتا ہے۔ خدا لامتناہی فضل کا مالک ہے۔

5 جنہیں تورات دی گئی اور پھر انہوں نے اس کی پاسداری نہ کی، ان کی مثال اس گدھے جیسی ہے جو عظیم ادبی تصانیف اٹھائے ہوئے ہے۔ بے شک ان لوگوں کی مثال بہت ہی قابلِ افسوس ہے جنہوں نے خدا کی آیات کو رد کیا۔ خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

6 کہو: "اے یہودیو! اگر تم دعویٰ کرتے ہو کہ تم خدا کے چنے ہوئے ہو، اور یہ دعویٰ دوسرے تمام لوگوں کو خارج کر کے صرف تم پر مبنی ہے، تو سچے ہونے کا ثبوت دینے کے لیے موت کی تمنا کرو!"

7 وہ اس کی کبھی آرزو نہیں کریں گے، کیونکہ انہوں نے جو کچھ کیا ہے اس کی وجہ سے۔ اللہ ظالموں سے بخوبی واقف ہے۔

8 کہو: "وہ موت جس سے تم بچنے کی کوشش کر رہے ہو، بالآخر تمہیں پکڑ لے گی۔ پھر تم
رازوں اور اعلانات کے جاننے والے کے پاس واپس لوٹائے جاؤ گے، پھر وہ تمہیں
تمہارے کیے ہوئے ہر عمل سے آگاہ کرے گا۔"

تمام ایمان والوں کے لیے اہم احکام

9 اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن جماعت کی اذان ہو تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور
تمام کاروبار ترک کر دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانو۔
10 جب نماز مکمل ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کی نعمتوں کی تلاش کرو، اور اللہ کو
کثرت سے یاد کرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔
11 جب انہیں کوئی کاروباری سودا یا کوئی تفریح نظر آتی ہے تو وہ اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں
اور آپ کو کھڑا چھوڑ دیتے ہیں! کہیں: "جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تفریح یا کاروبار سے
کہیں بہتر ہے۔ اللہ ہی سب سے بہترین روزی دینے والا ہے۔"

SURA 63 · 11 VERSES

ریاکار
Al-Munaafeqoon

المنافقون

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 جب منافقین تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم گواہی دیتے ہیں کہ تم اللہ کے رسول ہو۔" اللہ جانتا ہے کہ تم اس کے رسول ہو، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافقین جھوٹے ہیں۔

63:1 "اطاعت کا پہلا ستون"، جیسا کہ 3:18 میں بیان ہوا ہے، یہ گواہی دینا ہے کہ خدا ہی واحد معبود ہے۔ لیکن بگڑے ہوئے "مسلم" علماء "محمد خدا کے رسول ہیں" کا اضافہ کرتے ہیں، اور یہ متعدد احکام کی خلاف ورزی ہے (دیکھیں 2:285)۔ آیت 63:1 قرآن میں واحد مقام ہے جہاں ایسا بیان آیا ہے۔ ایسا بیان صرف منافقین دیتے ہیں۔

2 اپنے بظاہر ایمان کے بہانے وہ لوگوں کو خدا کی راہ سے ہٹاتے ہیں۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں، وہ واقعی قابلِ افسوس ہے۔

3 یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے پہلے ایمان لایا، پھر کفر کیا۔ لہذا ان کے ذہن بند ہیں؛ وہ سمجھتے نہیں۔

ان کے کندھوں پر ایک چپ

4 جب آپ انہیں دیکھیں تو آپ ان کی شکل و صورت سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ اور جب وہ بولیں تو آپ ان کی فصاحت و بلاغت سن سکتے ہیں۔ وہ کھڑے ہوئے لکڑی کے ٹکڑوں کی مانند ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ہر پکار ان کے خلاف ہے۔ یہی حقیقی دشمن ہیں؛ ان سے ہوشیار رہیں۔ اللہ نے انہیں مذمت کی ہے؛ وہ گمراہ ہو چکے ہیں۔

5 جب انہیں کہا جاتا ہے: "آؤ کہ خدا کے رسول تمہارے لیے استغفار کریں"، تو وہ طنزیہ
انداز میں منہ پھیر لیتے ہیں، اور تم انہیں دوسروں کو روکتے اور گھمنڈ سے پیش آتے ہوئے
دیکھتے ہو۔

شفاعت کا اساطیری تصور درہم برہم*

6 ان کے لیے ایک ہی بات ہے، چاہے آپ ان کی مغفرت کے لیے دعا کریں یا نہ کریں؛
اللہ انہیں معاف نہیں کرے گا۔ کیونکہ اللہ بدکار لوگوں کی رہنمائی نہیں کرتا۔

63:6 لاکھوں لوگ اس افسانے کی وجہ سے اپنے پیغمبروں کو معبود بناتے ہیں (ضمیمہ 8).

7 یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں: "جو خدا کے رسول کی پیروی کرتے ہیں، انہیں کوئی بھی رقم نہ دو،
شاید وہ اسے چھوڑ دیں!" تاہم آسمانوں اور زمین کے خزانے خدا کے پاس ہیں، مگر
منافقین سمجھتے نہیں۔

8 وہ کہتے ہیں: "اگر ہم شہر واپس گئے تو وہاں کے طاقتور لوگ کمزوروں کو بے دخل کر دیں گے
(اور ہم مظلوم ہوں گے)۔" (انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ) تمام وقار اللہ، اس کے رسول
اور مومنوں کے لیے ہے۔ تاہم منافقین نہیں جانتے۔

9 اے ایمان والو! اپنے مال اور بچوں کی وجہ سے اللہ کی یاد سے غافل نہ رہو۔ جو لوگ ایسا
کرتے ہیں وہ خسارے میں ہیں۔

10 تم اپنی روزی میں سے مرنے سے پہلے دے دو، پھر تم کہو گے: "اے میرے رب! کاش
تو اسے تھوڑی دیر کے لیے مؤخر کر دیتا! تو میں خیرات دیتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو
جاتا!"

11 خدا کسی بھی جان کے مقررہ وقتِ موت میں کبھی تاخیر نہیں کرتا۔ خدا تمہارے ہر عمل
سے پوری طرح باخبر ہے۔

SURA 64 · 18 VERSES

باہمی الزام تراشی

التغابن

Al-Taghaabun

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 آسمانوں اور زمین میں ہر چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے۔ بادشاہی ساری کی ساری اسی کی ہے، اور ساری تعریفیں اسی کے لیے ہیں، اور وہ قادرِ مطلق ہے۔

2 وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر تم میں کافر بھی ہے اور مومن بھی۔ خدا تمہارے ہر عمل کو بخوبی جانتا ہے۔

3 اس نے آسمانوں اور زمین کو ایک خاص مقصد کے لیے پیدا کیا، تمہیں پیدا کیا اور تمہاری ساخت کو کامل بنایا، پھر انجامِ کار اسی کی طرف ہے۔

64:3 ہم اس دنیا میں اللہ کی بے پناہ رحمت کی بدولت ہیں۔ رحمن نے ہمیں اپنے آپ کو نجات دلانے کا موقع دیا ہے۔ تعارف اور ضمیمہ 7 ملاحظہ کریں۔

4 وہ آسمانوں اور زمین میں ہر چیز کو جانتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔ اللہ دلوں کے پوشیدہ خیالات سے بھی بخوبی واقف ہے۔

5 کیا آپ نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جو ماضی میں کفر کرتے تھے اور پھر اپنے فیصلے کے نتائج بھگتے؟ انہیں دردناک عذاب کا سامنا کرنا پڑا۔

6 یہ اس لیے ہے کہ ان کے رسول واضح دلائل لے کر ان کے پاس آئے، لیکن انہوں نے کہا: "کیا ہم اپنے ہی جیسے انسانوں کی پیروی کریں؟" انہوں نے انکار کیا اور منہ موڑ لیا۔ اللہ کو ان کی ضرورت نہیں؛ اللہ بے نیاز، قابلِ تعریف ہے۔

7 وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں دعویٰ کرتے ہیں کہ انہیں دوبارہ زندہ نہیں کیا جائے گا ! ہاں، بے
شک، میرے رب کی قسم، تم ضرور دوبارہ زندہ کیے جاؤ گے، اور تمہیں ہر عمل کا حساب
دینا ہوگا۔ یہ خدا کے لیے آسان ہے۔
8 لہذا تم خدا اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور اس روشنی پر جو ہم نے یہاں نازل کی
ہے۔ خدا تمہارے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔
9 وہ دن آئے گا جب وہ تمہیں حساب کے دن کے لیے بلائے گا۔ یہ باہمی الزام تراشی کا دن
ہے۔ جو کوئی بھی خدا پر ایمان لائے اور نیک زندگی گزارے، وہ اس کے گناہ معاف کرے
گا اور اسے بہتی ندیوں والی جنتوں میں داخل کرے گا۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی سب
سے عظیم کامیابی ہے۔
10 جو لوگ کفر کرتے ہیں اور ہماری آیات کو رد کرتے ہیں، وہ دوزخ کے باشندے ہیں؛ وہ
ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ کیا ہی برا انجام ہے !

الہی قانون

11 تمہیں جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ صرف اللہ کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے۔ جو کوئی بھی اللہ پر
ایمان لاتا ہے، وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے۔ اللہ ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے۔
12 تم خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم منہ پھیر لو تو ہمارے رسول کا
واحد فرض پیغام پہنچانا ہے۔
13 خدا: اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ مومن خدا پر بھروسہ کریں گے۔
14 اے ایمان والو ! تمہاری بیویاں اور تمہاری اولاد تمہارے دشمن ہو سکتے ہیں؛ خبردار رہو۔
اگر تم درگزر کرو، بھول جاؤ اور معاف کرو تو خدا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا
ہے۔
15 آپ کا مال اور آپ کے بچے ایک آزمائش ہیں، اور اللہ کے پاس عظیم اجر ہے۔

16 لہٰذا جتنا ہو سکے خدا کا تقویٰ اختیار کرو، اور سنو، اور اطاعت کرو، اور اپنے بھلے کے لیے
خیرات دو۔ جو اپنی کنجوسی سے محفوظ رہا، وہی کامیاب ہے۔
17 اگر تم خدا کو نیکی کا قرض دو گے تو وہ تمہارا اجر کئی گنا بڑھا دے گا اور تمہیں معاف کر دے
گا۔ خدا شکر گزار اور رحیم ہے۔
18 تمام رازوں اور اعلانات کا جاننے والا؛ قادرِ مطلق، بے حد حکیم۔

SURA 65 · 12 VERSES

طلاق
Al-Talaaq

الطلاق

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے نبی، جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو، تو طلاق کے عدالے کی مدت پوری کرو۔ اس مدت کو بالکل درست ناپو۔ اور اپنے رب اللہ کا خوف کرو۔ انہیں ان کے گھروں سے بے دخل نہ کرو، اور نہ ہی ان کی زندگی اتنی تکلیف دہ بناؤ کہ وہ خود ہی نکل جائیں، جب تک کہ ان پر زنا کا ثبوت نہ ہو۔ یہ اللہ کے قوانین ہیں۔ جو کوئی بھی اللہ کے قوانین کی خلاف ورزی کرتا ہے، وہ اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے۔ آپ کو معلوم نہیں؛ شاید اللہ اس سے کوئی بھلائی نکالنا چاہتا ہو۔

65:1 طلاق یافتہ عورت کے لیے دوبارہ شادی کے اہل ہونے سے پہلے عبوری انتظار کی مدت تین حیض ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ وہ حاملہ نہ ہو (2:228).

2 جب عدت پوری ہو جائے تو آپ منصفانہ طور پر ان کے ساتھ صلح کر سکتے ہیں یا منصفانہ طور پر علیحدگی اختیار کر سکتے ہیں۔ طلاق کے لیے آپ کو اللہ کے سامنے دو منصف گواہوں کی گواہی لینی ہوگی۔ یہ اس لیے ہے کہ جو لوگ اللہ اور آخری روز پر ایمان رکھتے ہیں، انہیں روشنی ملے۔ جو بھی اللہ کا خوف رکھتا ہے، اللہ اس کے لیے نکلنے کا راستہ پیدا کرے گا۔

3 اور اس کے لیے ایسی جگہ سے روزی فراہم کرے گا جہاں سے اسے کبھی توقع نہ تھی۔ جو کوئی بھی خدا پر بھروسہ کرتا ہے، وہ اس کے لیے کافی ہے۔ خدا کے احکام نافذ ہو چکے ہیں۔ خدا نے ہر چیز کے لیے اس کا مقدر مقرر کر دیا ہے۔

4 جہاں تک ان عورتوں کا تعلق ہے جو حیض بند ہونے کی حالت میں پہنچ چکی ہیں، اگر آپ کو
کوئی شک ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہوگی۔ اور جو عورتیں حیض نہیں کرتیں اور انہیں حمل کا
پتہ چلتا ہے تو ان کی عدت ولادت کے بعد ختم ہوتی ہے۔ جو کوئی بھی خدا کا خوف کرے،
خدا اس کے لیے ہر چیز آسان کر دیتا ہے۔
5 یہ خدا کا حکم ہے جو وہ تمہیں نازل کرتا ہے۔ جو کوئی بھی خدا کی تعظیم کرتا ہے، وہ اس کے
گناہ معاف کر دیتا ہے اور اسے سخاوت سے نوازتا ہے۔
6 آپ انہیں اسی گھر میں رہنے دیں گے جس میں وہ آپ کے ساتھ رہتی تھیں، اور ان کی
زندگی اتنی تکلیف دہ نہ بنائیں کہ وہ خود ہی گھر چھوڑ دیں۔ اگر وہ حاملہ ہوں تو آپ ان کے
اخراجات اٹھائیں گے جب تک وہ بچے کو جنم نہ دے دیں۔ اگر وہ بچے کو دودھ پلائیں تو
آپ انہیں اس خدمت کا معاوضہ دیں گے۔ آپ اپنے درمیان خوشگوار تعلقات برقرار
رکھیں گے۔ اگر آپ راضی نہ ہوں تو آپ بچے کی پرورش کے لیے کوئی دوسری عورت رکھ
سکتے ہیں۔
7 مالدار شوہر اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے گا، اور غریب اس کے مطابق خرچ کرے
گا جو خدا نے اسے عطا کیا ہے۔ خدا کسی بھی جان پر اس سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا جتنا
اسے دیا گیا ہے۔ خدا تنگی کے بعد آسانی فراہم کرے گا۔
8 بہت سی برادریاں اپنے رب کی ہدایات اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کر کے باغی ہو
گئیں۔ چنانچہ ہم نے انہیں سختی سے جوابدہ ٹھہرایا اور انہیں ہولناک عذاب کا بدلہ دیا۔
9 انہوں نے اپنے فیصلوں کے نتائج بھگتے؛ ایک گہرا نقصان۔
10 اللہ نے ان کے لیے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لہٰذا اے صاحبانِ عقل اور ایمان
والو! اللہ کا خوف کرو۔ اللہ نے تمہیں ایک پیغام نازل کیا ہے—*

65:10-11 یہاں "پیغامبر" واضح طور پر قرآن ہے۔ آیت 10 "پیغام نازل کرنے" کا ذکر کرتی ہے، اور یہ 65:11 (ضمیمہ 20) میں قرآن کو پیغامبر کے طور پر ظاہر کرتی ہے۔

11 ایک رسول جو تمہیں خدا کی آیات واضح طور پر پڑھ کر سناتا ہے، تاکہ ایمان لانے والوں اور
نیک عمل کرنے والوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئے۔ جو کوئی خدا پر
ایمان لائے اور نیک زندگی گزارے، وہ اسے بہتی ہوئی ندیوں والی جنتوں میں داخل کرے
گا؛ وہ اُن میں ہمیشہ رہے گا۔ خدا اسے فیاضی سے اجر عطا کرے گا۔

سات کائناتیں اور سات زمینیں*

12 خدا نے سات کائناتیں اور اتنی ہی زمینیں پیدا کیں۔ ان کے درمیان احکامات کا تبادلہ ہوتا
رہتا ہے۔ یہ آپ کو بتانے کے لیے ہے کہ خدا قادرِ مطلق ہے اور وہ ہر چیز سے مکمل طور پر
واقف ہے۔

65:12 اگرچہ خدا نے ہمارے سیارے جیسی چھ اور زمینیں پیدا کیں، مگر زندگی صرف ہمارے سیارے پر ہی موجود ہے۔ لہٰذا، قیامت کے روز ارتقائی نظریہ رکھنے والوں کو دکھایا جائے گا کہ زندگی نے اس سیارے پر محض اس کی مخصوص حالات کی وجہ سے خود بخود ارتقا نہیں پایا۔

SURA 66 · 12 VERSES

ممنوعیت

التحریم

Al-Tahreem

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت رحم دل ہے۔

1 اے نبی! تم اپنی بیویوں کی خوشامد کے لیے وہ چیز کیوں حرام ٹھہراتے ہو جو خدا نے تمہارے لیے حلال کی ہے؟ خدا معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

66:1 دنیا بھر کے مسلمان یہ مانتے ہیں کہ محمد معصوم تھے۔ یہ آیت ہمیں سکھاتی ہے کہ وہ درحقیقت ایک قابلِ خطا انسان تھے (18:110، 33:37، 40:66، 80:1)۔

2 اللہ نے تمہارے لیے تمہاری قسموں سے متعلق قوانین مقرر کیے ہیں۔ اللہ تمہارا رب ہے، اور وہ ہر چیز جاننے والا، بے حد حکیم ہے۔

3 نبی نے اپنی بعض ازواجِ مطہرات کو ایک خاص بات کے بارے میں امانت دار ٹھہرایا، پھر ان میں سے ایک نے اسے افشا کر دیا، اور اللہ نے اسے اس کی اطلاع دے دی۔ پھر نبی نے اپنی بیوی کو اس معاملے کے بعض پہلوؤں سے آگاہ کیا اور بعض کو نظر انداز کر دیا۔ اس نے پوچھا: "آپ کو یہ کس نے بتایا؟" انہوں نے جواب دیا: "مجھے نے بتایا جو ہر چیز کا جاننے والا اور پوری طرح باخبر ہے۔"

4 اگر تم دونوں خدا کی طرف رجوع کرو گے تو تمہارے دل مان جائیں گے۔ لیکن اگر تم اس کے خلاف ایک ہو گے تو خدا اس کا مددگار ہے، اور جبرئیل اور نیک ایمان والے بھی۔ نیز فرشتے بھی اس کے مددگار ہیں۔

5 اگر وہ تمہیں طلاق دے دے تو اس کا رب تمہاری جگہ تم سے بہتر بیویاں عطا کرے گا: فرمانبردار (مسلم)، ایمان والی (مومن)، اطاعت گزار، توبہ کرنے والی، عبادت گزار، پرہیزگار، خواہ پہلے شادی شدہ ہوں یا کنواری۔

6 اے ایمان والو! خود کو اور اپنے اہل خانہ کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ اس کی حفاظت کے لیے سخت اور طاقتور فرشتے مقرر ہیں جو خدا کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ بھی انہیں حکم دیا جاتا ہے، وہ کرتے ہیں۔

7 اے تم جو کافر ہو، آج معافی مت مانگو۔ تمہیں صرف تمہارے کیے ہوئے کا بدلہ دیا جا رہا ہے۔

مومن توبہ کرتے ہیں

8 اے ایمان والو! اللہ کی طرف سچی توبہ کرو۔ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تمہیں بہتی نہروں والی جنتوں میں داخل کرے گا۔ اُس دن اللہ نبی اور اُس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو مایوس نہیں کرے گا۔ ان کی روشنی ان کے سامنے اور ان کے دائیں جانب چمکتی رہے گی۔ وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب! ہماری روشنی ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہمیں معاف فرما دے؛ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔"

9 اے نبی! کافروں اور منافقوں کے خلاف جہاد کرو اور ان کے ساتھ سخت رہو۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ ایک بھیانک انجام ہے۔

شفاعت کا اساطیری تصور درہم و برہم

10 اللہ نے ان لوگوں کی مثال کے طور پر نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کا ذکر کیا جو کافر ہوئیں۔ وہ ہمارے دو نیک بندوں کی بیویاں تھیں، لیکن انہوں نے اپنے شوہروں کے ساتھ خیانت کی اور نتیجتاً وہ اللہ کے مقابلے میں ان کی کوئی مدد نہ کر سکیں۔ دونوں کو حکم دیا گیا: "جہنم میں داخل ہو جاؤ، ان لوگوں کے ساتھ جو اس کے مستحق ہیں"۔

مومنوں کی مثالیں: فرعون کی بیوی

11 اور اللہ نے ایمان والوں کی مثال کے طور پر فرعون کی بیوی کا ذکر کیا۔ اس نے کہا: "اے میرے رب! میرے لیے جنت میں اپنے پاس ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال سے نجات دلا دے اور مجھے ظالم قوم سے بچا لے۔"

مریم

12 اور مریمِ عِمرانی بھی۔ اُس نے اپنی عصمت برقرار رکھی، پھر ہم نے اپنی روح سے اُس
میں پھونک مارا۔ اُس نے اپنے رب کے کلمات اور اُس کی کتابوں پر ایمان لایا؛ وہ
فرمانبردار تھی۔

SURA 67 · 30 VERSES

بادشاہی
Al-Mulk

الملك

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 سب سے بلند وہ ہے جس کے ہاتھ میں تمام بادشاہی ہے، اور وہ قادرِ مطلق ہے۔

ہماری زندگی کا مقصد*

2 وہ جس نے تم میں سے بہتر ثابت ہونے والوں کو ممتاز کرنے کے لیے موت اور زندگی پیدا کی۔ وہی ہے قادرِ مطلق، بخشنے والا۔

67:2 اس دنیا کے پیچھے مقصد کی تفصیلات کے لیے تعارف اور ضمیمہ 7 ملاحظہ کریں۔

3 اس نے سات کائناتوں کو تہہ بہ تہہ پیدا کیا۔ تُو رحمن کی مخلوق میں کوئی عیب نہیں دیکھتا۔ دیکھتا رہ؛ کیا تُو کوئی نقص دیکھتا ہے؟

4 بار بار دیکھو؛ تمہاری آنکھیں حیران و مغلوب ہو کر واپس آئیں گی۔

5 ہم نے نچلے کائنات کو چراغوں سے آراستہ کیا اور شیطانوں کے خلاف اس کی سرحدوں کی حفاظت تیر اندازی سے کی؛ ہم نے ان کے لیے جہنم میں عذاب تیار کیا۔

6 جن لوگوں نے اپنے رب پر ایمان نہ لایا، ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ کیا ہی بدترین انجام ہے۔

7 جب انہیں اس میں پھینکا جاتا ہے، تو وہ اس کے غصے کی آواز سنتے ہیں جب وہ بھڑکتا ہے۔

8 یہ غصے سے تقریباً پھٹ پڑتا ہے۔ جب بھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جاتا ہے، اس کے محافظ ان سے پوچھتے ہیں: "کیا تمہیں کوئی خبردار کرنے والا نہیں ملا؟"

9 وہ جواب دیتے: "بے شک ! ایک خبردار کرنے والا واقعی ہمارے پاس آیا، لیکن ہم نے
انکار کیا اور کہا: 'خدا نے کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ تم بالکل گمراہ ہو۔'"
10 وہ یہ بھی کہتے ہیں: "اگر ہم نے سنا یا سمجھا ہوتا تو ہم دوزخ کے باشندوں میں نہ ہوتے !"
11 چنانچہ انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا۔ دوزخ کے باشندوں کے لیے افسوس۔
12 اور جو لوگ اپنے رب کی تعظیم کرتے ہیں، جب وہ تنہا اور نجی طور پر ہوں، تو انہوں نے
مغفرت اور عظیم اجر حاصل کر لیا ہے۔
13 چاہے آپ اپنی باتیں راز میں رکھیں یا انہیں ظاہر کریں، وہ دل کے پوشیدہ ترین خیالات
سے بخوبی واقف ہے۔
14 کیا وہ نہیں جانتا کہ اس نے کیا پیدا کیا؟ وہ بلند مرتبہ، بے حد باخبر ہے۔
15 وہی ہے جس نے زمین کو تمہاری خدمت میں رکھ دیا۔ اس کے گوشے گوشے میں گھومو اور
اس کی روزی سے کھاؤ۔ واپسی اسی کی طرف ہے۔
16 کیا آپ نے ضمانت دی ہے کہ آسمانوں میں موجود وہ زمین پر وار کر کے اسے ہلا نہیں دے
گا؟
17 کیا تم نے ضمانت دی ہے کہ آسمان میں موجود وہ تم پر شدید طوفان نہیں بھیجے گا؟ کیا تب تم
میری تنبیہ کی قدر کرو گے؟
18 ان سے پہلے لوگوں نے بھی کفر کیا؛ میری سزا کیسی بھیانک تھی !
19 کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو قطاروں میں اڑتے اور اپنے پروں کو پھیلائے ہوئے
نہیں دیکھا؟ وہ بے حد رحم کرنے والا ہے جو انہیں ہوا میں تھامے ہوئے ہے۔ وہ ہر چیز کا
جاننے والا ہے۔
20 وہ سپاہی کہاں ہیں جو تمہیں رحمن کے خلاف مدد دے سکیں؟ بے شک کافر دھوکہ کھا چکے
ہیں۔

21 اگر وہ اپنی روزی روک لے تو تمہارا کفیل کون ہے؟ بے شک وہ نافرمانی اور روگردانی میں گہرے ڈوب چکے ہیں۔

22 کیا وہ شخص جس کا چہرہ جھکا ہوا ہو اور وہ اس حالت میں چلتا ہو، زیادہ ہدایت یافتہ ہے، یا وہ شخص جو سیدھا راستے پر چلتا ہے؟

23 کہو: "وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، اور تمہیں سماعت، آنکھیں اور دماغ عطا کیے۔ تم شاذ و نادر ہی شکر گزار ہوتے ہو۔"

24 کہو: "وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر بسایا، اور تم سب کو اس کے سامنے پیش کیا جائے گا۔"

25 وہ چیلنج کرتے ہیں: "اگر تم سچے ہو تو وہ پیشگوئی کب پوری ہوگی؟"

26 کہو: "یہ علم تو خدا کے پاس ہے، اور میں صرف ایک واضح خبردار کرنے والا ہوں۔"

27 جب وہ اسے ہوتا ہوا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے اداس ہو جائیں گے اور کہا جائے گا: "یہ وہی ہے جس کا تم مذاق اڑایا کرتے تھے۔"

28 کہو: "چاہے خدا مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہمیں اپنی رحمت سے نوازے، کون ہے جو کافروں کو دردناک عذاب سے بچا سکتا ہے؟"

29 کہو: "وہ بے حد رحم کرنے والا ہے؛ ہم اس پر ایمان لاتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ تمہیں یقیناً معلوم ہو جائے گا کہ کون واقعی گمراہ ہے۔"

30 کہو: "اگر تمہارا پانی ڈوب جائے تو کون تمہیں خالص پانی فراہم کرے گا؟"

SURA 68 · 52 VERSES

قلم

Al-Qalam

القلم

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 NuN، قلم، اور جو کچھ وہ (لوگ) لکھتے ہیں۔

68:1 "NuN" قرآن کے معجزاتی حروفِ مقطعات میں منفرد ہے۔ دیکھیں ضمیمہ 1۔

2 تم نے اپنے رب کی جانب سے ایک عظیم نعمت حاصل کی ہے؛ تم پاگل نہیں ہو۔

3 آپ نے ایک جائز معاوضہ حاصل کیا ہے۔

4 آپ کو عظیم اخلاقی کردار سے نوازا گیا ہے۔

5 تم دیکھو گے، اور وہ دیکھیں گے۔

6 تم میں سے کون سزا یافتہ ہیں؟

7 آپ کا رب اُن لوگوں سے بخوبی واقف ہے جو اُس کے راستے سے بھٹک گئے ہیں، اور اُن لوگوں سے بھی بخوبی واقف ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔

8 رد کرنے والوں کی اطاعت نہ کرو۔

9 وہ چاہتے ہیں کہ آپ سمجھوتہ کریں تاکہ وہ بھی سمجھوتہ کر سکیں۔

10 ہر گھٹیا قسم کھانے والے کی اطاعت نہ کرو۔

11 بدنام کرنے والا، پیٹھ میں چھرا گھونپنے والا۔

12 خیرات کی ممانعت کرنے والا، حد سے تجاوز کرنے والا، گناہ گار۔

13 قدر نہ کرنے والا اور لالچی۔

14 حالانکہ اس کے پاس کافی پیسہ اور بچے تھے۔
15 جب ہماری آیات اس پر پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے: "ماضی کی کہانیاں !"
16 ہم اس کے چہرے پر نشان لگا دیں گے۔
17 ہم نے ان کا بھی ویسا ہی تجربہ کیا جیسا ہم نے باغ کے مالکان کا کیا، جنہوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ اسے صبح کو کاٹ لیں گے۔
18 وہ بالکل یقین رکھتے تھے۔
19 جب وہ سو رہے تھے، تمہارے رب کی ایک (طوفانی) آندھی اس کے پاس سے گزری۔
20 صبح تک یہ بنجر ہو چکا تھا۔
21 انہوں نے صبح ایک دوسرے سے ملاقات کی۔
22 آئیے فصل کاٹ لیں۔
23 راستے میں انہوں نے ایک دوسرے کے سامنے دل کی باتیں بتائیں۔
24 کہ اس کے بعد ان میں سے کوئی بھی غریب نہ رہے گا۔
25 وہ اپنی فصل کے بارے میں بالکل پر اعتماد تھے۔
26 لیکن جب انہوں نے اسے دیکھا تو کہا، "ہم بہت غلط تھے !"
27 اب ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہے !

انہیں کہنا چاہیے تھا: "اگر خدا نے چاہا"۔

28 ان میں سے نیک لوگوں نے کہا: "کاش تم نے (خدا) کی تسبیح کی ہوتی !"
29 انہوں نے کہا: "ہماری رب کی پاکی ہے، ہم نے زیادتی کی ہے۔"
30 انہوں نے ایک دوسرے پر الزام لگانا شروع کر دیا۔
31 انہوں نے کہا، "ہمیں افسوس ہے۔ ہم نے گناہ کیا۔"

32 ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر عطا کرے۔ ہم اپنے رب سے توبہ کرتے ہیں۔
33 یہی بدلہ تھا۔ لیکن آخرت کا عذاب بہت زیادہ سخت ہے، اگر انہیں خبر ہوتی۔
34 نیکوں نے اپنے رب کے پاس جنتوں کا حق حاصل کیا ہے۔
35 کیا ہم جمع کرانے والوں کے ساتھ مجرموں جیسا سلوک کریں؟
36 آپ کی منطق میں کیا غلط ہے؟
37 کیا آپ کے پاس کوئی اور کتاب ہے جسے آپ اٹھا سکیں؟
38 کیا اس میں آپ کو وہ کچھ ملتا ہے جو آپ چاہتے ہیں؟
39 یا کیا تم نے ہماری طرف سے ایسی سنجیدہ ضمانتیں وصول کی ہیں جو قیامت کے دن تمہیں جو چاہو عطا کریں؟
40 ان سے پوچھیں، "یہ آپ کے لیے کون ضمانت دیتا ہے؟"
41 کیا ان کے پاس بت ہیں؟ اگر وہ سچے ہیں تو ان کے بت ان کی مدد کریں۔
42 وہ دن آئے گا جب ان کا پردہ فاش ہو جائے گا اور ان سے سجدہ کرنے کا کہا جائے گا، لیکن وہ سجدہ نہیں کر سکیں گے۔
43 جب ان کی نظریں جھکی ہوں گی تو ذلت انہیں گھیر لے گی۔ انہیں سجدہ کرنے کی دعوت دی گئی تھی جب وہ سالم اور توانا تھے۔
44 لہٰذا مجھے چھوڑ دو کہ میں ان لوگوں سے نمٹوں جو اس حدیث کو رد کرتے ہیں؛ ہم انہیں ایسی راہ دکھائیں گے جہاں سے وہ کبھی آگاہ نہ ہوں۔
45 میں انہیں کافی رسی دوں گا؛ میری سازش زبردست ہے۔
46 کیا آپ ان سے پیسے مانگ رہے ہیں تاکہ وہ جرمانے کے بوجھ تلے دب جائیں؟
47 کیا وہ مستقبل جانتے ہیں؟ کیا انہوں نے اسے ریکارڈ کیا ہے؟

48 تم اپنے رب کے احکام کی تعمیل میں ثابت قدم رہو۔ (یونس) کی طرح نہ بنو جس نے مچھلی کے اندر سے پکارا۔

49 اگر اس کے رب کی رحمت نہ ہوتی تو وہ گناہ گار کے طور پر صحرا میں نکال دیا جاتا۔

50 لیکن اس کے رب نے اسے برکت دی اور اسے نیک بنایا۔

51 جو لوگ کفر کرتے ہیں جب وہ یہ پیغام سنتے ہیں تو اپنی آنکھوں میں تمسخر ظاہر کرتے ہیں اور کہتے ہیں: "وہ پاگل ہے!"

52 یہ درحقیقت دنیا کے لیے ایک پیغام ہے۔

SURA 69 · 52 VERSES

ناقابلِ انکار

الحاقة

Al-Haaqqah

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ناقابلِ تردید (واقعہ)

2 کیا ناقابلِ تردید (واقعہ) ہے!

3 یہ واقعی ناقابلِ تردید ہے۔

4 ثمود اور عاد نے ہلا دینے والی چیز پر ایمان نہیں لائے۔

5 جہاں تک ثمود کا تعلق ہے، انہیں تباہ کن زلزلے نے ہلاک کر دیا۔

6 اور قومِ عاد کے بارے میں، انہیں ایک مسلسل اور شدید طوفان نے ہلاک کر دیا۔

7 اس نے اسے سات راتیں اور آٹھ دن تک ان پر شدت سے نازل کیا۔ آپ دیکھ سکتے تھے کہ لوگ سڑیل کھجور کے تنوں کی طرح ادھر ادھر پھینکے جا رہے تھے۔

8 کیا آپ ان کا کوئی سراغ تلاش کر سکتے ہیں؟

9 فرعون، اس سے پہلے کے لوگ اور سدوم کے گنہگار ظالم تھے۔

10 انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی۔ نتیجتاً، اُس نے انہیں تباہ کن بدلہ دیا۔

11 سیلاب تباہ کن تھا، لہٰذا ہم نے تمہیں تیرتے ہوئے (کشتی) پر سوار کیا۔

12 ہم نے اسے تمہارے لیے ایک سبق بنایا تاکہ ہر کان جو سننے والا ہو سمجھ سکے۔

13 جب ہارن ایک بار پھونکا جاتا ہے۔

14 زمین اور پہاڑ اٹھا لیے جائیں گے اور پس دیے جائیں گے؛ بالکل پس دیے جائیں گے۔

15 وہ دن ہے جب ناگزیر واقعہ پیش آئے گا۔

16 آسمان پھٹ جائے گا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔

17 فرشتے ہر طرف ہوں گے، اور آپ کے رب کی بادشاہی اُس وقت آٹھ (کائناتوں) پر محیط ہو گی۔

69:17 یہ زمین خدا سے جسمانی فاصلے کی وجہ سے مصائب سے بھری ہوئی ہے، کیونکہ یہ ساتویں کائنات میں ہے (7:143)۔ آخرت میں ایک آٹھویں کائنات پیدا کی جائے گی جو ہماری ساتویں کائنات سے بھی زیادہ دور ہوگی؛ اسے "جہنم" کہا جائے گا (89:23)۔

18 اس دن تم بے نقاب ہو جاؤ گے، تمہارا کچھ بھی چھپا نہیں رہ سکے گا۔

مومن

19 اور جسے اپنا ریکارڈ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا: "آؤ میرا ریکارڈ پڑھو۔"

20 مجھے واقعی یقین تھا کہ مجھ سے جواب طلب کیا جائے گا۔

21 وہ ایک خوشگوار زندگی کا مستحق ہے۔

22 ایک بلند جنت میں۔

23 اس کے پھل پہنچ میں ہیں۔

24 گزشتہ دنوں میں کیے گئے اپنے کاموں کے بدلے خوشی سے کھاؤ اور پیو۔

کافر

25 اور جسے اس کا ریکارڈ بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا: "اے کاش مجھے میرا ریکارڈ کبھی نہ دیا جاتا۔"

26 کاش مجھے کبھی اپنا اکاؤنٹ معلوم نہ ہوتا۔

27 کاش میری موت ابدی ہوتی۔

28 میرا پیسہ میری مدد نہیں کر سکتا۔

29 میری ساری طاقت ختم ہو گئی ہے۔

30 اسے پکڑو اور زنجیروں میں جکڑ دو۔
31 اسے جہنم میں جلا دو۔
32 ایک زنجیر جس کی ساٹھ شاخیں ہوں، اسے باندھ دو۔
33 کیونکہ اس نے عظیم ترین خدا پر ایمان نہیں لایا۔
34 نہ ہی اس نے غریبوں کو کھانا کھلانے کی وکالت کی۔
35 نتیجتاً، اس کا یہاں کوئی دوست نہیں ہے۔
36 اور کوئی خوراک بھی نہیں، سوائے تلخ قسم کے۔
37 گنہگاروں کے لیے خوراک۔
38 میں اس چیز کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو۔
39 اور جو تم نہیں دیکھتے
40 یہ ایک معزز رسول کا قول ہے۔
41 یہ کسی شاعر کا کلام نہیں؛ آپ شاذ و نادر ہی یقین کرتے ہیں۔
42 اور نہ ہی کسی صادق کی بات ہے؛ تم شاذ و نادر ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔
43 کائنات کے رب کی جانب سے ایک وحی۔

محمد کو کسی بھی مذہبی تعلیمات کے اجراء سے منع کیا گیا ہے۔

44 کیا اس نے کوئی اور تعلیمات دی تھیں؟
45 ہم نے اسے سزا دی ہوتی۔
46 ہم نے اس کے لیے انکشافات روک دیے ہوتے۔
47 تم میں سے کوئی بھی اس کی مدد نہیں کر سکتا تھا۔
48 یہ نیک لوگوں کے لیے ایک یاد دہانی ہے۔

49 ہم جانتے ہیں؛ تم میں سے بعض انکار کرنے والے ہیں۔
50 یہ کافروں کے لیے صرف غم ہے۔
51 یہ بالکل سچ ہے۔
52 لہٰذا، تو اپنے رب کے نام کی تسبیح کر، جو سب سے عظیم ہے۔

SURA 70 · 44 VERSES

دی ہائٹس
Al-Ma'aarej

المعارج

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ایک سوال کرنے والا ناگزیر بدلے پر سوال اٹھا سکتا ہے۔
2 کافروں کے لیے اسے کوئی نہیں روک سکتا۔
3 خدا کی طرف سے؛ بلند ترین بلندی کا مالک۔
4 فرشتے اور روح اپنی رپورٹوں کے ساتھ ایسے دن میں اس کی طرف چڑھتے ہیں جو پچاس ہزار سال کے برابر ہوتا ہے۔
5 لہٰذا آپ کو مہربان صبر کا سہارا لینا چاہیے۔
6 کیونکہ وہ اسے دور سے دیکھتے ہیں۔
7 جبکہ ہم اسے بہت قریب دیکھتے ہیں۔
8 وہ دن آئے گا جب آسمان پگھلی ہوئی چٹانوں کی طرح ہوگا۔
9 پہاڑ نرم اون کی مانند ہوں گے۔
10 کوئی دوست اپنے قریبی دوست کا خیال نہیں رکھے گا۔
11 جب وہ انہیں دیکھیں گے تو مجرم خواہش کریں گے کہ کاش وہ اپنے بچوں کو تاوان کے طور پر دے سکتے، تاکہ انہیں اس دن کے عذاب سے نجات ملے۔
12 اس کی بیوی بھی، اور اس کا بھائی بھی۔
13 یہاں تک کہ اس کی پوری قبیلہ جس نے اس کی پرورش کی۔
14 یہاں تک کہ زمین پر موجود تمام لوگ بھی، اگر وہ اسے بچا سکیں۔

15 نہیں؛ یہ آگ میں جل رہا ہے۔
16 جلنے کے لیے بے تاب۔
17 یہ ان لوگوں کو پکارتی ہے جو منہ موڑ گئے۔
18 جو ذخیرہ کرنے والے اور گننے والے تھے۔
19 بے شک انسان بے چین ہے۔
20 اگر مصیبت نے چھو لیا تو مایوس۔
21 اگر دولت سے نوازا جائے تو کنجوس۔
22 سوائے عبادت کرنے والوں کے۔
23 جو ہمیشہ اپنی قضا نمازوں (صلات) کا اہتمام کرتے ہیں۔
24 ان کے پیسے کا ایک حصہ الگ رکھا جاتا ہے۔
25 غریبوں اور محتاجوں کے لیے۔
26 وہ قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔
27 وہ اپنے رب کے بدلے کی تعظیم کرتے ہیں۔
28 ان کے رب کا بدلہ معمولی نہیں سمجھا جاتا۔
29 وہ اپنی پاکدامنی برقرار رکھتے ہیں۔
30 (وہ صرف اپنے شریکِ حیات کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں، یا جو کچھ قانونی طور پر ان کا ہے—)
31 جو کوئی بھی ان حدود سے تجاوز کرتا ہے وہ گناہ گار ہے—
32 اور ایمان والے اپنے وعدے کی پاسداری کرتے ہیں؛ وہ قابلِ اعتماد ہیں۔
33 ان کی گواہی سچی ہے۔
34 وہ باقاعدگی سے اپنی رابطے کی نمازیں (صلات) وقت پر ادا کرتے ہیں۔

35 انہوں نے جنت میں عزت کی جگہ کے مستحق ہیں۔
36 کیا چیز اُن لوگوں کو آپ کے ساتھ شامل ہونے سے روک رہی ہے جو کفر کرتے ہیں؟
37 دائیں اور بائیں وہ بھاگتے ہیں۔
38 وہ میں سے کوئی بھی جنتِ نعیم میں داخل ہونے کی امید کیسے کر سکتا ہے؟
39 ہرگز نہیں؛ ہم نے انہیں پیدا کیا، اور وہ جانتے ہیں کہ کس چیز سے۔
40 میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں؛ ہم قادر ہیں—
41 ان کی جگہ بہتر لوگوں کو لانا؛ ہم کبھی شکست نہیں کھا سکتے۔
42 لہٰذا انہیں بھولنے اور کھیلنے دو، یہاں تک کہ وہ اس دن سے ملاقات کریں جو ان کا منتظر ہے۔
43 وہی دن ہے جب وہ قبروں سے جلدی جلدی نکل کر آئیں گے، گویا انہیں قربانی کے مذبحوں کی طرف ہانک کر لایا جا رہا ہو۔
44 جب ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی، شرم انہیں ڈھانپ لے گی۔ یہی وہ دن ہے جو ان کا منتظر ہے۔

SURA 71 · 28 VERSES

نوح
Nuh

نوح

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا: "تم اپنی قوم کو دردناک عذاب سے پہلے خبردار کرو۔"

2 اس نے کہا، "اے میری قوم، میں تمہارے لیے ایک واضح خبردار کرنے والا ہوں۔"

3 آپ کو خبردار کرنے کے لیے کہ آپ خدا کی عبادت کریں، اس کا احترام کریں اور میری اطاعت کریں۔

4 پھر وہ تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تمہیں ایک مقررہ مدت کے لیے مہلت دے گا۔ بے شک، جب خدا کی مقررہ وقت آئے گی تو اسے کبھی مؤخر نہیں کیا جا سکتا، کاش تم جان لیتے۔

5 اس نے کہا، "اے میرے رب، میں نے اپنی قوم کو رات اور دن دعوت دی ہے۔"

6 لیکن میری دعوت نے صرف ان کی نفرت میں اضافہ کیا۔

7 جب بھی میں نے انہیں آپ سے معافی مانگنے کی دعوت دی، انہوں نے اپنی انگلیاں کانوں میں ٹھونس لیں، اپنے کپڑوں سے خود کو ڈھانپ لیا، ضد کی اور مغرور ہو گئے۔

8 پھر میں نے انہیں عوامی طور پر مدعو کیا۔

9 پھر میں نے انھیں بلند آواز سے آگاہ کیا اور ان سے نجی طور پر بات کی۔

10 میں نے کہا، "اپنے رب سے معافی مانگو؛ وہ معاف کرنے والا ہے۔"

11 پھر وہ آپ پر فراخدلی سے بارش کرے گا۔

12 اور تمہیں مال، اولاد، باغات اور ندی نالے عطا کرے۔
13 آپ خدا کی تعظیم کرنے کی کوشش کیوں نہیں کرتے؟
14 وہی ہے جس نے تمہیں مراحل وار پیدا کیا۔
15 کیا تمہیں معلوم نہیں کہ خدا نے سات کائناتیں تہہ بہ تہہ پیدا کیں؟
16 اس نے اس میں چاند کو روشنی بنایا اور سورج کو چراغ بنایا۔
17 اور خدا نے تمہیں زمین سے پودوں کی طرح اگایا۔
18 پھر وہ تمہیں اس میں واپس لاتا ہے، اور وہ یقیناً تمہیں نکالے گا۔
19 خدا نے زمین کو تمہارے لیے قابلِ رہائش بنایا۔
20 تاکہ آپ اس میں سڑکیں تعمیر کر سکیں۔
21 نوح نے کہا: "اے میرے رب! انہوں نے میری نافرمانی کی اور ایسے لوگوں کی پیروی کی جو مال و اولاد کی برکت پانے پر بھی زیادہ بگڑے ہوئے تھے۔"
22 انہوں نے خوفناک سازشیں رچیں۔
23 انہوں نے کہا: "اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو۔ وُد، سُواع، یغوث، یعوق اور نصر کو نہ چھوڑو۔"
24 انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ لہٰذا، بدکار مزید نقصان میں ڈوب جائیں۔
25 اپنے گناہوں کی وجہ سے وہ ڈوب گئے اور انہیں جہنم کی آگ میں بھیج دیا گیا۔ انہوں نے خدا سے بچانے کے لیے کوئی مددگار نہیں پایا۔
26 نوح نے یہ بھی کہا: "اے میرے رب! زمین پر ایک بھی کافر نہ چھوڑ۔"
27 کیونکہ اگر تم انہیں اجازت دو گے تو وہ صرف تمہارے خادموں کو گمراہ کریں گے اور صرف بدذات کافر پیدا کریں گے۔

28 اے میرے رب ! مجھے اور میرے والدین کو، اور جو بھی میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہو، اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کو معاف فرما۔ اور کافروں کو ہلاکت کے سوا کچھ نہ دے!

SURA 72 · 28 VERSES

جنّ
Al-Jinn

الجن

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 کہو: "مجھے یہ جان کر تحریک ملی کہ ایک گروہ جنوں نے سنا، پھر کہا: 'ہم نے ایک شاندار قرآن سنا ہے۔'"

72:1-28 یہاں پیغامبر کو ریاضیاتی طور پر "رشاد خلیفہ" کے نام سے موسوم کیا گیا ہے، جن پر خدا نے دنیا کے خاتمے کی خبر نازل فرمائی (ضمیمہ 25)۔ آیت 1:1 سے 72:27 تک، جہاں پیغامبر کا ذکر ہے، آیات کی تعداد 5472 ہے، جو 19×72×4 کے برابر ہے۔ لفظ "رشاد" سورہ 72 میں 4 مرتبہ آیا ہے۔ "رشاد" کی قدر 504 ہے، اور 504+28 (سورہ 72 کی آیات) کا مجموعہ 532 ہے، جو 19x28 ہے۔ "رشاد خلیفہ" کی قدر (1230)+72+28=1330=19x70 ہے۔ سورہ 72 کے اعداد اور اس کی آیات کی تعداد (28) کا مجموعہ 7+2+2+8=19 ہے۔ نیز، اہم عبارت "صرف ایک ایسے رسول کی طرف جو وہ چنے" کی قدر 1919 ہے، جو 19×101 کے برابر ہے۔

2 یہ نیکی کی رہنمائی کرتا ہے، اور ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں؛ ہم اپنے رب کے سوا کسی بھی بت کو ہرگز قائم نہیں کریں گے۔

3 سب سے بلند ہمارا واحد رب ہے۔ اس کا نہ کبھی کوئی شریک رہا ہے، نہ کوئی بیٹا۔

4 یہ ہم میں سے بے وقوف تھے جو خدا کے بارے میں ایسی بکواس کیا کرتے تھے۔

5 ہم نے سوچا تھا کہ نہ تو انسان اور نہ ہی جنّ خدا کے بارے میں جھوٹ بول سکتے ہیں۔

6 انسان پہلے جنات کے ذریعے طاقت حاصل کرنے کی کوشش کرتے تھے، لیکن جنات نے صرف انہیں بہت سی مصیبتوں میں مبتلا کیا۔

7 انہوں نے سوچا، بالکل ویسے ہی جیسے تم نے سوچا تھا، کہ خدا کوئی اور (پیغمبر) نہیں بھیجے گا۔

8 ہم نے آسمان کو چھوا اور پایا کہ وہ خوفناک پہرے داروں اور تیر و توپ سے بھرا ہوا تھا۔

9 ہم وہاں جاسوسی کے لیے بیٹھا کرتے تھے۔ جو کوئی بھی سنتا ہے، اس کا پیچھا ایک طاقتور پروجیکٹائل کرتا ہے۔

10 ہمیں کوئی اندازہ نہیں کہ زمین کے باشندوں کے لیے کوئی برائی مانی جاتی ہے، یا ان کا رب انہیں نجات دینا چاہتا ہے۔

11 ہم میں سے بعض نیک ہیں اور بعض کم نیک؛ ہم مختلف راستوں پر چلتے ہیں۔

12 ہمیں بخوبی معلوم تھا کہ ہم زمین پر خدا سے کبھی بھاگ نہیں سکتے؛ ہم بھاگ کر بھی کبھی نجات نہیں پا سکتے۔

13 جب ہم نے ہدایت سنی تو ہم نے اس پر ایمان لائے۔ جو کوئی بھی اپنے رب پر ایمان لاتا ہے وہ کسی بھی ناانصافی یا مصیبت سے کبھی نہیں ڈرے گا۔

14 "ہم میں فرمانبردار ہیں اور ہم میں سمجھوتہ کرنے والے ہیں۔" جو فرمانبردار ہیں، وہ صراطِ مستقیم پر ہیں۔

15 رہا سمجھوتہ کرنے والوں کا معاملہ، وہ دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔

16 اگر وہ سیدھے راستے پر رہیں گے تو ہم انہیں وافر پانی سے نوازیں گے۔

17 ہم یقیناً ان سب کا امتحان لیں گے۔ اور جو اپنے رب کے پیغام کو نظر انداز کرتا ہے، وہ اسے روز بروز بڑھتی ہوئی سزا کی طرف لے جائے گا۔

18 عبادت کی جگہیں خدا کی ہیں؛ خدا کے سوا کسی اور کو پکارو نہ۔

عہد کا رسولِ خدا*

19 جب خدا کے بندے نے صرف اسی کی عبادت کی وکالت کی، تو ان میں سے تقریباً سب نے مل کر اس کی مخالفت کی۔

20 کہو: "میں صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں؛ میں نے اس کے سوا کبھی بھی کوئی بت نہیں تراشا۔"

21 کہو: "مجھے تمہیں نقصان پہنچانے یا تمہیں ہدایت دینے کی کوئی طاقت نہیں۔"
22 کہو: "نہ کوئی مجھے خدا سے بچا سکتا ہے، اور نہ ہی میں اس کے سوا کوئی اور پناہ گاہ پا سکتا ہوں۔"
23 میں خدا کے اعلانات اور پیغامات پہنچاتا ہوں۔ جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتے ہیں، وہ دوزخ کی آگ میں گرفتار ہوتے ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔
24 جب وہ دیکھیں گے کہ ان کے لیے کیا انتظار کر رہا ہے، تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ طاقت میں کون واقعی کمزور ہے اور تعداد میں کون کم ہے۔
25 کہو: "مجھے نہیں معلوم کہ جو تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ جلد پورا ہوگا یا میرے رب اسے کچھ دیر کے لیے مؤخر کر دے گا۔"
26 وہ مستقبل کا جاننے والا ہے؛ وہ کسی کو بھی مستقبل کا علم نہیں دیتا۔
27 وہ صرف اُس پیغامبر کو، جسے وہ چنتا ہے، ماضی اور مستقبل سے متعلق مخصوص خبریں ظاہر کرتا ہے۔
28 یہ اس بات کی تصدیق کے لیے ہے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے ہیں۔ وہ بخوبی جانتا ہے کہ ان کے پاس کیا ہے۔ اس نے ہر چیز کی تعداد گن لی ہے۔

SURA 73 · 20 VERSES

پوشیدہ
Al-Muzzammil

المزمل

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے پردہ پوش!
2 رات کو مراقبہ کرو، سوائے شاذ و نادر۔
3 اس کا آدھا، یا اس سے تھوڑا کم۔
4 یا تھوڑا اور۔ اور قرآن پاک کو سرِ آغاز سے آخر تک پڑھیں۔
5 ہم آپ کو ایک بھاری پیغام دیں گے۔
6 رات کی مراقبہ زیادہ مؤثر اور زیادہ نیک ہے۔
7 آپ کے پاس دن کے دوران دوسرے معاملات کے لیے بہت وقت ہوتا ہے۔
8 تم اپنے رب کے نام کی یاد کرو تاکہ تم اس کے مزید قریب اور قریب ہوتے جاؤ۔
9 مشرق و مغرب کا رب؛ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ آپ کو اسے اپنا وکیل چننا چاہیے۔
10 اور ان کی باتوں کے سامنے ثابت قدم رہو، اور اچھے انداز سے ان کی پرواہ نہ کرو۔
11 اور مجھے انکار کرنے والوں کا معاملہ کرنے دو، جنہیں سخاوت سے نوازا گیا ہے؛ انہیں تھوڑا سا وقت دو۔
12 ہمارے پاس سخت سزائیں اور جہنم ہیں۔
13 ایسا کھانا جو بمشکل نگلا جا سکے، اور دردناک بدلہ۔

14 وہ دن آئے گا جب زمین اور پہاڑ لرز جائیں گے، اور پہاڑ بے وزنی کے ڈھیر میں بدل جائیں گے۔

15 ہم نے تمہیں ایک پیغامبر بھیجا ہے، جیسا کہ ہم نے فرعون کو ایک پیغامبر بھیجا تھا۔

16 فرعون نے رسول کی نافرمانی کی اور نتیجتاً ہم نے اسے سخت سزا دی۔

17 اگر تم کفر کرتے ہو تو تم اس ہولناک دن سے کیسے بچو گے جو شیر خوار بچوں کے بال سفید کر دیتا ہے؟

18 آسمان اس سے ٹوٹ جائے گا۔ اس کا وعدہ سچ ہے۔

19 یہ ایک یاد دہانی ہے؛ جو چاہے، وہ اپنے رب کا راستہ چن لے۔

20 آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ رات کے دو تہائی حصے میں، یا اس کے نصف میں، یا اس کے ایک تہائی حصے میں عبادت کرتے ہیں، اور آپ کے ساتھ ایمان لانے والوں میں سے بعض بھی ایسا کرتے ہیں۔ اللہ نے رات اور دن کو موزوں بنایا ہے، اور وہ جانتا ہے کہ آپ ہمیشہ ایسا نہیں کر سکتے۔ اس نے آپ کو معاف کر دیا ہے۔ اس کے بجائے، تم قرآن میں سے جتنا پڑھ سکتے ہو پڑھو۔ وہ جانتا ہے کہ تم میں سے بعض بیمار ہو سکتے ہیں، بعض اللہ کی روزی کی تلاش میں سفر کر رہے ہیں، اور بعض اللہ کے دین کے لیے جہاد کر رہے ہیں۔ تم اس میں سے جتنا پڑھ سکتے ہو پڑھو، اور نمازِ وقت (صلات) ادا کرو، اور واجب صدقہ (زکوٰۃ) دو، اور نیکی کے قرض سے اللہ کو قرض دو۔ جو بھی نیکی تم اپنے لیے آگے بھیجتے ہو، تم اسے اللہ کے پاس بہت بہتر اور وافر اجر کے ساتھ پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگو۔ اللہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

SURA 74 · 56 VERSES

پوشیدہ راز

Al-Muddath-thir

المدثر

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اے پوشیدہ راز۔

74:1 خدا کی لامتناہی حکمت نے محمد کے ذریعے قرآن کو نازل کرنے کا ارادہ کیا، جبکہ قرآن کا شاندار 19 پر مبنی ریاضیاتی معجزہ قرآن کی نزول کے 1406 قمری سال بعد خدا کے عہد کے رسول کے ذریعے ظاہر ہوا (1406 = 19×74 اور 1974 عیسوی دریافت کا شمسی سال تھا)۔ ماضی پر نظر ڈالنے سے ہمیں احساس ہوتا ہے کہ پوری سورت قرآن کے 19 پر مبنی معجزے (ضمیمہ 1 و 2) کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

2 باہر آؤ اور خبردار کرو۔

3 اپنے رب کی تعریف کرو۔

4 اپنے لباس کو پاک کریں۔

74:4 قرآن وہ لباس ہے جس میں خفیہ کوڈ موجود ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ 9:128-9 کو ہٹانا۔

5 غلط کو ترک کرو۔

6 اپنی قسمت پر راضی رہو۔

7 اپنے رب کا پختہ طور پر ذکر کریں۔

8 پھر جب صور پھونکا جائے گا۔

9 وہ ایک مشکل دن ہوگا۔

10 کافروں کے لیے آسان نہیں۔

11 مجھے ایک ایسے معاملے سے نمٹنے دیں جسے میں نے بطور فرد پیدا کیا تھا۔

12 میں نے اسے بہت سا پیسہ دیا۔
13 اور بچوں کو دیکھنے کے لیے
14 میں نے اس کے لیے سب کچھ آسان کر دیا۔
15 پھر بھی وہ مزید کا لالچی ہے۔
16 اس نے ضدی ہو کر ان ثبوتوں کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔
17 میں اسے بتدریج زیادہ سزا دوں گا۔
18 کیونکہ اس نے سوچا، پھر فیصلہ کیا۔
19 اس نے فیصلہ کیا کہ وہ بدحال ہے۔
20 واقعی یہ بہت ہی قابلِ رحم ہے جو اس نے فیصلہ کیا۔
21 اس نے دیکھا۔
22 اس نے بھنویں چڑھائیں اور کڑکڑایا۔
23 پھر وہ تکبر کے ساتھ منہ موڑ گیا۔
24 اس نے کہا، "یہ تو صرف چالاکی بھری جادوگری ہے!"
25 یہ انسانی ساختہ ہے۔
26 میں اسے بدلے کی کارروائی کے لیے متعین کروں گا۔
27 کیا بدلہ!
28 جامع اور مفصل
29 تمام لوگوں کے لیے واضح

قرآن کا مشترکہ مخرج

30 اس پر انیس ہے۔*

74:30-35 یہ "عظیم معجزات میں سے ایک" پہلی جسمانی شہادت فراہم کرتا ہے کہ قرآن دنیا کے لیے خدا کا پیغام ہے۔ یہ 19 پر مبنی معجزہ ضمیمہ 1 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

31 ہم نے فرشتوں کو دوزخ کے محافظ مقرر کیا، اور ہم نے ان کی تعداد (19) (1) کافروں کو پریشان کرنے کے لیے، (2) عیسائیوں اور یہودیوں کو (کہ یہ ایک الٰہی کتاب ہے) قائل کرنے کے لیے مقرر کی، (3) مومنوں کے ایمان کو مضبوط کرنے کے لیے، (4) مسیحیوں، یہودیوں اور مومنوں کے دلوں سے شک کے تمام آثار دور کرنے کے لیے، اور (5) دلوں میں شک رکھنے والوں اور کافروں کو بے نقاب کرنے کے لیے؛ وہ کہیں گے، "اس تمثیل سے اللہ کا کیا مطلب تھا؟" اللہ یوں جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ آپ کے رب کے سپاہیوں کا علم اس کے سوا کوئی نہیں رکھتا۔ یہ لوگوں کے لیے ایک یاد دہانی ہے۔

32 بالکل، (میں قسم کھاتا ہوں) چاند کی قسم۔

33 اور رات جب گزرتی ہے۔

34 اور صبح جیسے چمکتی ہے۔

عظیم معجزوں میں سے ایک

35 یہ عظیم معجزوں میں سے ایک ہے۔

36 انسانیت کے لیے ایک انتباہ۔

37 تم میں سے ان لوگوں کے لیے جو آگے بڑھنا چاہتے ہیں یا پیچھے رہنا چاہتے ہیں۔

38 ہر جان اپنے گناہوں میں پھنسی ہوئی ہے۔

39 سوائے دائیں والوں کے۔

40 جب وہ جنت میں ہوں گے، وہ پوچھیں گے۔

41 مجرمین کے بارے میں۔
42 تمہیں اس بدلے کی راہ پر کس نے لایا؟
43 وہ کہیں گے: "ہم نے نوافل (نماز) نہیں پڑھی۔"
44 ہم نے غریبوں کو کھانا نہیں کھلایا۔
45 ہم نے غلطی کرنے والوں کے ساتھ غلطی کی۔
46 ہم نے قیامت کے دن پر ایمان نہیں لائے۔
47 اب تک ہمیں یقین نہیں ہوا تھا۔
48 شفیعوں کی شفاعت کبھی بھی ان کی مدد نہیں کرے گی۔
49 وہ اس یاد دہانی سے اتنے کیوں گریز کرتے ہیں؟
50 زیبراؤں کی طرح دوڑنا
51 جو شیر سے بھاگ رہے ہیں!
52 کیا ان میں سے ہر ایک ذاتی طور پر صحیفہ وصول کرنا چاہتا ہے؟
53 بے شک، وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔
54 بے شک یہ ایک یاد دہانی ہے۔
55 جو لوگ خبردار رہنا چاہتے ہیں
56 وہ خدا کی مرضی کے خلاف احتیاط نہیں کر سکتے۔ وہ نیکی کا ماخذ ہے؛ وہ معافی کا ماخذ ہے۔

SURA 75 · 40 VERSES

قیامت
القیامة

Al-Qeyaamah

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔
2 اور میں الزام تراشنہ والی جان کی قسم کھاتا ہوں۔
3 کیا انسان یہ سوچتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کی دوبارہ تشکیل نہیں کریں گے؟
4 جی ہاں، واقعی؛ ہم اس کی انگلی کی نوک کی بحالی کر سکتے ہیں۔
5 لیکن انسان کی فطرت یہ ہے کہ وہ صرف اُس چیز پر یقین کرتا ہے جو وہ اپنے سامنے دیکھتا ہے۔
6 وہ قیامت کے دن پر شک کرتا ہے!
7 ایک بار جب نظر تیز ہو جائے۔
8 اور چاند گرہن ہو گیا ہے۔
9 اور سورج اور چاند ایک دوسرے سے ٹکرا جاتے ہیں۔
10 انسان اس دن کہے گا: "بچ نکلنے کا راستہ کہاں ہے؟"
11 بالکل، کوئی فرار نہیں۔
12 اُس دن تمہارا رب ہی حتمی ٹھکانہ ہے۔
13 انسان کو اس دن ہر اُس عمل کی خبر دی جائے گی جس نے اسے ترقی دی، اور ہر اُس عمل کی جس نے اسے پسپائی کی۔
14 انسان خود اپنا فیصلہ کرے گا۔

15 کوئی بہانہ قبول نہیں کیا جائے گا۔

محمد کو قرآن کی تفسیر سے منع کیا گیا

16 اسے جلدی کرنے کے لیے اپنی زبان نہ ہلائیں۔
17 ہم ہی ہیں جو اسے قرآن میں جمع کریں گے۔
18 جب ہم اسے پڑھیں گے تو تم ایسے قرآن کی پیروی کرنا۔
19 پھر ہم ہی اس کی وضاحت کریں گے۔
20 بے شک، تم اس فانی زندگی سے محبت کرتے ہو۔
21 آخرت کو نظر انداز کرتے ہوئے۔
22 اس دن کچھ چہرے خوش ہوں گے۔
23 اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہیں۔
24 اس دن دوسرے چہرے بھی اداس ہوں گے۔
25 بدترین کی توقع
26 بے شک، جب (روح) حلق تک پہنچ جائے۔
27 اور حکم دیا گیا: "چھوڑ دو!"
28 وہ جانتا ہے کہ یہ اختتام ہے۔
29 ہر ٹانگ دوسری ٹانگ کے ساتھ بے حرکت پڑی رہے گی۔
30 اُس دن بلانے والا تمہارے رب کی طرف ہے۔
31 کیونکہ اس نے نہ تو صدقہ دیا اور نہ ہی نمازِ باجماعت ادا کی۔
32 لیکن اس نے انکار کیا اور منہ موڑ لیا۔
33 اپنے خاندان کے ساتھ اس نے تکبر سے پیش آیا۔

34 آپ نے اس کے مستحق ہیں۔
35 بے شک، آپ اس کے مستحق ہیں۔
36 کیا انسان یہ سوچتا ہے کہ وہ کچھ بھی نہیں بنے گا؟
37 کیا وہ منی کے خارج شدہ قطرے کا ایک ذرہ نہیں تھا؟
38 پھر اس نے اس سے ایک جنین پیدا کیا!
39 وہ مرد یا عورت میں شامل ہو گیا!
40 تو کیا وہ مردوں کو دوبارہ زندہ نہیں کر سکتا؟

SURA 76 · 31 VERSES

انسان
Al-Insaan

الانسان

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 کیا یہ حقیقت نہیں کہ ایک وقت تھا جب انسان کا کوئی ذکر تک نہ ہوتا تھا؟

2 ہم نے انسان کو دو والدین کے ملائع مرکب سے پیدا کیا تاکہ اس کا امتحان لیں۔ چنانچہ ہم نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا بنایا۔

3 ہم نے اسے دونوں راستے دکھائے، پھر وہ یا تو شکر گزار ہوتا ہے یا ناشکر۔

4 ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں، بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔

5 رہا نیک لوگوں کا معاملہ، وہ شہد سے خوشبو دار پیالوں سے پئیں گے۔

6 ایک چشمہ جو خدا کے بندوں کے لیے مخصوص ہے؛ جیسے ہی وہ آئیں گے، یہ اُبل پڑے گا۔

7 وہ اپنے وعدے پورے کرتے ہیں اور ایک نہایت مشکل دن کا احترام کرتے ہیں۔

8 وہ اپنا پسندیدہ کھانا غریبوں، یتیموں اور قیدیوں کو عطیہ کرتے ہیں۔

9 ہم تمہیں صرف خدا کے لیے کھلاتے ہیں؛ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ ہی شکریہ۔

10 ہم اپنے رب سے ایک ایسے دن کا خوف رکھتے ہیں جو مصائب اور تکلیفوں سے بھرا ہوا ہو۔

11 نتیجتاً، خدا انہیں اس دن کی برائیوں سے محفوظ رکھتا ہے اور انہیں خوشی اور اطمینان سے نوازتا ہے۔

12 وہ انہیں ان کی ثابت قدمی کے بدلے جنت اور ریشم سے نوازتا ہے۔

13 وہ وہاں عیش و عشرت کے فرنیچر پر آرام کرتے ہیں۔ نہ تو انہیں سورج کی گرمی کا سامنا ہوتا ہے اور نہ ہی سردی کا۔

14 چھاؤں انہیں اس میں ڈھانپ لیتی ہے، اور پھل ہاتھ کی پہنچ میں لا دیے جاتے ہیں۔

15 انہیں چاندی کے برتنوں اور شفاف کپوں میں مشروبات پیش کیے جاتے ہیں۔

16 نیم شفاف پیالے، اگرچہ چاندی کے بنے ہوئے تھے؛ یہ سب کچھ ان کے حق میں تھا۔

17 وہ لذیذ ذائقوں والے مشروبات سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

18 اس میں موجود ایک چشمہ جسے "سلسبیل" کہا جاتا ہے۔

19 ان کی خدمت لازوال خادم کریں گے۔ جب آپ انہیں دیکھیں گے تو وہ بکھری ہوئی موتیوں کی مانند نظر آئیں گے۔

20 جہاں بھی آپ دیکھیں گے، آپ کو خوشحالی اور ایک شاندار سلطنت نظر آئے گی۔

21 ان پر سبز مخمل، ساٹن کے لباس اور چاندی کے زیورات ہوں گے۔ ان کا رب انہیں پاک مشروبات فراہم کرے گا۔

22 یہ وہ انعام ہے جو آپ کا منتظر ہے، کیونکہ آپ کی کوششوں کو سراہا گیا ہے۔

23 ہم نے آپ پر یہ قرآن نازل کیا ہے؛ یہ ہماری جانب سے ایک خاص وحی ہے۔

24 تم اپنے رب کے احکام کو ثابت قدمی کے ساتھ نافذ کرو اور ان میں سے کسی گناہ گار کافر کی اطاعت نہ کرو۔

25 اور دن اور رات اپنے رب کے نام کا ذکر کرو۔

26 رات کے دوران اس کے سامنے سجدے میں گر پڑو اور کئی طویل راتیں اس کی تسبیح کرو۔

27 یہ لوگ اس فانی زندگی میں محو ہیں، جبکہ ان کے سامنے ایک بھاری دن ہے۔

28 ہم نے انہیں پیدا کیا اور انہیں قائم کیا، اور جب چاہیں ان کی جگہ دوسروں کو لا سکتے ہیں۔

29 یہ ایک یاد دہانی ہے: جو کوئی چاہے گا وہ اپنے رب کا راستہ چنے گا۔
30 جو کچھ بھی آپ چاہیں، وہ خدا کی مرضی کے مطابق ہے۔ خدا ہر چیز جاننے والا، حکیم ہے۔
31 وہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔ اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

SURA 77 · 50 VERSES

بھیجا گیا

Al-Mursalaat

المرسلات

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 (فرشتے) ایک کے بعد دوسرے بھیجے گئے۔
2 ہوا کو چلانے کے لیے
3 بادلوں کو ہلاؤ۔
4 ضروریات تقسیم کریں۔
5 پیغامات پہنچائیں۔
6 اچھی خبر، نیز انتباہات۔
7 جو وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور پورا ہوگا۔
8 پس جب ستارے بجھا دیے جائیں۔
9 آسمان کھل گیا ہے۔
10 پہاڑ دھماکے سے اڑا دیے گئے ہیں۔
11 پیغام رساں طلب کیے گئے ہیں۔
12 یہ مقررہ دن ہے۔
13 فیصلے کا دن
14 کیا فیصلے کا دن ہے!
15 اس دن انکار کرنے والوں پر افسوس۔

16 کیا ہم نے اگلی نسلوں کو ہلاک نہیں کیا؟
17 پھر کیا ہم نے دوسروں کو ان کی پیروی کرنے پر مجبور کیا؟
18 یہ وہ سزا ہے جو ہم مجرموں کو دیتے ہیں۔
19 اس دن انکار کرنے والوں پر افسوس۔
20 کیا ہم نے تمہیں ایک حقیر سی مائع سے پیدا نہیں کیا؟

77:20-23 لانگ مین کی میڈیکل ایمبریولوجی کے مطابق، ٹی۔ ڈبلیو۔ سیڈلر (پانچواں ایڈیشن، صفحہ 88): "عمومی طور پر مکمل مدت کے جنین کے لیے حمل کی لمبائی انڈا زرخیز ہونے کے بعد 266 دن یا 38 ہفتے ہوتی ہے۔" 266 اور 38 دونوں 19 کے محصّلات ہیں۔ (ضمیمہ 1)

21 پھر ہم نے اسے ایک اچھی طرح محفوظ ذخیرہ گاہ میں رکھ دیا۔
22 ایک مخصوص مدت کے لیے
23 ہم نے اسے بالکل درست ناپا۔ * ہم بہترین ڈیزائنرز ہیں۔
24 اس دن انکار کرنے والوں پر افسوس۔
25 کیا ہم نے زمین کو مسکن نہیں بنایا؟
26 زندوں اور مردوں کے لیے؟
27 ہم نے اس پر بلند پہاڑ رکھے اور تمہیں پینے کے لیے تازہ پانی فراہم کیا۔
28 اس دن انکار کرنے والوں پر افسوس۔
29 اس چیز کی طرف جاؤ جس میں تم پہلے ایمان نہیں رکھتے تھے۔
30 تین مختلف کثافتوں والی شیڈ پر جائیں۔
31 پھر بھی یہ نہ ٹھنڈک فراہم کرتا ہے اور نہ ہی گرمی سے تحفظ۔
32 یہ محلوں جتنی بڑی چنگاریاں اُچھالتا ہے۔

33 اُونٹوں کے رنگ جتنا پیلا۔
34 اس دن انکار کرنے والوں پر افسوس۔
35 یہ وہ دن ہے جب وہ بولتے نہیں ہیں۔
36 اور انہیں معافی مانگنے کی اجازت بھی نہیں دی جاتی۔
37 اس دن انکار کرنے والوں پر افسوس۔
38 یہ فیصلے کا دن ہے۔ ہم نے تمہیں اور پچھلی نسلوں کو بلایا ہے۔
39 اگر آپ کے پاس کوئی منصوبے ہیں تو آگے بڑھیں اور منصوبہ بندی کریں۔
40 اس دن انکار کرنے والوں پر افسوس۔
41 نیک لوگ سایہ اور چشموں سے لطف اندوز ہوں گے۔
42 اور پھل جو وہ چاہتے ہیں۔
43 اپنے اعمال کے بدلے خوشی سے کھاؤ اور پیو۔
44 اس طرح ہم نیک لوگوں کو انعام دیتے ہیں۔
45 اس دن انکار کرنے والوں پر افسوس۔
46 عارضی طور پر کھاؤ اور لطف اٹھاؤ؛ تم مجرم ہو۔
47 اس دن انکار کرنے والوں پر افسوس۔
48 جب انہیں کہا جاتا ہے: "جھکو"، تو وہ نہیں جھکتے۔
49 اس دن انکار کرنے والوں پر افسوس۔
50 اس کے علاوہ وہ کون سی حدیث کی توثیق کرتے ہیں؟

SURA 78 · 40 VERSES

واقعہ

'Al-Naba

النبأ

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 وہ کیا سوال کر رہے ہیں؟
2 عظیم واقعہ
3 اس پر وہ اختلاف کرتے ہیں۔
4 بے شک، وہ جان لیں گے۔
5 بے شک، وہ جان لیں گے۔
6 کیا ہم نے زمین کو قابلِ رہائش نہیں بنایا؟
7 اور پہاڑوں کے استحکام کار؟
8 ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے ساتھی کے طور پر پیدا کیا۔
9 ہم نے نیند پیدا کی تاکہ آپ آرام کر سکیں۔
10 ہم نے رات کو کور بنایا۔
11 اور سامان حاصل کرنے کا دن۔
12 ہم نے تمہارے اوپر سات کائناتیں بنائی ہیں۔
13 ہم نے ایک روشن چراغ بنائی۔
14 ہم بادلوں سے پانی برساتے ہیں۔
15 اس کے ذریعے اناج اور پودے اگانا۔

16 اور مختلف باغات۔
17 روزِ فیصلہ مقرر کیا گیا ہے۔
18 جس روز صور پھونکا جائے گا، اور تم ہجوم کی صورت میں آؤ گے۔
19 آسمان دروازوں کی طرح کھل جائے گا۔
20 پہاڑ ہٹا دیے جائیں گے، گویا وہ ایک سراب ہوں۔
21 جہنم ناگزیر ہے۔
22 ظالموں کے لیے یہی ان کا ٹھکانہ ہوگا۔
23 وہ اس میں برسوں تک رہتے ہیں۔
24 وہ اس میں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھتے ہیں، نہ ہی کوئی مشروب۔
25 صرف ایک دوزخ اور تلخ کھانا۔
26 منصفانہ بدلہ
27 انہوں نے کبھی توقع نہیں کی تھی کہ انہیں جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔
28 اور انہوں نے ہماری نشانیوں کو بالکل مسترد کر دیا۔
29 ہم نے ایک ریکارڈ میں ہر چیز کو گنا۔
30 نتیجے بھگتو؛ ہم صرف تمہاری سزا میں اضافہ کریں گے۔
31 نیکوں نے اجر کے مستحق ہو گئے ہیں۔
32 باغات اور انگور
33 شاندار شریکِ حیات
34 مزیدار مشروبات۔
35 وہ اس میں کبھی بھی کوئی بکواس یا جھوٹ نہیں سنیں گے۔

36 آپ کے رب کی جانب سے ایک انعام؛ ایک فراخدلانہ بدلہ۔

37 آسمانوں اور زمین کا رب، اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا۔ بے حد رحم کرنے والا۔ اس کے فیصلوں کو کوئی منسوخ نہیں کر سکتا۔

38 وہ دن آئے گا جب روح اور فرشتے قطار میں کھڑے ہوں گے۔ کوئی بولے گا نہیں سوائے اُن کے جنہیں رحمن نے اجازت دی ہو، اور وہ صرف حق بات کہیں گے۔

39 یہی ناگزیر دن ہے۔ جو چاہے اپنے رب کی پناہ لے لے۔

40 ہم نے آپ کو قریب الوقوع انتقام کے بارے میں کافی تنبیہ کر دی ہے۔ یہ وہ دن ہے جب ہر کوئی دیکھے گا کہ اس کے ہاتھوں نے کیا بھیجا ہے، اور کافر کہے گا: "کاش میں مٹی ہوتا۔"

SURA 79 · 46 VERSES

سنیچرز

Al-Naaze'aat

النازعات

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 وہ فرشتے جو کافروں کی روحیں زبردستی کھینچتے ہیں۔

2 اور جو لوگ نرمی سے (مومنوں کی روحیں) خوش دلی سے قبض کرتے ہیں۔

3 اور جو ہر جگہ تیر رہے ہیں۔

4 بے صبری سے ایک دوسرے کے ساتھ دوڑ رہے—

5 مختلف احکامات انجام دینے کے لیے

6 وہ دن جب زلزلہ آئے گا۔

7 اس کے بعد دوسرا وار۔

8 کچھ ذہن خوفزدہ ہوں گے۔

9 ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔

10 وہ کہیں گے: "ہمیں قبر سے دوبارہ پیدا کیا گیا ہے!"

11 ہم سڑی ہوئی ہڈیوں میں تبدیل ہونے کے بعد یہ کیسے ہوا؟

12 انہوں نے کہا تھا، "یہ ایک ناممکن تکرار ہے۔"

13 بس ایک ہلکی سی دھکا ہی کافی ہے۔

14 جس پر وہ اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔

15 کیا آپ نے موسیٰ کی تاریخ کے بارے میں جانا ہے؟

16 اس کے رب نے اسے وادیِ تُوا کی مقدس وادی میں پکارا۔
17 فرعون کے پاس جاؤ؛ اس نے حد سے تجاوز کیا ہے۔
18 اس سے کہو، "کیا تم اصلاح نہیں کرو گے؟"
19 مجھے آپ کے رب تک رہنمائی کرنے دیں تاکہ آپ خوفزدہ ہو جائیں۔
20 پھر اس نے اسے عظیم معجزہ دکھایا۔
21 لیکن اس نے انکار کیا اور سرکش ہو گیا۔
22 پھر وہ جلدی سے مڑ کر چلا گیا۔
23 اس نے حکم دیا اور اعلان کیا۔
24 اس نے کہا، "میں تمہارا رب ہوں؛ بہت بلند۔"
25 نتیجتاً، خدا نے اسے آخرت میں بھی اور پہلی زندگی میں بھی جزا کے سپرد کر دیا۔
26 یہ خاضعین کے لیے ایک سبق ہے۔
27 کیا تمہیں جنت سے بھی زیادہ بنانا مشکل ہے؟ اس نے اسے بنایا۔
28 اس نے اس کے اجزاء کو یکجا کیا اور اسے کامل بنایا۔
29 اس نے اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس کی صبح کو روشن کیا۔
30 اس نے زمین کو انڈے کی شکل کا بنایا۔

79:30 عربی لفظ "دحاھا" "دحیہ" سے ماخوذ ہے جس کے معنی "انڈا" ہیں۔

31 اس سے اس نے اس کا اپنا پانی اور چراگاہ پیدا کیے۔
32 اس نے پہاڑوں کو قائم کیا۔
33 یہ سب کچھ آپ اور آپ کے جانوروں کو زندگی کی معاونت فراہم کرنے کے لیے ہے۔
34 پھر جب زبردست جھٹکا آئے۔

35 وہ دن ہے جب انسان اپنی کی ہوئی ہر چیز کو یاد کرے گا۔
36 جہنم وجود میں لائی جائے گی۔
37 جس نے حد سے تجاوز کیا
38 جو اس زندگی میں محوِ تھا۔
39 جہنم مسکن ہوگا۔
40 اور جس نے اپنے رب کی عظمت کا خوف کیا اور نفس کو گناہ آلود شہوات سے روکا۔
41 جنت مسکن ہوگی۔
42 وہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ یہ کب واقع ہوگی !
43 یہ آپ (محمد) نہیں ہیں جن پر اس کے وقت کا اعلان کرنا مقدر ہے۔
44 آپ کا رب اس کا انجام طے کرتا ہے۔
45 آپ کا مشن ان لوگوں کو خبردار کرنا ہے جو اس کی توقع رکھتے ہیں۔
46 جس دن وہ اسے دیکھیں گے، انہیں محسوس ہوگا گویا وہ ایک شام یا آدھے دن تک ہی رہے ہوں۔

SURA 80 · 42 VERSES

اس نے بھنویں چڑھائیں۔

عبس

Abasa

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 وہ (محمد) نے بھنویں چڑھائیں اور منہ پھیر لیا۔
2 جب نابینا آدمی اس کے پاس آیا۔
3 آپ کو کیسے معلوم؟ وہ خود کو پاک کر سکتا ہے۔
4 یا وہ ہوشیار ہو جائے اور اس پیغام سے فائدہ اٹھائے۔
5 جہاں تک امیر آدمی کا تعلق ہے۔
6 تم نے اسے اپنی توجہ دی۔
7 اگرچہ آپ اس کی نجات کی ضمانت نہیں دے سکتے تھے۔
8 وہ جو آپ کے پاس بے حد شوق سے آیا۔
9 اور واقعی بہت باعزت ہے۔
10 تم نے اس کی طرف توجہ نہیں دی۔
11 بے شک یہ ایک یاد دہانی ہے۔
12 جو چاہے خبردار رہے۔
13 معزز صحیفوں میں۔
14 بلند و پاک
15 (تحریری) پیغامبروں کے ہاتھوں سے

16 جو معزز اور نیک ہیں۔
17 انسان کے لیے افسوس ہے؛ وہ بہت ناشکرا ہے!
18 اسے کس چیز سے پیدا کیا؟
19 ایک چھوٹے سے قطرے سے وہ اسے پیدا کرتا ہے اور اس کی ساخت بناتا ہے۔
20 پھر وہ اس کے لیے راستہ دکھاتا ہے۔
21 پھر وہ اسے قتل کر کے قبر میں دفن کر دیتا ہے۔
22 جب وہ چاہے گا، وہ اسے دوبارہ زندہ کر دے گا۔
23 وہ اس کے احکامات کی پابندی کرے گا۔
24 انسان اپنے کھانے پر غور کرے!
25 ہم پانی فیاضی سے ڈالتے ہیں۔
26 پھر ہم نے مٹی کو پھاڑ دیا۔
27 ہم اس میں اناج اگاتے ہیں۔
28 انگور اور چراگاہ
29 زیتون اور کھجور کے درخت۔
30 مختلف قسم کے باغات۔
31 میوے اور سبزیاں
32 آپ اور آپ کے جانوروں کے لیے زندگی کی معاونت فراہم کرنا۔
33 پھر جب وہ ضرب وقوع پذیر ہو۔
34 وہ دن ہے جب آدمی اپنے بھائی سے بھاگتا ہے۔
35 اس کی ماں اور باپ سے۔

36 اپنی بیوی اور بچوں کی طرف سے۔

37 ان میں سے ہر ایک اس دن اپنی اپنی تقدیر کے بارے میں فکرمند ہوتا ہے۔

38 اس دن کچھ چہروں پر خوشی ہوگی۔

39 ہنسنے والا اور خوش

40 اس دن دوسرے چہروں پر غم چھایا ہوگا۔

41 پچھتاوے کے بوجھ تلے دبا ہوا۔

42 یہ ظالم کافر ہیں۔

SURA 81 · 29 VERSES

رولنگ

Al-Takweer

التکویر

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 جب سورج لپیٹا جائے۔

2 تارے ایک دوسرے سے ٹکرا گئے ہیں۔

3 پہاڑ مٹا دیے گئے ہیں۔

4 تولید روک دی گئی ہے۔

5 درندے طلب کیے گئے ہیں۔

6 سمندر آگ کی لپیٹ میں ہیں۔

7 روحیں اپنے جسموں میں واپس لوٹ آتی ہیں۔

8 اس لڑکی سے، جسے زندہ دفن کیا گیا تھا، پوچھا گیا:

9 وہ کس جرم میں قتل کی گئی؟

10 ریکارڈز ظاہر کیے جاتے ہیں۔

11 آسمان ہٹا دیا گیا ہے۔

12 جہنم بھڑک اٹھا ہے۔

13 جنت پیش کی جاتی ہے۔

14 ہر جان جانتا ہے کہ اس نے کیا لایا ہے۔

عہد کا خدا کا رسول

15 میں کہکشاؤں کی قسم کھاتا ہوں۔

16 بالکل اپنی مداروں میں گردش کر رہے ہیں۔
17 جیسے ہی رات ڈھلتی ہے
18 اور صبح جیسے سانس لیتی ہے۔
19 یہ ایک معزز رسول کا قول ہے۔ *

81:19 سورہ نمبر، آیت نمبر، نام "رشاد" (505) کی جمتریائی قدر اور "خلیفہ" (725) کی قدر کو جمع کرنے سے ہمیں 1330 حاصل ہوتا ہے، جو 19×70 ہے۔ یہ قرآن کی ریاضیاتی دلیل ہے کہ پیغامبر رشاد خلیفہ ہے۔

20 عرش کے مالک کی جانب سے مجاز اور مکمل طور پر حمایت یافتہ۔
21 اس کی اطاعت کی جائے گی اور اس پر بھروسہ کیا جائے گا۔
22 آپ کا دوست (رشاد) پاگل نہیں ہے۔
23 اس نے اسے بلند افق پر دیکھا۔ *

81:23 رشاد خلیفہ کو اعلیٰ افق پر طلب کیا گیا جیسا کہ ضمیمہ 2 میں تفصیل دی گئی ہے۔

24 وہ کوئی خبر چھپا نہیں رہا۔
25 یہ کسی مسترد شدہ شیطان کی بات نہیں ہے۔
26 اب پھر، آپ کہاں جائیں گے؟
27 یہ تمام لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے۔
28 جو سیدھے جانا چاہتے ہیں
29 جو کچھ بھی آپ چاہیں، وہ کائنات کے رب، خدا کی مرضی کے مطابق ہے۔

SURA 82 · 19 VERSES

شگاف

الانفطار

Al-Infitaar

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 جب آسمان ٹوٹ جائے۔

2 سیارے بکھرے ہوئے ہیں۔

3 سمندر پھٹ پڑے ہیں۔

4 قبرے کھولے جا رہے ہیں۔

5 ہر جان یہ جان لے گی کہ اس کی ترقی کا سبب کیا تھا اور اس کی پسپائی کا سبب کیا تھا۔

خدا کی مخلوقات پر غور کریں

6 اے انسان ! تجھے تیرے سب سے معزز رب سے کس چیز نے روک دیا؟

7 وہ جس نے تمہیں پیدا کیا، تمہیں ڈیزائن کیا، اور تمہیں کامل بنایا۔

8 جس بھی ڈیزائن کا اُس نے انتخاب کیا، اُس نے اسے تعمیر کیا۔

9 بے شک تم دین پر ایمان نہیں رکھتے۔

10 اس حقیقت سے بے خبر کہ آپ کے اردگرد (نظر نہ آنے والے) محافظ موجود ہیں۔

11 وہ ایماندار ریکارڈر ہیں۔

12 وہ آپ کی ہر حرکت ریکارڈ کرتے ہیں۔

13 بے شک، پرہیزگاروں نے جنت کا حق حاصل کیا ہے۔

14 جبکہ بدکاروں نے جہنم کے مستحق ٹھہرائے ہیں۔

15 روزِ قیامت اس کا بوجھ اٹھائے گا۔

16 وہ اسے لبھی نہیں چھوڑتے۔

17 قیامت کا دن شاندار ہے۔

18 کیا دن ہے؛ قیامت کا دن !

19 وہ دن ہے جب کوئی جان دوسری جان کی مدد نہیں کر سکے گی، اور اس دن تمام فیصلے اللہ کے ہوں گے۔

SURA 83 · 36 VERSES

دھوکہ باز
Al-Mutaffifeen

المطففین

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 دھوکے بازوں کے لیے ہلاکت۔
2 جو لوگوں سے لینے کے وقت پورا ناپ طلب کرتے ہیں۔
3 لیکن جب انہیں پیمائش یا وزن دینے ہوں تو وہ دھوکہ دیتے ہیں۔
4 کیا وہ نہیں جانتے کہ انہیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا؟
5 کیا آپ ایک شاندار دن گزار رہے ہیں؟
6 وہ دن ہے جب تمام لوگ کائنات کے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

عددی طور پر منظم کتابیں

7 بے شک ظالموں کی کتاب سجین میں ہے۔
8 کیا آپ جانتے ہیں کہ سجن کیا ہے؟
9 اعدادی طور پر منظم کتاب۔
10 اس دن انکار کرنے والوں پر افسوس۔
11 وہ قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے۔
12 اس میں کوئی بھی کفر نہیں کرتا سوائے سرکش گناہ گار کے۔
13 جب ہماری آیات اس پر پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے: "ماضی کی کہانیاں!"
14 بے شک ان کے دل ان کے گناہوں کی وجہ سے ڈھانپ دیے گئے ہیں۔
15 بے شک، وہ اس دن اپنے رب سے جدا ہوں گے۔

16 پھر انہیں جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔
17 انہیں کہا جائے گا: "یہ وہ ہے جسے تم پہلے جھٹلاتے تھے۔"
18 بے شک، صالحین کی کتاب 'علیین' میں ہوگی۔
19 کیا آپ جانتے ہیں کہ 'علیین' کیا ہے؟
20 اعدادی طور پر منظم کتاب۔
21 میرے قریب لوگوں کی موجودگی میں گواہی دی جائے گی۔
22 نیک لوگوں نے جنت کا مستحق ٹھہرا ہے۔
23 وہ شاہانہ فرنیچر پر دیکھتے ہیں۔
24 آپ ان کے چہروں پر لذتِ سکون کی خوشی کو پہچانتے ہیں۔
25 ان کے مشروبات کو رس سے مصالحہ دار بنایا جائے گا۔
26 اس کا مسالہ مشک کی طرح ہے۔ یہی وہ چیز ہے جس کے لیے حریفوں کو مقابلہ کرنا چاہیے۔
27 اس میں خاص ذائقے شامل کیے جائیں گے۔
28 ایک چشمہ جو میرے قریب والوں کے لیے مخصوص ہے۔
29 ظالم لوگ اُن پر ہنستے تھے جو ایمان لاتے تھے۔
30 جب وہ ان کے پاس سے گزرتے تھے تو ان کا مذاق اڑاتے تھے۔
31 جب وہ اپنے لوگوں کے ساتھ اکٹھے ہوتے تھے تو مذاق کرتے تھے۔
32 جب بھی وہ انہیں دیکھتے، کہتے: "یہ لوگ سخت گمراہ ہیں!"
33 ان کے پاس (نظر نہ آنے والے) محافظوں جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔
34 آج جو ایمان لائے ہیں وہ کافروں پر ہنس رہے ہیں۔

35 وہ شاہانہ فرنیچر پر دیکھتے ہیں۔
36 بے شک، کافروں کو ان کے کیے ہوئے کا بدلہ دیا جائے گا۔

SURA 84 · 25 VERSES

ورز
الانشقاق

Al-Inshiqaaq

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 وہ وقت آئے گا جب آسمان پھٹ جائے گا۔
2 یہ اپنے رب کے سامنے پیش ہو کر فنا ہو جائے گا۔
3 زمین ہموار کر دی جائے گی۔
4 یہ پھٹتے ہی اپنا مواد خارج کر دے گا۔
5 یہ اپنے رب کے سامنے پیش ہو کر فنا ہو جائے گا۔
6 اے انسانوں، تم ناقابل واپسی طور پر اپنے رب سے ملاقات کی جانب بڑھ رہے ہو۔
7 جسے اپنا ریکارڈ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا،
8 اس کا حساب آسان ہوگا۔
9 وہ خوشی خوشی اپنے لوگوں کے پاس واپس آئے گا۔
10 اور جسے اپنا ریکارڈ اپنی پیٹھ کے پیچھے دیا جاتا ہے،
11 وہ پچھتاوے میں مبتلا رہے گا۔
12 اور دوزخ میں جلے گا۔
13 وہ اپنے لوگوں میں گھمنڈ سے پیش آتا تھا۔
14 اس نے سوچا کہ اس سے کبھی حساب نہیں لیا جائے گا۔
15 ہاں، بے شک اس کا رب اس کا دیکھنے والا تھا۔

16 میں گلابی شام کی قسم کھاتا ہوں۔
17 اور رات جب پھیلتی ہے۔
18 اور چاند اور اس کے مراحل۔
19 آپ ایک مرحلے سے دوسرے مرحلے تک جائیں گے۔
20 وہ کیوں ایمان نہیں لاتے؟
21 اور جب قرآن ان پر پڑھا جاتا ہے تو وہ سجدے میں نہیں گرتے۔
22 یہ اس لیے ہے کہ جو لوگ کافر ہوئے ہیں وہ (قرآن) کو رد کر رہے ہیں۔
23 خدا ان کے پوشیدہ ترین خیالات سے پوری طرح واقف ہے۔
24 انہیں دردناک بدلے کی وعید دو۔
25 جو لوگ ایمان لائے اور نیک زندگی گزاری، انہیں ان کے مستحق اجر ملے گا۔

SURA 85 · 22 VERSES

گلیکسیز

Al-Burooj

البروج

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 آسمان اور اس کی کہکشاں۔

2 وعدہ شدہ دن

3 گواہ اور گواہی

4 وادی کے لوگوں کے لیے ہلاکت ہو۔

5 انہوں نے ایک بھڑکتا ہوا آگ بھڑکایا۔

6 پھر اس کے گرد بیٹھ گئے۔

7 مومنوں کے جلنے کو دیکھنے کے لیے

8 انہوں نے ان سے صرف اس لیے نفرت کی کہ وہ اللہ، قادرِ مطلق، لائقِ تعریف میں ایمان رکھتے تھے۔

9 آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور خدا ہر چیز کا گواہ ہے۔

10 بے شک جو لوگ ایمان والے مردوں اور عورتوں پر ظلم کرتے ہیں اور پھر توبہ نہیں کرتے، ان پر جہنم کی سزا نازل ہوئی ہے؛ انہیں جلنے کی سزا بھگتنی پڑے گی۔

11 بے شک جن لوگوں نے ایمان لایا اور نیک زندگی گزاری، انہوں نے بہتے ہوئے ندیوں والے باغات کا حق پایا ہے۔ یہ سب سے عظیم کامیابی ہے۔

12 بے شک آپ کے رب کا عذاب شدید ہے۔

13 وہ ہے جو شروع کرتا ہے اور دہراتا ہے۔

14 اور وہ معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔
15 عظیم و جلیل تخت کا مالک۔
16 جو کچھ بھی وہ چاہے کرنے والا۔
17 کیا آپ نے فوجی دستوں کی تاریخ نوٹ کی؟
18 فرعون اور ثمود؟
19 جو لوگ کفر کرتے ہیں، وہ انکار کی مصیبت میں مبتلا ہیں۔
20 خدا ان سے پوری طرح واقف ہے۔
21 بے شک یہ ایک عظیم قرآن ہے۔
22 ایک محفوظ شدہ ماسٹر ٹیبلیٹ میں۔

SURA 86 · 17 VERSES

چمکتی ہوئی ستارہ

الطارق

Al-Taareq

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 آسمان اور طارِق کی قسم۔

2 کیا آپ جانتے ہیں کہ اَلطّارق کیا ہے؟

3 چمکتا ہوا ستارہ۔

4 بالکل، ہر کوئی اچھی طرح محفوظ ہے۔

5 انسان اپنی پیدائش پر غور کرے۔

6 وہ خارج شدہ مائع سے پیدا کیا گیا تھا۔

7 ریڑھ کی ہڈی اور اندرونی اعضاء کے درمیان

8 وہ یقیناً اسے دوبارہ زندہ کر سکتا ہے۔

9 وہ دن جب تمام راز ظاہر ہو جائیں گے۔

10 اس کے پاس نہ کوئی طاقت ہوگی، نہ کوئی مددگار۔

11 اس آسمان کی قسم جو (پانی) واپس لوٹاتا ہے۔

12 اس زمین کی قسم جو پھٹتی ہے (پودے اگانے کے لیے)۔

13 یہ ایک سنجیدہ روایت ہے۔

14 ہلکے میں نہ لیا جائے۔

15 وہ سازشیں اور منصوبے بناتے ہیں۔

16 لیکن میں بھی ایسا ہی کرتا ہوں۔
17 کافروں کو صرف مختصر مہلت دو۔

SURA 87 · 19 VERSES

سب سے بلند

Al-A'alaa

الأعلى

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اپنے رب، جو سب سے بلند ہے، کے نام کی تسبیح کرو۔

2 وہ تخلیق کرتا ہے اور شکل دیتا ہے۔

3 وہ ڈیزائن کرتا ہے اور رہنمائی کرتا ہے۔

4 وہ چراگاہ تیار کرتا ہے۔

5 پھر اسے ہلکی بھوسے میں تبدیل کر دیتا ہے۔

6 ہم آپ کو پڑھ کر سنائیں گے؛ مت بھولیں۔

7 ہر چیز خدا کی مرضی کے مطابق ہے؛ وہ جانتا ہے جو ظاہر کیا جاتا ہے اور جو چھپا ہوتا ہے۔

8 ہم آپ کو سب سے آسان راستے کی رہنمائی کریں گے۔

9 لہذا آپ یاد دہانی کروائیں؛ شاید یہ یاد دہانی فائدہ مند ہو۔

10 متقی لوگ خبردار رہیں گے۔

11 بدکار لوگ اس سے بچیں گے۔

12 نتیجتاً وہ عظیم دوزخ کی آگ میں مبتلا ہوگا۔

13 جس میں وہ نہ کبھی مرتا ہے، نہ زندہ رہتا ہے۔

14 بے شک کامیاب وہ ہے جو اپنی جان کو نجات دلاتا ہے۔

15 اپنے رب کے نام کو یاد کرکے اور نماز قائم کرکے۔

16 درحقیقت، آپ اس پہلی زندگی میں مصروف ہیں۔
17 اگرچہ آخرت بہت بہتر اور دائمی ہے۔
18 یہ ابتدائی تعلیمات میں درج ہے۔
19 ابراہیم اور موسیٰ کی تعلیمات۔

SURA 88 · 26 VERSES

بے حد زبردست
الغاشية

Al-Ghaasheyah

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 کیا آپ زبردست غلبے سے واقف ہیں؟
2 اس دن چہروں پر شرمندگی ہوگی۔
3 محنت کرتے ہوئے اور تھکا ہوا۔
4 بھڑکتے ہوئے جہنم کی آگ میں اذیت
5 شعلہ ور چشمے سے پینا
6 ان کے پاس بے کار قسم کے سوا کوئی خوراک نہیں ہوگی۔
7 یہ کبھی غذائیت فراہم نہیں کرتا، نہ ہی بھوک مٹاتا ہے۔
8 اس دن دوسرے چہروں پر خوشی بھری ہوگی۔
9 اپنے کام سے مطمئن۔
10 ایک بلند جنت میں۔
11 اس میں کوئی بکواس نہیں سنی جاتی۔
12 اس میں ایک چشمہ بہتا ہے۔
13 اس میں شاندار فرنیچر موجود ہے۔
14 اور مشروبات دستیاب کیے گئے۔
15 اور قطاروں میں رکھے گئے پچر۔

16 اور ہر جگہ قالین۔
17 وہ اونٹوں پر غور کیوں نہیں کرتے کہ انہیں کیسے پیدا کیا گیا ہے؟
18 اور آسمان اور اس کا بلند ہونا۔
19 اور پہاڑ اور وہ کیسے بنائے گئے ہیں۔
20 اور زمین اور یہ کہ یہ کیسے بنی ہے۔
21 تم یاد دہانی کرو گے، کیونکہ تمہارا مشن یہ یاد دہانی پہنچانا ہے۔
22 آپ کا ان پر کوئی اختیار نہیں ہے۔
23 اور جو لوگ منہ پھیر لیتے ہیں اور کفر کرتے ہیں۔
24 خدا انہیں عظیم انتقام کے سپرد کرے گا۔
25 ہمیں ان کی حتمی تقدیر ہے۔
26 پھر ہم انہیں حساب کے لیے بلائیں گے۔

SURA 89 · 30 VERSES

الفجر

یہ
Al-Fajr

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 فجر کی قسم

2 اور دس راتیں۔ *

89:2 رمضان کی آخری دس راتیں، جن میں بہت سے مومن مسجدوں میں خلوت اختیار کرتے ہیں (2:187).

3 جوڑ اور طاق کے واسطے۔ *

89:3 جوڑ اور طاق اعداد کے کردار کے لیے ضمیمہ 1 دیکھیں۔

4 رات کے گزر جانے کی قسم۔

5 ایک گہری قسم، اُس کے لیے جو ذہانت رکھتا ہے۔

6 کیا آپ نے غور کیا ہے کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟

7 ارم؛ اونچی عمارتوں والا شہر۔

8 کہیں بھی اس جیسا کچھ نہیں تھا۔

9 اور ثمود نے اپنی وادی کی چٹانوں میں کندہ کاری کی۔

10 اور فرعون جس کے پاس طاقت تھی۔

11 انہوں نے سب نے زمین میں حد سے تجاوز کیا۔

12 وہ ہر طرف برائی پھیلا دیتے ہیں۔

13 نتیجتاً، آپ کے رب نے ان پر شدید عذاب نازل کیا۔
14 آپ کا رب ہمیشہ چوکس ہے۔
15 جب انسان کو اس کے رب نے نعمتوں اور خوشیوں کے ذریعے آزمایا تو وہ کہتا ہے: "میرا رب مجھ پر کریم ہے۔"
16 لیکن اگر وہ اس کی آزمائش وسائل میں کمی کے ذریعے کرے تو وہ کہتا ہے: "میرا رب مجھے ذلیل کر رہا ہے!"
17 غلط! یہ تم ہی ہو جنہوں نے یتیم کا خیال نہ رکھ کر یہ مصیبت خود اپنے سر پر لائی۔
18 اور غریبوں کے ساتھ خیرات کرنے کی وکالت نہیں کرنا۔
19 اور بے بس یتیموں کے ورثے کو کھانا۔
20 اور پیسے سے حد سے زیادہ محبت۔
21 بے شک، جب زمین پس دی جائے، بالکل پس دی جائے۔
22 اور آپ کا رب فرشتوں کے ساتھ قطار در قطار آئے گا۔
23 اس دن دوزخ سامنے لائی جائے گی۔ اس دن انسان کو یاد آئے گا—لیکن کیا یاد آئے گی— تب بہت دیر ہو چکی ہوگی۔
24 وہ کہے گا: "اے کاش میں نے اپنی (ابدی) زندگی کے لیے تیاری کی ہوتی۔"
25 اس دن اس کی سزا سے بدتر کوئی سزا نہیں ہو سکتی۔
26 اور اس کی قید جیسی مؤثر کوئی قید نہیں۔
27 اور تو، اے مطمئن روح۔
28 اپنے رب کی طرف خوش ہو کر اور خوش کرتے ہوئے واپس لوٹو۔
29 میرے خادموں میں خوش آمدید۔

30 میری جنت میں خوش آمدید۔

SURA 90 · 20 VERSES

البلد

شہر
Al-Balad

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں۔

2 وہ شہر جہاں آپ رہتے ہیں۔

3 پیدا کرنے والا اور پیدا ہونے والا۔

4 ہم نے انسان کو محنت کرنے کے لیے پیدا کیا (تاکہ وہ خود کو نجات دلائے)۔

90:4 ہماری تخلیق کے مقصد کے لیے تعارف اور ضمیمہ 7 دیکھیں۔

5 کیا وہ سمجھتا ہے کہ کوئی بھی اسے کبھی جوابدہ نہیں ٹھہرائے گا؟

6 وہ فخر سے کہتا ہے، "میں نے بہت زیادہ پیسہ خرچ کیا!"

7 کیا وہ سمجھتا ہے کہ کوئی بھی اسے نہیں دیکھتا؟

8 کیا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں؟

9 ایک زبان اور دو ہونٹ؟

10 کیا ہم نے اسے دو راستے نہیں دکھائے؟

11 اُسے مشکل راستہ چُننا چاہیے۔

12 کون سا راستہ مشکل ہے؟

13 غلاموں کی آزادی۔

14 مشکل وقت میں کھانا کھلانا۔

15 رشتہ دار یتیم
16 یا وہ غریب جو محتاج ہے۔
17 اور ایمان والوں میں سے ہو کر ایک دوسرے کو ثابت قدم رہنے کی تلقین کرو اور ایک دوسرے کو مہربان رہنے کی تلقین کرو۔
18 انہوں نے خوشی کے مستحق ہیں۔
19 جو لوگ ہماری آیات پر ایمان نہیں لائے، ان پر عذاب ہے۔
20 وہ دوزخ کی آگ میں قید کیے جائیں گے۔

SURA 91 · 15 VERSES

سورج
الشمس
Al-Shams

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 سورج اور اس کی روشنی کی قسم۔
2 وہ چاند جو اس کے پیچھے آتا ہے۔
3 وہ دن جو ظاہر کرتا ہے۔
4 وہ رات جو ڈھانپتی ہے۔
5 آسمان اور جس نے اسے بنایا۔
6 زمین اور وہ جو اسے برقرار رکھتا ہے۔
7 روح اور جس نے اسے پیدا کیا۔
8 پھر اسے دکھایا کہ برائی کیا ہے اور بھلائی کیا ہے۔
9 کامیاب وہ ہے جو اسے نجات دلاتا ہے۔
10 ناکام وہ ہوتا ہے جو اسے نظر انداز کرتا ہے۔
11 ثمود کی کفر نے انہیں حد سے تجاوز کرنے پر مجبور کیا۔
12 انہوں نے ان میں سے بدترین کی پیروی کی۔
13 خدا کے رسول نے ان سے کہا: "یہ خدا کی اونٹنی ہے؛ اسے پینے دو۔"
14 انہوں نے اس کی تکذیب کی اور اسے قتل کر ڈالا۔ پھر ان کے رب نے ان کے گناہ کا بدلہ لیا اور انہیں ہلاک کر ڈالا۔
15 تاہم، جو ان کے بعد آئے ہیں، وہ لاپرواہ ہی رہتے ہیں۔

SURA 92 · 21 VERSES

رات
الليل

Al-Layl

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 رات کے چھا جانے پر
2 جیسا دن خود ظاہر کرتا ہے۔
3 اور جس نے نر اور مادہ کو پیدا کیا۔
4 آپ کے کام مختلف اقسام کے ہیں۔
5 اور جو خیرات دیتا ہے اور نیکیوں کا پابند رہتا ہے۔
6 اور کتاب کی حمایت کرتا ہے۔
7 ہم اسے خوشی کی طرف رہنمائی کریں گے۔
8 لیکن جو بخیل ہے، اگرچہ وہ امیر ہے۔
9 اور کتاب پر ایمان نہیں لاتا۔
10 ہم اسے مصیبت کی طرف رہنمائی کریں گے۔
11 جب وہ گرے گا تو اس کا پیسہ اس کی مدد نہیں کر سکے گا۔
12 ہم رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔
13 ہم آخرت پر بھی قابو رکھتے ہیں، اور اس زندگی پر بھی۔
14 میں نے آپ کو بھڑکتی ہوئی دوزخ کی آگ سے خبردار کیا ہے۔
15 اس میں ظالموں کے سوا کوئی نہیں جلتا۔

16 جو کفر کرتا ہے اور منہ موڑ لیتا ہے۔
17 اس سے بچیں گے نیک لوگ۔
18 جو اپنی رقم سے خیرات دیتا ہے۔
19 بدلے میں کچھ بھی نہیں چاہتا۔
20 صرف اپنے رب، اعلیٰ ترین کی تلاش میں۔
21 وہ یقیناً نجات پائے گا۔

SURA 93 · 11 VERSES

صبح کا وقت

الضحی

Al-Duhaa

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 سہ پہر تک

2 جیسے ہی رات ڈھلتی ہے

3 آپ کا رب آپ کو کبھی نہیں چھوڑا، اور نہ ہی وہ بھولا۔

4 آخرت تمہارے لیے اس دنیا سے کہیں بہتر ہے۔

5 اور آپ کا رب آپ کو کافی دے گا؛ آپ خوش ہوں گے۔

6 کیا اُس نے تمہیں یتیم نہ پایا اور تمہیں گھر نہ دیا؟

7 اس نے تمہیں بھٹکا ہوا پایا اور تمہیں ہدایت دی۔

8 اس نے تمہیں غریب پایا اور تمہیں امیر بنا دیا۔

9 لہذا تم یتیم کو نہ چھوڑو۔

10 اور تم بھیک مانگنے والے کو ڈانٹو بھی نہیں۔

11 تم اپنے رب کی جانب سے تم پر نازل کردہ نعمت کا اعلان کرو۔

SURA 94 · 8 VERSES

غصہ ٹھنڈا کرنا

Al-Sharrhh

الشرح

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 کیا ہم نے آپ کا غصہ ٹھنڈا نہیں کیا؟

2 اور ہم نے تمہارا (گناہوں کا) بوجھ اتار دیا۔

3 ایک جو آپ کی پیٹھ پر بوجھ تھا

4 ہم نے آپ کو معزز مقام عطا کیا۔

5 درد کے ساتھ فائدہ ہوتا ہے۔

6 بے شک، درد کے ساتھ فائدہ ہوتا ہے۔

7 جہاں تک ممکن ہو آپ کو کوشش کرنی چاہیے۔

8 صرف آپ کے رب کی تلاش

SURA 95 · 8 VERSES

انجیر
Al-Teen

التین

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اچھار اور زیتون کی قسم۔

95:1-3 انجیر، زیتون، سینا اور مکہ ممکنہ طور پر بالترتیب آدم، عیسیٰ، موسیٰ، ابراہیم اور محمد کی علامت ہیں۔ اس طرح تمام بڑے مذاہب کی نمائندگی ہوتی ہے۔

2 ماؤنٹ سینا

3 اور یہ معزز شہر (مکہ)۔

4 ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کیا۔

5 پھر اسے سب سے نچلے میں سب سے نچلا بنا دیا۔

6 سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک زندگی گزارتے ہیں؛ انہیں ان کا مستحق انعام دیا جائے گا۔

7 تم ابھی بھی ایمان کیوں قبول نہیں کرتے؟

8 کیا خدا تمام عقلمندوں میں سب سے زیادہ عقلمند نہیں ہے؟

SURA 96 · 19 VERSES

جنین
Al-'Alaq

العلق

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔

96 1-19 سے 114 تک 19 سورتیں ہیں۔ پہلی وحی (96:1-5) 19 عربی الفاظ پر مشتمل ہے، 76 حروف (19×4)۔ یہ سورت 19 آیات پر مشتمل ہے اور اس میں 304 عربی حروف ہیں (ضمیمہ 1 و 23)۔

2 اس نے انسان کو نطفہ سے پیدا کیا۔

3 پڑھو، اور تمہارا رب، سب سے بلند۔

4 قلم کے ذریعے سکھاتا ہے۔

5 وہ انسان کو وہ سکھاتا ہے جو وہ کبھی نہیں جانتا تھا۔

6 بے شک انسان حد سے تجاوز کرتا ہے۔

7 جب وہ امیر ہو جائے گا۔

8 آخری منزل آپ کے رب کے پاس ہے۔

9 کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا ہے جو حکم دیتا ہے؟

10 دوسروں کو دعا کرنے سے؟

11 کیا اس کے لیے بہتر نہیں ہے کہ وہ ہدایت کی پیروی کرے؟

12 یا نیکی کی وکالت کریں؟

13 اگر وہ کفر کرے اور منہ موڑ لے۔

14 کیا وہ نہیں جانتا کہ خدا دیکھتا ہے؟

15 بے شک، اگر وہ باز نہ آئے تو ہم اسے پیشانی سے پکڑ لیں گے۔
16 ایک جھکاو جو بے ایمان اور گناہ گار ہے۔
17 تو پھر وہ اپنے مددگاروں کو پکارے۔
18 ہم دوزخ کے محافظوں کو پکاریں گے۔
19 تم اس کی اطاعت نہ کرو؛ سجدہ کرو اور قریب آؤ۔

SURA 97 · 5 VERSES

تقدیر
Al-Qadr

القدر

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ہم نے اسے شبِ قدر میں نازل کیا۔

97:1 قرآن محمد کی روح میں رمضان کی 27ویں رات کو، 13 ہجری (ہجرت سے قبل) نازل کیا گیا۔ مزید دیکھیں 17:1، 44:3، 53:1-18، اور ضمیمہ 28۔

2 قدر کی رات کتنی شاندار ہے!

3 راتِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

4 فرشتے اور روح اس میں اپنے رب کی اجازت سے نازل ہوتے ہیں تاکہ ہر حکم کو پورا کریں۔

5 یہ صبح کے طلوع تک پرسکون ہے۔

SURA 98 · 8 VERSES

ثبوت
البينة

Al-Bayyinah

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 کتاب والوں میں سے جو کفر کرتے ہیں اور بت پرست بھی، اپنے طریقوں پر اڑے رہتے ہیں، حالانکہ انہیں ثبوت دے دیا گیا ہے۔

98:1-2 ثبوت قرآن کا ریاضیاتی کوڈ (ضمیمہ 1) ہے اور پیغامبر رشاد خلیفہ ہے۔ سورہ نمبر (98)، آیت نمبر (2)، اور "رشاد خلیفہ" کے عددی اقدار (1230) کے مجموعے کا حاصل 1330 (19×70) ہے، جو 81:19 (ضمیمہ 2) کے مجموعے کے برابر ہے۔

2 خدا کا ایک پیغامبر ان کو مقدس ہدایات پڑھ کر سناتا ہے۔

3 ان میں قیمتی تعلیمات ہیں۔

4 درحقیقت جنہیں کتاب دی گئی تھی، انہوں نے اس وقت تک اختلاف نہیں کیا جب تک ان کے سامنے دلیل پیش نہیں کی گئی۔

5 ان سے صرف یہی کہا گیا تھا کہ وہ خدا کی عبادت کریں، اپنا دین مکمل طور پر صرف اسی کے لیے وقف کریں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔ یہی کامل دین ہے۔

6 کتاب والوں میں سے جو کافر ہوئے اور بت پرست ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ میں رہیں گے۔ یہ بدترین مخلوق ہیں۔

7 جو لوگ ایمان لائے اور نیک زندگی گزاریں، وہ سب سے بہترین مخلوق ہیں۔

8 ان کے رب کے پاس ان کا انعام جنت کے باغات ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔ یہی انعام ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے رب کا خوف رکھتے ہیں۔

SURA 99 · 8 VERSES

زلزلہ

Al-Zalzalah

الزلزلة

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 جب زمین شدید طور پر لرزائی جائے۔

2 اور زمین اپنا بوجھ اُتار دیتی ہے۔

3 انسان حیران ہو کر پوچھے گا: "کیا ہو رہا ہے؟"

4 اس دن یہ اپنی خبر سنائے گا۔

5 کہ تمہارے رب نے اس کا حکم دیا ہے۔

6 اس دن لوگ ہر طرف سے نکل کر آئیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔

7 جو کوئی ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا، وہ اس کا نتیجہ دیکھے گا۔

8 اور جو کوئی ذرہ برابر بھی برائی کرے گا تو اسے دیکھے گا۔

SURA 100 · 11 VERSES

گیلپرز

Al-'Aadeyaat

العادیات

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 تیز دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم

2 چنگاریاں بھڑکانا۔

3 صبح تک دشمن پر حملہ۔

4 اس میں دہشت ڈالنا۔

5 ان کے علاقے کے دل تک گھسنا۔

6 انسان اپنے رب کا شکر گزار نہیں ہے۔

7 وہ اس حقیقت کا گواہ ہے۔

8 وہ مادی چیزوں سے حد سے زیادہ محبت کرتا ہے۔

9 کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ ایک دن آئے گا جب قبریں کھل جائیں گی؟

10 اور تمام راز ظاہر کر دیے جاتے ہیں۔

11 وہ اس دن جان لیں گے کہ ان کا رب ان سے پوری طرح باخبر رہا ہے۔

SURA 101 · 11 VERSES

صدمہ
Al-Qaare'ah

القارعة

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 صدمہ۔
2 کیا جھٹکا ہے !
3 کیا آپ کو اندازہ ہے کہ شاکر کیا ہے؟
4 وہ دن ہے جب لوگ تتلیوں کے جھرمٹ کی طرح باہر نکلتے ہیں۔
5 پہاڑ نرم اون کی مانند ہوں گے۔
6 جس کے وزن بھاری ہیں اس کے بارے میں۔
7 وہ ایک خوشگوار (ابدی) زندگی گزارے گا۔
8 جس کے وزن ہلکے ہیں، اس کے بارے میں۔
9 اس کی تقدیر حقیر ہے۔
10 کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟
11 شعلہ ور دوزخ کی آگ

SURA 102 · 8 VERSES

جمع کرنے کا جنون

Al-Takaathur

التکاثر

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 آپ ذخیرہ کرنے کے جنون میں مصروف ہیں۔

2 جب تک تم قبروں تک نہ پہنچو۔

3 واقعی، آپ جان لیں گے۔

4 بے شک آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

5 کاش آپ یقینی طور پر جان سکتے۔

6 آپ جہنم کا تصور کریں گے۔

7 پھر آپ اسے یقین کی آنکھ سے دیکھیں گے۔

8 پھر تم سے اس دن ان نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا جن سے تم نے لطف اٹھایا تھا۔

SURA 103 · 3 VERSES

دوپہر
Al-'Asr

العصر

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 دوپہر تک

2 انسان بالکل گم ہو چکا ہے۔

3 سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک زندگی گزارتے ہیں، اور ایک دوسرے کو سچائی قائم رکھنے کی تلقین کرتے ہیں، اور ایک دوسرے کو ثابت قدم رہنے کی تلقین کرتے ہیں۔

SURA 104 · 9 VERSES

پیٹھ میں چھرا گھونپنے والا

الهمزة

Al-Humazah

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

1 ہر پیٹھ میں چھرا گھونپنے والے اور بدنام کرنے والے کے لیے ہلاکت ہو۔

2 وہ پیسے جمع کرتا ہے اور انہیں گنتا ہے۔

3 گویا اس کا پیسہ اسے لافانی بنا دے گا۔

4 کبھی نہیں؛ اسے ڈیوا سٹیٹر میں پھینک دیا جائے گا۔

5 کیا آپ جانتے ہیں کہ ڈیوا سٹیٹر کیا ہے؟

6 خدا کی بھڑکتی ہوئی دوزخ کی آگ۔

7 یہ انہیں اندر سے باہر تک جلا دیتا ہے۔

8 وہاں انہیں قید کر دیا جائے گا۔

9 وسیع کالموں میں۔

SURA 105 · 5 VERSES

ہاتھی

الفیل

Al-Feel

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 کیا آپ نے غور کیا ہے کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟

2 کیا اُس نے ان کی سازشیں ان پر ہی الٹی نہیں کر دیں؟

3 اس نے ان پر پرندوں کے جھنڈ بھیجے۔

4 جس نے ان پر سخت پتھر برسائے۔

5 اس نے انہیں چبائی ہوئی بھوسے کی طرح بنا دیا۔

SURA 106 · 4 VERSES

قبیلہ قریش

The Quraish Tribe

قریش

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 اسے قریش کو عزیز جاننا چاہیے۔

2 جس طرح وہ سردیوں اور گرمیوں کے قافلوں کو عزیز رکھتے ہیں۔

3 وہ اس مزار کے رب کی عبادت کریں گے۔

4 کیونکہ وہی ہے جس نے انہیں بھوک کے بعد کھانا کھلایا اور خوف کے بعد انہیں تحفظ فراہم کیا۔

SURA 107 · 7 VERSES

خیرات
Al-Maa'oon

الماعون

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 کیا آپ جانتے ہیں کہ حقیقت میں کون ایمان کو رد کرتا ہے؟
2 وہی ہے جو یتیموں کے ساتھ ظلم کرتا ہے۔
3 اور غریبوں کو کھانا کھلانے کی حمایت نہیں کرتا۔
4 اور افسوس ہے ان لوگوں پر جو نمازِ متصلہ (صلات) ادا کرتے ہیں—
5 جو اپنی دعاؤں کے بارے میں بالکل لاپرواہ ہیں۔
6 وہ صرف دکھاوا کرتے ہیں۔
7 اور انہوں نے صدقہ ممنوع قرار دیا۔

SURA 108 · 3 VERSES

انعام
Al-Kawthar

الکوثر

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ہم نے آپ کو بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔

2 لہٰذا تم اپنے رب سے دعا کرو (نماز پڑھو) اور صدقہ دو۔

3 آپ کا حریف ہارنے والا ہوگا۔

SURA 109 · 6 VERSES

کافر
Al-Kaaferoon

الکافرون

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 کہو، "اے کافرو"
2 میں اُس کی عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔
3 اور تم اس کی عبادت نہیں کرتے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔
4 اور میں ہرگز اُس کی عبادت نہیں کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔
5 اور تم کبھی بھی اُس کی عبادت نہیں کرو گے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔
6 تمہارا دین تمہارے لیے ہے اور میرا دین میرے لیے۔

SURA 110 · 3 VERSES

فتح

Al-Nassr

النّصر

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 جب فتح خدا کی طرف سے آتی ہے، اور فتح۔

110:1-3 یہ آخری سورہ، زمانی ترتیب کے اعتبار سے، 19 عربی الفاظ پر مشتمل ہے (دیکھیں 96:1)، اور پہلی آیت 19 حروف پر مشتمل ہے۔ یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اس نسلِ مومنین کو وعدہ شدہ فتح نصیب ہوگی۔ تسلیم (حقیقی اسلام) ساری دنیا میں غالب ہوگی (48:28).

2 آپ دیکھیں گے کہ لوگ ہجوم کی صورت میں خدا کے دین کو اپنا رہے ہیں۔

3 تم اپنے رب کی تسبیح و تعریف کرو اور اس سے مغفرت کی دعا کرو۔ وہ نجات دینے والا ہے۔

SURA 111 · 5 VERSES

کانٹے

المسد

Al-Masad

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 ابو لہب کے اعمال برباد ہیں اور وہ بھی برباد ہے۔

111:1 ابو لہب محمد کا چچا اور مخالفین کا رہنما تھا۔ اس کی بیوی نے محمد اور مومنوں کے خلاف ظلم و ستم کی مہم چلائی۔ جنت اور جہنم کی تمام تفصیلات کی طرح، کانٹوں کی رسی بھی ایک استعارہ ہے۔

2 اس کے پیسے اور جو کچھ بھی اس نے حاصل کیا ہے، وہ کبھی بھی اس کی مدد نہیں کریں گے۔

3 اس نے بھڑکتی ہوئی دوزخ کا سامنا کیا ہے۔

4 اور اس کی بیوی، جس نے ظلم و ستم کی قیادت کی۔

5 وہ (دوبارہ زندہ کی جائے گی) گردن میں کانٹوں کی رسی کے ساتھ۔

SURA 112 · 4 VERSES

مطلقیت

Al-Ikhlaas

الإخلاص

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

1 اعلان کرو: "وہ واحد لا شریک خدا ہے۔"

2 مطلق خدا۔

3 نہ کبھی اس نے بیٹا جنا اور نہ ہی وہ پیدا ہوا۔

4 اس کا کوئی برابر نہیں۔

SURA 113 · 5 VERSES

صبح کا پھٹنا

Al-Falaq

الفلق

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 کہو: "میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔"

2 اس کی مخلوقات میں سے برائیوں سے۔

3 گِرنے والی تاریکی کی برائیوں سے

4 فتنہ انگیزوں کی برائیوں سے۔

5 حاسدوں کی برائیوں سے جب وہ حسد کرتے ہیں۔

SURA 114 · 6 VERSES

لوگ

Al-Naas

الناس

اللہ کے نام سے، جو بے حد رحم کرنے والا اور نہایت رحم دل ہے۔

1 کہو: "میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔"

2 قوم کا بادشاہ۔

3 لوگوں کا خدا۔

4 چپکے سے سرگوشی کرنے والوں کی برائیوں سے۔

5 جو لوگوں کے سینوں میں سرگوشی کرتے ہیں۔

6 چاہے وہ جن ہوں یا انسان۔

114:6 اس طرح قرآن کریم میں اہم لفظ "خدا" (اللہ) کا مجموعی وقوع 2698 ہے، جو 19x142 کے برابر ہے۔ قاری اس مجموعی کی درستگی کو اس کتاب کے کسی بھی صفحے کے نچلے حصے میں لفظ "خدا" کی تعداد کو بے ترتیب چیک کرکے معلوم کرسکتا ہے۔ مزید برآں، اگر جہاں بھی لفظ "اللہ" آئے وہاں آیت نمبر جوڑے جائیں تو مجموعی تعداد 118123 بنتی ہے، جو 19 کا ایک اور ضرب ہے (118123 = 19×6217)۔ قرآن کی منفرد ریاضیاتی ساخت کی تفصیلات ضمیمہ جات 1، 2، 24، 25، 26، اور 29 میں دی گئی ہیں۔